188768

TEXT PROBLEM

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188768
UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۹۲۰۵-۳۲ Accession No. ۱۲۰۵۳

Author ۵-د دیوی سرما 12053

Title سندو طاسکل ڈانسری

This book should be returned on or before the date last marked below.

Digitized 1978

ہندو مائتھالوجیکل ڈکشنری

یعنی

دیوتاؤں اور اوتاروں سے دیگر اور بھی بہت سے مشہور
پاتالی اور آسمانی شیشوں، راجاؤں اور
مصنفوں کے پورانک حالات کی تاریخی ڈکشنری

جس کو

جناب سردار بدھ سنگھ صاحب سابق وزیر ریاست جیند و ریاست نابھہ
امرت سر نے بڑی محنت اور کوشش سے مرتب اور فراہم کیا

در ۱۹۲۴ء

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام کاپرداران طبع ہوئی

دیباچہ

مقصد اعظم اس تصنیف کا یہ ہے۔ کہ عام اشخاص اہل ہنود کو اپنے قدیمی دیوتوں۔ رشیوں۔ مصنفوں اور راجاؤں کے حالات سے بخوبی آگاہی ہو۔ اگرچہ پہلے ارادہ تھا۔ کہ بطور تواریخ حالات لکھے جاویں۔ مگر اسمیں یہ ایک امر محال نظر آیا۔ کہ ایسا کرنے میں دیوتوں۔ رشیوں۔ مصنفوں اور راجاؤں کی تواریخ علیحدہ علیحدہ تصنیف کرنی پڑیگی۔ نیز ہر ایک کتاب کی ضخامت بڑھ جاویگی۔ اور ہر ایک انسان کو چھ یا سات کتابیں موجود دیکھنی پڑیگی۔ راقم کو اس قسم کی طویل تصنیف منظور نہ تھی۔ بلکہ ارادہ تھا کہ بجائے چھ یا سات کتابوں کے ایک ہی کتاب تصنیف کیجائے ٭

لنڈن پر ان تمام حالات بطور "کامپلیٹ ڈکشنری" لکھے۔ جو مطلب کہ دل تھا اس تصنیف سے حاصل ہوا۔ ایسی تصنیف سے لوگوں کو بڑا فایدہ ہوگا کہ جس دیوتا پارشی وغیرہ کا حال معلوم کرنا ہوگا۔ جھٹ آسانی سے بلا کسی قسم کی دقت اور ورق گردانی کے بقاعدہ حروف تہجی لغات کے طریق پر تھوڑے ہی عرصہ میں معلوم کر سکینگے۔ اور یقیناً سابق ازیں اس قسم کی مفید کتاب لوگوں کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ بلکہ ناظرین اس میرے کہنے کو فخریہ کلام خیال نہ کرینگے۔ کہ یہ پہلی ہی دفعہ ہے۔ کہ ایسی مفید کتاب لوگوں کے مطالعہ میں آویگی ٭

اگرچہ یورپ میں اس قسم کی تصنیفات کا بہت رواج ہے۔ الا سنسکرت اور ہندی یا کہ اردو میں ایسی تصنیف دیکھی نہیں گئی۔ پس امید کی جاتی ہے۔ کہ شائقین بکواہش اور بشوق تمام اس کو زیر مطالعہ خود لاوینگے ٭

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہندوؤں کی قدیم تاریخ مکمل اور مسلسل نہیں بلکہ اسکی وجہیں اگرچہ مختلف بیان کیجاتی ہیں۔ مگر کامل وجہ اسوقت تک ظاہر نہیں کی گئی۔ جبکہ یہ حال تاریخ کا ہو۔ تو پھر ہر ایک دیوتا۔ رشی۔ مصنف۔ اور راجہ وغیرہ

کا مفصل حال درج کرنا کتاب کرنا کیسا دقت طلب اور محال امر ہے - کہنے کو تو اٹھارہ پوران - مہابھارت - رامائن - رگھو ونش - ہری ونش - یہ کتابین تاریخ کی ہین - لیکن ان مین سے اٹھارہ پورانون کا باہم اس قدر اختلاف ہے کہ ہر گز ایک بیان جو ایک پوران مین آتا ہے - دوسرا پوران اس کی تصدیق نہین کرتا ایک راجہ کا ذکر ایک پوران مین ایک طرح پر ہے - دوسرے پوران مین اسی راجہ کی نسبت بالکل خلاف روایت درج ہے - سوائے تاریخی حالات کے اور کئی طرح کے اذکار و بیانات پورانون مین لکھے گئے ہین - جنکو پورانون مین دیکھکر لفظ تاریخ پورانون کے واسطے موزون دکھلائی نہین پڑتا - البتہ مہابھارت - رامائن رگھو ونش وغیرہ کتابین اس قسم کی ہین - کہ جنمین پورے طریق پر حالات درج کئے گئے ہین - یا یون کہو کہ یہی کتابین تاریخ کی ہین - پس ناظرین اور شائقین قیاس دوڑا سکتے ہین - کہ جس حالت مین یہی کتابین ماخذ تصنیف کی ہون - تو پھر ہر ایک حال کے صحیح درج کرنے مین کس قدر دقت پیدا ہوتی ہے - اور کیسا مشکل امر ہے - مگر جہان تک امکان مین تھا - اس امر مین کوشش اور سعی بلیغ کی گئی کہ صحیح روایات کو مدنظر رکھکر دیگر بیانات سے کنارہ کشی کی - اور اصلی حالات کو قلمبند کیا گیا +

جس جگہ تمام اختلافون کا درج کرنا بھی ضروری سمجھا گیا وہان پر بحوالہ کتب تمام اختلاف تحریر کئے گئے - تاکہ کوئی مقسم کسی بیان مین پایا نہ جاوے اور جہان تک ہو سکا ایک دوسرے کے مقابلہ کی جانب خیال رکھا گیا ہے +

دیوتون کی بابت جو کچھ کہ کتاب ہذا مین تحریر کیا گیا ہے - شائقین کو اُن کے مطالعہ سے اس قدر حظ روحانی حاصل ہوگا - کہ جس کا اندازہ پڑھنے پر ہی منحصر ہو سکتا ہے - اصلی ویدک اور پورانک بیانات کے سوا رطب یا فضول باتون کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے + یہ کہنا کہ فرد بشر کا دیوتون کے پورے حالات سے بذریعہ پورانون کے واقفیت کا حاصل کرنا ممکن ہے - ذرا تامل مین ڈالتا ہے - کیا وجہ کہ تمام دیوتے اُس ایشور پرماتما جوتی سوروپ کے ہی انس یعنے جزو ہین اور وے واسطے پیدائش - پرورش حفاظت دنیا اور خلقت

کے مختلف صورتون مین برائے انصرام کار ظاہر ہوتے ہین - تو پھر اُن کے اصلی حال سے واقف ہونا بشری عقل سے بعید ہے - البتہ دانایان زمانہ سلف کہ جنکی عقل اور ذہانت بوجہ اُنکی ریاضت اور عبادت کے بہ نسبت زمانہ حال کے بدرجہ بڑھی ہوئی تھی - اور نیز دور بین تھے - جو کچھ کہ وے اِس زمانہ کے لوگون کے لیے لکھکر چھوڑ گئے ہین - بے شک قابل لحاظ ہین - اُنھین کو بہرحال ماننا پڑتا ہے - اُن سے بہتر اور زیادہ کوئی نہین نکلا سکتا - اکثر دانایان زمانہ حال ایسا کرتے ہین - کہ اُنھین کی تحریرات کو پیش نظر رکھکر اور اُن سے عنصر پیدا کرکے اپنی عقل کے مطابق کمی اور بیشی نکالکر دکھلا دیتے ہین - درحقیقت اگر دیکھا جاوے تو زمانہ سلف کے عالمون کی تحریرات کو ہی اُلٹ پلٹ کر اپنی ذہانت اور فراست ظاہر کرتے ہین - کوئی نئی روایت یا بیان ظاہر نہین کیا جاتا +

چونکہ دیوتون - اوتارون - اور رشیون کے حالات کے ساتھ راکشسون کا بڑا لگاؤ ہے - نیز گو وے شمار اور نام مین راکشس آتے ہین - مگر الا حالات اُن کے تلکداری مین مثل راجاؤن ریاضت اور عبادت مین مثل رشیون طاقت مین مثل دلاوران زمانہ کے ہین - اِس لیے راکشسون کے حالات بھی کہ جن کے ضرورت تھی ظہور ہوئے - احاطۂ تحریر سے باہر رکھنا - اور قلم انداز کرنا مناسب نہ سمجھا گیا +

مُلک کے حکمرانون یعنے راجاؤن کی سوانح عمریون کے اندراج مین حتی الوسع فروگذاشت نہین کی گئی - بڑے اور مشہور راجاؤن کے وقایع شاید ہے - کہ لکھنے سے کوئی باقی رہا ہو - اور یہ حالات تواریخی کتابون کے عین مشابہ ہین کچھ تفاوت نہین ڈالی گئی +

اگرچہ اِس باب مین بہت سعی اور جد وجہد کی گئی - کہ مصنفون کے پورے پورے حالات لکھے جاوین - اور کتاب ہذا کو زیادہ دلچسپ بنایا جاوے مگر یہ مراد پوری نہ ہوسکی - (اگرچہ تھوڑی پوری ہوئی) کیونکہ مصنفونکی کوئی تاریخی کتاب نظر سے نہین گذری - علماء سلف کو شوق وقایع نویسی رہا -

تو را جاؤن رشیون وغیرہ کے حالات کے لکھنے کا شوق رہا کبھی کی طبیعت اِسطرف مائل اور راغب نہ ہوئی۔ کہ اُن عالمون اور مصنفون کے حالات بھی بطور سوانح عمری ہا تحریر کیے جاوین۔ کہ جن کے نام تا قیامت صفحہ ہستی سے کبھی مٹنے والے نہیں ہین۔ اِنہین لوگون یا بزرگون کی تواریخ ایک ایسی چیز ہے۔ جو کہ لوگون کو تعلیم اور مطالعہ کی جانب رجوع کرتی ہے۔ تا ہم جہان تک ہوسکا۔ اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤن مار کر جس قدر مصالح ملا درج کتاب ہذا کر کے ذرا سی دلچسپی دیگئی۔ مگر افسوس کہ بعض نہایت مشہور و معروف مصنف کہ جنکے نام سے ہر ایک بشر آگاہ ہے۔ سوائے اُن کے نام کے اور زیادہ کچھ دریافت نہین ہوسکا۔ تو بھی اُن مشہور و معروف علماء کے نام قلم انداز کرنے مناسب تصور نہ کر کے اُن کے نام معہ اُن کی مشہور تصنیفات کے ہی تحریر کیے۔ امید کیجاتی ہے کہ اگر ایشور پرماتما کی کرپا ہوئی۔ تو طبع ثانی میں ضرور بحث شافہ اِس ہوس کو پورا کیا جائیگا +

اِس کتاب کو جو کہ اُردو مین ایک نئے ڈھنگ پر تصنیف کی گئی ہے ارادہ ہے۔ کہ اِس کو ہندی مین بھی ترجمہ کر کے طبع کرایا جاوے۔ تاکہ جو لوگ اُردو فارسی سے بے بہرہ ہین۔ اور سنسکرت کے پنڈت ہین وے بھی اِس سے مستفید ہوسکین۔ اگر مین غلطی پر نہین ہون۔ تو البتہ میرا کہنا بیجا نہ ہوگا۔ کہ بہت پنڈت لوگ کتاب ہذا کو تعلیم مین بڑا معاون تصور کرینگے۔ اور اِسکو دلچسپی سے پڑھینگے۔ کئی ایک پنڈت ایسے بھی ہین کہ جنہون نے کل اٹھارہ پورانون۔ مہابھارت۔ اور ا ئین ذیرہ گرنتھون کو پڑھا ہوگا۔ پس اُن کے لئے یہ کتاب ایک رفیق واقف حملہ حالات ہوگی۔ پس امید ہے کہ وے ایک دم بھی اِس کو اپنے سے جُدا نہ کرینگے۔ بہت پنڈت یا عالم سنسکرت ایسے بھی ہین کہ جنہون نے کل نو نہین البتہ انتہا درجہ چار پورانون اور مہابھارت تک پڑھا ہوگا۔ وے اِس کے مطالعہ سے یقیناً مستفسر بن بیٹھینگے۔ کیونکہ جو کچھ کہ اُنہون نے کسی دیوتا۔ رشی۔ راجہ کی بابت اِنہین انتہا چار پورانون یا مہابھارت مین پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ کتاب ہذا مین کچھ اُس کے برخلاف لکھے کیا وجہ۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ذیدون۔ پورانون۔ مہابھارت

اور رامائن وغیرہ کتب سے حالات اخذ ہوئے ہیں۔ اور پورانون مین اکثر اختلاف ہے۔ پس اختلاف کو دور کرکے اصلی حالات درج کئے گئے۔ اور بعض جگہ حسب مناسب اختلاف بھی درج ہوئے۔ جائے غور ہے۔ کہ جو پنڈت صرف ایک یا چند پورانون کا ماہر ہوگا۔ ضرور اور بالضرور اپنی زیر مطالعہ پورانون کے برخلاف روایت دیکھکر یا اگر وہ روایت مطابق وید ہوگی تو معترض بننے کے بغیر نہ رہ سکیگا پس ایسی حالت مین بمقابلہ پنڈت مذکور روایت مندرجہ کتاب ہذا غلط یا باطل تصور نہین ہوسکتی۔ بلکہ عالم مذکور کے لئے اگر اس کو رہنما کہا جاوے تو کچھ غیر موزون نہین ہوگا ✣

جبکہ راقم پہلے اس کام اہم کیواسطے مستعد ہوا۔ اور قلم اُٹھاکر لکھنا شروع کیا۔ تب ہی بعض نہایت مہربانون کی تحریک بھی ساتھ ہی شروع ہوگئی کہ جہان تک ممکن ہو۔ اس کام کو بہت جلد طے کیا جاوے۔ کیونکہ ایسی کتاب کا جلد نکلنا ہی بہتر ہے۔ نیز بصورت توقف پڑنے کے کئی ایک امور اور رکاوٹین سدراہ اور مانع ہوجاتی ہین۔ اور کام ادھورا رہ جاتا ہے۔ اُن کی اس ہدایت کو عین توجہ سے سُنا اور اوسپر عمل کیا۔ اس کار عظیم کے بسرانجام پہونچانے کے بعد الشیر پتا کا شکریہ ادا کیا ✣

جسوقت کتاب ہذا بہمہ وجوہ تیار ہوچکی۔ تب اس کے نام قائم کرنے کا فکر اور تردد ہوا۔ ہرچند تجسس کیگئی کہ سنسکرت زبان مین اسم با مسمّٰی نام نکلے مگر ایسا نہ ہوسکا۔ کیا وجہ کہ جس حالت مین اس قسم کی تصنیف کا دستور ہی نہین تھا تو پھر کیونکر حسب حال نام ملتا۔ طوعاً وکرہاً اُردو مین تلاش ہوئی۔ وہان بھی ہمان آش درکاسہ مجبوراً ولاچاراً انگریزی زبان مین ہی نام رکھنا پڑا۔ جس کی تشریح اُردو مین کیگئی۔ اور وہ نام یہ ہے۔

ہندون کی کلاسیکل ڈکشنری (یعنے)

دیوتون۔ اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات راکشسون رشیون۔ راجاؤن۔ اور مصنفون کی پورانک سوانحات عمری ✣

اتنے بڑے کے لیے نام کا رکھنا امید ہے کہ ناظرین کچھ غیر موزون خیال نہ کرینگے
جبکہ وے قلت غائی ایسے نام کی بکثرتی ذہن نشین کر لینگے ۔

اس کتاب کے لکھنے میں پورانوں ۔ بدھ مذہب والوں ۔ پارسیوں ۔ مسلمانوں
ہر ہی دلش و غیرہ سے مدد لی گئی ہے ۔ جنکی کتابوں کے ناظرین
نیز صاحبان فضل شکریہ لازم نہیں ۔ اور نہ دل سے ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے
کیونکہ ان کی تصنیفات سے بہت مدد لی گئی ۔ ڈوسن ۔ وہیر ۔ گوئنکر فقط +

ایک رسالہ زبان سنسکرت کا موسوم بہ وداد سے بھی قابل کسی قدر فہائش
کے ہے ۔ اسکی امداد بھی اسی طرح ہوئی ہے کہ قراءت مسئلہ کیجاوے ۔ اور کتاب تواریخ
سیر الشاعرین کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے ۔

راقم

منتظم امرتسر سرداد دیوی سوداسے

مورخہ مشتہر

قواعد

جسقدر کہ دیوتون ۔ اوتارون ۔ رشیون ۔ راکشسون اور راجاؤن وغیرہ کے نام کتاب ہذا مین لکھے گئے ہین وے تمام سنسکرت کے ہین ۔ اور سنسکرت الفاظون کا بحروف فارسی لکھنا دقت طلب امر ہے ۔ اور تلفظ بھی صحیح بتلایا نہین جاسکتا ۔ چونکہ کتاب ہذا زبان اُردو مین تحریر ہوئی ہے ۔ اسلئے اسمون کا بحروف فارسی لکھنا ضروری اور لابدی ہوا ۔ الفاظون کے صحیح لکھنے اور درست تلفظ کے بولنے کے بارہ مین قواعد ذیل لکھے جاتے ہین تاکہ ناظرین انکی امداد سے صحیح تلفظ بتلاسکین ۔

حروف

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
अ	ا	ऋ	رِ	ऽ	ای
आ	آ	ॠ	رِی	ा	آی
इ	اِ	ऌ	لِ	ो	اَؤ
ई	اِی	ॡ	لِی	ौ	اَؤ
उ	اُ	ं	ن	ँ	ن
ऊ	اُو	ः	ہ	्	ٗ
ऋ	رِ	क	ک	ख	کھ
ॠ	رِی	ग	گ	घ	گھ
ऌ	لِ	ङ	ن	च	چ
ॡ	لِی	छ	چھ	ज	ج
ा	آ	झ	جھ	ञ	ن
ि	اِ	ट	ٹ	ठ	ٹھ
ी	اِی	ड	ڈ	ढ	ڈھ
ु	اُ	ण	ن	त	ت
ू	اُو	थ	تھ	द	د
ृ	رِ	ध	دھ	न	ن
ॄ	رِی	प	پ	फ	پھ
ॢ	لِ	ब	ب	भ	بھ
ॣ	لِی	म	م	य	ی
े	اے	र	ر	ल	ل
ै	اَے	व	و	श	شؔ
ो	اَؤ	ष	کھؔ	स	سؔ
ौ	اَؤ	ह	ہ	क्ष	کھشؔ
ं	ن	ः	ہ	त्र	ترؔ
्	ٗ	ज्ञ	گیہ		

اوّل - جو حروف بغیر کسی اعراب کے ہو - اس پر یہ (۸) علامت کہ خط وحدانی کے اندر رہے - تحریر کیجئی ہے جیسا کہ "امرتسر گھات" کی ن پر ہے +

دوم - ہر ایک لفظ کے ابتدا میں ا کی بجائے الف لکھا گیا ہے - جیسا کہ "امرتسکھ" اور جس جگہ کہ کسی لفظ کے درمیان اور یا کہ آخر میں ا آیا ہے تو بجائے الف کے حرف معروب پر صرف علامت (ـ) ڈالنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ "گاؤ" کی لام اور واو پر ہے - اِ کے عوض ہر سہ حالتوں میں الف ہی لکھا گیا ہے - ابتدائے حالت میں الف کے اوپر مد ڈالی گئی ہے - اور دوسری دونوں حالتوں میں الف پر نشان (ـ) زیر ڈالا گیا ہے جیسا کہ "آمہ" کہ "دیاس" "سیتا" +

سوم - ہر لفظ کے ابتدا میں ع کے عوض الف مکسورہ لکھا گیا ہے مثلاً "اندر" اور درمیان میں صرف نشان (ـ) زیر حرف مکسورہ پر ڈالا گیا ہے - مثلاً "اِشر" اور جس جگہ حرف مکسورہ لفظ کے آخر میں واقعہ ہوا ہے - وہاں پر حرف "ی" بغیر علامت (ـ) زیر کے لکھا گیا ہے - جیسا "اگنی" + ہر لفظ کے شروع میں ع کے عوض اِی لکھا گیا ہے - بصورت درمیان اور آخر پر واقعہ ہونے کے ی مکسور لکھی گئی ہے جیسا "سیتا" +

چہارم - ہر لفظ کے شروع میں ع کے عوض الف بمعہ پیش (ـ) لکھا گیا ہے - جیسا "اُگر سین" - اور لفظ کے درمیانی حرف معروب پر نشان (ـ) ڈالا گیا ہے - اور لفظ کے آخر میں واقعہ ہونے پر واو بدون پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "کنتی" "دسو" + ہر لفظ کے شروع میں ع کے عوض اُو لکھا گیا ہے - درمیان اور اخیر میں واقعہ ہونے پر واو بمعہ علامت (ـ) پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "بھُو ماسُر" "دوجبھُو" +

پنجم - ب اور ۃ دونوں کا تلفظ اکثر شش کے برابر ہوتا ہے اور سنسکرت ۃ اور ب بھی دو قسم کے ہیں - ان دونوں کا تلفظ بھی مش رہی ہے - ہر چند غور کیا گیا کہ ان تینوں کی شناخت کے لئے کوئی علامت

قایم کی جاوے تاکہ ہر ایک انسان اِن کی تفاوت دریافت کرسکے۔ مگر ناظرین کو زیادہ دِقت پیش آنے کی وجہ سے پہلو بہتی لیگئی ۔

ششم۔ اِسی طرح ن اور م دو حروف ہیں۔ اِن کے عوض بھی فارسی میں صرف ایک ہی حرف ن ہے اِن کے لئے بھی کوئی علامت ایک دوسرے میں تمیز کرنے کی بوجہ محررہ بالا قایم نہ کی گئی ۔

ہندؤں کی

کلاسیکل ڈکشنری

یعنے

دیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات اور رشیوں۔ راجاؤں اور مصنفوں کی پورانک سوانحات عمری

آبھاسوَرس - आभास्वरस देवतों کے ایک گروہ کا نام ہے - تعداد مین بتیس ہین - اِن کو جوگی بھی کہتے ہین +

ابھی منیو - अभिमन्यु ارجن کا بیٹا سبھدرا کے بطن سے اسکو مادری نام کی نسبت سے سوبھدر کہتے تھے - جنگ مہا بھارت مین لڑائی کے دوسرے روز دُرتودھن کے بیٹے لکشمن کو اِس نے مار ڈالا - میدان کارزار مین بہادرانہ اور دلیرانہ کارروائی نمایان کرتا ہوا - تیرھوین روز سخت دشمن کے ہاتھ سے مقتول ہوا - اِس کی عورت کا نام اُتّرا تھا - اور اُتّرا راجہ وراٹ کی لڑکی تھی - اِس عورت کے بطن سے اِس کا لڑکا مسمّی پرِیکشت پیدا ہوا - اور وہ ہستناپور مین تخت سلطنت پر بیٹھا +

ابھی تُکت - अभितुगुप्त اِس نے شومت کا ایک گرنتھ تصنیف کیا - علاوہ ازین اور گرنتھ بھی اِس نے تصنیف کیے + وُیلسن صاحب کی چٹھی کے مطابق ۹۸۳ء مین اس کا انتقال ہوا - علم موسیقی مین اُستاد تھا +

اپرا جِت - अपराजित شری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے

بطن سے +

اُپ ریچر - उपरिचर یہ ایک وسو تھا۔ اور اندر کے حکم سے چیدی کا راجہ بنا تھا۔ اسکے پانچ لڑکے تھے۔ ایک اپسرا سماۃ اورلکا کے ہمراہ بمین پربت رہنے کے لئے اسے حکم دیا گیا تھا۔ اسکے لڑکے کا نام مشقیہ اور لڑکی کا نام شقیہ وتی تھا۔ یہی شقیہ وتی ویاس کی والدہ تھی +

اپرنا - अपर्णा کوہ ہمالہ کی لڑکی مینا کے بطن سے۔ پربھی دکش کے مطابق روایت اس طرح پر ہے۔ کہ اس کی دو بہنیں اور تھیں۔ ایک کا نام ایک پرنا اور دوسری کا نام ایک پاٹلا تھا۔ ان تینوں نے بڑی سخت ریاضت اور عبادت شروع کی۔ اس کی دونوں بہنیں ایک ایک برگ شجر کھا کر مشغول عبادت رہتیں۔ چنانچہ ان کے ناموں سے ہی واضح ہوتا ہے۔ لیکن اس نے اور زیادہ سخت طریقہ عبادت شروع کیا۔ یعنے بغیر کھانے اور پینے کے مصروف ریاضت ہوئی برگ کا کھانا بھی ترک کر دیا تھا۔ ایسی سخت عبادت سے شوجی کی خوب صورت عورت بنام اُما مشہور ہوئی +

اپس تمب - आपस्तम्ब قدیم زمانہ کا رشی۔ کرشن یجر وید اور دھرم شاستر کے متعلق سوتروں کا مصنف تھا۔ سمرتی یعنے قوانین دھرم شاستر کا ماننے والا تھا۔ سمرتیوں میں اکثر اس کا ذکر آتا ہے۔ +

اُپ سُند - उपसुन्द یہ ایک دیت تھا۔ اس کا باپ سُند تھا اس کے بھائی کا نام سُند۔ اور بیٹے کا نام مُوک تھا + (دیکھو سُند) +

اُتان پاد - उत्तानपाद مینو اور ستا روپا کا بیٹا تھا۔ اس کی عورت کا نام سُنیتا تھا جس کے بطن سے چار لڑکے تولد ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ دھرو۔ کیرتی ان۔ الیشمان۔ وتسو۔ بعض پرانوں میں اس کی ایک دوسری عورت اور لکھی ہے۔ اس کا نام سروچی تھا۔ اور اس کے شکم سے ایک لڑکا مسمے اوتم پیدا ہوا۔ (دیکھو دھرو)

اپیل وتل - अप्सविल्ल یہ دونوں دیت تھے برہما جی کی عبادت سے طاقت لا انتہا انہوں نے حاصل کی اور نیز برہما جی سے ان کو یہ ملا

کو تمہاری موت عورت کے ہاتھ سے ہوگی۔ اور کوئی تمکو نہ مار سکیگا۔ پس یہ نعمت غیر مترقبہ حاصل کرکے تینوں جہان کو فتح کر لیا۔ اور دیوتوں کو ایذا پہونچانے لگے آخر ایک روز نارد کی زبانی گرجا کی تعریف سُنکر گرجا کو اپنی زوجہ بنانے کے فکر مین ہوئے۔ چونکہ مثل مشہور ہے ہر کمالے را زوالے۔ جبکہ گرجا اپنی سکھیون کے ہمراہ لہو ولعب مین مشغول تھی۔ تب یہ دونون دیت اتفاقاً موت کے قابو مین گرفتار ہوکر بصورت گن براہ آسمان گرجا کے پاس گئے۔ گرجا نے انہین دیکھتے ہی پہچان لیا۔ وہ ہی گیند جو ہاتھ مین تھا۔ اُن پر مارا۔ اُس کی ضرب سے یہ آسمان پر گھوم کر گر پڑے اور مرگئے +

اُتَ شَتیہ - उतथ्य یہ برہمن انگیرس کے خاندان مین سے تھا اِس نے نہایت حسین عورت بھدرا سے بیاہ کیا۔ اور وہ عورت سوم کی لڑکی تھی۔ چونکہ ورُن دیوتا قبل از شادی۔ اِس عورت کا عاشق زار تھا۔ اِسلئے یہ شادی اِسکو نامرغوب ہوئی۔ اور جوش محبت مین عورت مذکور کو اِس برہمن کی جھونپڑی سے اُٹھا لیگیا۔ اِس برہمن نے اوّل تا دیر رشتی کو عورت واپس لانے کے لیے ورُن کے پاس بھیجا۔ لیکن جب ورُن نے اِنکار کیا۔ تب اُتَ شَتیہ کو اِس اِنکار سے بہت غصہ چڑھا تمام سمندر کا پانی نوش کر لیا۔ جب مراد بر نہ آئی۔ تو پھر ورُن کی جھیل کا پانی اور تمام زمین کے دریا خشک کر دئے۔ جبکہ تمام عالم بے آب ہوگیا۔ تو ایسی خراب حالت دیکھکر ورُن بمعہ عورت بھدرا کے اِس کے پاس حاضر ہوا۔ اُتَ شَتیہ اپنی عورت کو حاصل کرکے بہت خوش ہوا۔ ورُن کی تکلیف اور دنیا کے مصائب سب دور کر دئے۔ اور حال سابق کے پھر موجود ہوگیا +

اُشَنَر - उशनर راجہ وراٹ کا لڑکا تھا۔ اور معرکہ جنگ مین شتلیہ کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

اُشَرا - उशरा راجہ وراٹ کی لڑکی تھی۔ اور یہ آرجن کے بیٹے ابھیمنیو کو بیاہی گئی تھی +

اُشَنَس - उशनस یہ شُکر مہارشی کہلایا۔ اور پہلے زمانہ مین یہ پانچویں منو شمار کیا گیا تھا۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ اُن سات رشیون مین سے ایک تھا۔ جو کہ

پہلے منوکے وقت مین ہوے ۔ رامائن مین لکھا ہے کہ مسری رام چندر جی کو
ستینا کے چترکوٹ مین اتری اور اسکی عورت انسویا کی جھونپڑی مین داخل ہوئے۔
اسکی عورت کا نام انسویا تھا۔ اور وہ دکش کی لڑکی تھی ۔ پورانون مین لکھا
ہے کہ یہ سوم یعنے چندرما کا باپ تھا۔ اور عابد دتاتریہ ڈرواسا بھی اسکی لڑکی
تھی ۔ اور یہ دونون انسویا کے شکم سے تولد ہوئے ۔ چونکہ یہ سپت رکھی مین
شمار کیا گیا ہے ۔ اسلئے اسکا ستارہ آسمان پر ہے ۔ یہ رشی رگ وید کے
ستوک پانچوین منڈل کا مصنف تھا ۔

آتریہ - आत्रेय یہ رشی اُکھ کا شاگرد ۔ اتری رشی کی نسل
سے تھا ۔ اس نے شش بجر وید کی انوکرمنی لکھی ۔

اُتھ مُوجس - उतथ्यमुज्स بڑا طاقت ور ۔ دلیر ۔ اور پہلے
راجہ پانڈو کا طرفدار تھا ۔

اتھروَن - अथर्वन اس رشی کا نام رگ وید مین آتا ہے
اور اس کو برہما جی کا بڑا بیٹا کہتے ہین اور یہ کہ اسی کو برہما جی نے پہلے برہم ودیا
سکھلائی ۔ پر جاپتیون مین بھی اسکا نام ہے ۔ اور چوتھے وید کے گانون کا
مصنف تھا ۔ پچھلے زمانہ مین یہ اتھروَن کا لیکن بالمقابل تھا ۔ اسکی اولاد کا
نام اتھروان مشہور ہے ۔ اور اکثر انگیرس کے ساتھ ملا ہوا ہے ۔

اُتھیہ - उत्थ्य اس نے کاتیائن پرتی ساکھ شکل یجر وید
کی تفسیر یعنے شرح لکھی ۔

اَج - अज سوریہ بنسی خاندان کا راجہ رگھو کا لڑکا
تھا ۔ راجہ ودربھ کی لڑکی سمادا اندومتی کو سوئمبر مین سے جیت لایا تھا ۔ دشرتھ
اسی کا بیٹا تھا ۔ اور رگھوونش مین اندومتی کا اور اج کا بیاہ رگھو ونش مین لکھا ہے
کہ جب راجہ سوئمبر کو جا رہا تھا ۔ تو اثنا راہ مین ایک ہاتھی نے تکلیف پہونچائی
پس وہ ہاتھی راجہ کے حکم سے مارا گیا ۔ اس کے مرنے پر اس مین سے ایک رشی
بصورت ظاہر ہوئی ۔ اور اس نے ظاہر کیا کہ وہ ایک گندھرو تھا ۔ ایک رشی کو
تکلیف پہونچانے کے باعث اوسی رشی کی بد دعا سے ہاتھی کے جسم مین تبدیل ہو گیا تھا

اور نیز یہ پیشگوئی بتلائی گئی تھی کہ راجہ اج کے ہاتھ سے اِس ہاتھی کے جسم سے رہائی ہوگی۔ چنانچہ وہ ہی ہوا۔ پس اُس گندھرو نے راجہ اج کو چند تیر دئے جنکی مدد سے راجہ نے سویمبر میں فتحیابی۔ راجہ دشرتھ کے جوان ہونے پر راجہ اج بہشت کو سدھارا ۔

اجات شترو - अजातशत्रु اِس نام کے چار شخص ہوئے ۔

(۱) کاشی کا راجہ جسکا ذکر اُپ نشدون مین کیا گیا ہے ۔ اور یہ بڑا عالم تھا۔ اگرچہ کشتری تھا۔ تاہم گارگیہ بالا برہمن لوگون کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

(۲) شِشوجی کا نام ہے ۔ یعنے شِشوجی کا دشمن ناپیدا ہے ۔

(۳) نام بُدھ ہشٹر کا ہے ۔

(۴) متھرا کے راجہ کا نام تھا۔ اور یہ بعہد بُدھ حکمران تھا۔

اجامل - अजामिल یہ برہمن ساکن قنوج تھا۔ ایک کمینہ درجہ کی عورت سے شادی کرلی تھی۔ اور اُس کا چال چلن بہت خراب تھا۔ لوٹ مار کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے ۔ کہ ساہد فقیر اسکے گھر آئے ۔ کھانا کھاکر جاتی دفعہ یہ ہدایت کر گئے ۔ کہ تیرے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تم نے اُس لڑکے کا نام نارائن رکھنا۔ چنانچہ اُس کے گھر لڑکا تولد ہوا۔ اور اُس کا نام نارائن رکھا۔ حالت نزع مین نارائن نارائن پکارنے سے گناہ کبیرہ سے اُس کی خلاصی ہوگئی اور سیدھا بہشت کو سدھارا ۔

اجبل وت - अजबलवत یہ شارع ہندیان تیرھوین صدی عیسوی کے ہوا۔ شاکٹایین کے اوناوے سوتروں کی ٹیکا لکھی ۔

اجے پال - अजयपाल یہ شخص سنسکرت کوشس لیے کشمیری کا مصنف تھا ۔

اجی گرت - अजीगरत اِس برہمن رشی نے اپنا لڑکا شُنہ سیف واسطے قربانی نرسدھا یگیہ کے راجا امبریش کے پاس فروخت کیا تھا۔ اور جس قدر اُسکی قیمت لی تھی۔ اُتنی ہی اور رقم سر کاٹنے کی بابت اجرت لیکر جلّادی پر مستعد ہوا تھا۔ لیکن وہ لڑکا مسمی شنہ سیف رشی وشوامتر کے کہنے سے بچگیا تھا ۔

اُچیوت - अच्युत وشنو جی کا نام ہے - یعنے غیر فانی (دیکھو وشنو)

اُدّالک آرُونی - उद्दालकआरुणि یہ رشی بچہ دیکھ رشی کا استاد تھا *

آدِتی - अदिति دیوتون کی والدہ اور کشیپ کی عورت تھی اسکے آٹھ لڑکے ہوئے - چونکہ وشنو جی اوتار مین اسنے اِسے بطن سے جنم لیا تھا - اِسلیئے وشنو جی کی والدہ بھی کہلائی - اِندر کی والدہ ہونے کی وجہ سے اِسکو جگت ماتا یا دیوتون کی ماتا کہتے ہین - متسیہ پوران مین لکھا ہے - کہ سمندر منتھنے کیوقت ایک جوڑا بالیون کا سمندر سے نکلا اُسکو اِندر نے آدِتی کو دیدیا تھا - بعد ازان اِس جوڑا بالی کو تک اکسر پراگ جوتش مین چوراکر لیگیا - وہان سے سری کرشن جی نے واپس لا دیا تھا - سری کرشن جی کی والدہ دیوکی کو آدِتی کا اوتار کہتے ہین *

اُدّھو - उद्धव سری کرشن جی کا رفیق دلی اور صلاح کار تھا ازنس یدو بنسی ستھر مین پیدا ہوا - بعض کی رائے ہے - کہ سری کرشن جی کا چچازاد برادر تھا - کیونکہ وسدیو کے بھائی دیوبھاگ کا لڑکا تھا - اِس کا دوسرا نام ستیہ وادھی بھی تھا *

اَدھی رتھ - अधिरथ کرن کا پرورش کنندہ باپ تھا - اِسنے کرن کو گود مین لیکر مثل اپنی ہی اولاد کے اُسکی پرورش کی - بعض کہتے ہین کہ یہ انگ کا راجہ تھا - اور بعض کا رائے ہے - کہ راجہ دھرتراشٹر کا سارتھی یعنے کوچبان تھا - شاید ہے کہ یہ راجہ بھی تھا - اور دھرتراشٹر کی کوچبانی کرتا ہو - *

اُوَین - उदयन (۱) چندربنسی خاندان کا شاہزادہ سہسرانک کا بیٹا تھا - چونکہ وتس کا راجہ تھا - اِسلیئے اِس کو وتس راج کہتے تھے - اِسکی دار السلطنت کا نام گوشامبی تھا - راجہ چنڈسین والی اوجین کی شاہزادی مسماۃ واسوداتا نے اِسے خواب مین دیکھا - اور نادیدہ عاشق ہوگئی فریب سے اسکو اوجین مین بُلایا - راجہ چنڈسین نے اِس راز سے اطلاع پاکر فوراً اسے قید کر لیا - لیکن بعد ازان وزیرون کے مشورہ سے اِسکو رہا کر دیا - جب یہ اپنے

مُلک کو واپس لوٹا - تو راجہ چندرسین سے شاہزادی واسودتا کو اپنی ہمراہ لایا
(۲۰ اگست کا نام ہے +

اِڈا - इडा پورانون مین ایسا لکھا ہے - کہ یہ منو دیوی وسوت
کی لڑکی اور بدھ دیوتا کی عورت تھی - اور پُرُورَوَا اِس کا لڑکا تھا +
روایت اِس طرح ہے - کہ منو دیوی وسوت نے قبل از اولاد ورُن اور متر کا یگیہ
برائے حصول اولاد کیا - تاکہ ایک لڑکا پیدا ہو - لیکن یگیہ کی ترکیب مین ذرا
غلطی واقعہ ہوئی - جسکی باعث بجائے لڑکے کے لڑکی موسوم بہ اِڈا یا اِلا پیدا
ہوئی - منو کی درخواست اور التجا کرنے پر اُن دونون دیوتون نے لڑکی سے لڑکا
بنا دیا - اور اُسکا نام سُدیومن ہوا - ایکروز کا ذکر ہے کہ یہ شکار کھیلتا ہوا اِس
جنگل مین چلا گیا - کہ جس جگہ مین داخل ہونے پر انسان مرد سے عورت ہو جاتا تھا
کیونکہ شیوجی کا ایسا شاپ یعنے بد دعا تھی - پس یہ وہان داخل ہوتے ہی پھر
عورت بنگیا - جسوقت اِڈا یا اِلا عورت تھی - تب اِس نے چاند کی لڑکے بدھ سے
شادی کی تھی - اور ایک لڑکا پُرُورَوجا - وشنوجی کی عنایت اور تفضل سے
پھر مرد یعنے سُدیومن ہوگیا - جبکہ یہ مرد تھا - تو تین لڑکے اسکے پیدا ہوئے +
دوسری روایت اِس طرح پر ہے - کہ اِلا منو کا سب سے کلان فرزند تھا - اور
شیوجی سے بد دعا دیے ہوئے جنگل مین جانے کے باعث عورت ہوگیا تھا تب
اِس کا نام اِلا مشہور ہوا - پھر شیوجی کے لطف و کرم سے یہ رعایت اسکے ساتھ
ملحوظ ہوئی - کہ ایک مہینہ مرد اور ایک مہینہ عورت بنا رہتا - ایسی اور بھی بہت سی
روایات ہین +

اِڈا وِڈا - इडाविडा ترین بندھو کی لڑکی المبوشا اِلسرا کے بطن
سے - پورانون مین اِسکی بابت بڑا اختلاف ہے - دمی شرو کی عورت اور
کوویر کی والدہ تھی - یا پکستھیہ کی عورت اور دمی شرو کی والدہ تھی +

اَرجُن - अर्जुन راجہ پانڈو کا لڑکا کنتی کے شکم سے - پانڈو
خاندان کا تیسرا شاہزادہ تھا - چونکہ پانچون بھائی دیوتون کی نسل سے پیدا
ہوئے تھے - اِسلئے ارجن کا باپ اِندر تھا - اِسی وجہ سے اِسکو اِیندری بھی کہتے

تھے۔ بہادر سپاہی۔ بڑے حوصلہ کا فیاض خوبصورت سب بھائیوں سے ہر دلعزیز اور قد آور تھا۔ اِسکی کمانداری اور تیر اندازی سے تیر و کمان تک تعجب سے انگشت بدندان تھے۔ کئی فن سے تیر اندازی کرتا تھا۔ جس وقت ایک تیر گوشۂ کمان سے کڑکڑاتا۔ دس ہزار تیر ہوکر دشمن کی جانستانی کرتا۔ کبھی تیر و کمان سے باد و باران کا سدِ راہ ہوتا۔ کبھی باد۔ خاک۔ آتش اور آب تیروں سے پیدا کرتا۔ قوت سحر اس قدر تھی۔ کہ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی لاغری اور کبھی فربہی دکھلاتا۔ کبھی ظاہر کبھی نظر سے پوشیدہ ہوجاتا۔ ورون سے فن سپاہگری حاصل کیا تھا۔ اور اسی فن کی کمالیت سے دروپدی کو سوئمبر مین سے جیت لایا۔ بارہ برس کی جلاوطنی کے زمانہ مین جبکہ اِس کو ایک عہد شکنی اور عدول حکمی کے عوض اختیار کرنی پڑی بترسرام سے ملاقات کی اور اسی زمانہ مین ناگ خاندان کی شاہزادی مسماۃ الوپی سے شادی کی۔ اِس شاہزادی کے بطن سے ایک لڑکا بنام اراوت تولد ہوا۔ اور منی پور کے راجہ کی لڑکی چترانگدا سے شادی کی۔ اِس شاہزادی کے شکم سے بہبرو وہن لڑکا پیدا ہوا۔ پھر دوارکا مین جاکر سری کرشن جی سے ملاقات کی۔ اور کرشن جی کی بہن سبھدرا سے بیاہ کیا۔ اِسکے بطن سے ایک لڑکا ابھی مینو پیدا ہوا۔ ان شادیون سے فارغ ہوکر اگنی دیوتا سے گانڈیو دھنش حاصل کیا۔ چونکہ کھانڈو جنگل کے جلنے کے وقت اگنی کو مدد دی تھی۔ اُسکے صلہ مین یہ دھنش اِس مراد سے حاصل کیا تاکہ اِندر کی ہمراہ جنگ کے وقت کام آوے۔ جسوقت راجہ یوڈھشٹر نے قمار بازی مین اپنی ریاست ہار دی۔ اور پانچون بھائی تیرہ برس کے لئے جلاوطن ہوئے۔ اُس وقت ارجن برادر تیرتھ جاترا بجانب کوہ ہمالہ چلا گیا۔ اور دلمین یہ آرزو رکھی کہ دیوتون کو خوش کرکے بہشت کے ہتھیار واسطے کرنے جنگ کوروان کے لادے۔ وہان پر شوجی سے جنگ کیا۔ اُس موقعہ پر شوجی بصورت کوہستانی یعنے کرات کے ظاہر ہوئے۔ لیکن ارجن اِس راز سے آگاہ ہوگیا۔ اور شوجی کی پرستش کی اور ستائش پڑھنی شروع کی۔ اِس حرکت سے شوجی بہت رضامند ہوئے اور اپنا طاقتور ہتھیار موسوم پاشوپت اُسکو عطا کیا۔ اِسی طرح سے اِندر کو ویر

ورن - اور یم دیوتون کو بھی خوش کرکے اُن سے بھی ہتھیار لئے بعد ازان اندر اپنی رتھ پر سوار کرکے ارجن کو اپنی دار السلطنت امراوتی مین لیگیا - جہان پر کئی سال تک ارجن فن سپاہگری مین مشق کرتا رہا - سمندر کے دیتیون کو مارنے کے لئے اندر نے ارجن کو تعینات کیا - ارجن بعد مارنے دیتیون کے بہ فتح اور فیروزی امراوتی کو واپس ہوا - اندر اس کارروائی سے خوش ہوا - ایک زنجیر طلاء - ایک کلاہ شاہی - اور ایک سنکھ جس کی آواز مثل گرج بادل کے تھی بطور تحفہ کے دئے - جلا وطنی کے تیرھوین سال راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا اور بہ تبدیل لباس خواجہ سرا کا کام اختیار کیا - رقص اور سرود کی تعلیم کا اُستاد مقرر ہوا - مگر آخر کار راجہ مذکور کے قوی اور طاقتور دشمنون کے مغلوب کرنے مین اول نمبر رہا - مثلاً راجہ تیرگرت اور راجہ کورو کے کئی بہادرون سے یکبہ تن لڑا اور اُنکو شکست فاش دی - اب اِس وقت سے کورون سے جنگ مہابھارت کا سامان شروع ہوا - جنگ مہابھارت مین ارجن کا مددگار اور حامی سری کرشن جی تھے - جنہون نے ارجن کی رتھ کی کوچبانی کی - قبل از اجرائے جنگ ارجن کو بھگوت گیتا سُنائی - لڑائی کے دسوین روز بھیشم کو سخت زخمی کیا بارہوین روز سوسرمن کو معہ اُسکے چار بھائیون کے شکست دی - چودھوین روز جید رتھ کو قتل کیا - سترھوین روز اپنے بھائی یُدھشٹر کی طعنہ آمیز گفتگو سے طیش مین آکر ارجن نے چاہا کہ اُسکو مار ڈالے لیکن سری کرشن جی کے سمجھانے سے باز رہا - اسی روز کرن کے ہمراہ جنگ کیا - اور اُس نے ارجن کو مار ڈالنے کی قسم کھائی تھی - ارجن عنقریب تھا - کہ شکست کھا جاتا - مگر اتفاقیہ ایک موقعہ یا وقفہ کرن کی رتھ متحرک ہونیکا ارجن کو ملگیا - کرن رتھ کو بجائے اصلی قائم کرنے کی فکر مین تھا - کہ ارجن نے وقت کو غنیمت جان کر اُسکو مار ڈالا - کوروں کی شکست کے بعد دردن کے بیٹے اشوتھاما نے معہ دوکس دلاورون کے جو باقی بچے تھے پانڈون پر شب خون مارا - اور پانڈون کے بچون کو مار ڈالا - ارجن نے اشوتھاما کا تعاقب کیا - اور وہ قیمتی جواہر جسکو اشوتھاما بطور تعویذ سر پر باندھے رکھتا تھا چھین لیا جبکہ بعد جنگ راجہ یدھشٹر نے یگیہ اشومیدھا کا گھوڑا چھوڑا - تب ارجن معہ

افواج کثیر اُسکے پیچھے ہولیا۔ کئی شہروں اور ملکوں سے گذرا اور راجوں سے لڑا۔ ترگرت کے مُلک میں داخل ہوُا۔ باشندہ راہ بڑی لڑائی لڑا۔ راجہ جبروت کے ساتھ جنگ کیا۔ اِس راجہ کے پاس ایک مشہور ہاتھی تھا۔ اِس کے بعد سندھوؤں سے جنگ آرا ہوُا۔ شہر منی پور میں اپنے بیٹے ببھرو واھن سے لڑا اور وہیں مارا گیا۔ لیکن اُسکی عورت اُلوپی کے بتلائے ہوئے ناگ منتر سے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ بعد ازاں دکشن میں داخل ہوُا۔ وہاں پر ترشدوں اور دراوڑوں سے لڑا۔ پھر بجانب مشرق گجرات میں گیا۔ اور گھوڑے کو صحیح سلامت واپس لایا۔ ہستناپور میں واپسی پر بڑا یگیہ اشومیدھا طے کیا گیا۔ یادوں کے باہمی جنگ کے وقت ہری کرشن جی نے ارجن کو دوارکا میں بلوا بھیجا تھا۔ وہاں پر اس نے وسدیو اور ہری کرشن جی کی رسوم ماتم آداکیں۔ اِسکے بعد ارجن جلد ہی دنیا سے تعلق چھوڑ کر کوہ ہمالہ پر چلا گیا۔ اِس کا ایک لڑکا اراوت شاہزادی اُلوپی کے شکم سے تھا۔ دوسری عورت راجہ منی پور کی لڑکی سے ببھرو واھن ہوُا۔ اور وہ منی پور کا راجہ بنا۔ تیسری سبھدرا کے بطن سے ابھی سینو تھا۔ اور یہ لڑکا جنگ مہابھارت میں مارا گیا تھا۔ لیکن ہستناپور کی سلطنت اِس کے بیٹے پریکشت کو حاصل ہوئی۔ ارجن کے بہت نام اور لقب تھے :۔ بی بہتسو۔ گڈاکیش۔ دھنجی۔ جشنو۔ کری ٹن۔ پاک شاشنی۔ پھالگن۔ شویتہ واہن۔ شویت ورہن۔ پارتھ ✣

اَرجُن۔ अर्जुन ملک ہے ہیس کے راجہ کرت ویریہ کا لڑکا۔ اُس کا نام کرات ویریہ بھی تھا ✣

اَرِشٹ۔ अरिष्ट یہ دیت بلی کا بیٹا تھا۔ اِس نے ہری کرشن جی پر بصورت بیل کے حملہ کیا تھا۔ اور کرشن جی کے ہاتھ سے ہی مارا گیا تھا۔

اَرُن۔ अरुण سوریہ کی رتھ کا کوچبان ✣

اَرُندھتی۔ अरुन्धती وششٹ کی عورت۔ صبح کا ستارہ ✣

اُرُوشی۔ उर्वशी یہ اپسرا نہایت حسین تھی۔ اِسکی خوبصورتی کو مشاہدہ کرکے متر اور ورُن کی نگاہ اِس پر پڑی۔ جس سے رعشہ انگیختہ اور وششٹ کی پیدائش ہوئی۔ اِس کی کسی حرکت سے دونوں دیوتوں متر اور

وسن کا غصہ تیز ہوا۔ اُنھوں نے اِسکو بد دعا دی۔ جس کے باعث اُروشی زمین پر راجہ پرُوروا کی عورت ہوکر رہی۔ آخر کار راجہ اِندر کے طلب کرنے پر بجائے آسمان اُڑ گئی۔ اِس کی محبت کا قصّہ ہمراہ راجہ پرُوروا کے پورانوں مین مفصل اور طویل لکھا ہے۔ پرُوروا کرم یعنے دلیر۔ اور اُروشی اپسرا کے باہم محبت کا قصّہ کالیداس شاعر نے ایک ناٹک مین بنام وکرم اُروشی کے تصنیف کیا ہوا ہے (دیکھو پرُوروا)

آریہ بھٹ۔ آریہ بھٹ آریہ مت موجب رائے کولبرک صاحب کی آریہ بھٹ کہ ۴۷۶ء مین ہوا۔ لیکن ایک کتاب اِس کی اپنی لکھی ہوئی ہے۔ اُس سے پایا جاتا ہے کہ ۴۷۶ء مین پیدا ہوا۔ اور کسم پور واقعہ شمالی ہند وستان مین رہتا تھا۔ یہ بڑا ریاضی دان اور الجبرا مین اوّل درجہ کا اُستاد تھا۔ بھاسکر آچاریہ اور برہم گپت نے علم ریاضی اِسی سے حاصل کیا تھا۔ اِسکے زمانہ مین معلوم ہوتا ہے۔ کہ علم ریاضی اپنے عروج پر تھا۔ علاوہ ازین یہ ہیئت دان بھی تھا۔ اِس نے ذیل کی تین مسئلہ کو (۱) زمین کی روزانہ گردش کا اُسکے محور کے گرد ہونا۔ (۲) زمین اور چاند کی رفتار سے گرہن کا ہونا (۳) زمین کی حرکت سے تغیر و تبدل موسم اور رات دن کی کمی بیشی کا ہونا۔ پوری دلایل سے ثابت کیا ہے۔ نیز اِس نے یہ ثابت کیا کہ زمین کے گرد کم سے کم پانچ میل تک آٹموسفیر رہتا ہے۔ اِس نے اوائل عمر مین کتاب آریہ وشٹ شتی سوتر تصنیف کی اور آریہ اشٹ شت ۳۲۳ برس کی عمر مین تصنیف کی۔ کیرن نے اِن دونون گرنتھون کو ایک جا کرکے طبع کرایا اور اُس کا نام آریہ بھٹ رکھا۔ اِن گرنتھون مین کئی ایک حالات ظاہر کرتے ہوئے اِس نے یہ بھی بیان باقتضیح کرکے ہمکو سکھلایا ہے۔ کہ اعداد کے بدون حرفون سے بھی ہم شمار کرسکتے ہین۔ بڑا مشہور گرنتھ اِس کا جو کہ اِس نے آخر عمر مین تصنیف کیا اور سب کو ملسکتا ہے آریہ سدھانت ہے۔ اِس مین ۱۳ باب ہین۔ ہال صاحب کا قیاس ہے۔ کہ یہ گرنتھ آریہ بھٹ کے بعد تصنیف ہوا۔ اور بیلی صاحب نے ثابت کیا ہے۔ کہ ۱۳۰۰ء تک تصنیف نہین ہوا تھا۔ اِس نے سوریہ سدھانت پر ٹیکا یعنے شرح لکھی۔ آریہ بھٹ راجہ یدھشٹر کے سمت سے جیوتش لگاتا تھا +

اَرِی جِت۔ अरिजित - سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کی بطن سے +
اَرِیَمَن۔ अर्यमन - (۱) پتروں میں سے سب سے بڑا (۲)
آدیتہ میں ایک کا نام ہے۔ (۳) دسویں دیوا میں سے ایک کا نام +
آشتیک۔ आस्तीक - یہ قدیمی مُن تھا۔ جرت کارو مُن کا لڑکا ڈاسکی
ناگ کی بہن کے بطن سے تولد ہوا۔ راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ کے وقت تکشک ناگ
اس کی پناہ میں گیا اس نے راجہ مذکور کو ہدایت کر کے یگیہ موقوف کرایا۔ اور تکشک
وغیرہ سانپوں کو جلنے سے بچایا +
اَسَ۔ अस - یہ سمرتی کا مصنف تھا۔ اس نے اپنے نام پر
کتاب سمرتی تصنیف کی +
اُرِسیج۔ उर्णिज - سنگ شیوت کی والدہ تھی۔ کتاب مہابھارت
میں روایت ہے کہ اُرسیج راجہ کلنگ کی رانی کی داسی یعنے نہلوانی تھی۔ راجہ نے اپنی
رانی سے کہا کہ تو رشی دھیر گہہ تمس سے صحبت کر تاکہ تجھ میں سے لڑکا پیدا ہو جاوے
لیکن رانی نے اپنی داسی اُرسیج کو رشی مذکور کے پاس بھیجا رشی اس فریب سے واقف
تھا۔ اس نے داسی کو ہی قبول کیا۔ اور اُرسیج کو لڑکا بخشا۔ سنگ شیوت تولد ہوا
سنگ شیوت راجہ کی جانب سے کشتری اور دھیر گہہ تمس کی وجہ سے
براہمن تھا +
اَشمک۔ अश्मक - مدرپتی کا لڑکا۔ اور مدرپتی راجہ کلماش پاد
(شودرس) کی رانی تھی +
اَشمنجس۔ अश्मञ्जस - سگر کا بیٹا کیشنی کے بطن سے۔
وحشی اور شریر تھا۔ باپ نے اس کو جلا وطن کر دیا تھا۔ لیکن باپ کے مرنے
کے بعد بجائے اس کی راجہ بنا۔ ہری ونس میں لکھا ہے کہ جب یہ راجہ ہوا تو طاقت
اور قوت بازو سے مشہور عالم ہو گیا تھا۔ اس کا نام پنچ جن پڑا +
آسنگ۔ आसङ्ग - پلیوگ کا بیٹا تھا۔ یہ رشی دیوتوں کے
بددعا سے عورت بنگیا تھا بہت عبادت اور مغفرت کے بعد رشی میدھا تتھی کی
مدد سے پھر مرد ہو گیا تھا۔ پس میدھا تتھی کو اس نے دولت کثیر دی اور اکثر رسین

اُس سے منسوب کیں ۔

اُشا۔ उषा ۔ بانا سر دشت کی لڑکی اور بلی کی پوتری اس کا نام پربتی جو شاہی تھا۔ خواب میں ایک شاہزادہ کو دیکھکر اُس کی محبت میں گرفتار ہوئی ۔ اور اس کے دیکھنے کے فکر میں دلگیر ہوئی ۔ اس کی ایک سہیلی چترلیکھا فن تصویر کشی میں ماہر تھی ۔ اس نے دیوتوں اور آدمیوں کی شبیہ اس کے روبرو کھینچی اُشا نے انرودہ دلدر پردیومن بن سری کرشن جی کو شناخت کیا ۔ چترلیکھا اپنی جادو کی تاثیر سے انرودہ کو دوارکا سے اٹھا لائی ۔ انرودہ خفیہ اُشا کے گھر رہنے لگا ۔ اس کا باپ غیر آدمی کو اُشا کی گھر رہنے کی خبر پاکر پُرجوش ہوا ۔ اور انرودہ کے مارنے کے فکر میں لگا ۔ ایک سخت لڑائی کے بعد اُسے سری مایا کی زور سے انرودہ کو قید کر لیا ۔ دوارکا میں انرودہ کے گم ہونے اور بانا سر کے قبضہ میں گرفتار ہونے کی خبر پھیلی ۔ پس سری کرشن جی ۔ پردیومن ۔ اور بلرام ۔ اس کے چھوڑانے کے لئے آئی ۔ اگرچہ بانا سر کے حامی شوجی اور مسکند ۔ آگ کا دیوتا تھے ۔ تاہم اس نے ہزیمت اوٹھائی اور انرودہ کو معہ اُشا کے دوارکا میں واپس لائے ۔

اِشٹ وکر۔ इष्टवक्र ۔ کہود برہمن کا لڑکا تھا ۔ اور کتاب مہابھارت میں اس کا قصہ اسطرح پر لکھا ہے کہ کہود نے اُدّالک اپنے اُستاد کی لڑکی سے شادی کی ۔ بعد کرنے شادی کے ریاضت مین اس قدر غرق ہوا کہ اپنی عورت کی خبر نہ رہی ۔ جب اُس کی عورت حاملہ ہوئی ۔ تو بچہ نے حمل میں ہی اپنے باپ کی غفلت پر ملامت کی ۔ اس کا باپ اس بے لحاظی سے اسقدر خفا ہوا کہ بچہ کو ٹیڑھے عضو سے پیدا ہونے کی بد دعا دی پس یہ اسطرح سے آٹھ عضو سے ٹیڑھا پیدا ہوا ۔ یعنے اشٹ (آٹھ) وکر (عضو) ۔ متلا کے راجہ جنک نے یگیہ کیا ۔ کہود بھی وہاں گیا ۔ بدھ مذہب کا ایک بڑا رشی وہاں بیٹھا ہوا تھا ۔ اس کی اور کہود کے درمیان مذہبے مباحثہ شروع ہوا ۔ اور شرط یہ قرار پائی کہ جو فریق ہزیمت اٹھاوے وہ دریا میں ڈبویا جاوے ۔ پس اس سزا مین کئی آدمی گرفتار ہوئے ۔ اُن میں کہود بھی تھا جو کہ دریا مین ڈبویا گیا تھا ۔ جب اشٹ وکر بارہ برس کا ہوا تو اس تمام کارروائی سے آگاہ ہوا ۔ بڑی لیاقت اور دانائی کا لڑکا تھا ۔ جس رشی نے فتح یابی حاصل

کرکے اس کے باپ کو ڈبویا تھا۔ اُس سے باپ کا عوض لینا چاہا اور یہ رشی مذکور کے نسبت کئی درجہ عمدہ صفات سے متصف تھا۔ جب بدھ مذہب کی رشی پر غالب آیا تو مذکورہ نے اپنی بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکھ کر یہ عذر کیا کہ وہ وَرُن پانی کی دیوتا کا لڑکا ہے اور ورن دیوتا نے اس کو اس غرض سے یہاں بھیجا ہے کہ براہمنوں کو مباحثہ اس شکست دیکر پانی میں ڈبودی۔ اور اس نے اس بیان کو بہ نہایت عمدگی ظاہر کرکے رہت ثابت کرد کھلایا۔ کہو نے اشٹ وکر کو دریاو سنگا مین نہانی کی ہدایت کی۔ اس تالاب کے بیچ نہاتے ہی اس کے تمام عضو درست ہوگئے۔ وشنو پوراں میں اس طرح پر لکھا ہے کہ اشٹ وکر پانی میں کھڑا ہوکر ریاضت کر رہا تھا کہ چند آسمانی پریوں نے اسے دیکھا اور پرستش کی۔ ان کی اس کاروائی سے اشٹ وکر بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ جو تمہاری آرزو ہو وہ مجھ سے مانگو۔ ان سب نے درخواست کی کہ ہم نہایت حسین اور سب النسالون سے عمدہ خاوند چاہتے ہیں۔ پھر اشٹ وکر پانی سے باہر نکلا اور اُن کی آرزو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو اُن کے حوالہ کیا جبکہ انہوں نے اس کو بدصورت دیکھا تو خندہ مارا۔ اس ناشائستہ حرکت سے اشٹ وکر بہت خفا ہوا +

اُشمپ۔ उष्प - پتر یا پتروں کی ایک جماعت دیکھو پتری

اُشنس۔ उशनस - (۱) شکر کا نام - (۲) دھرم شاستر کا مصنف بھی ایک اس نام کا تھا۔ اس کی ولدیت اور سکونت کا حال تا حال دریافت نہیں ہوا +

اُشوتہاما۔ अश्वत्थामा - درون اور کرپا کا لڑکا اور کورون کا جنرل تھا۔ اس کا نام پدری نسبت سے دردنا بین تھا۔ مہابھارت کی لڑائی کے بعد جس مین دُریودھن سخت زخمی ہوا تھا۔ اشوتہاما معہ دیگر دو دلاورون۔ کرپ اور کرت ورمن کے باقی بچا۔ ان مین اشوتہاما افسر قایم کیا گیا۔ پانڈوان کے بالمقابل یہ سخت دشمن تھا دھرشٹ دیومن پرجس نے اس کے باپ درون کو قتل کیا تھا۔ عوض لینے کے لئے حملہ کیا۔ اُشوتہاما نے معہ دوسری دو سمانڈ دلاورون کی پانڈواں کے افواج پر شبخون مارا۔ اسوقت دھرشٹ دیومن سویا ہوا تھا۔ اشوتہاما

نے بحالت خواب اس کو مار ڈالا۔ بعد ازاں راجہ دروپد کی دوسری بیٹی شکھنڈن کو قتل کر کے پانڈوان کے پانچ جوان بچوں کو مارا اور اُن کی سر کاٹ کر دریودھن کے پاس لیگیا۔ پرتیکشت کو کہ ابھی وہ اپنے والدہ کے حمل میں تھا دہیں اس کو برہم شستر سے مارا۔ اس کی ناشائستہ اور وحشیانہ حرکت کو ملاحظہ کر کے سری کرشن جی نے ملامت اور لعنت دی۔ اور سری کرشن جی نے پرتیکشت کو پھر زندہ کیا۔ یہ تمام کارروائی انہوں نے رات کو کی۔ اور دوسری روز صبح ہوتی ہے وہاں سے فرار ہوئی۔ دروپدی اپنے بچوں کے غم میں بہت بے تاب ہوئی۔ اور ان کا غم اس کا جی جانتا۔ بہت واویلا کیا۔ یہ اشٹرتی سمجھایا کہ اشوتھاما برہمن ہے اور برہمن کی جان بچانی دھرم ہے۔ اس پر دروپدی نے کہا کہ اگر وہ قیمتی جواہر جس کو اشوتھاما سر پر پہنا ہے مجھے لادو تو جان بخشوں گی۔ یہ سنتے ہی۔ سری کرشن جی، بھیم۔ اور ارجن نے تعاقب کیا۔ ارجن اور سری کرشن جی نے اس کا مقابلہ کیا اور وہ قیمتی جواہر لیکر دروپدی کو دیا۔ دروپدی نے اس جواہر کو اپنے پاس نہیں رکھا بلکہ یہ جواہر کر دیدیا کیونکہ وہ خاندان میں بڑا تھا۔ اور یہ جواہر سر پر پہنا +

اشوتھاما ۔ सौभद्र ۔ سری کرشن جی کا نواسا سبھدرا کے بطن سے +

اشوک ۔ अशोक ۔ راجہ بندوسار گپت کا پوتا اور راجہ بندوسار کا لڑکا۔ یہ پاٹلی پتر میں سن عیسوی سے ۲۷۳ برس پیشتر اپنے باپ کے بعد تخت پر بیٹھا۔ اپنے حقیقی بھائی بہنوں کو زندہ درگور کر کے باقی تمام لڑکے بندوسار کے قتل کر ڈالے۔ سن عیسوی سے ۲۵۹ برس پیشتر راج تلک ہوا۔ بدھ روایت کے مطابق اس نے ۳۷ برس راج کیا یعنے سن عیسوی سے ۲۳۲ برس پیشتر سے ۱۹۸ برس تک بدھ مذہب کے راجوں میں یہ راجہ اول نمبر پر مشہور اور معروف ہوا جب یہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو مذہب برہمنی کا معتقد تھا۔ لیکن بعد ازاں برہمنوں کا غرور اور بدھ مذہب والوں کی فروتنی اور ملائمت دیکھکر بدھ مذہب اختیار کیا۔ اس راجہ کا بدھ مذہب میں داخل ہونا بدھ داخلوں کے عروج کا باعث تھا برہمنوں کے عوض بدھ فقیروں کو خیرات ملنے لگی۔ کہتے ہیں۔ اس راجہ نے اپنے محل میں ہزار

ساہد جمع کئے اور ۴۰۰۰۰ ہزار ستوں تمام ہندوستان میں تعمیر کرائی۔ ایک بڑا مجمع ساہدوں کا اس کے اٹھارہویں سال جلوسی میں ہوا۔ اس مجمع کے بعد ساہدوں کے واسطے ہدایات اور وعظ کے لئے اور دوسری اطراف کو روانہ ہوئے۔ یہ راجہ بھی بہار پٹنہ کے تیرتھ جاترا کو گیا۔ جس درخت کے نیچے شاکیہ منی گوتم بدھ کو گیان ہوا تھا۔ اور نیز جس جگہ اس کا نرمان ہوا تھا۔ ہر دو جگہ پر ستوب پتھر کے سینا نے تعمیر کرائے۔ اس کا لڑکا مہیندر اور برادر زادہ نگودھ۔ اور دامادگن برہم تارک الدنیا ہو کر جینیوں کی طرح جتی ہو گئے۔ اور لڑکی سنگھ متا تارک ہو کر گرنی ہو گئی۔ مہیندر بدھو کہلایا۔ اور نگودھ ارہت ہوا۔ ارہت اور ستھویر لوگوں نے ہر جانب مذہب بدھ کا رواج کیا۔ مہیندر نے لنکا میں جا کر بدھ مذہب کو چلایا۔ اس وقت لنکا کا راجہ دیوان پریہ تشیہ تھا۔ اشوک تمام ہند کا سنہ بادشاہ یعنے چکرورتی راجہ ہوا۔ اس کی حکومت سیدھی افغانستان سے لنکا تک تھی۔ اس نے اپنے دھرم کا کتبہ اپنی سلطنت کی سرحد پر اور بڑے بڑے شہروں میں پتھروں کے چٹان اور لاٹوں پر کھدوایا پشاور کے نزدیک کپردی گیری میں۔ کنک کے قریب دھولی میں اور گرنار کے محاذ جونا گڈھ میں یہ چٹان اب تک موجود ہیں۔ سوائے ازیں دہلی اور جے پور کے درمیان۔ بہبھاٹ یا بہا بہرا میں۔ ٹیرادون کے متصل کالسی میں اور گنجام میں بھی تپا لگا ہے۔ اس کے لڑکے کا نام کنک وردھن تھا۔ یونانی پانچ بادشاہوں سے اس کی دوستی تھی (۱) انٹی اوکس ثانی۔ یہ بادشاہ سیریا مصر کا ۲۴۷ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۲) ٹالمی ثانی۔ مصر کا بادشاہ ۲۴۶ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۳) انٹی گونس۔ بادشاہ مقدونیہ ۲۴۲ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۴) میگس۔ کیرن کا بادشاہ ۲۵۸ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا (۵) ایک اور تھا جس کا نام کتبوں سے پتہ نہیں جاتا۔ اس راجہ نے ستونوں۔ لاٹوں اور چٹانوں پر حسب ذیل چودہ احکام کھدوائے

(۱) دربارہ حفاظت جان (۲) دربارہ ترقی پیداوار غلہ و پھل وغیرہ و کاشت درخت و تعمیر چاہ (۳) دربارہ کفارہ یعنے پراسچت پر پانچواں سال (۴) دربارہ قائمی دھرم (۵) دربارہ مقرری آتایق دھرم (۶) دربارہ تقرری عرض بیگی و قاعدہ گذارش

عوائض (۷) دربارہ عدم تکلیف دہی اہل غیر مذہب (۸) دربارہ ترک قمار بازی و بیہودہ شکار (۹) دربارہ ترک ہر قسم کی خوشی سوائے دہرم کے۔ (۱۰) ترک تمام حوصلہا سوائے حوصلہ تعلیم دہرم (۱۱) دربارہ ہدایت دہرم والا (۱۲) دربارہ مواخذت ہمراہ دیگر مذاہب وغیرہ وغیرہ۔ علے ہذا القیاس۔ ہر ایک لاٹوں اور چٹانوں کے کتبوں میں تھوڑا سا فرق ہے *

اشوالاین अश्वलायन گندھارویس کے راجہ جنگ کا گیہ کرنیوالا تھا۔ شروت سوتر کو آٹھ جلدوں میں اور گرہیہ سوتر کو چار جلدوں میں تصنیف کیا۔ شروت سوتروں میں علم طبابت اور علم سمیات کا بیان مفصل لکھا گیا ہے اور نیز کیہ کرانے کے طریق مندرج ہیں اور ان کا رواج ہندوستان کے پورب ہے اور گرہیہ سوتروں میں اس زمانہ کی کل رسومات از ابتدائے پیدائش تا ایام زندگی نیز بعد از مرگ اور دنیا کے کاروبار کی بابت لکھا گیا ہے مثلاً گرہ پوجا علم جوتش شکن شاستر۔ ڈاکنی پوجا وغیرہ وغیرہ ایں تدریہ آنیک کے چوتھے حصہ کا مصنف یہی تھا *

اشون अश्विन سوریہ کے تو آم بیٹی ویدوں کے دیوتا یہ ہمیشہ جوان خوبصورت۔ تیز رفتار۔ چمکدار مثل طلا رہتی ہیں۔ ان کی سواری کی رتھ کو سنہری گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔ یہ دونوں سوریہ کے لڑکے ایک اپسرا کے بطن سے ہیں۔ جو کہ بصورت اسپ مادہ پوشیدہ ہوئی تھی۔ اور تب اس کا نام اشوینی ہوا۔ مادری نسبت سے ان کا نام بھی اشون یا اشونو ہوا۔ پانڈخاندان کے شہزادون نکل اور سہدیو کے باپ ہیں۔ ویدوں میں بہت سی رچائیں ان سے منسوب ہیں۔ سورگ کے حکیم یا طبیب ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:۔ دہسر۔ ناسیتہ۔ گدا گدو۔ سودھا نیدو۔ ابدھی جو سمندر سے تولد ہوئے۔ پشکر سرجو۔ باودسی۔ تو انہون نے چیون رکھیشر کو بڑھاپے میں جوانی عطا فرمائی اور اس کی زندگی جبکہ باعث پیرانہ سالی کے کم ہو گئی تھی اور بڑھاوی۔ بعوض اس عنایت کے چیون رشی نے سوم یگ میں اس کا حصہ مقرر کرا دیا۔ اگرچہ اسوقت اندر نے مخالفت کی تھی مگر کچھ پیش نہ گئی *

اَشونو अश्विनौ دیکھو اشون +

اَگرور अक्रूर یہ وہنبی سو پہلک رشی کا لڑکا راجہ وائی کاشی کی لڑکی کے بطن سے متہرا میں پیدا ہوا تھا۔ اور سری کرشن جی کا چچا تھا۔ کنس کی جانب سے سری کرشن جی اور بلرام کو بلانے کے واسطے گوکل میں بھی گیا تھا +

اَکش अक्ष ۔ راون والے لنکا کا سب سے بڑا بیٹا۔ ہنومان جی کے ہاتھ سے لڑائی مین مارا گیا تھا (۲) گرودہ کا بھی نام تھا +

اَکش مالا अक्षमाला نام ارندھتی کا +

اَکشواکو- अक्ष्वाकु یہ راجہ سورج بنسی نسل یعنے خاندان کا بانی تھا۔ شروع دور دوا پریگ میں اجودھیا میں حکومت کی۔ منوی وسوت کا بیٹا اور وسوت یعنے سوریہ کا پوتا۔ منو کے ناک سے بوقت چھینک پیدا ہوا۔ اس کے ایک سو لڑکے تھے۔ سب سے بڑے کا نام ولکشی تھا۔ ایک اور لڑکا نیمی اس لئے زیادہ مشہور ہو اکہ وہ مہتما خاندان کے راجون کا بانی تھا +

اَکوتی अकूति سویم بہومن اور شت روپا کی لڑکی اس کے اولاد تو آم یجن اور دکشنا پیدا ہوئی۔ یہ دونوں خاوند اور عورت بنے اور آگے اُن کے ۱۲ لڑکے یعنے یام دیوتا تولد ہوئے +

اَگھ अघ تتری کا شاگرد اور آتریہ کا اُستاد تھا +

اَگر उग्र شوجی کا نام (دیکھو رودر)

اَگرسین- उग्रसेन متہرا کا راجہ۔ اس کی عورت کا نام کرتی تھا۔ اس کے دو لڑکے سمی کنس اور دیوک تھے۔ کنس نے اس کو تخت سے اتار کر قید کر لیا اور آپ تخت پر بیٹھا۔ مگر سری کرشن جی نے کنس کو مار کر اگرسین کو پھر تخت پر بحال کیا +

اَگشتیہ अगस्त्य ۔ اس رشی کی بابت حکایات میں اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ رگ وید میں درج ہے کہ یہ رشی متراورون کی اولاد سے جن کا بیرج

یعنی نظر اُٹھا کر اس پر ایک جانب نگاہ کرنے سے گر اتھا۔

سائنا چاریہ کہتا ہے کہ اگستیہ پانی کے گھڑے میں سے مثل ایک ماہی کے پیدا ہوا۔ اِس لئے اُس کے یہ نام ہوئے۔ کاسی سُت۔ کنبھ سنبھو۔ گھٹ رُو بھو۔ والدین کے نام سے مِتراورنی اور آمدرسیہ کہا گیا تھا۔ جب پیدا ہوا تو اس کا قد ایک بالشت سے زیادہ لمبا نہ تھا۔ اس واسطے اَن کہا جاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اس نے کوہ وندیا چل کو مُنڈوت کرنے کے لئے کہا چنانچہ کوہ مذکور نے تعمیل حکم کی۔ اور مُنڈوت کرنے کے باعث اس کی بلندی جاتی رہی اس لئے رشی مذاکو اگست اور نیز وندیا کوٹ کہتے ہیں۔ اس کا نام سمندر چلوک اور پیتا وہی اس واسطے ہوا کہ اس نے سمندر کو نوش کر لیا تھا۔ وجہ یہ ہوئی کہ سمندر نے اس کو کسی وقت ایذا پہنچائی تھی۔ اور یہی باعث تھا کہ یہ اسوقت دیوتوں کو دیتوں کے مقابل مدد دینا چاہتا تھا۔ جبکہ دیت سمندر میں جا چھپی تھی۔ ایک ستارہ کا مالک بنایا گیا اور اس ستارہ کا نام اگستہ رکھا۔ پورانوں میں لکھا ہے کہ یہ پلستیہ کا بیٹا تھا۔ جس سے راکچس پیدا ہوئی۔ برہم پوران کے راویوں میں سے یہ ایک ہے۔ اس نے حکمت پر بھی کچھ لکھا تھا مہابھارت میں اس کی بابت یوں لکھا ہے۔ کہ اس نے اپنے پتروں کو گھٹنوں کے بل ایک گڑھے میں لٹکا ہوا دیکھا اور انہوں نے کہا۔ کہ اگستیہ کے گھڑا ہونے سے ان کی خلاصی ہو گئی۔ اس لئے اس نے مختلف جانوروں کے سبب سے خوبصورت حصہ سے لڑکے بنائے اور دربھ راجہ کے گھر میں داخل کر دیئے۔ جس جگہ وہ مثل لڑکی کے پڑھنے لگے۔ جب وہ جوان ہوئی۔ اگستیہ نے شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کی مرضی نہ تھی تاہم رشی کے حکم کی تعمیل واجب سمجھکر شادی کر دی۔ اس کے یہ نام تھے۔ لوپامدرا کوشیتکی۔ درپدا اسی گرنتھ میں لکھا ہے کہ اگستیہ نے اول راجہ نہُش سانپ بنایا بعدہٗ پھر اُسی حالت میں مبدل کیا رامائن میں لکھا ہے۔ کہ یہ رشی کوہ کنجر کے آخر میں رہتا تھا۔ وکشن کے رکچھشن اس کی تابع فرمان تھے۔ بلا مرضی اس کی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ سری رام چندر جی معہ سیتا اور لچھمن کے بایام جلالپنی اس کے پاس گئے۔ یہ اُن کے ساتھ باعجت پیش آیا۔ ناصح اور حفاظت کنندہ

ا۔ اور دشنو کی کمان اُن کو دی۔ بوقت واپسی از جلاوطنی اجود ہیا تک اُن
اہ گیا۔ رکش میں اگستیہ کی شہرت ہوئی۔ کیونکہ اُس مُلک میں دراوڑی
سنے پہلے علوم اور فنون سکھلائے۔ یورپ کے عالم تحقیق کرتے ہیں۔ کہ پالنو یا چھ
سنہ عیسوی ہوا +

اگنائی अग्नायी اگنی دیوتا کی عورت +

اگنی अग्नि قدیمی اور متبرک دیوتا۔ تین صورتوں قرار دیل میں ظاہر
ہوتا ہے (۱) آسمان میں سوریہ (۲) درمیانی ہوا میں بجلی (۳) اور زمین پر
آگ۔ ویدوں میں یہ بھی بڑے دیوتوں میں شمار ہوا ہے۔ ویدوں میں بہ نسبت
دوسرے دیوتوں کے بہت رچین اس کی جانب مخاطب کئے گئے ہین
بڑے دیوتا تین ہیں۔ سوریہ۔ وایو۔ اگنی۔ دیوتوں اور آدمیوں کے درمیان
آگ تحویلدار ہے۔ اور یہ ان کے بڑے اور اہم کاموں کا گواہ ہے۔ اس
لئے شادی وغیرہ موقعہ پر اگنی کو آورہن لینے بلایا جاتا ہے۔ پرستش میں آگ
کی بڑی عزت کیجاتی ہے۔ کیونکہ یگیہ کا کام یہی پورا کرتی ہے۔ آگ کی سات زبانین
ہین اور ہر ایک کا خاص نام ہے۔ وہ گھی جو کہ ہون میں ڈالا جاتا ہے۔ اُس کو چاٹتی
ہے دیوتا شمالی مغربی حصہ کا نگہبان ہے۔ آٹھ لوک پالون میں ان کا شمار ہے اور یہ
اُن میں سے ایک ہے۔ اس کے علاقہ کا نام یہ جوتیش ہے۔ مہابھارت مین
لکھا ہے کہ بہت بی کھانے سے اس کی طاقت کمزور بلکہ نابود ہوگئی تھی۔ پس اپنی
طاقت کو بحال اور پورا کرنے کے لئے اس نے کھانڈو جنگل کو کھانا چاہا۔ مگر اندر
نے اس کو اس حرکت سے روکدیا۔ تاہم سری کرشن جی اور ارجن کی مدد سے
اگنی نے فتح پاکر جنگل مذکور کو کھالیا یعنے جلا ڈالا۔ دشنو پوران میں اس کو انگی مانی۔ برہما
کا بیٹا کہا ہے۔ اس کی عورت سوراتھی۔ اس عورت سے اس کی تین لڑکیان پیدا
ہوئیں (۱) پاوک (۲) پوماں (۳) شوچی۔ اور پھر آگے ان تینوں کے
پینتالیس لڑکیاں ہوئیں۔ یہ کل انچاس ہوئین انہین کو وایو پوران میں انچاس علیحدہ
علیحدہ سمجھا گیا ہے۔ ہری ونس میں یہ لکھا ہے۔ کہ اس کا لباس سیاہ رنگ
کے کپڑوں کا ہے۔ اور دھوان اس کا علم کا تاج ہے۔ اس کے چار ہاتھ

ہیں۔ اور روشن سانگ ہاتھ میں پکڑے رہتا ہے۔ سرخ رنگ کی گھوڑی اس کی رتھ کے آگے جوتی جاتی ہے۔ سات ہوائیں اس کی رتھ کے پہیہ ہیں۔ ایک سیڑہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور بعض اوقات اس پر سواری بھی کرتا ہے۔ لیکن پرانوں کے بیانات میں اختلاف بہت ہے اس کے نام بہت ہیں۔ وہنی۔ انل۔ پاوک۔ وبھ شوچش۔ یعنے سورج کا پتر۔ آیج ہست۔ وہوم کیتو۔ ہوتاش۔ ہوتا بھوجی۔ لکر۔ روہتاشو۔ چہاگ رتھ۔ جات ویدس۔ سپت جوا۔ تومروہر +

اگنیہ۔ अग्नेय (۱) اگنی کا لڑکا۔ (۲) کارتک کا نام۔ (۳) معنی اگنیہ اور اوروں کا نام ہے +

اگنی دگدھ अग्निदग्ध ایک جماعت پتروں کی جب یہ زندہ تھے گھروں کی آگ کو محفوظ رکھتے تھے۔ اور جو ایسا کام نہیں کرتے تھے۔ اُن کا نام دگدھ تھا۔ (دیکھو پتری)

اگنی دھتر अग्निधर راجہ پریورت کا بیٹا اپنے باپ کے بعد جمبھو دویپ کا راجہ بنا۔ پربت جنتی اپسرا سے اس کا بیاہ ہوا۔ بہت سال جمبھو دویپ کا راج کیا۔ اس کے نو لڑکے تھے۔ ناہبی۔ کم پرش۔ ہری پرش۔ ایلاورت۔ رمیک۔ درن منی۔ کرشن۔ بھدراشو۔ کیتو مال۔ اگنی دھر نے ملک جمبھو دویپ اپنے نو لڑکوں کو بانٹ دیا۔ پس جمبھو دویپ کی نو کھنڈ اِنہیں نو لڑکوں کے نام سے پڑی

اگنی سوامی۔ अग्निस्वामि لاٹیائن سوتر کی ہدایت عمدہ شرح لیکھا مصنف

اگنی شوآتا۔ अग्निष्वात्त پتروں میں سے ایک کا نام (دیکھو پتری)

اگنی ویش अग्निवेश اگنی کا لڑکا (۲) علم طب میں عالم و فاضل سب سے اول یہی شخص ہوا۔ اندر کا شاگرد تھا۔ ایک گرنتھ لکھا تیز تنتر تصنیف کئے +

اگھاسُر अघासुर بکاسُر اور تنباسُر و تبنو کا بھائی کنس کی فوج کا جنرل تھا۔ کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا۔ پس اس نے اپنا جسم مثل بڑے اژدہا کے بنایا۔ اور جنگل میں مثل پہاڑ کے پڑ گیا۔ جہاڑی کھولدی سری کرشن جی معہ گوال اور بچھڑوں کے اُسی جنگل میں آئے۔ اس دیت نے تمام گوالوں اور بچھڑوں کو معہ سری کرشن جی کے نگل لیا۔ سری کرشن جی نے اس کی یہ ناقص کارروائی دیکھکر پیٹ میں ہی اس کا دم بند کر دیا۔ پس دم بند ہوتے ہی دیت اگھاسُر مر گیا۔ سری کرشن جی معہ گوالوں اور بچھڑوں کے صحیح سلامت باہر نکل آئے ٭

اَل۔ الا۔ इला۔ इल्ला دیکھو اڑا ٭

اِلاولا इलावला دیکھو اڑاوڑا ٭

الاید अलायुध یہ ایک راکشس تھا ٭

مہابھارت کی لڑائی میں سخت معرکہ کے بعد گھٹوتکچ کے ہاتھ سے مارا گیا ٭

اَلمبش - अलम्बुष یہ بڑا راکشس جنگ مہابھارت میں سایتہ کی کے ہاتھ سے خراب کیا گیا۔ اور گھٹوتکچ نے مارڈالا کہتے ہیں کہ رشی ششرنگی کا بیٹا تھا ٭

اُلوپی उलूपी ناگوں کے راجہ کورویہ کی لڑکی تھی اس سے ارجن نے بیاہ کر لیا تھا۔ اپنی سوتیلی بیٹی بھیم ورہن کو دودھ پلاتی تھی۔ اور اس پر مہربان تھی۔ اس کے بطن سے بھی ایک لڑکا مسمی اراوت تھا ٭

اُلوک उलूक کنوکا لڑکا۔ اسی نام کے ملک کا یہ راجہ تھا۔ کوروں کا مددگار رہتا۔ اُن کی جانب سے ایلچی بنکر پانڈون کے پاس گیا تھا ٭

اُلولا उल्वला دیکھو واتاپی ٭

اُما۔ उमा۔ پاروتی کا نام ہے۔ شوجی کی زوجہ (دیکھو دیوجی)

اُماپتی उमापति شوجی کا نام۔ یعنے اُما کا خاوند ٭

اَمَر- अमर - سمرتی کا مصنف تھا- ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

اَمَرچَندَ- अमरचंद्र - یہ شاعر اور موخ سن عیسوی کی گیارھویں صدی کے درمیان زندہ تھا- اس نے دو گرنتھ (۱) چنینی- (۲) مہابھارت بنام بال بھارت تصنیف کئے- دوسرے گرنتھ میں ۱۴ سرگ- یعنے باب ہیں اور ۶۵۰ شلوک یعنے شعر ہیں- اور شعر اُنشٹپ چھند کے ہیں- نہایت عمدہ شعر کہے ہیں +

اَمَرسِنگھ अमरसिंह - اس مصنف کا مرنا پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے- امر کوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی- ایسا بھی کہتے ہیں کہ راجہ وکرماویتہ کے نورتنوں میں سے یہ ایک تھا- ولسن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے- بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے- اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتی ہیں +

آمَہ- आमः - سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

اَناوَ- अनाव - سری کرشن جی کا لڑکا متر بیدا کے بطن سے تھا +

اَناذھرشٹی- अनाधृष्टि - اگرسین کا لڑکا اور یادوؤں کی فوج کا جرنیل تھا +

اَنَّ پرنیشوری- अन्नपूर्णेश्वरी - حسب خواہش دستور تھے شوجی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا- تو اُسوقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے- پس وہاں پر پاربتی جی کا نام اَنّ پرنیشوری مشہور ہوا- ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی ہیں- اسی واسطے کاشی میں کوئی بھوکا نہیں رہتا +

اَنجَنا- अंजना - ہنومت (ہنومان) کی والدہ سوا کا دیوتا +

اَمَر - अमर - سمرتی کا مصنف تھا - ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

اَمَر چند - अमरचंद - یہ شاعر اور موخ سن عیسوی کی گیارھویں صدی کے درمیان زندہ تھا - اس نے دو گرنتھ (۱) جینیتی - (۲) مہابھارت بنام بال بھارت تصنیف کئے - دوسرے گرنتھ میں ۴۵ سرگ - یعنے باب ہیں اور ۵۵۰ شلوک یعنے شعر ہیں - اور شعر اُنشٹپ چھند کے ہیں - نہایت عمدہ شعر کہے ہیں +

اَمَر سنگھ - अमरसिंह - اس مصنف کا مرنا پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے - امر کوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی - ایسا بھی کہتے ہیں کہ راجہ وکرماویتیہ کے نورتنوں میں سے یہ ایک تھا - ولسن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے - بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے - اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتی ہیں +

آمہ - आम: - سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

اَناوَ - अनाव - سری کرشن جی کا لڑکا متر بیدا کے بطن سے تھا +

اَنادھرشٹی - अनाधृष्टि - اگرسین کا لڑکا اور یادوؤں کی فوج کا جرنیل تھا +

اَنّ پرنیشوری - अन्नपूर्णेश्वरी - حسب خواہش دشنو جی کے شوجی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا - تو اُسوقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے - پس وہاں پر پاربتی جی کا نام اَنّ پرنیشوری مشہور ہوا - ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی ہیں - اسی واسطے کاشی میں کوئی بھوکا نہیں رہتا +

اَنجنا - अंजना - ہنومت (ہنومان) کی والدہ سوا کا دلپتا +

اِندرؔ- इन्द्र -آسمان- ہوا- بادل- سورگ- اور ایسپراوکس کا مالک- وید میں سب دیوتاؤں سے اس کا بڑا درجہ لکھا ہے- ویدوں میں بہت سی رچائیں اس کی طرف منسوب ہیں- اگنی کے سوا اور کسی سے اسقدر رچیں منسوب نہیں ہیں- اندر کا رنگ سرخ یا سنہری ہے اور بازو طویل ہیں- یہ اپنی مرضی کے مطابق صورت اور شکل تبدیل کر سکتا ہے- اس کی سواری کا رتھ چمکیلا ہے- اور اس کے آگے دو سرخ رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں- اس کے ہتھیار وجر دست راست میں- کمان- جال- دشمنوں کو گرفتار کرنے کے لئے ہیں- امرت کو خوش کرنے پر بہت خوشی حاصل کرتا ہے- دشمنوں کی ساتھ جنگ کرتا رہتا- اور دیگر فرایض اور کاروبار کے لئے اکثر سفر بھی کرتا ہے- چونکہ ہواؤں کا مالک ہے- اس لئے موسموں کا انتظام- اور بارش کا کرنا اسی کے اختیار میں ہے- برق اور رعد کو حسب وقعہ تعینات کرتا ہے- رشیوں کی مادہ گائے ایک اسر مسمی پنی- یا- ولؔ- چورا لیگیا تھا- اندر نے اطلاع پانے پر مادہ گاؤ مذکور کو پنجہ اسر سے چھڑوایا- اور راکشس مذکور کو قتل کیا- اس باعث اندر کا نام ولؔ بھید پڑا- بموقعہ جنگ اس کی لشکر کے ہمراہ اکثر اوقات مرد مت اور وشنو ہوتے ہیں- اس کی عزت اس کی فیاضی کے سبب زیادہ کی جاتی ہے- بارش کا برسانا اور اراضیات کو زرخیز کرنا اس کی فیاضی میں داخل ہے- اس حالت میں جبکہ یہ برق اور طوفانوں کی حکمرانی کرتا ہے- خوفناک تصور کیا جاتا ہے- اسروں کے ہمراہ اکثر جنگ کیا کرتا ہے- ورتر جن کو قتل کیا- یہ جن برا ہمن خیال کیا گیا تھا- وجہ یہ تھی کہ جن مذکور اصل میں راجہ نہش تھا جن کے لباس میں اندر کی عورت لے لینے کی خواہش کی اور اندر کے ہاتھ سے مارا گیا- برہمن کو قتل کرنے کی گناہ کے کفارہ میں اندر چھپ گیا اور بگیہ کرتا رہا تو قتیکہ اس کا گناہ دور ہوا- جبکہ چیون رشی نے رشیوں کے لئے سوم یگیہ کا حصہ مقرر کرنا چاہا تو اندر نے انکار کیا- مخالفت کرنے کے بعد آخرکار رشی مذکور کے حکم کی تعمیل کرنی پڑی- مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے گوتم رشی کی عورت مسماۃ اہلیا کو ورغلانی کی کوشش کی تھی- جب راز فاش ہو گیا تو رشی مذکور نے اندر کو بددعا دی کہ تیرے جسم پر ہزار نشان مطابق مقام جا مخصوصہ عضو

جس کی آرزو میں تو نے ایسا بدکام کرنا چاہا۔ چنانچہ ویسا ہی ہو گیا۔
شیطانی چڑیل بعد ازاں یہ نشانات مبدل بشکل آنکھ ہو گئے پھر
ان سے سرخ آگ یعنے ہزار چشم پڑ گیا۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے
کہ لنکا نے اندر سے جنگ کیا۔ اندر منکست یاب ہوا۔ میگھ ناد دلدار اون
نے انکا نام رکھا۔ اس باعث سے میگھ ناد کا نام اندر جیت پڑا۔
دیوتا اندر کی رہائی کے لئے لنکا میں گئے۔ اور راون کو خیر خواہی رہنے
اور رہا کرانے۔ اسوقت برہما نے کہا کہ اگنیا کو درخواست کے موصل یہ
جن کا یہ باپ تھا۔ رشی اور عابدوں کی ریاضت اور عبادت میں
خلل ڈالنے کے لئے اپسروں کو ان کے پاس روانہ کرتا تھا۔ ایک دفعہ اندر ہاتھی
پر سوار تھا کہ راستہ میں درواسا رشی ملا اور اندر کو ایک مالا پھولوں کی دی۔
اندر نے اس مالا کو لیکر ہاتھی کے سر پر رکھنے کے ہاتھی نے اس
ناشائستہ حرکت سے دروا سا خفا ہوا اور اندر کو بددعا دی کہ تیری سلطنت اور
حشمت غارت ہو۔ اس کے بعد ہی بہت دیتیوں اور آسپس کے بیٹے راہو پروورد
کے پوتے نے اندر پر حملہ کیا۔ اندر نے فتح پائی اور اس قدر غنیمت ہاتھ آیا۔ کہ سنبھالنا
کا دیوتا ایک چھوٹے گھیر کے لئے کھیں ہنگا پیرتا تھا۔ ادھر اس کے دشمن
فتحمندی کے غرور میں اپنے فرائض کو بھول گئے۔ ان کی ایسی حالت میں موقعہ پاکر
اندر نے پھر اس سے سلطنت چھین لی۔

برہما کے باشندے اندر کی پرستش کیا کرتے تھے۔ ایکدفعہ سری کرشن جی کی ہدایت سے
انہوں نے اندر کی پرستش سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اندر اس نافرمانی سے ناراض ہوا
اور بارش و باران کا طوفان اُن کی سزا کے واسطے نازل کیا۔ لیکن سری کرشن جی نے
کوہ گوورد ھن کو اپنے ہاتھ کی انگلی پر اٹھا لیا۔ تمام برجباسی کوہ مذکور کے نیچے آکر
پناہ گزین ہوئے۔ سات روز تک سری کرشن جی کی اسقدر توانائی اور جلال دیکھکر
اندر کمزور رہا اور سری کرشن جی کی پرستش کرنے لگا۔ ایک دفعہ سری کرشن جی پارجات
درخت لانے کے واسطے سورگ میں گئے۔ جب اندر نے درخت مذکور کے دینے
سے انکار کیا۔ تو سخت لڑائی شروع ہوئی۔ اندر نے بزعم خود اٹھائی سری کرشن جی نے

ہوئے اور درخت مذکور کو سورگ سے لیگئے - دِتی کے حمل میں داخل ہوکر اُس کی اولاد کو اندر نے تباہ کیا - اور اُنہیں تباہ شدہ اولاد سے مروت پیدا ہوئے - اندر سفید ہاتھی پر سوار ہوتا ہے - وجر ہر وقت ہاتھ میں رکھتا ہے - اس کی عورت کا نام اندرانی ہے - اور بیٹی کا نام جینت ہے - لڑکی نام جینتی - اندر کے بہت نام ہیں - مہندر - شنکر - گھمنڈ وان - بہکش - واسو - ارسہ - ونیتہ - دوسرے نام یعنے بقاب یہ ہیں - درترہن - ورترکو مارنیوالا - وجرپانی جس کے ہاتھ میں وجر ہے - میگھہ واہن - بادلوں کا سوار - پاک شاہن - پاک کو مطیع کرنے والا - شت کرتو - سو یگیہ کرنیوالا - ویلپتی - سمراد میپ - یعنے دیوتوں کا سردار - دِوس پتی - ہوا کا مالک - سورگ پتی - بہشت کا مالک - جشنو - پورن ور - فنا کنندہ الوک +

اندر کا آسمان سورگ - دار السلطنت - امراوتی - محل وئی جینت - اور باغ نندن کند سار - پاروشیہ ہیں - سواری کے ہاتھی کا نام ایراوت - گھوڑی کا نام اُچی شرو - رتھ کا نام رِدمان - رتھ وان کا نام ماتلی ہے +

اندرانی - इन्द्राणि - اندر کی عورت - جینت اور جینتی کی والدہ - اس کا نام شچی اور ائیندری بھی ہے - پورانوں اور آئین میں لکھا ہے کہ یہ ویت پُلومن کی لڑکی ہے اس کا نام پدری نسبت سے پُولومن ہے - اس کا ذکر رگ وید میں آیا ہے - یہ بڑی خوش قسمت ہے کہ اس کا خاوند کبھی نہیں مریگا بباعث خوبصورت اور حسین ہونے کے اندر نے اس کو زوجیت کے لئے پسند کیا تھا مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ نہوش اس کا عاشق ہوگیا تھا - اور یہ اس کی پنجہ سے بمشکل تمام بچی +

اندر پرمتی - इन्द्रप्रमति - اولین زمانہ کے رگ وید کا تعلیم دہندہ - اس نے ایک سنگھتا براہ راست رشی بیتل سے حاصل کی +

اندرجیت - इन्द्रजित - میگھناد ولد راون کا نام جب راون برادر جنگ کرنے کو اندر کے سورگ میں گیا - تو میگھناد ہمراہ تھا اور بڑی دلیری سے لڑا - جب اندر نے اپنی فوج کو ناطاقت اور کمزور پایا تو خود

میدان جنگ میں صف آرا ہوا میگھ ناد اُس منتر یعنے افسون کی تاثیر سے جس کو اُس نے شوجی سے حاصل کیا ہوا تھا نظروں سے پوشیدہ ہوگیا اور اندر کو باندھ کر لنکا میں لے آیا تب برہماجی اور دوسری دیوتا وا سطے رہائی اندر کے لنکا میں گئے اور میگھ ناد کو اندرجت یعنے فاتح اندر کا خطاب دیا۔ اس پر بھی میگھ ناد نے اندر کی رہائی سے انکار کیا۔ اور غیر فانی ہونے کی مزید بخشش چاہی برہماجی نے انکار اور اوس نے اسرار کیا۔ آخر مراد حاصل کی +

راماین میں لکھا ہے۔ کہ اندرجت کو لکشمن جی نے سر کاٹ کر قتل کیا تھا

اندرسین۔ इन्द्रसेन ۔راجہ نل کا لڑکا۔ رانی دمینتی کے بطن سے +

اندرسینا۔ इन्द्रसेना ۔راجہ نل کی لڑکی۔ رانی دمینتی کے بطن سے +

اندو۔ इन्दु ۔چاند (دیکھو سوم) +

اندومتی۔ इन्दुमति ۔ راجہ بھوج والئی ودربھ کی ہمشیرہ۔ اس نے سویمبر میں شہزادہ اج کو اپنا خاوند پسند کیا۔ ایک دفعہ دمینتی سوئی ہوئی تھی کہ شی نارد کی مالا اس پر گری اور مرگئی +

اندھک۔ अन्धक ۔(۱) دتی کا لڑکا عجیب صورت وشکل کا تھا۔ یعنے اس کے ہزار سر و ہزار آنکھیں۔ بازو اور پاؤں تھے۔ صاحب جلال جسیم اور رحیم تھا۔ اگرچہ اس کی بینائی درست تھی۔ لیکن مثل اندھوں کے ادھر اُدھر جھکے ہوئے چلتا۔ اور دوسرے کسی کو اپنے برابر خیال نہیں کرتا تھا۔ اسیوجہ سے اس کا نام اندھک مشہور ہوا۔ اس نے اپنی طاقت کے غرور میں دنیا میں فتنہ اور فساد شروع کیا۔ تمام رتن دیوتوں سے اور اندر کا راج جنگ کر کے چھین لئے تمام جہان اسکی تابع ہوگیا اس پر قناعت نہ کر کے جس جنگل میں شوجی رہتے تھے اس جنگل پر قبضہ کرنے کو چڑھا۔ اس وحشیانہ حرکت سے شوجی ناراض ہوے اور ترسول اندھک کی چھاتی پر مارا۔ اندھک نے شیوجی کے حمد اور ستایش پڑھی شوجی خوش ہوئے اور حسب استدعا اس کی عادات وحشیانہ دیتیون کی اس سے دور کر کے اپنے گنوں میں داخل کیا۔ ایک روایت کے مطابق درخت پارجات کو

لانے کے واسطے سورگ میں گیا تھا وہیں شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا (۲) کرو شتری کا پوتر، اور جدھاجت کا بیٹا۔ اندھک راسنے اور اس کا بھائی درشنی یادو خاندان کے بانی اور بزرگ ہیں +

انرتیہ - अनीत - انرتیہ ولد دروت نے سانکھ ست رشی سے سنکر عمدہ بیکاہ یعنے شرح لکھی۔ اس کی شرح کے تین ادھیائے یعنے نہم، دہم۔ اور یازدہم کہیں گم ہوگئے تھے۔ لیکن داس سرما منج کونڈنے ویسی ہی تین ادھیاؤں کی شرح لکھکر گرنتھ کو مکمل کر دیا تھا۔ اور آخر کے دو ادھیاؤں یعنے شارہ اور اٹھارہ کے ٹیکا کو نندنے لکھے تھے +

انرودھ - अनिरुद्ध - پردیومن کا لڑکا اور سری کرشن جی کا پوتا تھا۔ بانا سر کی لڑکی مسماۃ اشا نے اس کو خواب میں دیکھا اور نادیدہ عاشق ہوگئے۔ اپنی سہیلی چتر لیکھا کے معرفت دوارکا سے اس کو اٹھوا منگوایا۔ اور چار برس اپنے گھر میں رکھا۔ جب بانا سر کو اطلاع ہوئی۔ نہایت رنجیدہ خاطر ہوا۔ اور غضب سے انرودھ کے پکڑنے کے لئے فوج نامزد کی۔ لیکن انرودھ نے بانا سر کے تمام داماد اور بہادر قتل کر ڈالے۔ تب بانا سر خود چڑھا اور آخر ہی مایا سے انرودھ کو مقید کیا۔ جب انرودھ کے گم ہو جانے کی خبر دوارکا میں ہوئی۔ سری کرشن جی بلرام اور پردیومن وغیرہ افواج جرار واسطے رہائی کے کوچ کیا۔ بانا سر کے ہمراہ خوب جنگ شروع ہوئی۔ اگرچہ بانا سر کی پشت پناہ اور مددگار شوجی اور لڑائی کا دیوتا سکندھ تھے تاہم بانا سر زیر کیا گیا شوجی کے سفارش سے اس کی جان بچ رہی اور ہزار بازو کاٹ ڈالے گئے۔ اس کی لڑکی اشا کا بیاہ انرودھ کے ہمراہ کر کے اپنے ہمراہ دوارکا میں لائی۔ اس کی بیٹی کا نام دیجر تھا۔ دو نام اس کے اور تھے۔ ایک جھشانک دوسرا اشاپتی +

انرنیہ - अनरण्य - اکشاکو کی نسل سے اجودھیا کا راجہ تھا۔ رامائن میں اس طرح لکھا ہے۔ کہ بہت راجوں نے بغیر جنگ کرنے کے راون کی تابعداری قبول کر لی تھی لیکن اس نے بعوض تابعداری کے جنگ قبول کیا۔ جنگ کے وقت اسی کی فوج راون کی فوج پر غالب رہی۔ مگر پرمیشور کو ایسا

منظور نہیں تھا اتفاقیہ خود رتھ سے نیچے گر پڑا - ایسے موقعہ کو غنیمت جانکر اور اپنے دشمن کو گرا ہوا پاکر راوں نے اس پر فتح پائی - بدقسمتی سے اس کو شکست نصیب ہوئی نہ کہ راوں زور اور طاقت سے فتح یاب ہوا اس کی اولاد نے سری رام چندر کے ہاتھ سے راوں کی موت ہوئی +

آنسومت - آنسومان - अंशुमत - अंशुमान - اسمنجس کا بیٹا - اور راجہ سگر کا پوتا - سگر کے اسومیدھ یگیہ کا گھوڑا جو پاتال میں کپل مُن کے آشرم میں بندھا ہوا تھا - اُس کو وہاں سے واپس لایا - راجہ سگر کے ساٹھ ہزار لڑکے جو کہ کپل مُن کی غضب کی آگ سے جلکر خاکستر ہو گئی تھی - اُن کی لاشوں کا حال دریافت کر لایا +

آنسوُیا - अनसूया - اتری مُن کی عورت - رامائن میں اسکا ذکر اس طرح پر آیا ہے کہ چترکوٹ کے جنگل میں اپنے خاوند کے ہمراہ رہتی تھی بڑی زاہدہ اور مشغول ریاضت تھی جس کے باعث اس کو کرامات حاصل ہو گئیں - سیتا جی نے جب اس کی اور اس کے خاوند کے ساتھ ملاقات کی تب یہ بڑی توجہ اور خاطر و تواضع سے پیش آئی - اور ایک قسم کا ایسا عجیب مرہم سیتا کو عطا کیا کہ جس کے استعمال سے وہ ہمیشہ کے لئے خوبصورتی کو قایم رکھ سکے - یہ شکنتلا کی سہیلی اور درودسا کی والدہ تھی +

آنگ وُنڈ وہی अनकदुन्दुभी - دسودیو کا نام - کیونکہ دسودیو کے تولد ہونے کے وقت آسمان سے باجوں کی آواز آئی تھی اسی سے یہ نام مشہور ہوا +

انگ - अंग - (۱) انگدی کے راجہ لکشمن کا بیٹا - ہمالہ کے قریب مقام انگدی اُس ملک کا دارالسلطنت ہے (۲) گد کا بیٹا اور ہاتی کے بطن سے - گد کہتے ہیں کہ سری کرشن جی کا بھائی تھا - (۳) بالی دانی کشکندہ نگری کا بیٹا - راجہ بالی بندر کی نسل سے تھا - سری رام چندر جی نے اس کو مدد دی تھی اور یہ راون کے مقابل سری رام چندر جی کی طرف سے لڑا تھا +

انگی رس - अंगिरस - رگ وید کی رچا اس کے نام کی ہیں

ساتوں رشیوں اور دسوں پرجاپتیوں میں اس کا نام آیا ہے۔ پہلے زمانہ میں انگی رس نے سمرتی یعنے قوانین بنائی۔ اور علم ہیئت کی بابت بہت کچھ لکھا۔ ایک روایت کے مطابق انگی رس برہمو کا لڑکا آگنیئی کے بطن سے تھا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ یہ برہما جی کے منہ سے نکلا۔ اس کی عورتیں حسب قرار ذیل تھیں۔ (۱) سمرتی یعنے یاد داشت دکش کی لڑکی۔ (۲) سردھا یعنے ریاں کردم کی لڑکی۔ (۳) سودھا (۴) ستی یعنے راستی۔ (۵) دوا در دکش کی لڑکیاں۔ اس کی لڑکیاں وید کی رچائیں اور اس کی لڑکی ہوشمت لیکن علاوہ ان کی اور بھی لڑکے اور لڑکیاں تھیں جیسا کہ:۔ اوشنہیہ۔ برہسپتی۔ مارکنڈیو +

آنل:۔ अनिल - سری کرشن جی کا بیٹا متر بیدا کے بطن سے +

آنند:۔ अनन्त -(۱) شیش ناگ کا نام۔ (۲) وشنو اور دوسرے دیوتوں کے نام بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ (۳) یہ مورخ رنگینی عبارت کے لئے مشہور تھا۔ عبارت آرائے کو اسنے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا۔ اصلی مطلب کے اظہار میں گو فرق آجاوے لیکن رنگینی عبارت کو نہیں چھوڑتا تھا۔ اس نے ایک گرنتھ موسوم ویردت تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں ورکرماوتیہ اور شالواہن کے لڑکوں کے لڑائیوں کا تذکرہ مندرج ہے۔ عین لڑائی کیوقت ایک متیسر شخص مسمی دراک نے درمیان ہر دو فریق کے آکر راجہ بالو ولد ورکرماوتیہ کو مدد دیکر راجہ شالواہن کے لڑکے کو فرار کرادیا۔ اس گرنتھ میں بے اصل بیان زیادہ مندرج ہیں اور اصل واقعہ کا کم لحاظ رکھا گیا ہے +

آنند گری:۔ आनन्दगिरि - دسویں سنہ عیسوی کے درمیان گذرا۔ علم ہیئت کا جاننے والا شنکر آچاریہ کا شاگرد اور پدمپادکا رنفا شنکر آچاریہ کے مسئلوں کو یکجا کیا اور عالم لوگوں کو ان کی تعلیم دی ایک گرنتھ موسوم بہ شنکر وجے تصنیف کیا +

آنند:۔ अनङ्ग - کام دیو کا نام +

آنو:۔ अनु راجہ یایات کا لڑکا سرمشٹا کے بطن سے تھا۔

راجہ بیات نے اپنا جُرمانا اس کی جوانی کے ساتھ تبدیل کرنا چاہا۔ بجواب اس نے انکار کیا۔ اس نافرمانی کے عوض راجہ بیات نے اس کو تخت سلطنت سے محروم رکھا نیز بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہو۔ لیکن معلوم نہیں اس کا کیا سبب ہوا کہ مدت تک اس کی اولاد کے قبضہ میں سلطنت رہی۔ اُن کے نام یہ تھے۔ انگ۔ بنگ۔ کلنگ۔ وغیرہ جن جن ملکوں میں یہ حکمران ہوئے انہیں کے نام سے وے ملک بھی مشہور ہوئے +

अनुभूतिस्वरूपाचार्य اَنوبھوتی سوَرُوپا چارِیَہ

سارسوت کا مصنف +

اَنوونِد۔ अनुविन्द - اوجین کا راجہ (دیکھو وند)

اوتمی۔ औत्तमि - نام بھنیر ی منو کا۔ (دیکھو منو)

اوجا۔ औजा - سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے +

اُوَرُدھوگہہ۔ उरुगह : سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے +

اُوَرمِلا۔ ऊर्मिला - راجہ جنک کی لڑکی۔ سیتا کی ہمشیرہ۔ اور لکشمن کی زوجہ تھی۔ گندھروی سوندا کی والدہ تھی +

اَوَرو۔ और्व - یہ رشی اُرو کا بیٹا اور بھرگو کا پوترہ تھا۔ اور مہابھارت میں اس کو رشی چیشوں کا بیٹا اُرو وشی اپسرا کے بطن سے لکھا ہے اپنے خاندانی قوم کے لحاظ سے اس کو بھارگو کہتے ہیں۔ ایک راجہ مسمی کرت ویریہ اپنے خاندان کے پروہتوں کا فرمان سب سے مقدم سمجھتا تھا۔ اور اس کی پروہت از قوم بھرگو تھے۔ راجہ نے ان کو دولت اور مال اس قدر دیا کہ وے غنی ہو گئے عمر کے پورا ہونے پر راجہ مرگیا۔ راجہ کے مرنے بعد اس کی اولاد نادار اور مفلس ہو گئی۔ انہوں نے اپنے پروہتوں قوم بھرگو سے اور اوجا ہی۔ چونکہ دولت سب کو عزیز ہوتی ہے پروہتوں نے دولت کے دینے سے انکار کیا۔ بلکہ بعضوں نے

زمین میں دفن کرکے پوشیدہ رکھا۔ کشتریوں یعنے راجہ کی اولاد پر یہ سارا حال اُن کے فریب اور حیلہ سازی کا معلوم ہوا۔ تو انہوں نے بدیں خیال کہ ہماری راجہ متوفی کی بدولت انہوں نے اسقدر دولت حاصل کی اور بوقت مصیبت اور ضرورت کے ہم کو دینے سے انکار کیا کرتے ہیں۔ اُن کی اس ناشائستہ حرکت سے طیش میں آکر ہر گونسل کو مارا ڈالنا شروع کیا۔ بلکہ حمل کے بچہ تک کو نہ چھوڑا ایک عورت حاملہ نے بمحبت مادری بچہ کو اپنے ران میں پوشیدہ کیا۔ کشتریوں کو اس امر کی بھی اطلاع ہوگئی۔ اس کی تلاش شروع کی۔ لیکن عند التلاش بچہ مذکور خود ہی ران مادر سے باہر نکل آیا۔ اس وقت اس کا بڑا جلال تھا۔ اس کے جلال سے اُس کے قاتل اندھے ہوگئے پس اُرو سے تولد ہونے کے باعث اُس کا نام اُورو پڑا۔ اور وہ یہی اُورو تھا۔ اس کے غصہ سے دیوتا اور انسان دونوں خوف زدہ ہوئے۔ اور اس کا غصہ برخلاف کشتریوں کے کچھ عرصہ تک فرو نہ ہوا لیکن پتروں کے سمجھانے سے اس نے اپنا غصہ سمندر میں پھینک دیا وہاں سے ایک شکل جسکا سر گھوڑے کا تھا ظاہر ہوا۔ اس کا نام ہے شرس تھا۔ جس زمانہ میں کہ یہ جنگل میں رہا کرتا تھا۔ اس وقت راجہ باہو کی عورت راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی۔ اس نے رانی مذکور کو ستی ہونے سے روکا۔ وہ رانی سات سال سے حاملہ تھی۔ پس اس کا بچہ بھی جلنے سے بچ رہا۔ جب رانی کا حمل وضع ہوا تو لڑکا پیدا ہوا۔ یہی راجہ سگر تھا۔ اس کا اتالیق یہی رشی اُورو تھا۔ اس رشی نے آگنیہ آستر راجہ مذکور کو دیا۔ آستر مذکور کی مدد سے راجہ اُن دشمنوں پر فتحیاب ہوا جو کہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے تھے +

اس رشی کا بیٹا مسمی رچیک تھا۔ اور اس کا بیٹا رشی جمدگنی تھا۔ ایک اور روایت اس کی اولاد کی بابت اسطرح پر ہے کہ اُورو کے دوستوں نے اس کو اولاد پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے منظور کیا اور کہا کہ میری پیدا کردہ اولاد اور سب کو نابود کرے گی۔ پس اپنی ران سے شعلہ آتش نکالا جس سے پیدا ہوتے ہی یہ آواز نکلی کہ میں بھوکا ہوں۔ مجھے دنیا کے جلانے کی اجازت ہو یہ کہکر دنیا کو جلانا شروع کیا۔ بہت ملک جل چکے تھے کہ برہما جی نے اپنی خلقت کو بچانے کے لئے

اگنی مذکور کو روکا۔ اور ایک جگہ واسطے رہایش کے دینے کا وعدہ کیا اور وہ جگہ بڑوا مکھ یعنے سمندر کا منہ مقرر کی۔ برہماجی سمندر سے پیدا ہوئے اور وہیں رہتے ہیں۔ پس برہماجی اور یہ نوپیدا شدہ آگ کلپ کے آخر دنیا کو نابود کریں گے۔ تمام مخلوق۔ دیوتا۔ اُسر وغیرہ کو نیست کریں گے۔ اس کے نام اور بھی ہیں۔ (۱) بڑوانل۔ (۲) سموترتک۔ (۳) کاک دھوجا کیونکہ اس کے ہاتھ پر ایک جھنڈا ہے جو کاگ کی شبیہ ہے +

اُورُو ऊरु رچیک کا باپ اور جمدگنی کا بابا +

اَہراوَن अहिरावण۔ پاتال کا راجہ تھا۔ اور ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ روایت اس طرح پر ہے۔ کہ سری رام چندر جی کے ہاتھ سے مہیرہ نا دار مکھ کرن کے مرجانے پر راجہ راون والی لنکا بہرا کے واسطے امداد کے اس کے پاس آیا۔ اہراون نے وعدہ امداد دیکر اس کو رخصت کیا اور اقرار وعدہ کے لئے بلباس وبھیکشن آراستہ ہوکر سری رام چندر جی کے لشکر میں بوقت شب داخل ہوگیا۔ سب نے اس کو وبھیکش ہی تصور کیا اور اس کے داخلہ کیوقت کوئی مانع نہ ہوا۔ اُس وقت سری رام چندر جی اور لکشمن جی سوئے ہوئے تھے۔ پس دونوں بھائیوں کو غافل پاکر اُسی حالت میں دونوں کو اُٹھا کر پاتال میں لیگیا۔ اور اپنی دیوتا کے سامنے اِن دونوں کو قربانی کرنے کا ارادہ کیا۔ اس مطلب کے واسطے سری رام چندر اور لکشمن جی کو اشنان کرایا اور بڑی دھوم دھام سے تیاری شروع کی۔ اُدھر لشکر میں سری رام چندر جی اور لکشمن جی کے گم ہوجانے سے بڑی کھلبلی اور گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ اصل وبھیکش برادر راون کے پتہ لگانے پر ہنومان جی پاتال میں گئے۔ اہراون کے دارالسلطنت کے دروازہ پر مکرو حوج سدراہ ہوا۔ پس محافظ مذکور کو ہنومان جی نے مذکورہ کی دُم سے باندھا۔ اور آپ شہر میں داخل ہوئے۔ اندر جاتے ہی کھلبلی مچادی تمام سنگری یعنے سامان یگیہ کو پھاڑ ڈالا۔ اہراون کو قتل کیا سری رام چندر جی اور لکشمن جی کو کندھوں پر اُٹھا کر اپنے لشکر میں واپس لائے۔ اور بوقت واپسی مکرو ہوج کو بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

اَہلیا۔ अहिल्या۔ گوتم رشی اور ستیشوی کی عورت اور

یہ بڑی حسین تھی۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ برہما جی نے پہلے ہی عورت پیدا کی اور گوتم کو بیاہ دی اندر اس کو ورغلا کر لیگیا جس کی پاداش میں اندر کو سزا ملی۔ ایک شارح لکھتا ہے کہ یہ خود اندر کو چاہتی تھی اور اس کی خوشامدانہ باتوں میں پھنس گئی دوسری شارح کا یہ بیان ہے کہ اندر نے اس کے خاوند کی صورت بنا کر اہلیا کو دھوکا اور فریب دیا۔ تیسرا شارح اس طرح بیان کرتا ہے کہ اندر نے چندرما سے مدد لی۔ چندرما نے مرغ کی شکل بنا کر بانگ دی اس کی آواز سے گوتم صبح کی پوجا کے لئے اُٹھا۔ تب وقت کو غنیمت جانکر اندر مکان کے اندر چلا گیا اور گوتم کا قائمقام بنا۔ جب گوتم کو یہ فریب معلوم ہوگیا۔ فوراً اہلیا کو اپنی کٹیا یعنے جھونپڑی سے باہر نکالدیا۔ اور تمام دنیا میں اس کے نہایت خوبصورت ہونے کی شہرت کو دور کرکے اس کو پوشیدہ کردیا۔ سری رام چندر جی کی مہربانی سے یہ اپنی اصلی حالت کو پہنچکر گوتم کے پاس گئے +

کمارل بھٹ لکھتا ہے کہ اندر نے رات کا سایہ دور کردیا۔ اس واسطے رات کے لفظ سے اسکا نام اہلیا پڑا +

اَلیش - अयुस - پرُورو کا پہلا لڑکا اُروشی کے بطن سے۔ اس کے لڑکوں کے یہ نام ہیں۔ نہنش۔ کشتر ورودھ۔ رمبھ رجی سانن +

ایشان - ईशान - شوجی کا نام (دیکھو رُودر)

ایشور - ईश्वर - (۱) شوجی کا نام۔ (۲) گاندھر و ودیا کا عالم۔ اور وادیہ پُستکوں کا مصنف۔ اور علم موسیقی کا اچارج تھا +

ایشور کرشن - ईश्वरकृष्ण - سانکھیہ شاستر کا مصنف تھا اس کی تصنیف سانکھیہ کارک گرنتھ ہے +

ایک پرن - एकपर्ण - یہ اور اس کی بہن ایک پاٹل سے اپنی ہمشیرہ اپرنا کے ہمالہ اور مینا کی لڑکیاں ہیں۔ انہوں نے بڑی سخت ریاضت کی۔ ان کی عبادت سے دیوتا اور دانو خوف زدہ ہوئے اور ہر دو جہان کانپ اُٹھے ایک پرن اور ایک پاٹلا ایک ہی برگ بطور غذا کے کھاتی تھیں۔ اور اپرنا بغیر کھانے کسی چیز کے شب و روز ریاضت میں مشغول تھے۔ اسی سے ان کے یہ نام مشہور

ہوئے ایسی حالت کو دیکھکر اُن کی والدہ بہت متفکر ہوئی اور اُس کی زبان سے نکلا اے دیوی یعنے اُما ایسا مت کر - پس اپرنا شوجی کی عورت بن گئی +

ایک دنت - एकदंत - گنیش کا نام (دیکھو گنیش)

ایکل - एकल: - سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

ایک لویہ - एकलव्य - دیوشرو کا پوتا اور دیوشرو کا بھائی تھا - اور یہ شترد گھن کا بھائی تھا - بچپن میں ہی یہ خطرات کی حالت میں ڈالا گیا تھا - اور نشادون نے اس کو پالا تھا - پھر اُنہیں کا راجا بنا - اور دوارکا پر شب خون مارا - سری کرشن جی نے ایک بڑا چٹان اس پر گرا کر اس کو جان سے مار ڈالا +

ایندری - इन्द्रि - اندر کا لڑکا - ارجن کا نام ہے +

آیو - आयु - سری کرشن جی کا لڑکا ابھدرا کے بطن سے +

ب

بادرائن - बादरायण - یہ نام ویدویاس جی کا ہے ویدانت مت کے گرنتھ تصنیف کرنے کے باعث یہ نام ویاس جی کا پڑا - برہم سوتر ویدانت میں تصنیف کئے +

بالی - बाली - پمپاپور کا شکندہ کا راجہ اور سگریو کا بڑا بھائی تھا - ایک روز ایک دیو فرنخوار راکھشس سے جنگ کرنے ہمراہ بالی کے آیا - بالی اُس سے لڑا مگر دیو مذکور تاب مقابلہ نہ لایا اور راہ فرار اختیار کیا - ایک غار میں جا چھپا - بالی بھی تعاقب میں گیا - اندر جانی دفعہ سگریو کو کہہ گیا کہ اگر پندرہ روز تک

واپس نہ آئیں تو تم نے سمجھنا کہ مر گیا تب تخت سلطنت پر بیٹھ جانا۔ سگریو نے ایک ماہ کا انتظار کیا۔ جب ایک ماہ کے بعد بالی نے دیو کو قتل کیا۔ خون کا دریا جاری ہوا جب خون کے سوتے بند ہوئے تو بالی نے سگریو سمجھا کہ بالی مارا گیا۔ اور اس خوف سے کہ بالی خود آ کر بھی کہے کہ میں زندہ ہوں تو بھی وہ کبھی نہ مانے گا۔ ایک بڑا سا پتھر لے کر غار کے منہ پر رکھ دیا اور واپس آ کر تخت سلطنت پر متمکن ہوا۔ ادھر چونکہ بالی نے دیو کو قتل کیا تھا بہت تھک گیا تھا اور غار سے باہر آیا غار کے منہ پر سنگ کلان دیکھ کر سگریو کی جانب سے شک ہوا۔ شہر میں داخل ہو کر سگریو کو جب تخت پر بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور بھی اس کا غصہ بڑھا۔ غضب میں چاہتا تھا۔ کہ سگریو کو مار ڈالے لیکن وہ بھاگ کر جنگل میں چلا گیا۔ اور بالی حکومت کرنے لگا۔ بالی بڑا صاحب زور اور طاقت تھا۔ اس کی عورت کا نام تارا تھا۔ اور بیٹے کا نام انگد اور تارا تھا۔ سری رام چندر جی اور لکشمن جی تلاش سیتا جی اس جنگل میں گئے۔ جہاں سگریو رہتا تھا۔ سگریو ان کے حضور حاضر ہو کر خواستگار امداد کا ہوا۔ انہوں نے سگریو کی مدد کی اور بالی کو مارا۔ تارا کا بیاہ سگریو سے کر دیا کشکندہ کا راج سگریو کو بخشا۔ بالی کا بیٹا اسکا نائب مقرر کیا۔

بالی کو اندر کا بیٹا قیاس کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ والدہ کے بالوں سے پیدا ہوا اسلئے اسکا نام بالی پڑا۔

بان۔ (۱) یہ اشرا جسہ بل والی کاشی نگر کا بیٹا تھا۔ اس کے ہزار بازو تھے۔ شیو جی کا بڑا بھگت تھا۔ اور ہزار بازوؤں سے تانڈو کرت شو جی کے آگے ناچنے لگا۔ شو جی اس پر بہت خوشنود ہوئے۔ اس کی لڑکی اوشا نے انرودھ کو خواب میں دیکھا۔ اور اس پر دیدہ عاشق ہو گئی جب تصویر لیکھا اپنی سہیلی کی معرفت اسے بلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ بانا سر کو جب یہ معلوم ہوا کہ غیر شخص گھر میں پوشیدہ رہتا ہے۔ تو کمال غضبناک ہوا۔ انرودھ کے پکڑنے کو سپاہ مقرر کی مگر سب نے اس کے ہاتھ سے ہزیمت اٹھائی۔ بانا سر اس کی طاقت سے حیران ہوا۔ آخر اشری مایا سے انرودھ کو گرفتار کر قید کیا۔ ادھر سری کرشن جی بلرام۔ اور پردیومن نے۔ واسطے رہائی انرودھ کے دوارکا سے کوچ کیا بانا سر سے

جنگ شروع ہوئے۔ اس کے مددگار شوجی اور سکندہ آگ کا دیوتا تھے۔ لیکن سری کرشن جی فتحیاب ہوئے۔ اور سوائے دو بانوں کے باقی تمام بانوں کے کاٹ ڈالے۔ لیکن جب شوجی کی سفارش سے جان بخشی۔ شوجی نے اس کو اپنے گنوں میں شامل کرلیا اور تمہاکال اس کا نام پڑا۔ سری کرشن جی انرودھ کو رہا کرکے معہ اشاکی دوارکا کو واپس ہوئے۔ اس لڑائی میں سری کرشن جی شوجی پر غالب رہے اور سکندہ آگ کا دیوتا زخمی ہوا +

(۲) یہ مورخ درمیان چھٹی صدی سنہ عیسوی کے گذرا۔ اس کی تصنیفات کادمبری ہرش چرت۔ دو گرنتھ ہیں۔ دوسری گرنتھ میں راجہ ہرش کے حالات اچھی طرح ظاہر کئے گئے ہیں +

باہو۔ बाहु - یہ راجہ سورج بنسی خاندان کا راجہ اودھ کی نسل سے تھا۔ اس کی بیٹی کا نام سگر تھا۔ اس کی اولاد نہ تھی۔ اگرچہ اس نے کئی عورات سے بیاہ کیا لیکن اولاد ایک سے بھی نہ ہوئی۔ رشی نارد نے راجہ کی تضکر کا حال دریافت کرکے ایک آئینہ راجہ کو دیا۔ وہ شیشہ راجہ نے سب سے بڑی رانی کو دیا کیونکہ اس روز اسی کی نوبت راجہ کے ہاں رہنے کی تھی۔ رانی نے آئینہ میں اپنا منہ دیکھا۔ پس منہ دیکھتے ہی حمل قرار پا گیا۔ حمل کی قابلیت سے راجہ رانی مذکورہ کی زیادہ قدر کرتا اور اسی کے پاس رہنے لگا۔ دوسری تمام رانیوں نے حسد کھایا۔ اور حاملہ رانی کو زہر دیدیا۔ مگر ایشر کی کرپا سے اوس پر زہر کا کچھ اثر نہ ہوا۔ نتیجہ ہی دنوں کے بعد ایک دشمن راجہ پر چڑھا۔ اور ملک چھین کر راجہ کو نکالدیا۔ راجہ باہو معہ رانیوں کے براہمنوں کے آشرم میں مقیم ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ وہیں مرگیا۔ تمام رانیں سوائے حاملہ کے راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہوگئیں۔ حاملہ رانی کو اورو رشی نے جلنے سے بچایا تھا اور یہ کہا تھا کہ تیری حمل سے بڑا بہادر لڑکا تولد ہوگا۔ پس وہ رانی اورو رشی کے پاس ہی رہنے لگی۔ جب اس رانی سے بچہ پیدا ہوا۔ تو اس کا نام سگر رکھا۔ بعد ازاں یہی راجہ سگر مشہور ہوا +

باہمک۔ बाहुक - راجہ نل کا نام۔ یہ نام اس وقت پڑا جبکہ راجہ نل بحالت پست قد ہوگیا تھا +

بجرنگ - बज्रांग - کشب کا لڑکا دتِ کے بطن سے تھا۔ اس نے خلاصہ ریاضت وعبادت برہما جی سے سیکھا نیز برہما جی نے بانگی نام ایک عورت سے اس کا بیاہ کرادیا۔ بجرنگ سمندر کے بیچ بیٹھکر عبادت کرنیلگا اور برانگی کنارہ پر عبادت میں مصروف ہوئے۔ اندر نے برانگی کی عبادت میں خلل ڈالنے کے لئے کئے ایک تدابیر کیں۔ مگر کچھ پیش نہ گئی۔ بجرنگ جب عبادت سے فارغ ہوا تب اپنی عورت کو طلب کیا۔ ایک روز عورت نے اس سے کہا کہ اندر ہمارا دشمن ہے اُس سے بدلہ لینے والا لڑکا عنایت کرو۔ اس مطلب کے لئے برہما جی کی عبادت کی۔ عبادت سے فارغ ہوا اور عورت حاملہ ہوئی۔ پس وہ لڑکا جو کہ حمل میں تھا۔ اپنے آثار خوفناک حمل میں ہے ظاہر کرنیلگا۔ یعنے حمل میں ہے حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا۔ چونکہ والدین کے رنج کو دور کرنے والا تھا۔ اس واسطے اس کا نام تارک کہا +

بہبرُوواہن - बभ्रुवाहन - ارجن کا بیٹا چترانگدا کے شکم سے۔ اس کے نانے نے اس کو متبنّٰی بنایا تھا۔ اور بعد فوت ہونے نانے کے منی پور کا راجہ مقرر ہوا۔ منی پور میں اس کے محل شاہانہ بنے ہوئے تھے۔ دولت اور فوج بے شمار تھے۔ اشومیدھ یگیہ کے گھوڑے کی حفاظت میں ارجن بمعہ فوج منی پور پونچا۔ ارجن اور بہبرووہن کے درمیان گھوڑے مذکور کی بابت فساد ہو پڑا۔ اور اس نے اپنے باپ ارجن کو تیر سے مار ڈالا۔ ایسے بُرے فعل کے عوض میں اس نے چاہا کہ خودکشی کرے۔ لیکن اس کی سوتیلی والدہ مسماۃ الوپی نے (ناگ خاندان کی شاہزادی) ایک قسم کا جواہر اس کو دیا۔ اس جواہر کی برکت اور تاثیر سے ارجن نے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ بہبرووہن اپنے باپ ارجن کے ہمراہ ہستنا پور میں واپس آیا +

بُدھ - बुध - شاکیہ منی گوتم بُدھ - سورج بنسی کشتری راجہ شدھودہن کا بیٹا۔ سنہ عیسوی سے ۶۲۳ برس پیشتر پیدا ہوا تھا۔ اصلی نام اس کا سدھارتھ تھا۔ اس کی والدہ مرگئی تھی۔ اس کی خالہ گوتمی نے پالا تھا اس کو چوسٹھ علوم پڑھائے گئے تھے۔ جب یہ سولہ برس کا ہوا۔ راجہ نے تین ۳ موسم کے تین محل اس کے رہنے کے واسطے بنوادئے۔ اس کی بیٹ رانی کا نام

راستہ میں ایک بوڑھی کو دیکھکر اداس ہوا۔ کہ یہ زندگی جا
دی ضعیف کر دوسرے کے اختیار میں پڑ جاتا ہے دوسرے
ور بھی بڑھی۔ سوچا کہ یہ جسم دُکھ کا گھر ہے۔ سو کہاں اس میں گز
بُڑہ پر نگاہ جا پڑی۔ تب کامل یقین ہوا کہ جس جسم کو انسان
غرور سے بُرے بھلے کا کچھ لحاظ نہیں کرتا۔ وہ زوال پذیر ہے۔
آتا ہے۔ انہیں اندیشوں میں لڑکا تولد ہونے کی خبر پہونچی کچھ
خوشی نہ کی۔ رات کو فکر سے نیند نہ پڑی۔ صبح کو بامید حصول گیان جنگل کی راہ لی۔ اور گیا
سے پہاڑوں پر برہمنوں سے چھ شاستر پڑھے۔ جب ان سے بھی تسلی نہ ہوئی تو شاک
قوم کے پانچ طالب علموں کو ساتھ لیکر چھ برس تک ریاضت کی۔ بدن کمزور ہو گیا۔
سوچا کہ بدن کی کمزوری سے عقل کمزور ہو جاتی ہے اور گیان حاصل نہیں ہوتا۔ بھیک
مانگ کر بدن کو تازہ کیا یہ حالت دیکھکر چیلوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ پھر خود اکیلا بُدھ جنگل
میں عبادت کرنے لگا۔ ایک روز رات کو یہ یقین ہوا کہ میں نے گیان پا لیا۔ اور گیانی ہو گیا
غرض سنہ عیسوی سے ۵۸۸ برس پہلے بنارس میں آیا۔ اپنے پانچوں چیلوں کو بلایا۔ دھرم
کرنے کا حکم دیا۔ پہلے کلمے اس کی زبان کے یہ ہیں۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کا ڈنکا
بجاؤ۔ دھرم کا جھنڈا پھیلاؤ۔ اس نے اچھی طرح ثابت کیا کہ بغیر گیان نجات نہیں۔ جان
کشی اور چوپہندا گی نہایت مذمت کی۔ اور رحم دلی۔ جان پروری کا بڑا درجہ دکھایا۔ سب
برنوں کو ایک ہی تعلیم شروع کی۔ راجا اور رعایا خوش ہوئے۔ برہمن ناراض ہوئے
بہت لوگ اس کے مرید ہو گئے۔ راجہ بمبار۔ راجہ بالوہ۔ راجہ کوشل۔ راجہ پرسیں جت۔ وشالی
کی رانی۔ کہ اپنے دین میں لایا۔ اور تمام راجگان مذکور کو بدھ مذہب میں شامل کیا۔ اپنا
مذہب پھیلاتے ہوئے بمقام کشی نارپونچے۔ اس جگہہ شاکیہ مُنی گوتم بدھ نے سنہ عیسوی
سے ۴۷۳ برس پیشتر اسّی برس کی عمر کا ہو کر سال کے درخت کے نیچے انتقال کیا۔ آخر
وقت یہ کلمہ کہا کہ جو فانی ہے ضرور وہ نابود ہوگا۔ نجات پانے کی لیاقت پیدا کرنے میں
دیر مت لگاؤ۔ اس کی لاش کو مریدوں نے جلایا۔ دروں برہمن نے اس راکھ کے
آٹھ حصہ لگا کر مگدھ اور تر ہٹ کے لوگوں میں تقسیم کر دئے۔ نوین حصہ میں چتا کے
کوئلہ دئے۔ اور دسوین حصہ میں وہ برتن جس سے راکھ ہڈی ناپی گئے تھے۔ حسب ذیل

عزیز من

متفرقات پر کہہ کر ستون بنائے گئے تھے۔ راجگرہ۔ وشالی۔ پٹل دست رام گرام۔ ونیھدا پاوا۔ کشینارہ۔ پہیلی ون۔ کانگ دیس اور دنت پور میں بھی ایک ایک ستوپ بنایا گیا۔ راجہ اجات شترو نے کچھ دن بعد نوحصوں کو اکٹھا کر کے ایک عالیشان ستون بنایا مگر جب اشوک راجہ ہوا۔ اُس نے اُس کو تمام ہندوستان میں تقسیم کر دیا۔ جا بجا ستون بنا دیئے کاشیپ اس کا جانشین ہوا +

بُدھ۔ बुध - سوم کا بیٹا تارا عورت برہسپتی کے بطن سے بعض روہنی کے بطن سے قرار دیتے ہیں۔ روایت اس طرح پر ہے۔ کہ چندرماں ہر سہ بھاں میں غضب اور حشمت پا کر غرور میں ہوا۔ عقل خراب در اے بدبہم پونچائی۔ برہسپت نے اپنی گورو کی عورت تارا کو بہکا کر اپنے گھر میں ڈال لیا۔ ہر چند برہسپت نے اپنی عورت مانگی۔ دیوتوں نے سمجھایا۔ جنگ کی مگر چندرماں نے عورت مذکور کو نہ دیا۔ آخر تمام دیوتوں نے ملکر سخت جنگ کی تب عورت کو واپس کیا۔ اس عرصہ میں تارا حاملہ ہو گئی تھی۔ جب لڑکا تولد ہوا۔ چونکہ نہایت حسین تھا۔ برہسپت اور چندرماں میں لڑکے کی بابت تکرار ہو پڑے۔ لیکن اس کا تصفیہ تارا نے کیا یعنے برہما جی کے حکم سے تارا نے اس کو چندرماں کا قرار دیا۔ اور چندرماں نے اس کا نام بدھ رکھا بدھ نے منودنی دسوت کی لڑکی اِلا سے شادی کی۔ اور اُس سے پُرُورَوَ لڑکا پیدا ہوا۔ بدھ ورگ بید کی رچنا کا مصنف بھی ہے۔ اس کے نام یہ ہیں۔ سومیہ۔ روہینہ۔ نیرہرشن۔ رودھن شیامانگ پینے سیاہ چشم +

بُدھ داس۔ बुधदास - راجہ سنگلدیپ کا تھا۔ اس کا زمانہ ۳۳۹ء بیان کیا گیا ہے۔ علم طب میں ماہر تھا۔ اس علم میں ایک گرنتھ موسوم بہ سارتبہ سنگرہ تصنیف کیا۔ آجتک سنگلدیپ میں اسی گرنتھ کے مطابق طبابت ہوتی ہے۔ وہاں کے باشندے اسکا استعمال بخوشی اور بخوبی کرتے ہیں +

برکہہ۔ बृष - (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سیتلا کے بطن سے (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

برکہاسُر बृषासुर - بڑا طاقت ور اور بہادر دیت تھا۔ شکل اس کی بیل کی تھی۔ کنس نے سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اس کو بھیجا۔ اس نے سری کرشن

جی کے نزدیک جاکر بڑی خوفناک صورت بنائی پونچھ ٹیڑھی کرکے سر تک لے آیا سر اور سینگ گویا آسمان تک پہنچتے تھے منہ سے کف جاری تھے گرجتا ہوا چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو سینگوں پر اٹھالیوے لیکن سری کرشن جی نے اس کے سینگ پکڑ کر آگے اور پیچھے دھکیلا اور زور سے گردن مروڑ کر مار ڈالا +

برکھبھان - वृषभान - گوال ساکن گوکل یا برندابن تھا۔ اس کی زوجہ سادھوی تھی۔ اس کے گھر سری رادھاجی کا جنم ہوا۔ رادھاجی سری کرشن جی کی پیاری پٹ رانی تھے۔ برندابن میں سری کرشن جی کے ہمراہ رہنے لگیں +

برہدبھانو - बृहद्भानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما کے شکم سے +

برہدرتھ - बृहद्रथ - موریہ خاندان کا دسواں بادشاہ - اس خاندان کا بانی چندر گپت تھا +

برہسپت - बृहस्पति - دیوتوں کا پروہت ہوتا یعنے بیاہ کرانیوالا۔ اور انسانوں کی طرف سے دیوتوں کے حضور سفارش کرکے اُن کی عضہ کو فرد کرانے والا۔ یہ رشی ہے اور گرہ بھی ہے۔ گرہ کی حالت میں بیتی گوش گاڑی پر سوار ہوتا ہے اور اس رتھ کو آٹھ زرد رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔ انگی رس سے پیدا ہوا اسلئے اسکا نام آنگی رس ہے۔ چونکہ دیوتوں کا اتالیق تھا۔ اس واسطے اس کے یہ نام ہیں۔ آنی مشا چاریہ۔ چکشس۔ اجے۔ اندرے جے۔ اس کی زوجہ کا نام تارا ہے۔ تارا کو سوم یعنے چاند اُٹھا لیگیا تھا۔ اسباعث دیوتوں نکا بڑا جنگ ہوا۔ اور اُس جنگ کا نام تارکا نے پڑا سوم کے مددگار اُشنس۔ رُودر۔ تمام ریوتا اور وانتے۔ برہسپت کے طرفدار۔ اندر اور بقیہ دیوتا تھے۔ جنگ بڑا خوفناک تھا۔ زمین اپنے مرکز پر کانپے۔ اور برہماجی سے التجا اور برہماجی نے تارا برہسپت کو واپس دلوائی بعد ازاں تارا سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اور برہسپت ہر دو عویدار ہوئے۔ لیکن تارا نے برہماجی کے ارشاد کے مطابق راست کہا کہ وہ سوم کا بیٹا ہے۔ اور اسکا نام بدھ رکھا گیا۔ بہر دواج بھی اسیکا بیٹا ممتا کے شکم سے تھا ممتا اُست تہیہ کی عورت تھی +

موجب تحقیقات یورپین کے اس کا زمانہ درمیان پانچویں یا چھٹی صدی سنہ عیسوی
کے قایم ہوتا ہے۔ سوریہ سدھانت کا مصنف بھی اسی کو کہتے ہیں۔ اس نے دی مسئلہ
حل کرکے دکھلائے جو کہ یورپ والوں کو سولھویں صدی عیسوی تک بھی دریافت نہیں
ہوئے تھے۔ الجبرا کا مشہور مصنف یہی تھا۔ اس کے زمانہ میں برہمن لوگ اپنے
ہمعصروں سے الجبرا میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق یہ
سنہ ۶۲۰ میں ہوا کیونکہ برہم گپت اپنے مصنفہ گرنتھ برہم سدھانت میں لکھتا ہے کہ شکنٹ
پال یا شکنٹ پانت سے ۵۵۰ برس بعد تیس برس کی عمر میں یہ گرنتھ تصنیف کیا
اس جگہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ جشنو کا اوتار تھا۔ اور شری چاپ سوونگ کے خاندان
کے راجہ سری ویاگھر مکھ کے راج میں رہتا تھا۔ پانچویں سدھانتوں یعنے سوریہ سدھانت
پولش سدھانت۔ وششٹھ سدھانت۔ رومک سدھانت پتامہ سدھانت کو ایک جا کرکے
ایک نیا سدھانت تالیف کیا جس کو لوگ پنچ سدھانت کہتے ہیں۔ لیکن برہم گپت نے
اس کا نام کرن رکھا تھا۔ اس گرنتھ کی تالیف سے اس کی بڑی شہرت و ناموری
ہوئی۔ اپنے گرنتھوں میں اگدیا گت کا نام لکھا ہے۔ کہ اس کی کتابیں ماخذ
تھیں +

تبرھی شد۔ बृहिस्पद - پتروں کی ایک جماعت کا نام ہے۔
(دیکھو پتری)

بکاسر۔ बकासुर - اس دیت کی صورت بگلہ کی تھی اور
کنس کے حکم سے دریائے جمنا کے کنارہ اس مطلب سے بیٹھ رہا کہ جب سری کرشن
جی آویں انہیں نگل جاوے۔ چنانچہ جب سری کرشن جی آئے فوراً ان کو نگل گیا۔ لیکن
ان کا اندر ڈالنا تھا۔ کہ پیٹ جلنے لگا۔ مارے تکلیف کے فوراً پیٹ سے باہر پھینکدیا۔
سری کرشن جی نے باہر آتے ہی چونچ سے پکڑ کر اسکو چیر ڈالا +

بل۔ बल - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن
سے +

بلبھاچاریہ سوامی۔ बलभाचार्य स्वामि سنہ ۱۴۷۵ میں
پیدا ہوا۔ اس نے سری رادھا کشن جی کا راس بلاس ایسا دکھلایا کہ اس نے

سب کی دل ستیا رام جی کی طرف سے ہٹا کر سری راد ہا کشن جی کی طرف لگائے خصوصاً عورتوں کا عقیدہ اس پر بہت ہوا۔ اسی باعث اس کی ترقی جلد ہو گئی +

بلدیو۔ बलदेव - سری بلرام جی کا نام - (دیکھو بلرام)

بلرام۔ बलराम - وسدیو کا لڑکا دیوکی کے بطن سے سری کرشن جی کا بڑا بھائی۔ اگر سری کرشن جی کو وشنو تصور کریں تو بلرام جی کو ساتواں اوتار قایم کر سکتے ہیں۔ یعنے شری کرشن جی خود وشنو اور بلرام جی اُن کا اوتار تھے۔ بلرام جی کی پیدایش کا حال اسطرح پر ہے کہ وشنو جی دنیا پر دو رنگ سیاہ اور سفید میں ظاہر ہوئے یعنے بلرام جی۔ اور سری کرشن جی دونو دیوکی کے بطن سے تولد ہوئے۔ بلرام جی کا رنگ گورا اور سری کرشن جی کا رنگ سیاہ تھا۔ جب بلرام جی پیدا ہوئے اُسیوقت کنس سے بچانے کے لئے گوکل میں پہنچائے گئے۔ اور وہاں پر نند کی گھر روہنی کا بیٹا تصور ہو کر پرورش پائی۔ بلرام جی اور سری کرشن جی نے اکٹھے یکجا پرورش پائی۔ لڑکپن کے کھیل اور بہادرانہ کاموں میں سری کرشن جی کے ہمراہ رہے پہلے بلرام جی نے بڑی راکشس دھینک کو مارا اس کی شکل گدھے کی تھی۔ اور راکشس مذکور نے بلرام جی پر حملہ کیا۔ لیکن بلرام جی نے اس اپنے دشمن کو لاتوں سے پکڑ کر سر کے اوپر چاروں جانب گھمایا۔ اور اسقدر زور کیا کہ اس کی جان بدن سے نکل گئی۔ اور جسم کو ایک درخت کے اوپر پھینکدیا۔ ایک روز ایک راکشس نے چاہا کہ بلرام جی کو اپنے مونڈھے پر اٹھا کر لیجائے۔ اور مار ڈالے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ لیکن بلرام جی نے جبکہ ان کو مونڈھے پر اٹھایا گیا گھونسوں سے اُس کا مغز سر سے نکالدیا۔ بلرام جی کرشن جی کے ہمراہ گوکل سے متھرا میں گئے۔ اور ہر ایک تدبیر اور کوشش میں کنس کے مرنے تک سری کرشن جی کے ہمراہ رہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بلرام جی بادہ نوشی سے مدہوش تھے۔ اسوقت دریا جمنا کو اپنے پاس بلایا تاکہ اُس میں غسل کریں۔ جب اودھر سے انکاری جواب ملا۔ تب بلرام جی نے ہل کا ایک حصہ پانی میں ڈبو کر اپنے پیچھے کھینچا۔ جس جگہ بلرام جی گئے۔ دریا بے جمن اُن کے پیچھے روان ہوا اس سے بلرام جی کا نام جمنا بہا۔ اور کالندی کرشن مشہور رہا۔ مسمی سامب فرزند سری کرشن جی بمقام ہستناپور دُریودھن کے ہاتھ میں بطور قیدی کے پکڑا گیا تھا۔ بلرام جی نے مذاکرات کی۔ ہاتھی چاہی۔ جب دریودھن نے انکار کیا۔ تب بلرام جی نے ہل کو

شہر کی بنیاد کے نیچے رکھکر اپنی جانب شہر کو کھینچا۔ اس کارروائی سے لاچار ہو کر کوروان نے سامب کی رہائی کردی۔ دوسری دوارکا کو مار ڈالا۔ کیونکہ مذکورہ بلرام جی کے ہتھیار پہن لیگیا تھا۔ بلرام جی کی خصلت انسانی تھی۔ دریودھن اور بھیم کو گدا کا استعمال سکھلایا۔ مہابھارت کی لڑائی میں اگرچہ بلرام جی پانڈوان کے طرفدار تھے۔ مگر ہر دو فریق ان سے خوش تھے بھیم اور دریودھن کے باہم لڑائی کی گواہ تھے۔ سری کرشن جی سے پہلے ایک بڑ کے درخت کے نیچے جو کہ دوارکا کے حدود کے اندر تھا۔ بلرام جی کا انتقال ہوا بلرام جی کو شیش ناگ جی کا اوتار کہتے ہیں۔ جسوقت بلرام جی کا انتقال ہوا اس وقت اُن کے منہ سے ایک سانپ نکلا تھا۔ بلرام جی کو شراب بہت عزیز تھی۔ اور سری کرشن جی پرہیزگار تھے۔ اُن کی طبیعت میں تند مزاجی زیادہ تھی۔ بعض اوقات سری کرشن جی سے بھی جھگڑ پڑتے تھے۔ بلرام جی کی صرف ایک عورت مسماۃ ریوتی راجہ ریوت کی لڑکی تھی۔ اسکے شکم سے دو لڑکے نشتھ اور ادلمک تولد ہوئے۔ بلرام جی کے ہتھیار ہل ۔ گدا ۔ موسل تھے۔ اسی سے اس کے یہ نام مشہور ہوئے۔ ہلی ۔ ہال ۔ ہالایدھ ۔ ہل بھرت ۔ سنکرشن ۔ موسلی ۔ سوائے ازیں اور نام ہیں۔ گپت چر کام پال ۔ سہ پیک +

بلوَل ۔ **बलवल** ۔ یہ راکشس بڑا طاقتور اور نیز فسادی تھا۔ اس کا ہمیشہ یہی کام تھا۔ کہ براہمنوں اور رشیوں کو دق کرنا اور اُن کی ریاضت و عبادت میں فرق ڈالنا۔ اُن کی ہوں میں گوشت اور خون ڈالکر برباد کرنا۔ براہمنوں اور رشیوں کا کوئی ہوں یا یگیہ کامل نہیں ہونے دیتا تھا۔ جب بلرام جی واسطے تیرتھ جاترا کے گئے تب براہمنوں اور رشیوں نے اس کے ہاتھ سے دق ہو کر عرض کیا کہ کسیطرح سے اس کو مار کر ہم کو اس کے پنجہ سے چھوڑ دیں۔ پس حسب التجا اُن کے بلرام جی نے راکشس ہذا سے مقابلہ کیا۔ اور ہل کی نوک سے سر اُن کا جسم سے کاٹ ڈالا رشیوں کو اس کے مارے جانے سے بدرجہ کمال خوشی ہوئی +

بلی ۔ **बलि** ۔ بردچن کا لڑکا۔ پرہلاد کا پوتا اور ہرنیہ کشیپ کا پڑپوتا تھا۔ دیتیوں کے خاندان میں نیک سیرت و نیک عادات پاتال کا راجہ تھا۔ اس نے گرو کی ہدایت سے شوسیدھ یگیہ کیا۔ اور دیوتوں سے سخت جنگ

شروع کیا۔ چونکہ دیوتوں نے امرت پیا ہوا تھا اس لئے اس جنگ میں مرنے سے بچ گئے اور اشکست فاش اٹھائی دیتیوں نے تین لوک کا راج چھین لیا نیز اندر کو نہریت دی۔ فاتحی سلطنت کے لئے شکرنی راجہ بلی کو تہ تیگیہ کرنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ راجہ بلی تیگیوں میں مصروف ہوا جب ننانویں (۹۹) یگیہ کر چکا اور ایک یگیہ باقی رہ گیا تب بلی کو بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اودہر اندر اور دوسری دیوتوں کو زیادہ خوف پیدا ہوا پس دیوتوں کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے۔ وشنو جی نے آدتی کے بطن سے وامن اوتار لیا جبکہ راجہ بلی یگیہ کر رہا تھا۔ تو سری وامن اوتار جی اس کے پاس گئے اور تین قدم زمین راجہ بلی سے مانگی۔ راجہ نے زمین دینے کا قول یعنے اقرار کیا۔ پس وامن جی نے مطابق اقرار کے دو قدم بڑھا کر ایک سے پرتھوی اور دوسرے سے سورگ لے لیا باقی ایک قدم کے عوض راجہ بلی کو پاتالہ لیا۔ لیکن بعد ش راجہ بلی کی نیک خصلت اور پرہلاد کی نیکیوں کی جانب خیال کر کے بلی کو چھوڑ دیا۔ اور اپنی خوشنودی ظاہر کر کے کہا کہ تجھکو پاتال کی سلطنت عطا کی چنانچہ راجہ بلی معہ عیال و اطفال دہین چلا گیا مہابلی بھی اس کا نام ہے۔ اس کی دارالسلطنت کا نام مہابلی پور ہے۔ تین قدم کا حال رگ وید میں بھی آتا ہے +

بندسار۔ विन्दुसार۔ چندر گپت کا لڑکا بالی پوتر کا راجہ تھا۔ اس کی سولہ رانیں تھیں۔ اُن سے ایک سو ایک لڑکے پیدا ہوئے۔ اُن میں سے اشوک بڑا اور تیز فہم تھا +

بودھائن۔ बौधायन۔ قدیم زمانہ کا رشی۔ یجروید شروت سوتر کا مصنف۔ اس کے نام کی سنگھتا اور اپ نشد مشہور ہے۔ دہرم شاستر اس کی مصنفہ سوتروں کا ایک حصہ ہے۔ یجروید کے گرہیہ سوتر بھی اس نے لکھے تھے +

بھارتی۔ भारती۔ سرسوتی کا نام ہے +

بھاردواج۔ भारद्वाज۔ (۱) یہ رشی صاحب ریاضت تھا۔ علم جنگی اور فنون سپاہ گری میں کامل تھا۔ دھنروید۔ گاندھاروید۔ ارتھ شاستر دادیہ کلا۔ سائنیک کلا۔ کا جانبوالا تھا۔ نیز بہت گرنتھ ان علوم میں تصنیف کئے

وید کے گرہنہ سوتروں کا مصنف تھا۔ (۲) درزان کا نام۔ (۳) بھردواج کی نسل کے لوگوں کا نام (۴) ایک ویاکرن اور سوتروں کا بھی مصنف تھا +

بھارو چی (भारवि) - دسویں صدی سنہ عیسوی کا یہ شاعر تھا۔ اس نے کرات ارجنیہ گرنتھ اٹھارہ سرگوں یعنی حصوں میں تصنیف کیا اس گرنتھ میں ارجن اور شیو جی مہاراج کرات کے جنگ کا حال درج ہے +

بھارگو - (भार्गव) - بھرگو کی اولاد اس نام سے پکاری جاتی ہے۔ جیسوں۔ شوناک۔ جمدگنی۔ کو اسی نام سے پکارتے ہیں۔ مگر اکثر یہ نام جمدگنی اور پرشورام کے واسطے عام بولا جاتا ہے +

بھاسکر آچاریہ - (भास्कराचार्य) - بارہویں صدی سنہ عیسوی کا ریاضی اور ہیئت داں۔ الجبرا کا مصنف۔ اس نے الجبرا کا ایک ایسا مسئلہ ایجاد کیا کہ جس کو اولر صاحب یورپین نے ستارہویں صدی سنہ عیسوی میں دریافت کیا۔ اور وہ مسئلہ یہ تھا۔ اس کی ایسی قیمت دریافت کرو کہ اس سے جب (ایک غیر مربعہ ہو جاوے) اس کی اپنی ہی نوشت کے مطابق یہ ۱۱۴۳ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔ (۱) سدھانت شرومنی علم ہیئت میں درمیان ۱۱۵۰ء کے ختم کی۔ (۲) کرن کتوہل ۱۱۵۰ء میں ختم کی (۳) لیلاوتی (الجبرا) (۴) بیج گنت یعنے ریاضی۔ (۵) گرہ گنت (رصدیات)۔ (۶) گولادھیائی۔ گولادھیائے سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے باپ کا نام مہیشور تھا۔ ہندوستانی علم ریاضی اور ہیئت جاننے والوں میں سے بھاسکر سب سے پچھلا یا آخری ہوتا ہے۔ اس کے بعد کچھ بھی اس سے بڑھکر ترقی نہیں ہوئی۔ اس کے زمانہ میں جو تش دویا ایک دفعہ پھر اپنے پوری عروج پر ہو گئی تھی +

بھاگیرتھ - (भागीरथ) - یہ راجہ دلیپ کا لڑکا از خاندان سورج بنسی تھا۔ اس نے سنا کہ اس کے بزرگ گنگا کو لانے کی امید پر ریاضت کرتے کرتے مر گئے اور مراد پوری نہ ہوئی اس کے بزرگ آخری عمر میں بعد کرنے ملکداری کے عبادت کے لئے جاتے تھے۔ اس نے برخلاف اپنے بزرگوں کے ریاست سے کنارہ کش ہو کر اول ہی عبادت کی جانب منہ کیا۔ اور سخت عبادت کر کے سورگ سے

گنگا جی کو لایا۔ اور مطابق التجا بہاگیرتھ کے شیو جی نے گنگا جی کو سر کے گرد سے پراپنی جٹا میں لیلیا۔ پھر جب اُس کا زور کم ہوا۔ زمین پر بہادیا۔ اسی سبب شیو جی کا نام گنگا دھر پڑا۔ پھر بہاگیرتھ گنگا جی کو ہمراہ لیگیا اور بزرگوں کے روحوں کو مُکت یعنے نجات دلوائی اس کام سے فارغ ہوکر بہاگیرتھ جنگل سے واپس آیا اور کاروبار ریاست میں مشغول ہوا۔ نہایت عمدگی سے حکمرانی کی۔ اس کا ایک لڑکا سمی شرواس تھا +

بہال چندر۔ बालचन्द्र - گنیش کا نام۔ (دیکھو گنیش) +

بہانو۔ भानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاں کے بطن سے +

بہانومان۔ भानुभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاں کے شکم سے +

بہانومتی۔ भानुमती - بہانو کی لڑکی۔ اور بہاتو یا دو خاندان میں ایک سردار تھا۔ جس وقت اس کا باپ گھر نہیں تھا۔ تب ایک جن یا دانو نے اسے دوارکا میں نکالدیا تھا۔ اور اس جن کا نام نکمبہ تھا +

بہٹاچاریہ۔ भट्टाचार्य - ایک مشہور عالم شاستر کا اوستاد اور بدھ مذہب کا مخالف تھا۔ اپنے خیالات اور زور سے بدھ مذہب کی اس نے بیخ کنی کی۔ یہ شنکراچاریہ کا پیشرو تھا۔ اُس کے ظہور ہونے پر اس نے اپنے کو جلا دیا۔ اس کا نام کمارل بہٹ یا کمارل سوامی بھی تھا +

بہٹ کوشک بہاشکر مشر۔ भट्टकौशिक भास्कर मिश्र کہتے ہیں کہ یہ ساتاچاریہ سے چار سو برس پہلے ہوا۔ اُس نے یجروید کی سنگہتا پر بڑی ٹیکا لکھی۔ اور وہ ٹیکا گیانیکیہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اپنی پوتھی میں ہودای کا حوالہ دیتا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ آنریہ خاندان سے اسکا تعلق تھا +

بہٹ نارائن۔ भट्टनारायण - اس ناٹک کے مصنف کی بابت بعض کی رائے ہے۔ کہ چھٹویں صدی اور بعض کی رائے کہ

دسویں صدی عیسوی میں ہوا۔ بینی سنکھار ناٹک اس نے تصنیف کی۔ اس گرنتھ میں ناٹک کے پیرایہ میں کرشن مت کے لوگوں کا حال مشرح مرح کیا ہے +

بھٹوجی دیکشت भट्टोजीदीक्षित - دیاکرن یعنے صرف نحو کا مصنف تھا۔ اسکا زمانہ ۱۶۰۰ء بتلایا گیا ہے۔ اس نے گرنتھ سدھانت کومدی تصنیف کی +

بھٹی۔ भट्टि - یہ مشہور شاعر تھا۔ اس نے اپنے نام پر بھٹی کاویہ گرنتھ تصنیف کیا۔ اس گرنتھ کے بارہ سرگ یا حصہ ہیں یہ گرنتھ بلبھی راجہ شری دھرسین چھٹویں صدی کے درمیان بلبھی میں تصنیف کیا گیا۔ اس گرنتھ میں رام کی کتھا اور دیاکرن دونوں مندرج ہیں +

بھدر۔ भद्र - سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا +

بھدرا۔ भद्रा - (۱) اُت ہتیہ کی زوجہ (۲) سری کرشن جی کی رانی اور راجہ سوکرت کی لڑکی۔ اس کی بطن سے سری کرشن جی کے دس فرزند تولد ہوئے۔ (۱) سنگرام جیت (۲) برہت سین (۳) شور (۴) پرہرن (۵) ارمی جیت (۶) جے۔ (۷) سوبھدر۔ (۸) وام۔ (۹) آیو (۱۰) سچیک +

بھدرچارو۔ भद्रचारु - سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی جی کے بطن سے تھا +

بھدرکالی۔ भद्रकाली - دیوی کا نام۔ زمانہ حال میں درگا کے نام سے منسوب کیا گیا ہے +

بھرت۔ भरत - (۱) رکھب دیو کا بیٹا تھا۔ باپ کے مرنے پر بھرت کھنڈ کا راجہ ہوا۔ نہایت خوبی اور انتظام سے حکومت کی۔ اس کے پانچ لڑکے تھے۔ سمتی۔ راشٹربھرت۔ سودرشن۔ آورن۔ دھومرکیت۔ پورانوں سے اسطرح پر روایت ہے کہ جب لڑکی جوان ہوئے۔ راجہ ترک سلطنت کرکے تمام گورکشیتر میں وشنوجی کی عبادت میں مشغول ہوا۔ ایک روز اپنی کٹیا سے دریا نہانے کے واسطے گیا۔ وہانپر اس نے دیکھا کہ ایک ہرنی معہ بچہ کے شیر سے

خوف کہا کر بھاگ گئی۔ اور اس کا بچہ پانی میں گر پڑا۔ اس راجہ نے ہرنی کے بچہ کو فوراً پانی میں سے باہر نکالا۔ اور اپنی کٹیا میں لاکر پرورش کرنیلگا۔ اُس بچہ کے ساتھ راجہ کی بڑی محبت ہوگئی۔ آخر راجہ مرگیا۔ اُس وقت ہرنی کا بچہ راجہ کی جانب دیکھکر شمل لڑکے کے رو رہا تھا۔ اُدھر راجہ۔ روح پرواز ہونے کا وقت تھا۔ مگر راجہ کا خیال اور تمام جوانب سے ہٹ کر ہرنی کے بچہ کی طرف لگ گیا۔ اس حرکت سے راجہ کی ریاضت کا ثمرہ دور ہوگیا۔ اور راجہ ہرن کے شکم سے پیدا ہوا۔ لیکن پہلے جنم کا کل حال معلوم رہا۔ پس راجہ ہرنی کے جسم میں اپنی سابقہ جنم اور آخری وقت کی غلطی کو یاد کرکے بہت افسوس کر رہا تھا۔ ایک مدت گذرنے پر ہرن مرگیا اور یہ راجہ ایک برہمن کے ہاں تولد ہوا۔ لیکن اس جنم میں راجہ خاموش رہتا اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتا۔ اس لئے اس کا نام جڑ بھرت مشہور ہوا۔ اُس وقت کے راجہ نے اس کو پالکی اٹھانیوالا کہار بنایا۔ لیکن یہ دستنوجی کا پورا بھگت تھا اور عقل نیک رکھتا تھا۔ راجہ مذکور نے اس کی بزرگی خیال کرکے اس سے معافی مانگی اور چھوڑ دیا۔ اس جنم میں اس نے اسقدر ریاضت کی کہ آئندہ جنم سے خلاصی پائی +

(۲) بھرت پورانے زمانہ کا عالم اور دانا تھا۔ اس نے ناٹکوں کے قواعد اور ترکیب پوری تشریح اور عمدگی سے لکھی۔ علاوہ ازیں سنگیت ابدانکار کا بھی مصنف تھا +

(۳) راجہ دسرتھ کا بیٹا کیکئی کے بطن سے۔ سری رامچندجی کا سوتیلا اور چھوٹا بھائی تھا۔ زیر سایہ اپنے ماں راجہ اشوپتی والی کے کیکے تعلیم پائی۔ سیتا کی بہنجی سمانہ مانڈوی سے شادی کی۔ اس کی والدہ نے مادری محبت سے سری رام چندجی کو جلاوطن ملنے اور اپنے بیٹے یعنے بھرت کو راج تلک دلانے میں بڑی کوشش کی۔ اور کامیاب ہوئے لیکن بھرت جی نے خیال کیا کہ سری رام چندجی قریبی راج کے حق سے محروم کئے گئے ہیں۔ اس لئے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے انکار کیا۔ اُدھر سری رام چندجی اجودھیا سے جنگل کو کوچ کرگئے۔ اور راجہ دسرتھ کا اُن کے فراق میں انتقال ہوگیا۔ پس بھرت جی نے راجہ دسرتھ کے رسم و رسوم ماتم داری سے فراغت پاکر بمعہ لشکر اور اُمراء کے سری رام چندجی کو اجودھیا میں واپس لانے

کی عرض سے کوچ کیا۔ چتیر کوٹ میں سری رام چندر جی سے ملاقات کی۔ ہر چند بہرت جی نے زور لگایا کہ سری رام چندر جی واپس ہو کر تخت سلطنت پر بیٹھیں۔ درمیان دونوں بھائیوں کے طول گفتگو ہوئی سری رام چندر جی نے واپسی سے انکار کیا۔ اور کہا جب تلک ایام جلاوطنی ختم نہ ہوں اجودھیا میں واپس نہ جاؤں گا۔ اور بہرت جی نے سری رام چندر جی کی موجودگی میں راجہ ہونے سے انکار کیا۔ آخر الامر فیصلہ اس بات پر ہوا کہ بہرت جی واپس اجودھیا ہوں اور ایک جوڑا کھڑاؤں سری رام چندر جی کا ہمراہ لے جاویں۔ جوڑا مذکور کو بہ لحاظ نشانی بزرگی سری رام چندر جی تخت پر رکھ کر خود بہرت جی بطور قایمقام یا نائب سری رام چندر جی حکومت کریں۔ چنانچہ بہرت جی اجودھیا میں واپس آکر حکومت کرنے لگے۔ اس عرصہ میں بہرت جی نے کئی لاکھ گندھرو مارے اور تمام ملک پر بہ ٹھکے راج کرنے لگے سری رام چندر جی کے جلاوطنی سے واپس آنے پر اُن کی تابعداری قبول کی +

(۴) چندر بنسی نسل کا راجہ دُشینت کا لڑکا شکنتلا کے شکم سے تھا۔ اسکی تو پشت بعد کورو پیدا ہوا اور کورو سے چودہ پشت بعد شانتنو پیدا ہوا۔ شانتنو کا بیٹا وچتر ویریہ تھا وچتر ویریہ لاولد مرگیا۔ اور دو بیوہ عورت چھوڑ گیا۔ ویاس جی اس کا قدرتاً بھائی تھا۔ بیابندی دھرم شاستر ہر دو بیوہ عورات سے۔ ویاس جی نے دو لڑکے دھرتراشٹر اور پانڈو پیدا کئے۔ انہیں کی اولاد کورو اور پانڈو ہوئی۔ جن میں جنگ عظیم یعنے مہابھارت ہوا تھا۔ پس بہرت کی اولاد میں سے یہ شاخ لڑکے خاصکر پانڈو بھارت کے نام سے مشہور ہوئی +

بہرتری ہری - भर्तृहरि - مشہور شاعر اور صرف نحو کا مصنف راجہ وکرمارکہ تیہ کا بھائی تھا۔ اس نے تین شتک یعنے سو سو اشلوک کا ایک گرنتھ تصنیف کئے۔ (۱) شرنگار شتک عشقیہ مضمون میں (۲) نیتی شتک اخلاقی مضمون میں۔ (۳) ویراگ شتک۔ تصوف کے مضمون میں۔ یہ گرنتھ اس نے تب تصنیف کئے جبکہ اس نے دنیاوی تعلق چھوڑ کر۔ مذہبی زندگی اختیار کی تھی۔ اس نے ایک ٹیکہ درجہ کاویاکرن موسوم بہ واکیہ پدیہ تصنیف کیا۔ اور گرنتھ بھٹی کاویہ دوسرے مصنف کا اسی سے منسوب کیا گیا ہے +

بہردواج - भरद्वाज - بہت ویدکی رچین اس رشی سے منسوب ہیں - یہ رشی برہسپتی کا لڑکا ممتا کے شکم سے تھا - اور اس کا لڑکا درون تھا - درون پانڈوان کا استاد تھا - آنریہ برہمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ رشی تین زندگیوں میں زندہ رہا اور غیر فانی ہو کر بہشت میں ہم مقابل سورج جلایا گیا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ یہ ہردوار پر رہتا تھا - رامائن میں لکھا ہے کہ یہ رشی پریاگ پہنچتا تھا وہاں پر اس نے رام چندجی اور ستیابھامہ کو اپنے آشرم پر بٹھلایا - اور بھاگوت میں لکھا ہے کہ یہ رشی راجہ بھرت کا متبنیٰ لڑکا ہوا - اس کے نام کی ایک عجیب حکایت ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی والدہ (اُت تھیہ کی عورت) اپنے خاوند اور برہسپتی سے حاملہ ہوئی - اس کے لڑکے دیرگھ تمس نے اس کو والدہ کے شکم سے قبل از وقت معہود باہر نکالا - اسوقت برہسپتی نے اس کی والدہ کو ایسا کہا - بھر - دوا - جم - یعنے اس دوہاپ کے بچے کی پرورش کرو *

بہرگو - ویدوں کا رشی - پرجاپتی - اور برہارشی - بہرگو یا بھارگو قوم کا بانی - دکش کے یگیہ منعقدہ مقام دکھن کا ہی ہوتا یعنے کرانبو الا تھا - اس کی ڈاڑھی شوجی نے کھینچی تھی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے راجہ نہش کے ظلم سے بہرگو کی جان بچائی تھی - راجہ نہش سب سے الگ ہو گیا تھا - رشیوں کے کندھوں پر رتھ کی سواری کی اور رشیوں کو سخت اور ہتک آمیز کلمات کہے - راجہ نہش کی نظر بچا کر بہرگو اگستیہ رشی کے بالوں میں چھپ گیا - جب کہ اس ظالم نے اگستیہ کو اپنی رتھ کے ساتھ گرفتار کیا پھر اُسے تیز چلنے کو تازیانہ لگائی - اس وقت بہرگو نے بددعا دے دی - اس بددعا کی تاثیر سے نہش فوراً سانپ ہو گیا - لیکن راجہ کی التجا پر بددعا کی حد مقرر کر دی - پرانوں میں ایسا لکھا ہے کہ ایک جگہ سب رشی جمع ہوئے - اور اس امر میں تکرار ہوا کہ سب دیوتوں میں سے مطابق وید اور ساشتر کے کونسا دیوتا برہمنوں کو ماننے والا ہے - باہمی نفاق کی صورت میں بہرگو اس کا پرتعینات ہوا کہ دیوتاؤں کا امتحان کرے - چنانچہ یہ رشی روانہ ہو پڑا - اول شوجی کے پاس گیا - چونکہ شوجی اُس وقت اُما یعنے اپنی زوجہ کے ساتھ مشغول تھے اس سے اُنکو اس صفت کے لایق نہ دیکھکر لوٹ آیا اور اُن کو اندھیری حالت میں کہکر بہرگو نے

کہا کہ لنگ کی صورت ہو جا اور تیرے پیشکش کچھ نہ ہوگا۔ زاہد پرستش نہ کرینگے اس کے بعد برہماجی کے پاس گیا۔ برہماجی بڑے بڑے رشیوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔ اور بھرگو کی اچھی طرح تواضع نہ کی۔ بھرگو نے کہا کہ تیری پرستش برہمن نہ کریں گے۔ سب کے بعد وشنوجی کے پاس گیا۔ وشنوجی اُسوقت سوئے ہوئے تھے۔ بھرگو نے بایاں پاؤں وشنوجی کی چھاتی پر مارا اور جگا دیا۔ وشنوجی خلاف اس کے کہ خفگی ظاہر کرتے۔ بھرگو کے پاؤں دبانے لگ گئے۔ اور یہ الفاظ زبان سے نکالے۔ میری بڑی عزت ہوئی۔ اور آپ کے پاؤں کو تکلیف ہوئی۔ بھرگو اُن کی نیک مزاجی سے بہت خوش ہوا اور ظاہر کیا کہ وشنو ہی دیوتوں اور انسانوں سے پرستش کئے جانے کے لایق ہیں۔ تمام رشیوں نے مطابق رپوٹ اور رائے بھرگو کے فیصلہ کر دیا +

بہلو۔ भल्ल ۔تمسہ ولیس کا رہنے والا تھا۔ یجروید کے برہمن موسوم بہ بہالو نو براہمن کا مصنف تھا +

بھوانی۔ भवानी ۔پاروتی یا شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو دیوی) +

بھوبھوتی۔ भवभूति ۔اول درجہ کا ناٹک لکھنے والا اس نے تین ناٹک تصنیف کئے (۱) مہاویرچرت (۲) اُتررام چرت (۳) مالتی مادھو۔ یہ شری کنٹھ (گلوئے حضاحت) کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ ایک برہمن ساکن بیدربا برار کا تھا۔ آٹھویں صدی سنہ وہیں اس کا نشو و نما ہوا۔ اس کے ناٹکوں کی یورپ والوں نے بڑی تعریف لکھی ہے۔ اُن کی رائے ہے کہ عام نظر سے اسکے ناٹک عجیب اور عمدہ وصف اور طاقت رکھتے ہیں +

بھوتیہ۔ भौत्य ۔چودھواں منو۔ (دیکھو منو)

بھوج۔ भोज (۱) دہار انگریزی دہار کا راجہ ۹۹۳ء میں ہوا۔ راجہ بھوج دیو کے زمانہ میں علم سنسکرت نے نہایت ترقی پائی اس کا دربار ہر وقت پنڈتوں سے بھرا رہتا تھا۔ ایک ایک شلوک کے عوض وہ ایک ایک لاکھ تک انعام دیتا تھا۔ اپنے تمام راج میں کسی کا جاہل رہنا نہیں چاہتا تھا۔ بھوج

کوئی بڑا راجہ نہ تھا۔ لیکن علم کی قدر کرنے کے باعث اس نے بڑے بڑے مہاراجوں کو مات کر دیا۔ اُن سب کو دنیا بھول گئی اور اس کا نام آجتک چلا جاتا ہے +

(۲) یہ راجہ درمیان ۵۶۷ء کے ہوا تھا +

(۳) یہ راجہ درمیان ۶۶۵ء کے ہوا تھا +

(۴) یہ راجہ یادون کی نسل سے تھا۔ ملک مالوہ میں دریاے پرناش کے کنارہ مری تک دِتی اسکی راجدھانی تھی۔ اس کو مابھوج بھی کہتے ہیں +

بھوشری سورسن۔ भूरिसूरस - قوم باہلیک کا راجہ۔ کورڈنکا مددگار تھا۔ اور مہابھارت کی جنگ میں مارا گیا +

بھوشوامی۔ भवस्वामी - بودائین سوتر پر ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

بھوم۔ भोम - زمین کا رشکا منگل دیوتا کا نام ہے۔ (دیکھو منگل)

بھومامسر۔ भूमासुर - (۱) نہایت طاقت ور اسر تھا۔ کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے لئے تعینات کیا پس یہ دیوت لڑکے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کے ہمراہ گوالوں میں شامل ہو کر کھیلنے لگا۔ اور گوالوں کو چرا کر پہاڑ کی غار میں چھپانے لگا۔ جب سری کرشن جی کو یہ حال معلوم ہوا۔ تب بھومامسر کو گردن سے پکڑا۔ اس نے فوراً اپنا جسم بڑھایا۔ اور زور کیا۔ لیکن چھوڑا نکا اور آخر سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا +

(۲) یہ دیوت بڑا طاقتور اور شجاع تھا۔ اس نے تینوں لوک فتح کر لئے۔ اندر کو اندرپوری سے نکالدیا۔ اور سورگ میں اپنا نائب ٹھہلا کر اپنی دارالسلطنت پراگ جوتش میں جا رہا۔ یہ شہر بڑا مستحکم اور مضبوط تھا۔ کئی ایک راجوں کی لڑکیاں پکڑ کر قید کی ہوئی تھیں اور وہ تعداد میں سولہ ہزار تھیں۔ دیوتا بھی اس سے تنگ تھے۔ سری کرشن جی اندرپوری کا درخت ستیہ بھاماں کو دکھلانے کیواسطے روانہ سورگ ہوئے۔ راستہ میں بھومامسر سے جنگ شروع ہوئی سخت معرکہ ہوا۔ تمام رات بھومامسر کے مارنے آخر بھومامسر کو بھی راستہ دکھلایا۔ چونکہ پرتھوی یعنے زمین اس کی والدہ تھی اُس نے اس کی جان کی حفاظت

کے لیے انتہائی۔ پس ستری کرشن جی نے اس کو مکتی یعنے نجات عطا فرمائی۔ اور سولہ ہزار ستریوں کو اپنے ہمراہ دوارکا میں لیگئے +

بھیرو۔ Bhairava ۔ شوجی کا نام بحالت خفگی۔ جبکہ شوجی خفگی کی حالت میں ہوں۔ تب ان کی آٹھ نام قرار ذیل ہوتے ہیں۔ (۱) استیانگ یعنے سیاہ عضو۔ (۲) سنگہار یعنے مہلک (۳) رورو۔ یعنے سگ۔ (۴) کال یعنے سیاہ (۵) کرودھ یعنے غصہ۔ (۶) تام چوڑا۔ یعنے سرخ جٹا۔ (۷) چندچوڑا یعنے چاند پر پیشانی (۸) مہا یعنے بڑا۔ علاوہ ازیں اور بھی نام ہیں۔ کپال۔ رورو۔ بھشن۔ اُن مت۔ کپتی۔ ایسی حالت میں شوجی یعنی کپتی پر سوار ہوتے ہیں۔ اس لیے اُن کا نام شوا شو ہے یعنے جسکا گھوڑا کتا ہے +

پورانوں میں اسطرح پر روایت ہے کہ ایک دفعہ تمام دیوتا جمع ہوئے اور پرم برہمہ کی بابت تکرار ہوا۔ برہما جی نے کہا کہ میں ہی پرم برہمہ ہوں مجھ سے اعلےٰ کوئی نہیں ہے۔ وشنو جی نے کہا کہ میں ہی سب سے اعلےٰ ہوں برہما جی میری ہی نابھ سے تولد ہوا ہے۔ چونکہ یہ دونوں سب میں اعلےٰ تھے اندنوں میں مباحثہ شروع ہوا۔ جب ان کا غرور فرو نہ ہوا۔ تب شوجی کو بڑا غصہ چڑھا اور ان دونوں کے درمیان ایک شعلہ سوزاں ظاہر کیا۔ تمام زمین روشن ہوگئی اُس کے درمیان سے ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا۔ برہما جی دیکھکر حیران ہوئے کہ ایک صورت مثل رورو کے جو کہ برہما جی کے ابرو سے نکلے تھے کہاں سے پیدا ہوئے۔ اور اپنے پانچوں منہ سے اُس صورت ظاہر شدہ یعنے شوجی کی مذمت شروع کی۔ اور بہت نیک و بد کہا۔ جبکہ ایسی بے ادبانہ اور غرور کے کلمے برہما جی کے منہ سے نکلے۔ تو شوجی نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص اس قسم کا کہ جس کے جسم پر سانپ لپٹے ہوئے تھے تین سرخ آنکھیں۔ چندرماں اور پیشانی کے۔ پیدا کر کے حکم دیا کہ تمہارے اتنے نام ہیں (۱) کالرج۔ یعنے کال کی مانند دکھلائی دینوالا (۲) بھیرو یعنے جہان کی پرورش کرنیوالا۔ (۳) کال بھیرو یعنے کال تم سے خوف کرنیوالا (۴) آمراوک یعنے جمیع دُکھ کے مٹانے والا۔ (۵) بھکشنی۔ یعنے بھگتوں کے پاپ کھانے والا۔ اور پھر فرمایا کہ اول برہما جی کو اور پھر دیگر مخالفین کو سزا دو۔ بعدہ کاشی میں چلے جاؤ وہاں کے تم کوتوال ہوئی۔ یہ تعمیل ارشاد بھیرو نے اپنے بائیں انگلی کے ناخن سے

برہماجی کا پانچواں سر جس سے شوجی کی مذمت کی تھی کاٹ ڈالا یہ حال دیکھکر برہماجی اور وشنوجی کا مباحثہ فرو ہوا۔ کہ پرم برہما اور ہے نیز دیگر دیوتوں کی بھی تسلی ہوئی۔ پر بھیرو کاشی میں چلے گئے۔ ان کا آورہن۔ بیٹھنے سواری ترا ہے۔ اور بھیروجی شراب کا بہت استعمال کرتے ہیں ۔

بھیروی۔ भैरवी (۱) پاروتی کا نام۔ جبکہ شوجی کا نام بھیرو ہوتا ہے۔ تب اُس حالت میں پاروتی کا نام بھیروی ہوتا ہے۔

(۲) اس شاعرہ نے کرات آرچینہ گرنتھ تصنیف کیا ۔

بہشیم۔ भीष्म۔ راجہ شانتنو والی ہستناپور کا بڑا لڑکا گنگا کے بطن سے تھا اس لئے اُس کے نام شانتنو۔ گانگینہ۔ اور تریج یعنے دریا سے پیدا شدہ ہیں۔ جب اس کی والدہ گنگا بباعث عہد شکنی کے ناراض ہوکر راجہ سے چلی گئی اُس وقت اس کا باپ یعنے راجہ بوڑھا تھا۔ اور اس نے جوان خوبصورت عورت مسماۃ ستیہ وتی سے شادی کرنی چاہی۔ اس کی والدین نے شادی کردینے سے بدیں وجہ انکار کیا کہ راجہ کے بعد بہشیم وارث تاج و تخت ہوگا۔ اگر ستیہ وتی کی اولاد ہوئی تو وہ محروم از تخت رہیگی۔ تب بہشیم نے یہ اقرار کیا تھا کہ میں باپ کے بعد راج کا مالک نہ بنوں گا۔ بلکہ میرے بھائی جو کہ میری سوتیلی والدہ ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہونگی مالک تاج و تخت ہونگی۔ سوائے ازیں میں شادی بھی نہ کرونگا۔ یہ اقرار اس نے صرف باپ کی خواہش پورا کرنے کے لئے کیا تھا۔ پس شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کرلیا اور اُس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ ایک چترانگدہ دوسرا وچتر ویریہ۔ اس لئے اس نے بعد مرنے باپ کے اپنے سوتیلے بھائی چترانگد کو راج تلک دیا۔ جب وہ ایک لڑائی میں مارا گیا۔ تب اس کے چھوٹے بھائی وچتر ویریہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔ اور خود بہشیم بطور سرپرست اور آتالیق کے کاروبار کرنیلگا۔ اور اس کے واسطے راجہ کاشی کی تین لڑکیاں سوئمبر میں سے جیت لایا۔ ایک اُن میں سے مسماۃ امبا چلے گئے اور دوسری دونوں امبکا اور امبالکا کا بیاہ وچتر ویریہ سے کردیا۔ جب وہ بھی جوان اور لاولد مرگیا۔ تب بیواؤں کی سرپرستی کرنے لگا۔ اور اپنی سوتیلی والدہ ستیہ وتی کو کہا کہ میں اپنے وعدہ کو ایفا کرنے کی خاطر نہ بیاہ کرونگا۔ اور نہ سلطنت لونگا تم اپنی

جی کو بلا کر ستیہ وتی کی بیواؤں سے اولاد پیدا کراؤ - چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور دھرتراشٹر ویدیہ کی بیواؤں سے دو لڑکے پانڈو اور دھرتراشٹر پیدا ہوئے - بھیشم نے اندر لوک کی پرورش اور تعلیم بخوبی کی - اور ہستناپور میں بطور اُن کے قایمقام کے حکومت کرتا رہا اُس کی اولاد کورو اور پانڈو کے نام سے مشہور ہوئی - اُن کی خبر گیری کرتا رہا - جس وقت ہر دو فریق کے درمیان نفاق پیدا ہو رہا تھا - تو یہ دونوں کو صلح کا مشورہ دیتا تھا جنگ مہابھارت کے شروع ہونے پر یہ دھرتراشٹر کی اولاد کوروکا طرفدار ہوا اور انہوں نے کل فوج کا سپہ سالار اس کو قایم کیا - جنگ کے خطرات کم اور آسان کرنے کو اس نے قوانیں مرتب کئے اور قسم کھا کر کہا کہ مجھکو ارجن کے مقابل نہ لڑانا - لڑائی کے دسویں روز دریودھن سے جگائی ہوئے نے ارجن پر حملہ کیا - شکھنڈن کے ہاتھ سے سخت زخمی ہوا - ارجن کے بیشمار تیروں سے اس کا جسم چھید اگیا - یہاں تک کہ اس کے جسم پر دو انگل جگہ سوائے زخموں کے دکھلائی نہ دیتے تھے - جس وقت رتھ سے نیچے گر پڑا تب تیروں کو کھڑا کر کے اُن پر اُس کو سولایا گیا - گویا کہ پرچھیوں کے پلنگ پر سویا ہوا تھا - اُس کو ملک زخم لگے تھے - تاہم اس میں اسقدر طاقت تھی کہ وقت مرگ کا منتظر بمستقل مزاجی رہا - اسی حالت میں اٹھاون یوم گذر گئے - اور اس عرصہ میں عمدہ اور نصایح آمیز گفتگو کرتا رہا - بھیشم اپنے ایام زندگی میں ایماندار - اور عابد بنا رہا اس کے یہ نام تھے (۱) تال کیتو - (۲) ترپتیچھو یعنے کھجور کا علم +

بھشمک - भीष्मक - (۱) شوجی کا نام ہے +

(۲) یہ بدام دیس کا راجہ تھا - بڑا دھرم وان - اور منتظم - اس کے پانچ بیٹے بڑے لائق اور بہادر تھے - سب سے بڑے کا نام رُکمیا تھا - ایک لڑکی تھی اُس کا نام رُکمنی تھا - یہی رُکمنی سری کرشن جی کو بیاہی گئی تھی - اس راجہ کی دار السلطنت کا نام کندن پور تھا +

بھیم - भीम - (۱) پانڈو کا دوسرا شاہزادہ وایو دیوتا کا اُنس یا لڑکا تھا - بڑے قد کا انسان - طاقت ور - بہادر - خوفناک - تند مزاج - اور بیرحم دشمن تھا - بھیم بسنبت بدھشٹر کے خوبرو اور تنومند تھا - جس درخت پر ہاتھ لگایا - اس کی جڑ کو دو ڈالی بذور سر پنجہ سے ہاتھی کا منہ پھیر دیا گرز افگنی اور کشتی

گیری میں بے نظیر تھا عجب بیچ کا انسان تھا۔ رشعار

عجب شان و شوکت کا تھا یہ جواں جسے دیکھ چکر میں تھا آسماں

نہ تھا آدمی بلکہ تھا شیر نر نہ تھے تیغ و گرز اُسپہ کچھ کارگر

خورندہ بڑا بہاری تھا۔ اس لئے اُس کا نام وکودر یا بھیڑیئے کے پیٹ والا تھا۔ تھا۔ پانڈوان کا نصف کہانا بھی کہا جاتا۔ اور بقیہ نصف سے خاندان کے کل آدمی یعنے چار بھائی اور ایک والدہ سیر ہوتے تھے۔ اس کا ہتھیار گدا تھی۔ درون اور بلرام جی سے فن سپہ گری حاصل کیا۔ اس کے اعلےٰ درجہ کی طاقت دیکھکر دریودھن نے حسد کی آگ سے جلکر اُس کو زہر دیدیا۔ اور دریائے گنگا میں ڈالدیا۔ لیکن دریا مذکور میں پڑ و بکر ناگوں کے ملک میں پونچا۔ وہاں پر پھر اس کو طاقت اور زندگی حاصل ہوئی۔ اور بھیم ہستنا پور کو واپس آیا۔ اپنے ہتھیاروں کے امتحان کرنے کے لئے دریودھن اور بھیم بمقام ہستنا پور باستعمال گرز جنگ مصنوعی کرنے لگے۔ لیکن جلد ہی یہ مصنوعی جنگ ایک سخت معرکہ ہوگیا۔ اور اس جنگ کو درون نے زور سے فرو کیا۔ بھیم نے کرن سے اُس عداوت کا بدلہ لیا جو کہ کرن پیشتر سے پانڈواں کے ہمراہ رکھتا تھا۔ جسوقت بھیم اور اس کے بھائی بلاوداون گئے اور دریودھن نے انہیں اُن کے گھر میں جلا دینے کی تجویز کر رکھی تھی پس وہ شخص کہ جس نے ان سب کو جلنے سے بچایا یہی بھیم تھا۔ پروچن کو معہ اس کے گھر کے جلادیا۔ یہی پروچن ان کو جلانے کی تدبیر دریودھن کو تبلانے والا تھا اور اسی نے ارادہ جلانے کا کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی بھیم نے ہڈمبہہ اسُر کو مارا اور اوس کی ہمشیرہ ہڈمبا کے ساتھ شادی کی۔ پھر ایک اور اسُر مسمی وک کو مارا اور اس کو ٹانگوں سے پکڑ کر چیر ڈالا۔ بعد ازاں اُس کے بھائی کرمیر اور دوسری اسروں کو مارا۔ اندر پرستھ میں پانڈوں کی استقامت ہونے پر بھیم گدہ کے راجا جراسندہ سے لڑا تھا۔ اور اس نے اس کی تابعداری سے انکار کیا تھا۔ ہوا کا بیٹا ہونے کے باعث بھیم ہنومان جی کا بھائی تھا اس لئے یہ بڑی تیزی سے اوڑنے کے قابل تھا۔ اس طاقت اور ہنومان جی کی امداد سے یہ کوویر کے ملک میں جو کہ کوہ ہمالہ کے نیچا ہے گیا +

جبکہ راجہ جیدرتھ درروپدی کو لیجانے کے ارادہ میں ناکامیاب رہا تب ارجن اور بھیم نے اُس کا تعاقب کیا۔ بھیم نے مذکورہ کو بالوں سے پکڑ کر رتھ سے نیچے ڈالدیا اور اس قدر اُس کو مار لگائی کہ بیہوش ہوگیا مگر ارجن کے کہنے سے اُس کو جان سے نہ مارا۔ بھیم اس کے سر کے بال مونڈ ڈالے۔ اور پانچ جگہ پر بالوں کے گچھے یعنے لٹیں رہنے دیں اور عام خفت کے روبرو پانڈوں کی غلامی کا اظہار کرنے کو مجبور کیا۔ ارجن کے کہنے پر کچھ لحاظ نہ کرکے درروپدی کے کہنے سے جیدرتھ کی رہائی کی۔ دوسری جلاوطنی میں پانڈوں نے راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کی۔ بھیم نے ایک ہاتھ میں تلوار اور ایک ہاتھ میں کرچھی لیکر باورچی گری کا کام اپنے ذمہ لیا۔ دروپدی رانی وراٹ کی ملازمت میں داخل ہوئی۔ مسمی کیچک راجہ وراٹ کے سالہ یعنے خسر پورہ کی محبت سے دروپدی کی جانب کشش کی۔ دروپدی نے اُس کے ارادوں کو روکا۔ اور اس نے دروپدی کو سخت وسی اور بیرحمی سے مارا۔ چونکہ دروپدی نے دیکھا کہ اسوقت اس کے خاوند بدلہ نہ لینگے۔ بھیم سے درخواست بدلہ لینے کی کی۔ بھیم نے منظور کیا اور تجویز بتلائی پس دروپدی نے حسب الہدایت بھیم کی ملاقات کرنیکا وقت ہمراہ کیچک کے قایم کیا۔ حسبوقت وہ دونوں اکٹھے ہوئے۔ چونکہ بھیم تاک میں تھا فوراً آموجود ہوا۔ اور تھوڑی لڑائی کی بعد بھیم نے کیچک کو مار ڈالا۔ اور تمام اُس کے استخوان توڑ کر گولا سا بنا دیا۔ کسی نے نہ سمجھا کہ اُس کو کس نے مارا ہے۔ لیکن یہ بات بپایہ ثبوت کو پہنچی کہ اس کی ہلاکت میں دروپدی بھی ضرور شامل تھی۔ اسپر دروپدی کو زندہ جلا دینے کا فتوا قایم کیا گیا۔ جب دروپدی کو چتا کے پاس لیگئے تب اس کو بچانے کیواسطے بھیم نے سر کے بال کھولکر منہ پر بکھیرے تاکہ پہچانا نہ جاوے اور ایک درخت جڑ سے اکھاڑ کر ہاتھ میں پکڑا۔ اور اُس مجمع کی جانب چلا جہاں دروپدی تھی سب نے اس کو بڑا طاقتور گندھرو خیال کرکے انبوہ عام میں سے راستہ دیدیا۔ پس اسطرح سے دروپدی کو اس نے اس مصیبت سے رہائی دلوائی۔ کیچک راجہ وراٹ کی فوج کا جنرل تھا۔ اس کے مرنے کے بعد۔ راجہ سوسرمن والی ترگرت نے بمعہ دیگر راجوں کے پانڈوں کی کمک میں راجہ وراٹ پر حملہ کیا راجہ وراٹ کو شکست دیکر قید کر لیگئے۔ مگر بھیم نے تعاقب کرکے اُس کا مقابلہ کیا اور راجہ وراٹ

کو چھڑا لایا +

جنگ مہا بھارت میں بھیم نے بڑے بڑے معرکے کئے۔ پہلے روز بھیم کے مقابلہ میں لڑا۔ دوسرے روز مگدھ کے راجہ کے دو لڑکوں کو قتل کیا۔ بعد ازاں راجہ کو معہ اس کے فیل سواری والہ کے ایک ضرب یا صدمہ سے ہلاک کیا۔ چودھویں اور پندرھویں روز کے درمیانی رات میں دروں کے ہمراہ تا علی الصبح لڑتا رہا۔ لیکن دھرتراشٹر کے دیومن نے مغلوب فریق کی نسبت شکست ڈالنے کیوجہ سے دو پہر تک معرکہ بڑھ گیا سترہویں روز دوہ ساسن کو ہلاک کر کے اس کا خون نوش کیا۔ کیونکہ مدت سے دروپدی کی حقارت اور بے عزتی کرنے کے عوض میں اس نے خون نوش کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔ اٹھارہویں روز دریودھن ایک غار میں چھپ گیا۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد پانڈوں کی جانب سے طعنہ آمیز گفتگو کے سننے سے برافروختہ ہو کر اول یہ عہد کیا کہ اب میں ایک ہی آدمی سے ایک ہی وقت میں لڑونگا نہ کہ مثل سابق بہت آدمیوں سے پھر دریودھن اس غار سے باہر نکلا۔ اور بھیم کے ہمراہ گدا سے معرکہ آرا ہوا۔ لڑائی سخت اور طویل تھی۔ ہر دو فریق ہم پلہ تھے۔ اب بھیم نے ناقص کارروائی شروع کی یعنے یہ کہ فریب سے ایک ایسی ضرب لگائی۔ کہ جس سے دریودھن کا ران چور ہو گیا اور وہ زمین پر گر پڑا۔ اس فعل سے بھیم نے اپنی قسم پوری کی اور دروپدی کا بدلہ لیا۔ فتحمندی کے جوش میں گرتے ہوئے دشمن کے منہ پر خوب ضربیں لگائیں بڑی برہمانہ کارروائی کی۔ یدھشٹر اس حرکت سے ناراض ہوا۔ اور بھیم کے منہ پر طمانچہ مارا نیز ارجن کو حکم دیا کہ بھیم کو رزمگاہ سے باہر نکالدے۔ بھیم کے ایسے ناقص جنگ سے بلرام جی کو بھی بڑا غصہ چڑھا۔ اور پانڈوں پر حملہ کرنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے روکدیا۔ بلرام جی نے ظاہر کیا کہ آج سے بھیم بلقب جہم یودھن (فریب سے لڑنیوالا) پکارا جاوے +

آہنی صورت سامنے کرکے دھرتراشٹر نے اس بت کو اپنی بغل میں دبایا اور بھیم کو معافی نہ دے بلکہ ناملایم اور ہتک آمیز کلمات کہے۔ اس کے بعد بوڑھا راجہ جنگل کو سدھارا۔ بھیم کی اُسری عورت ہڈمبا کے بطن سے گھٹوتکچ لڑکا تولد ہوا۔ دوسری عورت ساتھ بلندھرا کے شکم سے ایک لڑکا بنام سروگ یا سروت رگ پیدا ہوا۔ یہ دوسری عورت راجہ والی کاشی کی لڑکی تھی۔ اس کے یہ نام تھے۔ بھیم سین۔ باہوشالن۔ یعنے دراز بازو۔ جراسندجت۔ یعنے جراسند کو مارنیوالا +

(۲) دم نتی کا باپ +

(۳) رودر کا نام +

بھیم سین - भीमसेन - بھیم کا نام +

بھیم اشنکر - भीमशंकर - بارھوں لنگوں میں سے ایک کا نام +

پ

پاتنجلی - पातंजलि - یوگ شاستر کا بانی اور صرف و نحو دان تھا۔ اس نے مہابھاشہ گرنتھ تصنیف کیا۔ جس میں اس نے کاتیاین کے وارتک پر نکتہ چینی کی۔ اور پانی کی جو غلطیاں یا کمیاں کاتیاین نے بیان کیں تھیں عموماً ادا کر دیا۔ پاتنجلی بہت مشکوری کے قابل ہے کہ اس نے صرف و نحو یعنے دیاکرن پر ہمکو ایک ایسی کتاب دی جو کہ دوسری ملک کی زبان سے انہیں کر سکتی غالباً کوئی لکھنے والا پانجلی اور تھا۔ پاتنجلی کا تیلائین برہمنی سے اور کوئی کتاب صرف نحو میں متقدمین سے دو سو برس قبل انہ سن عیسوی اس نے کتاب لکھی۔ ایسا ثابت کیا گیا ہے۔ اس کا نام گونرڈیہ اور گونرچا پتر بھی تھا۔ روایت ہے کہ یہ آسمان سے مثل چھوٹے سانپ کے پانی کے ہاتھ پر گرا اس واسطے اس کا نام پت (گرنا) اور انجلی (کف) مشہور عام ہوا +

پارتھ - पार्थ - پرتھا یا کنتی کی بیٹی پانڈوں کا لقب ہے - لیکن خاصکر ارجن کیواسطے مستعمل ہے +

پارسکار - पारस्कार - شکل یجروید کے کاتھک گرہیہ سوتر جس کے تین حصہ ہیں اس نے تصنیف کئے - یجروید کی ایک سنپردایئے خاندان اسی نام کی ہے - ایک کاتیہ سمرتی شاستر بھی اس کی تصنیف ہے +

پاروتی - पारवती - شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) -

پاروتی نندن - पारवतीनन्दन - کارتکیہ کا نام - یعنے پاروتی کا بیٹا +

پاشوپتی - पाशुपतिः - رودر کا نام ہے (دیکھو رودر) +

پاک شاسن - पाकशासन - (۱) اندر کا نام +
(۲) ارجن کا نام - کیونکہ اندر کی انس سے اس کی پیدایش تھی +

پاک کاویہ - पाककाव्य - بہت پورانے زمانہ کا رشی - اس نے طبابت پر کچھ لکھا تھا +

پانچالی - पाञ्चाली - دروپدی کا نام - یعنے پنچال کی شاہزادی +

پانڈو - पाण्डु - ویاس جی کے تخم اور راجہ وچتر ویریہ کی بیوہ مسماۃ امبالکا کے بطن سے تولد ہوا - چونکہ ویاس جی سے خوف کھاکر اس کی والدہ کا رنگ زرد ہوگیا تھا - اور ویاس جی نے غصہ سے لڑکا تولد کیا - اس لئے پانڈو یعنے زرد رنگ کا لڑکا پیدا ہوا - اسکا سوتیلا بڑا بھائی آنکھوں سے اندھا تھا - اس واسطے اہلکاروں کی صلاح سے یہی راجہ بنا - اس کا سوتیلا برادر خورد مسمی وِدُر وزیر بنایا گیا - اس کی دو عورتیں تھیں ایک کنتی راجہ سورسین کی شاہزادی - دوسری مادری راجہ بہدیس کی شاہزادی - کنتی کے بطن سے قبل از شادی بذریعہ منتر سوریہ کے ایک لڑکا مسمی کرن پیدا ہوا تھا - راجہ اِدھر شٹ نے کرن کو لڑکا بنایا اور اس کی پرورش کی - پانڈو نے زمانہ ولیعہدی میں سرفروی حاصل کی - اپنے خاندان کے بچھے چلے کو از سر نو جمع کیا

اس راجہ نے زور سر نیجہ سے سرکشان اطراف کا پنجہ پھیرا زبردستی سے سارا ملک زیر کیا طبیعت اس کی شکار دوست تھی اکثر اوقات صید افگنی میں مصروف رہتا ایک دفعہ یہ راجہ شکار کو گیا جنگل میں ایک مُن اور اس کی عورت بصورت ہرن عیش کر رہے تھے کہ راجہ نے بہ نشانہ تیر دونوں کو ہلاک کیا۔ نزع کے وقت مُن مذکور نے راجہ کو بددعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت سے ہم صحبت ہوگا تجھ عورت مرجاوے گی۔ راجہ پانڈو نہایت متفکر ہوا۔ اور بحالت پریشانگی ریاست سے کنارہ کش ہو کر جنگل میں گوشہ نشین ہوا۔ ہر دو رانیاں بھی ہمراہ گئیں۔ وہاں پر عبادت اور ریاضت میں مصروف ہوا۔ چونکہ ازروئے شاستر بلا اولاد نجات نصیب نہیں ہوتی۔ اس واسطے رانی کنتی نے حسب اجازت راجہ کے بذریعہ اُس منتر کے جو کہ درواسا سے حاصل کیا ہوا تھا۔ دیوتوں کو بلا کر اولاد پیدا کی۔ چنانچہ دھرم سے یدھشٹر۔ اندر سے ارجن۔ اور ہوا سے بھیم پیدا ہوئے۔ یہ حال دیکھکر دوسری رانی مادری کو بھی خواہش حصول اولاد ہوئی۔ پس کنتی نے بموجب ارشاد راجہ کے ایک لڑکا پیدا کرنے کے لئے منتر دیا۔ مگر مادری نے ازراہ عقلمندی یہ حکمت کی کہ اُس ایک ہی منتر سے دیوتا اشونی کو بلا کر اولاد پیدا کرائی۔ اس سے دو لڑکے نکل اور سہدیو تولد ہوئے۔ ان پانچوں لڑکوں کا نام پانڈو مشہور ہوا۔ چونکہ مُن مذکور کی بددعا کی تاثیر ضرور ہونی تھی۔ پس ایک روز رانی کنتی کہیں باہر گئی۔ اور پیچھے راجہ غلبہ شہوت سے لاچار ہوا۔ اور جبراً مادری کے ہمراہ عیش میں مشغول ہوا۔ ہر چند مادری انکار کرتی رہی لیکن بے بس تھی کچھ پیش نہ گئی۔ فوراً راجہ مرگیا۔ اور مادری بھی ہمراہ چلی۔ اس واقعہ کے بعد کنتی واپس آئی بہت روئی پیٹی۔ بددعا کی تاثیر ہونی ہی تھی۔ آخر صبر کیا۔ منیوں نے راجہ کا سنسکار کیا۔ اور کنتی کو معہ پانچوں لڑکوں کے ہستناپور میں چھوڑ گئے۔ دریودھن نے بباعث کینہ اور بغض پانڈو کی اولاد ہونے میں شبہہ کیا۔ لیکن بعد تسلی قبول کرنا پڑا۔ بھیشم پتامہ چچا کے بھائی نے تعلیم اور تربیت ان کی شروع کی۔ انہوں نے بمقتضائے استعداد جبلی کے تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کے علوم اور فنون حاصل کئے۔ فن سپاہ گری کے کل جوڑ توڑ نیز تلوار کے داؤ گھات سیکھے بے مغالطہ ہر بات میں نامور ی حاصل کی ۔

پانڈو۔ पाण्डु - پانڈو کی نسل یا اولاد ۔

پانینی- पाणिनि -سب سے پہلے ویاکرن بنانے سنسکرت کا ویاکرن لکھنے والا یہی ہوا۔ پانینی کا ویاکرن دنیا کی نہایت ہی مشہور کتابوں میں سے ایک ہے۔ اور دوسرا ملک صرف نحو کے طریقہ میں ایسا مصنف نہیں نکلا سکتا جو کہ اس کے مقابلہ میں ہو +

پانینی پنن کی اولاد میں سے تھا۔ اور دیول مُن کا پوتا تھا۔ اس کی والدہ کا نام واکشی تھا۔ اس واسطے اس کا نام واکشیہ پڑا۔ مقام شالاطور جو کہ قندہار میں ایک شہر ہے اس کی جائے پیدائش ہے۔ اس لئے یہ شمال مغربی یا مغربی الجنوں سے تعلق رکھتا تھا۔ بعض کی رائے ہے کہ پانینی چودہ سو برس قبل از سنہ عیسوی پیدا ہوا۔ پانینی کے سوتر بہت ہی اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ اور اُن کے لکھنے کا یہ مدعا تھا کہ معلموں کو اُن سے امداد ملے۔ کہ طالب علموں کو۔ پانینی نے سوتر تعداد میں بتیس ہزار نو سو تراسی تصنیف کئے۔ لیکن اب جو دستیاب ہو سکتی ہیں اُن کی تعداد ایک ہزار سات سو بیس ہے۔ اُس کتاب کا نام اشٹادھیائی ہے جسے اشٹ (آٹھ) ادھیا (باب) پر منقسم ہے۔ اس نے سکشاشاستر دیدانگ بھی تصنیف کیا۔ پانینی کی بابت ایسا بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے یہ نہایت سست اور مجہول لڑکا تھا۔ اس لئے مدرسہ سے باہر نکالا گیا تھا لیکن شوجی کی کرپا اور عنایت سے بعد ازاں سب سے اول درجہ کا عالم ہوا۔ پچھلے زمانہ میں رشی کے درجہ تک کہلایا +

پاون- पावन -سری کرشن جی کا بیٹا متر بندا کے بطن سے +

پتاہہ- पितामह - برہما جی کا نام +

پتری- पितृ -تمام پوران متفق ہیں کہ پہلے برہما جی نے بیٹے پرستش کرنے سے غافل ہوئے۔ برہما جی نے اُن کو بددعا دی کہ تم جاہل رہو گے لیکن پھر اُن کی معذرت کرنے اور عفو تقصیر کی درخواست پر اُن کو یہ ہدایت کی کہ تمہارے بیٹے تم کو سکھلاوینگے۔ پس اُن کی لڑکوں نے اُن کو طریقہ پرستش سکھلایا اور اُنہوں نے انکو پتری کے لفظ سے پکارا اس لئے یہ پہلے پتر ہوئی +

یہ پتر تعداد میں سات ہیں۔ خلقت کے ابتدا میں برہما جی نے یہ سات پتر پیدا کئے

ان میں سے چار تو مورت دھارن کئے یعنے مجسم رہتے ہیں - اور تین پنچ روپ یعنے حسب خواہش جسم میں آتے ہیں - اور جو پنچ روپ ہیں اُن کے یہ نام ہیں (۱) وی راج (۲) اگنی شواتا - (۳) برہی شد - ان ہر سہ کا ایک ایک نام اور بھی ہے یعنے (۱) سوبھاش (۲) سوم سد - (۳) سوُمیہ - دوسری چار جو مجسم ہیں - اُن کے یہ نام ہیں (۴) سوکالن (۵) آگنیرس - (۶) سوسوادھا - (۷) سوم پس - ان ہر چہار کا بھی ایک ایک نام اور ہے (۴) مانس - (۵) ہوِش مت - ہوَر بھوج ہوت - (۶) کادیہ - آج جپ - (۷) اُشمپ - اب ان میں سے وی راج - زاہدوں اور تارک الدنیا اشخاص کا پتری ہے اگنی شواتا دیوتوں کا پتری ہے برہی شد اسوروں کا پتری ہے - سوم پس برہمنوں کا ہوشمت کشتریوں کا - آج جپ - ویشوں کا - سوکالن شودروں کا پتری ہے - لیکن ہری ونش پوراں کے مطابق سوم پس - سوروں کے اور سوکالن برہمنوں کے پتری ہیں - یم راج تمام پتریوں کا راجہ ہے - اور سودھا بعض اوقات انکی والدہ اور بعض اوقات اُن کی عورت کہلاتی ہے +

پتری پتی - पितृपति - مردوں کا مالک یعنے یم راج

پدما - पद्मा - لکشمی کا نام +

پدماوتی - पद्मावती - لکشمی کا نام +

پراشر - पराशर - قدیم زمانہ کا رشی - رگ وید میں بعض رچائیں اس سے منسوب ہیں - بڑا صاحب ریاضت ہوا - امر کا شاگرد تھا اور اور علم طب میں کامل تھا - اس نے وشنو پوراں کی تعلیم میتریہ سے پائی اور پرمتی ترید کو سکھلایا - کپل کا پیرو یا شاگرد تھا - اس کا بیٹا شکتی اور دی کے بطن سے کرشن دویپایاس تھا - کتاب دہرم شاستر موسوم بہ پراشر سمرتی تصنیف کی - اس کے زمانہ میں اختلاف ہے - یعنے ۵۷۵ اور ۱۹۱۳ برس قبل از سنہ عیسوی لکھتے ہیں - نزدکت کے مطابق یہ وسشٹ کا بیٹا تھا - مہابھارت اور وشنو پوراں کے مطابق کشتری کا بیٹا اور وسشٹ کا پوترہ تھا - مہابھارت میں اس کی پیدائش کا حال اسطرح پر لکھا ہے کہ کشتری کا گذر ایک تنگ راستہ سے ہوا - راجہ کلماش پاد بھی تقضارا اُسی راستہ سامھنی طرف سے آتا ہوا ملا - اور رشی مذکور کو راستہ چھوڑنے کے واسطے کہا جس نے

نے انکار کیا۔ راجہ نے غصہ سے چابک مارا۔ اس حرکت کو اپنی بے عزتی اور راجہ کی گستاخی دیکھکر رشی نے بددعا دی۔ اُس بددعا کی تاثیر سے راجہ آدم خور ہوگیا۔ اول شکستری کو کھا ڈالا۔ شکستری کے مرنے کے بعد اُس کی عورت شہنتی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا۔ یہی لڑکا پراشر تھا جب جوان ہوا۔ باپ کے مرنے کی کیفیت سنکر چاہا کہ راکشسوں کو نابود کرے۔ اس مطلب کے واسطے یگیہ کی تیاری کی۔ لیکن وسشٹ اور دوسرے رشیوں نے اس کو اس کام سے باز رکھا۔ اس نے یگیہ کی آگ کو ہمالہ کے شمالی جانب پہنکدیا +

پربل - प्रबल - سری کرشن جی کا بیٹا۔ کشمنا کے بطن سے +

پربھانو - प्रभानु - سری کرشن جی کا بیٹا سیتیہ بھاما کے بطن سے +

پربھاوتی - प्रभावती - پردیومن کی عورت +

پرترون - प्रतर्दन - راجہ ودودداس والئے کاشی کا لڑکا۔ راجہ ویت ہویہ نے راجہ ودودداس کے کل خاندان کے آدمی مار ڈالے تھے۔ اس لئے راجہ ودودداس نے دلگیر ہوکر بھرگو کی معرفت یگیہ کیا۔ اس یگیہ سے اُس کو ایک لڑکا یہی پرترون حاصل ہوا۔ پرترون بڑا طاقتور۔ اور بہادر نکلا۔ اس نے اپنے باپ کے دشمن سے خوب بدلا لیا۔ راجہ ویت ہویہ لاچار ہوکر رشی بھرگو کی پناہ میں گیا۔ رشی مذکور نے اُس کو برہم رشی کا درجہ عطا کیا +

پرتھا - पृथा - کنتی کا نام +

پرتھو - पृथु - (۱) ایک راجہ اکشواکو کی نسل سے سوریہ بنسی خاندان میں سے تھا +

(۲) راجہ پرتھی وئے نیہ کا نام - (دیکھو پرتھی)

(۳) اس نام کے اور بہت راجہ تھے +

پرتھی وئی نیہہ - पृथीवेन - وین کا لڑکا تھا۔ اور ینے انگ کا پوتا تھا۔ اسی کے نام سے زمین کا نام پرتھوی پڑا۔ یہ سب سے

اول راجہ ہوا۔ روایت اسطرح پر ہے کہ رشیوں نے باہم اتفاق کر کے وین کو زمین کا راجہ بنایا۔ مگر اس کے عادات خراب نکلے لوگوں کو اس نے بہت تکلیف پہنچائی۔ عام کو بُرے راستہ پر چلایا۔ برہمنوں کو پرستش سے روکا۔ چوروں کا زور ہو گیا۔ یہ خرابی دیکھکر برہمنوں نے باہم صلاح کر کے بذریعہ منتر اور کُشا کے راجہ کو مار ڈالا۔ راجہ کی لاش کا راں رگڑنے سے ایک لڑکا چھوٹے قد اور چپٹی مُنہ کا پیدا ہوا۔ یہی نشاد ہوا۔ اس کو لایق ریاست خیال نہ کر کے دوبارہ لاش کا راست بازو رگڑا۔ وہاں سے حسین اور مثل آگ کے روشن ایک لڑکا پیدا ہوا۔ یہی وین کا لڑکا تھا اور اس کا نام پرتھو رکھا۔ اور راجہ مقرر کیا گیا۔ اس نے عرصہ دراز تک سلطنت کی پہلے راجہ وین کے بدنیت سے زمین پر کچھ پیدا نہیں ہوتا تھا۔ درختوں میں پھل نہیں لگتا تھا۔ جو تخم زمین میں ڈالا جاتا۔ پھر نہیں اگتا تھا۔ دنیا میں بڑا قحط پڑا۔ ایسی حالت سے پریشان ہو کر تمام رعایا راجہ پرتھو کے پاس نالشی آئی۔ راجہ پرتھو کو زمین پر غصہ آیا اور ہاتھ میں کمان لیکر زمین کو مارنے کے واسطے چلا۔ زمین گائے کی صورت بنا کر بھاگ گئی۔ جب کہیں پناہ نہ ملی تو خود حاضر ہوئی۔ سب کچھ جینے کا وعدہ کیا۔ اور کہا کہ مجھے ایک بچھڑا دے تاکہ اُس کے ذریعہ مجھ سے دودھ دوہا جاوے۔ چنانچہ سوئمبھو منو اس کو بچھڑا دیا گیا اُس نے گائے کو اچھی طرح سے دوہا۔ اس کے بعد راجہ نے زمین پر شہر قصبہ گاؤں ہر جگہ آباد کئے۔ غلہ۔ میوہ وغیرہ ہر چیز زمین سے پیدا ہونے لگی۔ اس راجہ کے پانچ بیٹے تھے۔ راجہ کے مرنے کے بعد بیٹوں نے ملک بانٹ لیا۔ زمین کی جان بچانے کے باعث یہ زمین کا باپ کہلاتا ہے۔ اسی کے نام پر زمین کا نام پرتھوی پڑا +

پُرتی بھانو۔ प्रतिभानु۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھامہ کے بطن سے +

پرتیپ۔ प्रतीप۔ یہ راجا چندر بنسی خاندان میں سے والی ہستنا پور تھا۔ ایک روز یہ راجہ دریا کے کنارے سورج کی عمد میں مصروف ہو کر ایک بت پانی سے نکلکر اپنی داہنی ران پر بیٹھ گئی اور راجہ سے شادی کرنے کی التجا کی۔ راجہ نے کہا کہ چونکہ تو میری ران پر بیٹھ گئی اسواسطے شادی کرنیکے قابل نہیں کیونکہ یہ جگہ واسطے لڑکی والوں کی ہوتی ہے میرا لڑکا تم سے

شاہی کرشنگا میں عورت غائب ہوگئی - اصل میں یہ عورت گنگا تھی اور برہماجی کی مدد سے عورت ہوئی تھی - کچھ دنوں کے بعد راجہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا - اس کا نام شانتنو تھا - جب وہ جوان ہوا - راجہ نے اس عورت کا تمام قصہ ظاہر کرکے اور اس کی ہمراہ بیاہ کرنے کی اجازت دیکر آپ تارک الدنیا ہوا - اور جنگل میں جاکر ریاضت میں مشغول ہوا اور وہیں انتقال کیا +

پرجاپتی - प्रजापति - (۱) ویدوں میں - اندر - سوم - سوتری ہرینہ گربھ - اور دیوتا وغیرہ پرجاپتی ہیں +

(۲) منو میں برہماجی کو پرجاپتی لکھا ہے +

(۳) دس پرجاپتی برہماجی کے مانسی بیٹے ہیں - اور انسانی مخلوق کے بھی بزرگ ہیں - ان کے نام یہ ہیں - (۱) مریچی - (۲) اتری (۳) انگی رس (۴) پلستیہ (۵) پلاہ (۶) کرتو - (۷) وششٹ - (۸) پرچیت (دکشن) (۹) بھرگو (۱۰) نارد - کئی گرنتھوں میں ان کی تعداد سات لکھی ہے - اور کسی گرنتھ میں اکیس ۲۱ - تعداد درج ہے +

پرجنیہ - पर्जन्य - (۱) ویدوں میں بارش کا دیوتا لکھا ہے اور اندر کا بھی نام ہے +

(۲) ایک آدیتہ کا نام ہے +

پرچیت - प्रचेत - (۱) پرجاپتی کا نام +

(۲) ایک قدیم زمانہ کا رشی سمرتی کا مصنف +

(۳) دس پرچیت بیٹے تھے پراچی برہی کے - اور راجہ پرتھو کے پردادا - وشنو پران سے واضح ہے - کہ انہوں نے دس ہزار برس سمندر میں وشنو جی کی ریاضت کی وشنو جی کی عنایت سے انسانوں کے بزرگ بنے - اس کی عورت مارشا تھی - اور یہ کنڈو کی لڑکی تھی - اس کے لڑکے کا نام دکش تھا (دیکھو دکش)

پردیوش - प्रद्योष - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

پردیومن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا لڑکا رکمنی کے بطن سے - در اصل یہ کامدیو کا اوتار تھا - اور شمبر اکشس کی کامدیو کے ساتھ عداوت

تھی - جبکہ پردیومن چھ روز کا تھا تو راکشس مذکور نے اسے چرا کر سمندر میں ڈالدیا وہاں پر مچھلی نگل گئی - اس مچھلی کو ایک ماہی گیر نے پکڑا - اور سمبھر راکشس کی نذر کرکے انعام لیا - سمبھر نے مچھلی کا پیٹ چاک کیا - اس میں سے لڑکا نکلا - اُسے پہچان کر سمبھر حیران ہوا - مسماۃ رتی کے حوالہ واسطے پرورش کے کیا - یہ رتی مایاوتی کیلپو کی عورت تھی - اس کو بھی چرا کر راکشس مذکور گھر میں لایا ہوا تھا - نارد نے مایاوتی کو جتلادیا کہ یہ لڑکا تیری خاوند کا اوتار ہے - یہ اطلاع پاکر وہ خبرداری سے پرورش کرنے لگی - جب پردیومن جواں ہوا - تو رتی مایاوتی نے اپنی اصلیت اور سمبھر کے قبضہ میں آنے کا سارا حال جتلادیا - اور یہ بھی کہا کہ یہ راکشس تمہارا دشمن ہے پہلے اس کو قتل کرو - چنانچہ پردیومن نے اول راکشس مذکور کو قتل کیا پھر مایاوتی کے ہمراہ ہوا میں اُڑکر باپ کے اندرونی محل میں فروکش ہوا - سری کرشن جی اسکو اور مایاوتی کو رکمنی کے پاس لیگئے اور بڑی خوشی ظاہر کی - اور جتلایا کہ یہ رتی دیوی ہے +

پردیومن نے رکمنا کی لڑکی کُلدُمتی سے شادی کی - اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی اندردہ پیدا ہوا - پردیومن دوارکا میں روبرو اپنے باپ کے ایک بادہ نوشی کی مجلس میں مارا گیا تھا - اگرچہ پردیومن سری کرشن جی کا لڑکا تھا - مگر بموجب روایت کے یہ کام دیو یعنے محبت کا دیوتا تھا - اور یہ شوجی کے شعلہ آگ سے جلگیا تھا اور یہ نام پردیومن کا بجائے کام دیو کے تھا - نارد نے رکمنی کو جتلا دیا تھا - کہ یہ تیرا لڑکا کام دیو ہے - اور رتی مایاوتی تیری بہو ہے - ہری ونس کے مطابق اس کی ایک اور عورت پربھاوتی راجہ وجرناہہ کی لڑکی تھی - جبکہ پردیومن پہلی اس کو دیکھنے گیا - تو وہ بصورت مگس پھولوں کے ہار میں پوشیدہ ہو گئے تھے +

پرسوتی - प्रसूति - منو کی لڑکی اور روکش کی عورت +
پرسین - प्रसेन - ستراجیت کا لڑکا اور ستراجیت کا بھائی - ایک شیر نے اس کو مار ڈالا تھا - (دیکھو سمنتک) -
پرش - पृश्न - برہما جی کا نام +

پ

پرشت - पृषत - درویدکا باپ +

پرش دھر - पृषध्र - منو وَیوسوت کا بیٹا - اس نے اپنے پروہت کی گائے مار ڈالی تھی - اس واسطے شودر ہو گیا تھا +

پرشرام - परशुराम - وشنو جی کا چھٹا اوتار - ورن کا برہمن جمدگنی رشی کا پانچواں لڑکا رینو کا کسی بطن سے تھا - پرشرام باپ کی جانب سے بھرگو کی نسل سے تھا - اسلئے اس کا نام بھارگو مشہور ہوا اور والدہ کی جانب سے شاہی خاندان کشک کی نسل سے تھا +

اس کا ظہور تریتا یگ میں کشتریوں کا ظلم دنیا سے دور کرنے کی غرض سے ہوا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے ارجن کو فن سپاہ گری سکھلایا اور بھیشم کے ہمراہ جنگ کی جس میں یہ اور وہ دونوں برابر نکلے - کوروں کی جنگی کونسل میں شریک تھا - پرشرام جی چھٹا اوتار اگرچہ سری رام چندر جی ساتویں اوتار سے پہلے ہوا تاہم دونوں ایک ہی وقت میں زندہ تھے - پرشرام جی کے دل میں سری رام چندر جی کی نسبت حسد تھا اس کا باپ اپنی عورت رینو کا پر کسی امر سے خفہ ہوا تمام بیٹوں کو اُسے قتل کرنے کو کہا - لیکن اُن میں سے صرف پرشرام جی نے ہی بتعمیل حکم اپنی والد کے والدہ کا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی اس پر بہت خوش ہوا - اور پرشرام جی کو انعام مانگنے کے واسطے کہا - پرشرام جی نے یہی مانگا کہ میری والدہ زندہ ہو جاوے اور میں لڑائی میں فتحمند رہوں چنانچہ یہ دونوں باتیں منظور کی گئیں - پرشرام جی کشتریوں کا دشمن اور برہمنوں کا رفیق تھا - اس نے ۲۱ دفعہ کشتریوں کو قتل کیا اور زمین برہمنوں کو دی - اس عداوت کی اصلیت یہ تھی کہ کارت ویریہ راجہ ہے ہاس جس کے ہزار بازو تھے جمدگنی رشی کی کٹیا میں گیا اس وقت رشی وہاں موجود نہ تھا - اُس کی عورت رینو کا نے مہمان نوازی کی - بوقت مراجعت یگیہ کی گائے کا بچھڑا جبراً ہمراہ لیگیا - اس امر سے پرشرام جی کو اسقدر غصہ آیا کہ راجہ مذکور کا تعاقب کیا اور ہزار بازو اس کے کاٹ کر جان سے مار ڈالا - ایک روز اس راجہ کے خاندان کے لوگوں نے پرشرام کی غیر حاضری میں جمدگنی رشی کو مار دیا - پس پرشرام جی نے اُن کی اس حرکت سے خفہ ہو کر قسم کھائی کہ قاتلوں کو مار کر کل دنیا سے کشتریوں کو نابود کر دونگا +

اکیس دفعہ کشتریوں کو قتل کر کے اُن کے خون سے پانچ بڑی جھیلیں موسوم بہ سمنت پنچک پرگمن۔ بعد ازاں کشیپ کو دیکر خود کوہ مندر پر چلا گیا اور وہاں ارجن سے ملا +

رامائن میں لکھا ہے کہ جب سری رام چندر جی نے بجانہ راجہ جنک دھنش یعنے کمان توڑی اور چونکہ وہ کمان شو جی کی تھی اور پرشرام جی شو جی کا بھگت تھا۔ اس واسطے تب یہ سری رام چندر جی کے پاس آیا۔ آتے ہی بے حس ہوا۔ اور آسمان کو مد ہارا اس کے نام یہ ہیں۔ کہاڑ پرشو۔ یعنے کلہاری مارنیوالا۔ اور نیاکس +

پرلمب۔ प्रलम्ब یہ وِیت کنس کا حامی تھا۔ سری کرشن جی کو مار دینے کے مطلب سے بصورت کودک اُن کی گوالوں میں شامل ہوکر کھیلنے لگا بلرام جی نے اس سے بازی جیتی۔ اور حسب قرارداد شرط اس راکشس کے اوپر سوار ہوکر طرف بندرابن کے چلے۔ اس نے جسم اپنا بڑھایا اور بلرام جی کو مارنا چاہا۔ مگر بلرام جی نے سری کرشن جی کو پکارا اور انہوں نے اشارہ سے بتلا دیا۔ تب بلرام جی ہنسے اور اپنی ہر دو رانوں سے اس کا سر کچل ڈالا۔ اور طمانچہ سے آنکھیں اور دماغ نکالڈالا۔ یہ وِیت مرگیا اور زمین پر گر پڑا +

پرمولوچا۔ प्रमोचा آسمانی اپسرا۔ رشی کنڈو کی ریاضت میں فرق ڈالنے کے واسطے اندر نی اسے بھیجا تھا۔ کئی برس اُس کے ہمراہ رہی۔ مگر کنڈو کو وہ مدت ایک ہی دن کے برابر معلوم ہوئی۔ جسوقت رشی مذکور اس دغا سے آگاہ ہوا فوراً اس کو نکالدیا۔ لیکن اس اثنا میں یہ حاملہ ہوگئی تھی۔ بوقت واپسی اس کے جسم سے قطرات عرق نکلے اُنکو اس نے درخت کے پتوں پر رکھدیا۔ فوراً منجمد ہوگئے اور بڑے حسین اپسرا بنام مارِشا ظاہر ہوئی +

پرنجے۔ प्रांजय سورج بنسی نسل سے وِشنو کا بیٹا تھا۔ یہ راجہ نہایت طاقتور تھا۔ اس کی قوت کی برابری کسی سے نہیں ہو سکی۔ روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتیوں نے یگیہ کیا اور دیوتوں کے ساتھ سخت معرکہ کیا۔ اُس جنگ میں دیوتوں نے اندر تک ہزیمت اُٹھائے اندر نے لاچار ہوکر حسب ہدایت وشنو جی کے راجہ پرنجے کو امداد کے واسطے کہا کیونکہ اس میں وشنو جی

کا کچھ حصہ ہے۔ اس راجہ نے کہا مجھے چلنے میں کچھ عذر نہیں ہے۔ لیکن لڑائی کے موقعہ پر مجھ میں اسقدر طاقت اور قوت ہو جاتی ہے کہ کوئی جانور میری سواری کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اگر تمہارا سردار یعنے اندر بصورت بیل ہو جاوے اور میں اس پر سوار ہوں تو البتہ ساتھ چلتا ہوں۔ پس حسب خواہش اس کے ویسا ہی کیا گیا۔ راجہ پرنجے ہمراہ دیوتوں کے سخت لڑا آخر انکو قتل کیا اور نہر بمت وی دیوتوں کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیا۔ بیل پر سوار ہونیکے باعث اسکا نام گاؤت ستھہ پڑا +

پُرو۔ पुरु - چندر بنسی نسل سے چھٹا راجہ۔ راجہ ییاتی اور اُس کی عورت سرمشٹھا کا سب سے چھوٹا لڑکا یہ اور اُس کا بھائی یدو چندر بنسی خاندان کی دو بڑی شاخوں کے بانی ہوئے ہیں۔ اس کی اولاد کا نام پوردو ہوا۔ اسی قوم سے کورو اور پانڈو ہوئی۔ یدو کی نسل سے یادو اور اُن میں سری کرشن جی ہوئے۔

پُروجِت۔ पुरुजित - سری کرشن جی کا بیٹا جا مونتی کے بطن سے +

پُروچن۔ पुरोचन - دریودھن کا جاسوس تھا۔ اس نے پانڈوں کو اُن کے گھر میں جلا دینے کا قصد کیا تھا۔ لیکن مثل مشہور ہے چاہ کن را چاہ در پیش بہیم اس راز سے آگاہ ہو گیا۔ اور اسی کو اس کے ہی گھر میں جلا دیا +

پُرُورَوَ۔ पुरूरव - بدھ کا بیٹا۔ منو کی لڑکی اِلا کے بطن سے۔ اور چندر ماں کا پوتا تھا۔ چونکہ اس کی والدہ کا نام اِلا تھا۔ اس واسطے اس کو اِلیل بھی کہتے تھے۔ اس راجہ کا قصہ وکرم اُروشی ایک ناٹک کی کتاب میں اسطرح چھپا ہے وکرم یعنے بہادری راجہ تھا۔ اور اُروشی ایک اپسرا تھی۔ متر اور ورن کے حکم سے یعنے اُن کے خیالات میں فرق ڈالنے کے سبب سورگ سے نکالے گئے تھے۔ زمین پر راجہ پرُورَوَ پر عاشق نار ہوئی۔ اور راجہ اُس پر فریفتہ ہوا۔ اُسکے ساتھ سٹرابط ذیل پر اُروشی نے رہنا قبول کیا۔ (۱) یہ کہ یہ دو میڑھ خبکو میں بچوں سے عزیز جانتی ہوں میرے بستر کے قریب ہر وقت باندھی رہیں۔ اور ان کی پوری نگہبانی کی جائے تاکہ کوئی بے جانے۔ (۲) سوائے وقت خاص کے تو نے میرے روبرو برہنہ بدن نہیں ہونا (۳) روغن زرد صرف میری خوراک کے لئے دیا کرنا۔ کچھ عرصہ کے بعد سورگ کے لوگوں

کو اُروشی کی واپس بلانے کی خواہش ہوئی - اروشی کو واپس لانے کے لئے گندھرو مقرر ہوئی - انہوں نے راجہ اور اروشی کے ہمراہ عہدہ نامہ کی شرایط سے آگاہ ہو کر اندھیری رات کے وقت ہر دو میڈھا چرا لئے - راجہ اُس وقت برہنہ تھا - ایسی حالت میں چور دنگا تعاقب مناسب نہ سمجھا - خاموش ہو رہا - مگر اروشی نے بہت واویلا مچایا اور شور و غل کیا - پس مجبوراً ایسی حالت میں تلوار پکڑ کر اُن کے پیچھے دوڑا - تب گندھروں نے موقعہ پا کر برق چمکائی اُس روشنی میں اُروشی نے پُرُوَرَوَ کو برہنہ بدن دیکھا پس عہد ٹوٹ گیا اور اُروشی فوراً غائب ہو کر سورگ میں چلی گئی - راجہ نہایت مضطرب ہوا - اُسی کے غم میں آوارہ پھرنے لگا - آخر کار کورکشیتر میں اُروشی کو دیکھا کہ بعد چار دیگر اپسراؤں کے غسل کر رہی ہے - تب اس نے راجہ سے ظاہر کیا کہ میں حاملہ ہوں - اور یہ بھی تبلایا کہ سال کے گذرنے پر میں تیرے پاس آؤنگی - ایک لڑکا تم کو دونگی - اور ایک سات تمہارے پاس قیام کر کے واپس چلی جاؤنگی - اس سے راجہ کی خاطر جمع ہوئی اور دار السلطنت کو واپس آیا - سال کے گذرنے پر حسب وعدہ اُروشی آئے ایک لڑکا راجہ کو دیا - ایک ہی رات ٹھہر کر پھر واپس چلی گئی - یہی راجہ کا بڑا لڑکا تھا - اور اسکا نام آیُس تھا - سالیانہ ملاقاتوں کے ہونے سے اُروشی سے پانچ لڑکے اور تولد ہوئے - ایک روز اُروشی نے راجہ کو خبر کی کہ گندھرو تجھکو اس قسم کا تحفہ دیا چاہتے ہیں - کہ جس قسم کی تو خواہش کرے - چونکہ راجہ اپنی تمام زندگی کے ایام اُروشی کے ہمراہ کاٹنے چاہتا تھا - اس لئے اس نے یہی خواہش ظاہر کی - پس گندھروں نے راجہ کو گیہ کرنے کیواسطے کہا چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا اور گندھروں کے ملک میں اُروشی کے ساتھ رہنے لگا +

پُرُوکُتس - पुरुकुत्स - راجہ مان دہاتری کا بیٹا - پاتال کے گندھروں بنام مونیہ کو مارنے کی غرض سے وشنو جی اس کے جسم میں داخل ہوئے دریائے نربدا کے کنارے اسکی سلطنت تھی +

پُرُہَنَن - पुरहन - سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے بطن سے +

پُرنلاوَ - पुरुरवस् - ہرنیکشیپ کا چوتھا لڑکا اور راجہ بلی

کا باپ تھا۔ ہرنیہ کشپ راکشس تھا۔ دیوتوں سے الٹا اور فتح پاکر اندر کی سلطنت تک قبضہ میں لایا۔ اور خوشی خوشی حکمرانی کرتا تھا۔ لیکن پرہلاد بچپن میں ہی نارائن کا بڑا بھگت نکلا شب و روز اس کو سوائے بھجن نارائن کے اور کچھ کام نہ تھا۔ جب پانچ برس کا ہوا باپ نے استاد کے پاس بٹھلایا۔ مگر وہاں پر بھی سوائے بھجن ایشور کے اور کچھ نہ پڑھتا۔ بلکہ ہم مکتب لڑکوں کو بھی یہی ہدایت اور تلقین کرتا۔ رفتہ رفتہ ان کو بھی اوہر لگایا۔ اس حرکت سے ہرنیہ کشپ کو بڑا غصہ چڑھا اور طیش میں آکر کہا کہ نارائن ہمارا دشمن ہے تو اس کو کیوں یاد کرتا ہے تو ہماری نسل میں ناخلف پیدا ہوا ہے۔ ہر چند سمجھایا مگر پرہلاد پر ذرا اثر نہ ہوا۔ آخر اس کے باپ نے راکشسوں کو کہا کہ اس کو جان سے مار ڈالو۔ راکشسوں نے بہتیری کوشش کی۔ پہاڑ سے نیچے پھینکا۔ دریا میں ڈبویا۔ آگ میں ڈالا تمام قسم کے ہتیاروں سے کام کیا۔ سانپوں سے ڈسوایا۔ ہاتھیوں سے مقابلہ کروایا۔ سب جگہ نارائن بھجن کی تاثیر سے صحیح سلامت نکلا۔ ہرنیہ کشپ نے پھر کہا کہ اے بیٹا میرے گھر پیدا ہو کر میرے دشمن کی یاد میں تو ہر وقت لگا رہتا ہے اور بار بار میں تجھ میں خود تجھکو مارتا ہوں ورنہ دکھا کہاں تیرا نارائن ہے۔ پرہلاد نے جواب دیا مجھ میں اور تجھ میں اور ستون میں بھی موجود ہے۔ جونہی ہرنیہ کشپ نے پرہلاد کو قتل کرنے کے واسطے تلوار اٹھائی اور پرہلاد نے نارائن کو یاد کیا۔ فوراً کہنہ بھنے ستون پر نرسنگھ جی ظاہر ہوئے۔ یعنے نارائن جی نرسنگھ اوتار میں ہویدا ہوئے۔ ہرنیہ کشپ کو مارا اور اپنے بھگت کی جان بچائی اور پرہلاد کو بجائے ہرنیہ کشپ کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

پرمکشت ॥ ॥ - یہ راجہ۔ ابھی مینو کا بیٹا اوتر کے بطن سے اور انجن کا پوتا تھا۔ اس کے بیٹے کا نام جنجے تھا۔ اشونتھا مانے اس کو والدہ کے حمل میں ہی مار ڈالا تھا۔ اور یہ مردہ پیدا ہوا۔ لیکن سری کرشن جی نے

اپنی برکت سے پھر زندہ کیا۔ اور اشوتھاما کو ملامت کی +

راجہ یدھشٹر کے کوہ ہمالہ پر چلے جانے کے بعد ہستناپور میں حکمرانی کرنیلگا بڑا نیک مزاج راجا تھا اسی کے عہد میں دوارکا ناتھ کا آغاز ہوا۔ ایک روز راجہ شکار کو گیا۔ شرنگی رشی سمادھی (مراقبہ) لگائے بیٹھا تھا۔ راجہ اُس کی کوٹیا پر گیا چونکہ رشی ذکور مراقبہ میں تھا راجہ سے مخاطب نہ ہوا۔ راجہ نے اپنی بے وقری خیال کی۔ اور مردہ سانپ اس کے گلے میں ڈالدیا تب بھی رشی نہ جاگا۔ راجہ واپس چلا آیا۔ من کے بیٹے نے رشی کا یہ حال دیکھکر راجہ کو بددعا دی۔ کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں مردہ سانپ ڈالا ہے اُس کو آج سے ساتویں روز سانپ کاٹیگا۔ راجہ کو اس بددعا سے اطلاع دیگئی بہت سی تدابیر اور تجاویز بچاؤ کیلئے کیں کچھ پیش نہ گئی۔ آخر ساتویں روز تکشک ناگ نے راجہ کو کاٹا اور راجہ مرگیا۔ اس کا لڑکا جنمیجے تھا۔ وہ نابالغ تھا اس لئے وزیروں نے راجہ کے کریا کرم شاستر کے مطابق کی راجہ نے سری مت بھاگوت پوراں سات دنوں میں دل لگا کر سنا تھا +

پرتھوی رت - पृथ्वीरत - سیمبھو من نے اس کو پیدا کر کے راجہ کیا۔ لیکن اس کا دل ملکداری میں نہ لگا۔ اور تارک الدنیا ہو کر گوشہ نشین ہوا۔ جب سیمبھو من اُس کو سمجھانے سے عاجز ہوا تو برہما جی کے سمجھانے سے پرتھوی رت نے ریچ قبول کیا۔ کردم رشی کی لڑکی مسماۃ کامیا سے اُس کا بیاہ ہوا۔ اور اُس کے بطن سے دس لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) اگنیدھر (۲) آدم جوہ (۳) یگ باہو (۴) مہابیر (۵) برن رتنا (۶) گھرت پرشٹ (۷) سون (۸) مسیدہا تہتی (۹) دیتی ہوتر (۱۰) کبی ان میں تین۔ مہابیر۔ سون۔ کبی۔ نے نوبرہم چرج دھارن کرلیا۔ راجہ نے رتھ پر سوار ہو کر کل دنیا کی سیر کی جس جس جگہ رتھ پر وہاں پر دنیا کے حصے ہو کر حد قایم ہوگئی۔ چنانچہ سات دویپ اور سات سمندر بنائے گئے۔ جمبھو دویپ۔ پلکش دویپ۔ شالمی دویپ۔ کش دویپ۔ کرونچ دویپ۔ شاک دویپ۔ پشکر دویپ راجہ پرتھوی رت نے عرصہ دراز تک سلطنت کی۔ بعد ساتوں بیٹوں میں ساتوں دویپ تقسیم کئے۔ اور آپ گوشہ نشین ہوا +

پشپ ونت - पुष्पदन्त - شوجی کے دربانوں کا سردار تھا۔ ایک روز شوجی کی غیر حاضری میں پاروتی جی کے ہمراہ بیٹھ کی گفتگو کر رہا تھا۔

کرتوجی نے دیکھکر اس حرکت سے ناراضگی ظاہر کی اور اس کو بددعا دی کہ انسانوں میں پیدا ہو۔ فوراً یہ وہاں سے گرا اور انسانی مخلوق میں پیدا ہوا۔ بڑا عالم اور صرف نحو دان بنام کاتیائن مشہور ہوا +

پشپ مترا - पुष्पमित्र - شنگ خاندان کے راجوں میں پہلا راجہ یہی تھا۔ موریہ والوں کی سلطنت اس نے حاصل کی اور پانچلی پوتر پر سلطنت کرتا رہا۔ اس کے زمانہ میں مشہور پاتنجلی عالم کا موجود ہونا خیال کیا جاتا ہے +

پشپوتیکا - पुष्पोत्कटा - یہ راکشسی دھنوتری کی عورت اور کنبھکرن کی والدہ تھی +

پشکر - पुष्कर - (۱) راجہ نل کا بھائی۔ اس کے ہمراہ راجہ نل نے قمار بازی کھیلی۔ تمام سلطنت اور جو کچھ کہ اُس کے قبضہ میں تھا اُس کے پاس ہار دیا +

(۲) بھرت کا بیٹا۔ اور سری رام چندر جی کا برادر زادہ۔ اس کی حکومت گاندھار پر تھی +

پلستیہ - पुलस्त्य - (۱) ایک پرجاپتی۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ (۲) ایک پرارشی ساتویں میں سے۔ اس کے ذریعہ چند پرساں انسانوں کو سنائے گئے۔ اس نے وشنو پوراں برہما جی سے لیا۔ اور پراشر رشی کو دیا۔ اس نے آگے انسانوں کو سنایا دشٹر کا یہ باپ تھا۔ اور وشروا کی بھی۔ کرویرا ون۔ کنبھکرن وغیرہ اور دیگر راکشس تھے +

پلہہ - पुलह - (۱) ایک پرجاپتی کا نام +

(۲) سات رشیوں میں سے ایک کا نام +

(۳) اس نام کا ایک گندھرو بھی مشہور تھا +

پلومن - पुलोमन - منسل کا واسو۔ اور اندر کی زوجہ شچی کا باپ تھا۔ ایک دفعہ اس کی لڑکی کو اندر زبردستی اوٹھا کر لیگیا۔ اس نے اندر کو بددعا دینی چاہی کہ اندر نے اسی کو مار ڈالا +

پنچ جن - पंचजन - اسنجس کا نام +

(۲) ایک جن یا راکشس بصورت شنکھ سمندر میں رہتا تھا - مسمی سانديپنی کی لڑکی پکڑ کر لیگیا - چونکہ سانديپنی نے سری کرشن جی کو فن سپاہ گری کی تعلیم دی تھی - اس لئے اُس کا اُستاد تھا - سری کرشن جی نے سمندر میں جاکر اس عفریت کو مارا اور لڑکی کو چھوڑا لائے - اسکا شنکھ بطور بگل کے استعمال کرتے رہے +

پنچ چوڑا - पंचचूडा - رمبھا کا نام +

پنڈرکی گاکش - पंडरीकाक्ष - وشنوجی کا نام +

پنگل - पिंगल - (۱) چندشاستر دیدانگ کا مصنف اسکا شاستر دیاکرن اور سکشا دونوں ایک ہی معلوم ہوتے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دو سو برس قبل از سنہ عیسوی گرنتھ تصنیف کیا +

(۲) سانپوں کا راجہ تھا +

پنیہ شلوک - पुण्यश्लोक - (۱) سری کرشن جی کا نام +

(۲) بھیم سینی کا نام +

(۳) راجہ نل کا نام +

پنیہ شلوکا - पुण्यश्लोका - (۱) دروپدی کا نام +

(۲) سیتا کا نام +

پوتنا - पूतना - راکشسی - بلی کی لڑکی - اس نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلاکر سری کرشن جی کو مار ڈالے - لیکن سری کرشن جی نے اسکا مافی الضمیر دریافت کرکے اسی کو مار ڈالا - یعنے خود ہی چوسی گئی +

پورن بھدر - पूर्णभद्र - رتن بھدر کا بیٹا - اس راجہ کی پاس فوج اور تجمل شاہانہ سب کچھ حاصل تھا - الا کوئی لڑکا چراغ سلطنت نہ تھا - بدیں وجہ راجہ کمال مغموم اور محزون رہتا تھا - اس کی عورت کا نام کنک کندلا تھا اُسنے صلاح دی - کہ برائے حصول اولاد شوجی کی ریاضت کرنی بہتر ہے چنانچہ پورن بھدر نے کاشی میں جاکر شوجی کی ریاضت و عبادت کی اور چونکہ اوپاسنا میں پورا ہوشیار تھا - لگا کہ شوجی کو خوش کیا - شوجی کی کرپا اور عنایت سے اسکے ہاں لڑکا تولد ہوا اسکا نام ہاریکیس کہا +

پورن نامش- पूरणमानस - سری کرشن جی کا لڑکا کالندری کے بطن سے +

پورو- पौरव - راجہ پورو کی اولاد چندر بنسی خاندان سے +

پوشن- पौल्स्त्य - پولسش سدھانت کا مصنف +

پولوم- पौलोम - کئی ہزار اڑ کے کشیپ کے پلوما کے بطن سے جو کہ دانو مشہور ہوئی - وہی تمام طاقتور بیرم - اور وشنی تھے - اور یہ سب ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے +

پون- पवन - ہوا کا دیوتا - (دیکھو وایو)

پونڈر- पौण्ड्र - یہ راجہ واسی کاشی تھا - اس نے سلطنت کے غرور میں اپنا وکیل سری کرشن جی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا - کہ میری تابعداری قبول کرو - ورنہ جنگ کے لئے تیار رہو - سری کرشن جی نے تابعداری سے انکار کیا وکیل کے واپس چلے جانے پر سری کرشن جی مع افواج کثیر وہار کا سے روانہ ہوئے اور کاشی میں جاکر سخت لڑائی کے بعد سودرشن چکر سے اسکو مار ڈالا - اسکا بیٹا سودکشن تخت سلطنت پر بیٹھکر حکمرانی کرنے لگا +

پونڈرک- पौण्ड्रक - کسی آدمی کا نام وسودیو کا لڑکا تھا - اور واسدیو ہونے کے غرور پر سری کرشن جی ولد وسودیو کے مقابل ہوا - اس کی کمک میں راجہ واسی کاشی تھا - لیکن سری کرشن جی نے بعد جنگ جدن دونوں کو قتل کیا اور کاشی کو جلا دے +

پھالگن- फाल्गुन - ارجن کا نام (دیکھو ارجن)

پی پلاد- पैप्पलाद - اتھروید کی سنگھتا کا مصنف اس کی سنگھتا کشمیر میں ملتی ہے +

پیتامبر- पीताम्बर - وشنو جی کا نام +

پی جون- पैजवन - راجہ سودا اس کا نام پدری نسبت سے اسکے باپ کا نام پی جوں تھا +

پیل - पैल - بہت پورانی زمانہ کا اچارج - اس نے دھرم شاستر کے گرنتھ تصنیف کئے - مگر وہ گرنتھ آجکل دستیاب نہیں ہوتے - اس کی بابت لکھا ہے کہ یہ علم زمانہ قدیم میں رگ وید کی رچاؤں کو جمع کرنے کے لئے تعینات کیا گیا تھا اس نے دو حصوں میں اُن کو مرتب دیا - شاید یہ ویدویاس جی کا مددگار ہو +

ت

تاٹکا - ताटका - (۱) برہمپتی کی عورت +

(۲) بندروں کے راجہ باٹی والی کیمپا پور کی عورت - جب شری رام چندر جی نے اس کے خاوند مسمی باٹی کو مار ڈالا - تب اس کا بیاہ جیوں مسمی سگریو برادر خورد باٹی سے ہوا - اس کا ایک بیٹا انگد پہلے خاوند باٹی کے ملقبہ سے تھا +

تارک - तारक - وجرانگ کالکا نامہ ہرانگی کے بطن سے تھا - اس نے شوجی کی سخت ریاضت کرکے شوجی کو خوشنود کیا اور یہ قول لیا کہ سوائے آپ کے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جاؤں - دیوتوں سے بڑی بڑی لڑائی کی - ایک جانب کل دیوتا تھے اور دوسری جانب کل دیتا اس کی تابعداری میں ہمراہ تھے سخت جدال و قتال کے بعد تمام دیوتوں کو قید کر لیا - کل ملک دیوتاؤں کا اپنے زیر کر لیا جس جگہ بن ندی سمندر میں شامل ہوتی ہے - وہاں پر دارالسلطنت قایم کی اور تمام ممالک پر اپنے افسر مقرر کئے - شکر جی کی نصیحت سے دیوتوں نے ظریفانہ گفتگو کرکے تارک کو خوش کیا - اور اس کی نصیحت رہائی پائی +

کارتکیہ دیوتوں کی التجا سے شوجی نے کارتک کیا - یا خدا یا یوں کہا کہ اسروں کے مارنے کیواسطے شوجی نے کارتکیہ لڑائی کا دیوتا کرامات سے پیدا کیا - کارتکیہ بے ہمراہ دیوتوں کے ہوکر دیتوں سے جنگ کیا اور تارک اسر کو راہ فنا دکھلایا - اس کے تین بیٹے تھے - (۱) کملاکش - (۲) تارکاکش - (۳) وِدّت مالی +

تاڑکا - ताड़का - نسل کی دیتی - کیشن سوکیتو یا اسر سنہ کی لڑکی تھی - مارچ راکشس اسی کا لڑکا تھا - گستی رشی کی دعا سے یہ راکشس ہو گئے تھے اور ہم نام جنگل میں اور دریائے گنگا کے کنارہ دریائے سرو کی دوسری جانب رہتے تھے ہمسائگی کے ناطے اس نے دیوان کر دیئے تھے وشوامتر رشی سری رام چندر جی کو دا سے سیدھن پیٹے بغیر انجام پہنچانے کیلئے ہمراہ خود لیگیا - راستہ میں اس کو مارنے کے واسطے عرض کیا - سری رام چندر جی نے عورت کے قتل کرنے سے انکار کیا - اور تجویز سوچی کہ بی طاقت بغیر کسی ایذا پہنچانے کے زائل کرنی چاہیئے - اس لئے اس کے دونوں بازو کاٹ ڈالے لچھمن جی نے اس کا ناک اور کان بھی کاٹ لئے - تاڑکا نے جادو کے عمل سے سری رام چندر جی اور لچھمن جی پر پتھروں کی بارش کر کے ان کو حیران کر دیا تب سیدھ وشوامتر کے حکم سے سری رام چندر جی نے ایک ہی تیر سے اس کو مار ڈالا +

تاڑکا - ताड़का - (دیکھو تارکا) +

تال جنگھ - तालजंघ - راجہ جی دھوج والے ادنتی کا بیٹا - یہ ہیہ نسل سے تھا - قوم تال جنگھ کا بانی یہی راجہ تھا +

تال دھوج - तालध्वज - بلرام جی کا لقب +

تال کیتو - तालकेतु - (۱) ہرنیا کشپ کا لقب +

(۲) اس نام کا ایک دشمن سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

تامس - तामस - چوتھا منو (دیکھو منو)

تتری - तित्तिरि - قدیمی رشی یاجنگ کا شاگرد اور ادکھ کا استاد - تتری خاندان کا بانی تھا - اس نے بحر دید کی تتری سنگھتا اور تتری ارنیک تصنیف کیں - ارپ نشد کے تین حصہ ہیں پہلے حصہ کا نام شکشاولی - دوسرے کا نام آنندولی تیسرے کا نام بھرگو ولی - آخر کے دو حصوں کو اکٹھا کر کے اس کا نام ارادی ارپ نشد رکھا +

تربرہ - त्रिशिर - (۱) شوجی کا نام -

(۲) بان راکشس کا نام ہے - اس نے ریاضت کے ثمرہ میں شوجی برہما جی

اور دشنوجی سے تین شہر حاصل کیے بادر شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بعد ازاں اس کا نام ترپرا سر پڑا +

(۳) تارک اسر کے تینوں بیٹے اس نام سے مشہور ہوئے انہوں نے برہما جی کی ریاضت سے تین شہر حاصل کیے۔ بڑے آرام سے حکومت کرنے لگے۔ لیکن دیوتوں کو دیتو نکا زور میں رکھنا منظور نہ تھا۔ شوجی سے التجا کی۔ جنہوں نے اول تینوں شہروں کو ایک ہی تیر سے بیدا۔ بعد ازاں تارک اسر کے تینوں بیٹوں کو قتل کیا +

ترت آپتیہ त्रित-आप्त्य -کوچک دیوتا۔ رگ وید میں اکثر ذکر آتا ہے۔ اگنی نے ہوں کے کوئیہ وغیرہ پانی میں ڈالدئے۔ وہاں سے تین بھائی۔ ایکت۔ دوت۔ ترت۔ (پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا) پیدا ہوئے چونکہ ان کی اصلیت آب یعنے پانی سے تھی اس واسطے نکا نام آپتیہ ہوا روایت ہے کہ ایک روز ترت چاہ پر پانی پینے گیا۔ اور اسی چاہ میں گر پڑا ایک اسر نے چاہ مذکور کے منہ پر ایک پتھر رکھدیا تاکہ نکلنے نپاوے۔ تین ترت بڑی آسانی سے نکل آیا +

نیتی منجری میں اس کا قصہ یوں تحریر ہے۔ کہ ایکت۔ دوت اور ترت اثنا سفر جنگل پیاس سے لاچار ہوئے۔ تلاش پانی ایک چاہ پر پہنچے۔ اور ترت پانی نکالنے میں مصروف ہوا۔ اور دوسرے بھائیوں کو پانی دیا۔ اس کے بعد بھائیوں نے ترت کو چاہ مذکور میں پھینکدیا۔ تاکہ اس کی جائداد کو باہم تقسیم کریں۔ چاہ کے منہ پر گاڑی کا پہیہ رکھدیا۔ اس کو ایسی حالت میں وہیں چھوڑا اور آپ چلے گئے۔ ترت اس مصیبت کے وقت دیوتوں کی یاد میں دل سے مصروف ہوا۔ اور دیوتوں کی مدد سے باہر نکلا +

ترجٹا त्रिजटा -نیک مزاج راکشسی جسوقت راجہ راون نے سیتا جی کو لنکا میں قید کیا۔ تب یہ سیتا جی کی رفاقت میں ہوئی۔ اس کا نام دھرم آتما بھی ہوا +

ترسرسینو त्रिसरस् -شاہی خاندان کا رشی اور بعض بیدوں کا مصنف۔ سانکھیا چاریہ کی شرح کے مطابق پرکرتی کا لڑکا تھا جبکہ

اس کا باپ قید تھا۔ تو یہ تولد ہوا۔ ایک روایت یوں ہے کہ پروکنس نیرنگی زمانہ سے قید ہوا اس کی عورت نے ساتوں رشیوں سے ہدایت طلب کی کہ کیونکر اس کے گھر لڑکا تولد ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ قایم ہو۔ رشیوں نے اندر اور ورن دیوتاؤں کی پوجا کرنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ اُس نے ویسا ہی کیا۔ اور ترسدسیو اُسکا پیدا ہوا۔ اُسکی فیاضی مشہور عالم ہوئی ؛

تریشیر त्रिशिर (۱) ویدوں میں توشتر کا بیٹا لکھا ہے۔ اُس کا نام وشوروپ بھی تھا ؛

(۲) کوویر خزانوں کے دیوتا کا نام ؛

(۳) ایک اسُر تھا۔ اور وشنوجی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ؛

(۴) راوَن کا بیٹا یا دوست۔ اُسکو سری رام چندجی نے ہلاک کیا تھا ؛

تریشنکو त्रिशङ्कु - راجہ ستیہ درت کا نام ؛

(دیکھو ستیہ درت)

تریناورتا तृणावर्त्त اُس اسُر نے بموجب حکم کنس کے واؤدولے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کو جبکہ وہ بچہ ہی تھے اوٹھا لیگیا لیکن سری کرشن جی اُسپر غالب آئے اور اُسی کو مار ڈالا ؛

تروش۔ तुर्वश یا نروشو - بھی اس کو کہتے ہین یایاتی کا بیٹا دیوینیتی کے شکم سے۔ اُس نے اپنے باپ کی بددعا کو اپنی پر برداشت کرنا قبول نہ کیا۔ یعنے باپ کا بڑھاپا اپنی نوجوان عمر سے تبدیل نہ کیا۔ اس واسطے اُس کے باپ نے اُسے بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی۔ یایاتی نے کچھہ حصّہ اپنی سلطنت کا اُسے دیدیا تھا۔ لیکن چند پشتوں کے بعد اُس کی نسل ہمراہ پرُو شامل ہوگی۔ اور پرُو نے بہ تعمیل ارشاد باپ کے اُس کی بددعا کا متحمل بنکر اپنی جوانی بعوض بڑھاپے کے باپ کو دے دی تھی ؛

تریوکرم त्रिविक्रम تین قدم زمین لینے کے باعث یہہ نام وشنوجی کا پڑا۔ اور اُس نام کا استعمال رگ وید میں کیا گیا ہے۔ شارح

تین قدموں سے سوجھی تین حالتوں سے تین زمانہ مراد لیتے ہیں (۱) طلوع (۲) دوپہر (۳) غروب ۔ ایک قدیمی شارح اسطرح بیان کرتا ہے ۔ کہ وشنو جی نے تین قدموں سے علیحدہ علیحدہ تمام دنیا کو ناپا ۔ یعنے ایک قدم زمین پر ۔ ایک قدم زمین اور آسمان کے درمیان یعنے ہوا میں اور تیسرا قدم آسمان پر اور ظہور بدین اشکال ہوا زمین پر اگنی زمین اور آسمان کے درمیان وایو ۔ اور آسمان پر سورج ۔ سائینا چاریہ شارح جو کہ سب کے بعد ہوا وہ وشنو جی کے تین قدموں کو واتن اوتار کے تین قدم ظاہر کرتا ہے شاید بھی صحیح ہو ؛

شرمیٹھن ۔ त्र्यरुण اکشواکو کے خاندان سے تریورش کا بیٹا یہ ہمیشہ اچھا رتھ پر سوار ہوتا تھا اور اس کا پیروہت ورش کو جیانی کا کام کیا کرتا تھا ۔ ایک روز یہ دونوں رتھ پر سوار ہو کر سیر کو نکلے ۔ رتھ ایک برہمن کے لڑکے کے اوپر سے گذر گئی اور وہ لڑکا مر گیا ۔ اب تحقیقات شروع ہوئی ۔ کہ برہمن طفل کے مارے جانے کے عوض ان دونوں میں سے کون مجرم یا گنہگار قرار دیا گیا ہے ۔ اکشواکو کے خاندان کے آدمیوں کی ایک مجلس قائم ہوئے ۔ اوس مجلس میں یہ تصفیہ ہوا ۔ کہ ورش پیروہت جو کہ کوچوان تھا ۔ مجرم ہے ۔ اس حکم کو سنکر پیروہت مذکور نے اپنی دعاؤں کے زور سے مردہ لڑکے کو پھر زندہ کر دیا ۔ اور اس انصاف سے اپنی نا رضامندی ظاہر کی شاہی خاندان کے کل کاروبار باورچیخانہ وغیرہ تمام ضروریات میں آگ سے کام لینا موقوف کر دیا ۔ لیکن بعد ازاں اکشواکو کونسل کے اصحاب کی عرض و معروض سے پھر آگ انکو دی گئی ۔ یہ قصہ سائینا چاریہ بحوالہ شاٹیائن لکھتا ہے ؛

شرمیٹک त्र्यम्बक (۱) شیو جی کا نام ؛

(۲) دُرگا کا نام ؛

(۳) بارھوں لنگوں میں سے ایک لنگ کا نام ؛

تکشک ۔ तक्षक (۱) سانپوں کا سردار کدرو کا بیٹا

اس نے راجہ پریکشت کو بموجب بددعا شرن کے کاٹکر مار ڈالا تھا ۔ راجہ جنمیجے ولد پریکشت نے تکشک سرپ یگیہ واسطے فنا کرنے سانپوں کے کیا تھا ۔ اوس یگیہ میں سے بہ

بہ بلفیل آستیک کے جلنے سے بچا ؛

(۲) ہرت کا بیٹا ۔ سری رام چندجی کا برادر زادہ ۔ اور گاندھار کا راجہ تھا ۔ غالباً کیکئی شتلا پنجاب کا بانی بھی راجہ ہوا ؛

(۳) دیت سوامتر کا نام ؛

تلادھار ۔ तलधार اس ولنش تجارت پیشہ کا ذکر مہا بھارت میں آیا ہے ۔ اور لکھا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم اور نیک مزاج تھا ۔ اس کے پاس مسمی جابلی جاہل برہمن بموجب ہدایت اکاس بانی یعنے آسمانی آواز کے عقل سیکھنے آیا تھا ؛

تلوتما तिलोत्तमा یہ اپسرا اصل میں برہمنی تھی اور ایک نامناسب موسم میں نہانے کے الزام میں اس کو اپسرا کے جنس میں پیدا ہونے کی سزا ملی اور یہ سزا اس مطلب سے تھی کہ وہ باعث دو طرفہ ہلاکت سنند اور اپ سنند کا ہووے

تمیرک तमीरक گندھ رکا نام ۔ (دیکھو ویراد ھ)

تنڈو ۔ तुण्ड یہ راکشش صاحب زور تھا ۔ اس کو آتیش دلدہ اگنی نے مارا تھا ۔ اس کا بیٹا وتنڈ تھا اور وہ بھکوتی یعنے درگا کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ؛

تنڈو ۔ تنڈستری شوجی کا درہان یا حاضر باش ۔ اس نے تانڈو نرت یعنے رقص ایجاد کیا تھا ۔ اور ہانشاء ابتدا راگ میں قتل کیا گیا تھا ؛

توس لک तोसलक کنس کے دربار کا پہلوان ۔ کنس کے حکم سے عام اکھاڑہ یعنے دنگل میں سری کرشن جی کے مقابل ہوا ۔ اور وہیں ان کے ہاتھ سے مارا گیا ؛

توشتری ۔ त्वष्टृ یہ دیوتا تمام دیوتاؤں کا بڑھئی یا ستر کی اور نہایت عقلمند کاری گر ہے ۔ اس کے تعلق یہ کام ہیں آہنی کلہاڑوں کا تیز کرنا اور اوٹھانا ۔ اندر کا وجر تیار کرنا ۔ خاوند اور جورو کا ایک دوسری کے واسطے ہم پیوند جانا ۔ از روے حمل انسانوں حیوانوں کی صورتوں اور شکلوں کو درست کرنا ۔ یہ خود بڑا خوبصورت اور دانا ہے ۔ شت پتھ برہمن میں اس طرح پر ذکر آیا ہے کہ ایک قسم کی خلقت کو یہ دیوتا پیدا کرتا اور پرورش کرتا ہے ۔ اس نے برہسپتی کو تمام دنیا سے بلند پیدا

کیا - آسمان - زمین - کے ساتھہ اگنی اور پانی کو پیدا کیا - سب سے اول پیدا کنندہ محافظ اور رہنما ہے - جو شخص اس کی پرستش کرتا ہے اوسکو دولت اور حشمت بخشتا ہے +

اس کے بیٹے کا نام وشوروپ یا ترشیر ہے اوسکے تین سر تین منہہ اور چھہ انکھیں ہیں - خاصکر وہ اندر کو ناگوار تہا - اور اسی کے ہاتھہ سے مارا گیا تہا - اس کی ایک لڑکی مسماۃ سرن یو تی اور وویسوت کے ساتھہ بیاہی گئی تھی - اسکی بطن سے رشیون ویوسوتا پیدا ہوئی پورانون مین ٹوشٹری کو وشوکرما مانا گیا ہے -

(۲) بعض اوقات اسکو پرجاپتی کہتے ہین +

(۳) رودر کا نام +

(۴) آدیتہ کا نام +

(۵) ایک راجہ از نسل ہرت ہوا تہا +

ج

جابالی जाबालि برہمن راجہ دشرتہہ کا پروہت یا پنڈت تہا - اسکی رائے اور دلیل ناقص ہوا کرتی تہی - رامائن مین ذکر آیا ہے کہ اسنے مستحکم ارادہ سے سری رامچندر جی کو جلاوطن ہونے کی واسطے فیصلہ دیا - جبکہ سری رام چندر جی کو جلاوطن کیا گیا - تو اس نے بتلایا کہ اسکی ناقص رائے یا دلیل محض ایک خاص مطلب کے واسطے تہی - اور یہ کہ اسکی دلیل مذہبون اور عابدون سے بالاتفاق تہی - نیا - شاستر کا عالم تہا +

جاجلی जाजलि اس برہمن نے ریاضت کے زور سے طاقت حرکت مکان حاصل کی - اس مین تکبر اور غرور پیدا ہوا - اور یہ سمجھتا تہا کہ مین سب انسانون سے اعلی اور دانا ہون - اسپر آواز غائب اسکو سنائی دی کہ مسمی تلادھار ویشیہ اور تاجر سے تو کئی درجہ کم ہے + یہ آواز سنکر تلادھار کے پاس گیا اور مذکورہ سے کئی باتین عقلمندی کی حاصل کین - مہابہارت مین اسکا ذکر آتا ہے -

جارتنا जारिता مادہ پرند از قسم شارن گیکا اسکا قصہ مہابہارت مین بطرح پر لکہا ہے کہ رشی متندیال کی اولاد نہ تہی - پس رشی مذکور نے صورت پرند تبدیل کرکے اس مادہ پرند سے چار لڑکے (۱) جرتنا ری (۲) سارسرکٹ (۳) ستمب متر (۴) درون پیدا کئے بعد ازان

اُسکو ترک کر کے چلا گیا۔ جب کہانڈو جنگل کو آگ لگی تب اشنہ اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے بڑی عبادت اور ریاضت کی۔ وے لڑکے رشی منڈپال کی مہربانی سے آگ سے بچگئے۔ یہ چاروں وید کے عالم تھے۔ رگ وید کی بعض رچاؤں میں دو رشی اور تیسری کا نام آتا ہے۔

جالندھر जालन्धर سمندر کا بیٹا روایت یوں ہے کہ آندر حشمت کی غرور میں آ جاہ و جلال واسطے درشن شوجی کے چلا۔ شوجی بصورت اندبھوت بخیال فرو کرنے غرور اندر کے راستہ میں یہ جاتا تھا۔ ظاہر ہوئے۔ اندر نے شوجی کا گن تصور کیا۔ اور شوجی کا حال اُن سے دریافت کیا۔ جب کچھ جواب نملا۔ اپنا وجر شوجی کی گردن پر مارا۔ اس حرکت وحشیانہ سے شوجی کا جلال تیز ہوا۔ ہر چہار جانب جہان جلنے لگا۔ شکر کی ہدایت سے آندر نے شوجی کی حمد پڑھی۔ شوجی رضامند ہوئے۔ آندر کی جان بخشی۔ اور جلال کی آگ کو سمندر میں پھینکدیا۔ سمندر سے فوراً ایک طفل نمودار ہوا۔ آواز بلند گریہ وزاری کرنے لگا۔ دیوتوں کی التماس سے برہماجی واسطے دریافت کرنے حال کے گئے۔ سمندر نے لڑکے کو گود میں ڈالدیا۔ اُس نے برہماجی کی داڑھی اس زور سے پکڑی کہ اُنکے ریزی کی نوبت پہونچی۔ اسواسطے اسکا نام جالندھر رکھا۔ دیکھا کہ بڑا صاحب قوت ہوگا۔ اس کا بیاہ کالنیم کی لڑکی سے ہوا۔ جالندھر نگری دار السلطنت قائم کی۔ تمام دانو۔ اسر وغیرہ اس کی تابعداری میں حاضر ہوئے۔ ایک روز مدت کو بلا سر پر بھیجکر دیوتوں کی سلطنت عمل میں قائم ہوئی۔ دیوتوں پر چڑھائی کی سخت جنگ کے بعد کل ملک چھین لیا۔ اندر رشی کے کہنے سے اسکی عقل پر پردہ پڑا۔ شوجی ناراض ہوئے اور غصہ سے اسکا سر تن سے جدا کیا۔

جاہنسب دت जाह्नव

رچیون کا راجہ شہو جاہنی سیم بنک شوجی نے راجہ نشراجت کو دی تھی راجہ مذکور نے اس خوف سے کہ ہاد اسری کرشن جی پانڈین لیوین اپنے بھائی مہرسین کو دیدی۔ اس جہر کی یہ خاصیت تھی۔ کہ نیک وقت میں پہرنے والے کو اچھی حالت میں رکھتی۔ اور بد حالت تباہ کرتی۔ مہرسین شریر آدمی تھا جنگل میں شیر نے اُسکو مار ڈالا۔ اور رشی مذکور کو شیر اپنے منہ میں ڈالے لئے جاتا تھا کہ جاہنسب دت نے شیر کو مار ڈالا۔ اور رشی اپنے گھر لیجاکر لڑکے کو کھیلنے کے واسطے دی۔ اودھر مہرسین کے گم ہونے سے نشراجت نے ستری کرشن جی کو تہمت لگائی۔ کہ جواہر مذکور کے طمع میں پانڈین کو مار ڈالا ہے ستری کرشن جی جماعت کنتیر کے ساتھ واسطے تلاش پانڈین کے نکلے۔ اور دریافت کیا مہرسین کو شیر نے

درشیر کو ریچھ نے مار ڈالا ہے - ریچھ کی تلاش مین سری کرشن جی جامب وت کی غار مین داخل ہوئے - جامب وت دیکھکر غضبناک ہوا - اور سری کرشن جی کے ساتھ لڑائی شروع کی - سری کرشن جی کے ہمراہی جو کہ غار کے باہر کھڑے تھے - سات آٹھہ روز انتظار کیہکے واپس چلے گئے اور رسوم ماتم ادا کین - اکیس روز تک لڑائی رہی - آخر جامب وت سری کرشن جی کے مطیع ہوا - اور منی مذکور بطور نذر پیش کی - علاوہ ازین اپنی لڑکی جامب ولی کی شادی کردی - جامب وت نے ریچھون کی فوج کے ساتھ سری رام چندر جی کی مدد مین لنکا پر چڑھائی کی - ہمیشہ ریچھون کی صحبت مین رہتا تھا -

جامب ولی जाम्ववती سری کرشن جی کی رانی جامب وت کی لڑکی

جامدگنیہ जामदग्न्य پرس رام جی کا مادری نام +

جانکی जानकी سری رام چندر جی کی رانی راجہ جنک کی لڑکی - سیتا جی کا نام پدری نسبت سے + (دیکھو سیتا)

جاوالی जाबालि (دیکھو جابالی)

جٹاسُر जटासुर یہ راکشس بلباس برہمن راجہ بدیناتھ نکل سہدیو - اور دروپدی کو اوٹھا کرلے چلا تھا - لیکن بھیم نے مقابلہ کیا - اور قتل کر ڈالا +

جٹایُو जटायु جانوسان گرگس کا بادشاہ + رامائن مین اسکو گرڈ کا لڑکا لکھا ہے - اور بعض اردن کا لڑکا لکھتے ہین - سری رام چندر جی کا بھگت اور مددگار تھا - جب راون والی لنکا سیتا جی کو چرا کرلئے جاتا تھا - راستہ مین اس نے روکا - اور سیتا جی کو چھوڑانے کے واسطے لڑا - لیکن راون کے ہاتھ سے مہلک زخمی ہوکر گر پڑا - سری رام چندر جی اور لکشمن جی تلاش سیتا جی وہان پہونچے - اس نے تمام حال سیتا جی کا اُن کو سنایا - اور مر گیا اُن نے اسکو جلایا - پوراون مین لکھا ہے کہ یہ راجہ دشرتھ کا دوست تھا - جب سیتا جی سمیت سے پہوڑانیکے واسطے راجہ راون مین گیا تو اسنے سری رام چندر جی کا رتھہ جلکر گرپڑا - جٹایو گرتے ہوئے راجہ کو پکڑا اور بچا لیا +

جٹِلا जटिला گوتم کی لڑکی - مہابھارت مین اس عورت کو نیک خصلت اور سات شوہرون کی عورت لکھا ہے +

جرَاسندھ जरासन्ध یہ راجہ والی مگدہ ولیس ولد راجہ برہدرتھ تھا - برہدرتھ کی دو عورتین تھین - کئی برس تک اُن رانیون سے کچھ پیدا نہ ہوا - آخر شش طولاً

نصف نصف بچہ دونون کی بطن سے تولد ہوا - یہ مولود تعجب کی نگاہ سے مشاہدہ کی گئی اور باہر پھینک دی گئی - ایک آدم خور راکشسی مسماۃ جرا ترتیب کے جنگل میں رہتی تھی راکشسی مذکورہ نے اُن دونون ٹکڑون کو اُٹھا بھانکے ارادہ پر اکٹھا جوڑا - ایسا کرنے پر لڑکا سالم ہوکر زندہ ہوگیا - راجہ و ہر دونون رانیین اس حال کو مشاہدہ کرکے فوراً اُس موقعہ پر آئین - راکشسی نے کل کیفیت لڑکے کے زندہ ہونیکی ظاہر کی - لڑکا مذکور حوالہ راجہ کے کیا - اور آپ چلی گئی - راجہ نے اُسکا نام جراسندھ رکھا یعنے جرا (راکشس سے) سندھ (جوڑا گیا) اسکی اقبال مندی کی پیش گوئی بتلائی گئی - یہ راجہ بڑوجی کا بڑا بھگت ہوا - اپنے رعیتے کی مہربانی سے بہت راجون سے لڑا اور سب پر فتح مند رہا - نیز سری کرشن جی کے ہم مقابل جنگ آرا ہوا - اسکی دونون لڑکیین کنس کو بیاہی گئی تھین - جب سری کرشن جی نے کنس کو قتل کیا - تب اُسکی عورت اپنے باپ جراسندھ کے پاس گئی - اور قاتل سے اپنے خاوند کا بدلا لینے کو کہا - راجہ جراسندھ نے منظور کیا - اور متہار پر حملہ آور ہوا - چنانچہ اٹھارہ دفعہ برسر مقابلہ سری کرشن جی کے ہوا - اور اکثر شکست کھائی - لیکن ان متواتر شکست سے سری کرشن جی اسقدر کمزور ہوگئے تھے - کہ مجبوراً دوارکا کو واپس آنا پڑا - جراسندھ نے بہت راجے قید کر رکھے ہوئے تھے - کال جون اسکا بہادر اور دلاور مددگار راجہ مچکند کی نظر قہر آلودہ سے جلکر خاکستر ہوا - کچھ عرصہ کے بعد سری کرشن جی دوارکا سے لوٹے ارجن اور بھیم کو ہمراہ لیکر دارالخلافت جراسندھ مین آئے - تاکہ دشمن کو مار کر مقید راجون کو رہا کرادین - جراسندھ نے راجون کی رہائی سے انکار کیا - اور شخصی لڑائی قبول کی - بھیم سے مقابلہ آرا ہوا - اور اُسکے ہاتھ سے مارا گیا +

بعد فتح جنگ مہابھارت راجہ یدھشٹر راج سویگیہ کرنے لگا - تمام راجون کو مطیع کرنے کے لئے تجویزات کین - سری کرشن جی ارجن اور بھیم بلباس برہمن جراسندھ کے پاس گئے اور دہرم یدھ کے طلبگار ہوئے - چنانچہ بعد قول و اقرار جراسندھ کے ساتھ بھیم سین دہرم یدھ کرنے لگا - برابر ستائیس روز جنگ رہا - ہر دو فریق ہم پلہ تھے - آخر کو سری کرشن جی نے ایک تنکا گہاس کا چیر کر اشارہ کیا - بھیم نے فوراً جراسندھ کا ایک پاؤن اپنے پاؤن کے نیچے دبایا - اور دوسرا پاؤن اپنے ہاتھ مین پکڑا - اور چیر کر دو ٹکڑہ کر ڈالا - جراسندھ بہادر دلیر اور طاقتور راجہ تھا - اُس کے زمانہ مین اُسکے برابر کوئی راجہ نہ تھا - قول کا

پورا تھا۔ اسکا لڑکا سہدیو تھا +

جَرَت کارو जरत्कारु قدیمی رشی اسنے دآسکی ناگ کی ہمشیرہ سے بیاہ کیا تھا۔ اور آستیک رشی اسی کا لڑکا تھا +

جَرَسَ जरस اس شکاری کے ہاتھ سے سری کرشن جی ہلاک ہوئے تھے۔ اس نے وہ تیر دیدہ و دانستہ نشانہ پر نہیں چلایا تھا۔ ایشر کی مرضی ہی اسی طرح پر تھی +

جُشک जुष्क ترکی راجہ کشمیر کا حکمران +

جشنو जिष्णु آرجن کا نام +

جگدّ ماتری जगद्धात्री سرسوتی اور درگا کا نام الیقب +

جگن ماتری जगन्मात्री شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو پاروتی) +

جل شائین जलशायिन وشنوجی کا لقب یا نام۔ کیونکہ ایسا کہا جاتا ہے۔ کہ موسم برسات یا دنیا کے تمام ہونے پر وشنوجی سانپ کے بستر پر پانی کے اوپر سوتے ہیں +

جلوک जलोक یہ راجہ ولد گنال بن اشوک والئی کشمیر تھا شوپرست۔ صاحب حوصلہ اور طاقت ور تھا۔ اس نے باختر کے یونانی راجہ پوتہدیمس کو شکست دی۔ اُس راجہ کی سمدھی یونانی زوجہ۔ انتی اوکس نے جلوک کے ساتھ وہی قول و اقرار بحال رکھا۔ جو کہ اشلوک کے ساتھ کیا گیا تھا +

جمبھ जम्भ (۱) یہ راکشس دیوتوں سے لڑا اور آندر کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ اسی باعث اندر کا نام جمبھ میدن پڑا +

(۲) ایک اور راکشس اسی نام کا آرجن کے ہمراہ لڑا۔ اور سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

جمبھو مالی जम्भयालि یہ راکشس راون کی فوج کا جرنیل تھا۔ اسکو قتل کیا تھا +

جمد जमद یہ رشی بھرگو کی نسل سے رچیک کا بیٹا ستیہ وتی تھا۔ سب سے چھوٹا اور بڑا مشہور بنام پرشو رام تھا۔

اُسکی والدہ ستیہ وتی راجہ گادھ قوم کشتری کی لڑکی تھی۔ دشنو پوران مین لکھا ہے کہ جب ستیہ وتی حاملہ ہوئی۔ تب اسکے خاوند مسمی رچیک برہمن نے ایک رکابی پُراز کھانا ستیہ وتی کے کھانے کے واسطے تیار کی۔ تاکہ اسکے حمل کا لڑکا برہمنون کے اوصاف حمیدہ سے موصوف پیدا ہوا۔ نیز اُسنے ایک رکابی ستیہ وتی کی والدہ کو دی کہ جسکے کھانیسے اُسکا لڑکا لصفات بہادرانہ تولد ہوگا۔ لیکن ان ہر دو عورات نے وہ رکابیین باہم تبدیل کرلین۔ پس جمدگنی۔ برہمن رچیک کا لڑکا بہادر برہمن تولد ہوا۔ اور وشوامتر کشتری گادھ کا لڑکا لصفات برہمن تولد ہوا۔ مہابھارت مین لکھا ہے۔ کہ جمدگنی گھری مطالعہ مین مصروف ہوا اور ویدون کو حاصل کیا۔ سورج بنسی خاندان کے راجہ سوینیو یا پرسین جت کے پاس جاکر اُسکی لڑکی مسماۃ رینو کا کی درخواست کی راجہ مذکور نے اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور یہ اپنی کٹیا مین اُسے لے آیا وہان پر رینو کا اسکی ہمراہ ریاضت مین مشغول ہوئی۔ اُسکے بطن سے پانچ لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) رشنوت (۲) سوشین۔ (۳) وسو (۴) وشوا وسو۔ (۵) پُرش رام۔ وے اپنے کار منصبی اور فرائض مین پورے تھے۔ ایک روز رینو کا نہانے گئے۔ وہان پر دوکس باہم محبت سے کھیل کود مین مصروف تھے۔ اُنکی خوشی۔ اسنے حسد کی نگاہ سے دیکھی۔ اور خراب خیالات سے پراگندہ ہوکر گھر پر واپس آئے۔ جمدگنی اس حال سے آگاہ ہوکر غصہ ہوا۔ غضب سے ہر ایک لڑکے کو نوبت بنوبت کہا کہ رینو کا مرکاٹ ڈالین۔ لیکن قدرتی مادری محبت کے باعث ہر چہار بیٹون نے انکار کیا۔ جمدگنی نے اُن کو بددعا دی جسکی تاثیر سے وے چاروں مادرزاد بیوقوف ہوگئے۔ اس کے بعد پرش رام جی باہر سے آئے۔ جب ان کو باپ نے ویسا ہی حکم دیا۔ تو انہون نے فوراً بہ تعمیل ارشاد والد کلہاڑی سے والد کا سر تن سے کاٹ کر جدا کیا۔ اسپر جمدگنی کا غصہ رینو کا کی جانب سے فرو ہوا۔ اور پرش رام جی پر خوش ہوکر کہا کہ کچھ انعام مانگو۔ پرش رام جی نے کہا۔ کہ ایک میری والدہ پھر زندہ ہوجاوے۔ اور دوسرے بھائیون کو عقل بدستور عطا ہو۔ چنانچہ جمدگنی نے قبول کیا اور ویسا ہی کردیا۔ راجہ کارت ویریہ ہے یہ جبکہ ہزار بازو تھے۔ جمدگنی کی کٹیا مین آیا رینو اور لڑکے موجود نہ تھے۔ حورت نے حسب درجہ تواضع و تکریم کی۔ بروقت واپسی راجہ نے سرہی گاؤ ماوہ کے حد سے گرد جوار کے تمام درخت اوکھاڑ ڈالے۔ اور سرہی

گائی جبکو جمدگنی نے ریاضت سے حاصل کیا ہوا تھا - لیگیا - اسکے بعد پرشرام جی آئے تمام حال سے آگاہ ہوکر راجہ کارت ویریہ کا تعاقب کیا - اُسکی ہزار بازو کاٹ کر جان سے مار ڈالا - کچھ عرصہ کے بعد موقع پاکر کارت ویریہ کے پسماندگان اور لڑکے اونکا عوض لینے کی غرض سے جمدگنی کی کٹیا مین گئے - پرشرام جی کو موجود نہ پاکر عابد رشی و بیرحمی سے مار ڈالا - جب وے ایسا کرکے چلے گئے تب پرشرام جی آئے - باپ کو جلایا - اور قسم کھائی کہ قوم کشتری کو نابود کرونگا - کارت ویریہ کے تمام لڑکے مار ڈالے بعدہ اکیس دفعہ کشتریون سے دنیا کو صاف کیا +

جنارد۔ن जनार्दन سری کرشن جی کا نام یعنے انسانون سے پرستش کیا گیا +

جنک जनक (۱) سورج بنسی خاندان مین سے یہ راجہ والئی متھلا تھا - اسکا بزرگ نیمی لاولد مرگیا - کوئی وارث تخت نرہا - رشیون نے اُسکے جسم کو رگڑ کر شاہزادہ پیدا کیا - چونکہ قدرتی طریقہ کے برخلاف پیدا ہوا تھا - اسواسطے اسکا نام جنک رکھا گیا یہ جنک ول تھا + اور راجہ جنک والد سیتا جی سے - بیس پشت پہلے گذرا +

(۲) دوتھ کا راجہ اور سیتا جی کا باپ تھا - اس نے نہایت انصاف پروری اور عدالت گستری سے حکمرانی کی - اور نیک مزاج تھا - رعایا خوش تھی - کوئی سرکش ملک مین نہ تھا اس کی لڑکی سیتا جی سری رام چندجی کی رانی تھی - اسکا نام سیرد ہوج یعنے ہل علم بھی تھا - کیونکہ اسکی لڑکی سیتا جی ایک کھیت سے پیدا ہوئی - جبکہ راجہ جنک بامید حصول اولاد یگیہ کی تیاری مین ہل چلا رہا تھا - رشی یاجن ویکیہ اسکا پروہت اور ناصح تھا - برہمن مین لکھا ہے کہ اس نے یگیہ مین براہمنون کو صدر ہوتا کی دعوت کو نامنظور کیا - اور بجائے اُن کے اپنا حق برائے سرانجام وہی رسومات یگیہ بلا مداخلت پروہتون اور سنڈتون کے قائم کیا - یہ اپنے ارادہ مین کامیاب نکلا - کیونکہ یہ راجہ عالم - صاف اور نیک مزاج تھا - اسواسطے براہمن ملکہ راجرشی بنا - اس نے اور اس کے ناصح پروہت یاجن ویکیہ نے کہتے ہین کہ بدھ مذہب کا راستہ بنایا - اس نے سیتا جی کی شادی کے واسطے سویمبر قایم کیا - اور شرط یہ قایم کی - کہ دھنش کمان جسطایات شوجی کو (جو کہ میرے گھر مین ہے) اوٹھا کر توڑے - وہ سیتا جی کا خاوند بنے

تمام جوانب و اطراف کے راجے جمع ہوئے - وشوامیتر کے ہمراہ سری رام چندر جی - اور لکشمن جی بھی سویمبر مین آئے - سب نے زور آزمائی کی - کسی سے دھنش یعنے کمان نہ اٹھا - آخر الامر سری رام چندر جی نے اُٹھاکر کمان کے تین ٹکڑے کر ڈالے - سری رام چندر جی کا بیاہ سیتا جی سے ہوگیا - اور راجہ جنک کی دوسری لڑکی سے لکشمن جی کا بیاہ ہوا اور راجہ جنک کے ایک بھائی کی دو لڑکیون کی شادی ہمراہ بھرت اور شترگھن کے ہوئی

جنمیجے - जनमेजय یہ مشہور راجہ ولد پرکشت بن ارجن تھا - پرکشت کے مرنے پر یہ بہت چھوٹا اور نابالغ تھا - جسطرح عمر مین بڑھتا گیا اُسی طرح عقل اور فراست مین بھی بڑھتا گیا - اس راجہ کو وید شمپایں نے مہابھارت کی کتھا سنائی اور راجہ نے اُس مین سے برہمن کو قتل کرنیکے گناہ کا پراشچت یعنے کفارہ سُنا - اسکے باپ راجہ پرکشت کو سانپ نے کاٹا تھا اور تنگ سُن کی ہدایت کی موجب راجہ نے بڑا ناگ یگیہ کیا - مکشک کے ناگون کو جیت لیا - تکشک ناگ نے آستیک رشی کی پناہ لی - اور آستیک نے یگیہ موقوف کراکر تکشک کو بچا لیا +

جہنو जह्नु یہ رشی اصل مین چندر بنسی خاندان راجہ پرو کی نسل سے تھا - یہ ریاضت مین مستغرق تھا - کہ دریائے گنگا سے اسکا راقبہ چھوٹ گیا - اور خیالات پراگندہ ہوگئے - اسلئے اس نے دریا ئے گنگا کو نوش کرلیا - بعد ازان جب نرم دل ہوا تو گنگا کو اجازت دی کہ کان کے راہ سے نکل جاوے - پس گنگا کان سے نکلکر بدستور بہنے لگی - اسی سے گنگا کا نام جاہنوی پڑا - یعنے جہنو کی لڑکی +

جے जयः سری کرشن جی کا بیٹا بھدرا کی بطن سے +

جیامگہہ जयामघ چندر بنسی خاندان کا راجہ اپنی عورتون کے تابع فرمان خاندون مین سے یہ اول تھا - اسکی رانی کا نام شیبیا تھا - اور وہ عقیمہ تھی جیامگہہ دوسری عورت بیاہنے کے فکر مین تھا - کہ ایک دشمن کے مقابل جنگ کرنے کا اتفاق پڑا دشمن پر غالب آکر اُسکے ملک سے نکالدیا - اور مفتوحہ راجہ کی لڑکی کو قید کیا - چونکہ وہ خوبصورت تھی - اُسکے ساتھ شادی کرنیکی خواہش ہوئی - مگر اپنی رانی کی اجازت کے سوا کچھ نہین کرسکتا تھا - اسواسطے جیامگہہ عورت مذکور کو رتھ پر بٹھلا کر واسطے حاصل کرنے اجازت رانی کے محلون مین لایا - شیبیا دوسری عورت کو دیکھتے ہی حسد کی آگ سے

جلگئی - اور غصہ سے کہا کہ یہ روشن دل عورت ہے - راجہ گہرا گیا اور نہایت عاجزی سے جواب دیا کہ یہ اُس تمہارے لڑکے کی عورت ہے - جسکو کہ تو تولد کریگی - کچھ عرصہ کے بعد راجہ کے لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام وِدربھ رکھا - اور اُسی کے ساتھ مفتوحہ راجہ کی لڑکی کا بیاہ کردیا +

جَیدرتھ جیدرتھ جید بنسی خاندان سے دلدر برہمن سندھ ملک کا راجہ تھا - اسلئے اسکا نام سیندھو اور سوبیرون کا راجہ پڑا - سیندھو اور سوبیر دو تو بین دریائے سندھ کے کنارہ آباد تھین جیدرتھ نے وِجرا شٹر کی لڑکی دُرشلا سے شادی کی - اور کوروں کا رشتہ دار بنا +

جبکہ پانڈو بحالت جلاوطنی جنگل مین تھے - تو ایک روز جب وے اپنے مقام پر دو بانس سے برائے شکار باہر گئے ہوئے تھے - اور صرف دروپدی اکیلی پیچھے موجود تھی - جیدرتھ اُن کے مکان پر گیا - اُسوقت راجہ کے ہمراہ چھ بھائی اور فوج کثیر تھی - لیکن پانڈون کی تدبیر ایسی تھی - کہ دروپدی نے اُن کی خیر خبری میں موافق دستور اور باقاعدہ حسب طریق اپنے شوہرون کے سب چیز مہیا کی - یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ یہ شٹر نے سوچ کی عبارت اور دریافت سے اس قسم کی ایک ہنڈیا حاصل کی تھی کہ بوقت ضرورت ہر زمانہ مین [illegible] کے کام آوے +

جیدرتھ مسمات دروپدی پر فریفتہ ہوگیا - اور اُسے بیوی سے اپنی ہمراہ چلے چلنے کی ترغیب دی - دروپدی کے حاضرجواب انکار پر زبردستی اُسکو اُٹھا لیجانا چاہا - پانڈو جب مکان پر واپس آئے - قضیہ سے واقف ہوئے - جیدرتھ کا تعاقب کرکے مقابلہ کیا - بلکہ اُسکو شکست دیکر قید کرلیا - یدشٹر کے حکم سے اُسکو عزت بچائی گئی - تاہم بھیم نے اُسکو خوب زدوکوب کیا - سر اور مونچھ مونڈ ڈالی - اور اُسوا جازتندی کہ یہ کل پانڈون کے روبرو ہوکر اپنے آپ کو غلام ظاہر کرے - دروپدی کے کہنے پر اُس کو رہائی دی گئی - جنگ مہابھارت کے چودھوین روز ارجن کے ہاتھ سے قتل کیا گیا +

جیدیو جَیدیو یہ شاعر ناٹک کا بھی مصنف تھا - ناٹک مین پرسن راگھو اور نظم مین گیت گووند تصنیف کئے - گوڑ کے راجہ لکشمی سین کے زمانہ

مین یہ شاعر زندہ تہا - اُس راجہ کا تانبے کا ایک پتر ۱۱۶۵ سمت کا اب تک موجود ہے - اور پتہلا مین اُسکا شاک اب تک جاری ہے - سنہ ۱۱۰۸ سے شروع ہوتا ہے +

جے رام जयराम کاتیہ گرہیہ سوتر مصنفہ ہار سکار پرشیکا لکھنے والا تہا +

جیمنی जैमनि مشہور رشی ویاس جی کا شاگرد یا پیرو تہا - اس نے شام وید کو اپنے اُستاد سے پڑہا - اور پہر اُسکا پرکاش یعنے شیوع کیا - اُس کی تصنیف پُورو وَمان سوتر مین - پوراؤن مین لکھا ہے کہ شام وید کو مشتہر کرنے والا یہی تہا - لیکن ویدون مین اسکا کہین ذکر نہین آیا - پنچ تنتر کے مطابق ایک ہاتھی اسکی ہلاکت کا باعث ہوا +

جی مُوت जीमूत بڑا کشتی باز پہلوان - اسکو بھیم نے راجہ وراٹ کے دربار مین قتل کیا تہا +

جی مُوت واہن जीमूतवाहन (۱) اندر کا نام (۲) دایہ بہاگ کا مصنف + (۳) اور کئی آدمی اِسنام کے ہوئے +

جینت जयन्त اندر کا لڑکا - اس کا نام جے بھی ہے -

جینتی जयन्ती اندر کی لڑکی اسکی نام جینتی دیوسینا اور تادیشی بھی ہے +

جیو जीव برہسپتی کا نام شوجی کے غضب سے اندر کی جان بچانیکے باعث یہ نام پڑا +

جے وجے जयविजय دو گن یعنے دربان سری وشنو جی کے دروازہ کے - ہر وقت ڈیوڑہی پر کھڑے رہتے ہین - ایکدفعہ سنت کمار کو اندر جانے سے روکا - انہون نے بد دعا دی - جس کے باعث تین دفعہ راکشسون مین پیدا ہوئے - مرکر پھر اپنے درجہ پر واپس آئے - پہلے ہرنیہ کشپ اور ہرناکش پہر راون اور کمبھ کرن تیسری دفعہ شِشپال اور دنتہ بکر ہوئے +

چ

چارو चारु سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تہا +

چارُوچندرُ चारुचन्द्र سری کرشن جی کا بیٹا رُکمنی کے بطن سے تھا +
چارُودتّ चारुदत्त بڑی جھکتی ناٹک کا ولیر برہمن +
چارُودوشن चारुदोष्ण سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +
چارُودیہہ चारुदेह سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +
چارُوگپت चारुगुप्त سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +
چارُومتی चारुमती سری کرشن جی کی لڑکی رکمنی کے بطن سے
چارُواک चारुवीक بھدراکشس دُریودھن کا دوست تھا برہمن کا بھیس بدلکر بدیشٹر کے پاس گیا۔ اور اُسکے جرمون کی بابت یعنی اور ملائمت کی۔ جسوقت کہ راجہ یدیشٹر جنگ مہابھارت سے بعد فتح مندی ہستناپور کو واپس آرہا تھا تب برہمنون نے اسکا فریب دریافت کرلیا۔ اور اپنی آنکھون کی آگ سے چارُواک کو جلادیا۔

چاکشش चाक्षुष چھٹا منون (دیکھو منون)
چامُنڈا चामुण्डा چنڈ اور منڈ دیتیون کے مارنے کے وقت دیوی کی پیشانی سے اسکا خروج ہُوا۔ مارکنڈی اور دیوی پران مین۔ مشرح بیان مندرج ہے کہ چنڈ اور منڈ دیتیون سے غضبناک ہوکر امبکا کے چہرہ کا رنگ شام یعنے سیاہ ہوگیا۔ ایسی پرخوف حالت مین امبکا کی پیشانی سے کالی دیوی کا خروج ہوا۔ اُس وقت کی حیثیت یہ تھی۔ شیر چرم کے کپڑہ پہنے ہوئے فیل چرم کا انگرکھا۔ منڈون کی مالا زیب تن۔ نہایت خوفناک شکل۔ کھڑگ۔ پہاس۔ ترسول ہاتھ مین لئے ہوئے منہ کشادہ اِدھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی۔ لگی دیتیون کو کھانے اور چبانے مُردون کو اور نیز زندون کو سمیت گھوڑا اور فیلون کے کھانا شروع کیا۔ رکت بیج کی لڑائی مین دُرگا کو بڑی مدد دی۔ چنڈ منڈ مارنے کے باعث چامُنڈا الملقب پایا +

چانکیہ चाणक्य بڑا مشہور برہمن تھا۔ اس نے راجہ نند کو تباہ کیا اور بجائے اُسکے چندرگپت کو تخت پر بٹھلایا۔ یہ شخص بڑا دانا زمانہ۔ اور عالم تھا۔ علم اخلاق اور انتظام سلطنت کے باب مین ایک کتاب تصنیف کی اور اُسکا نام چانکیہ سوتر رکھا۔ مدرا راکشس ناٹک اسکی مشہور تصنیف ہے۔ اسکو وشنوگپت اور کوٹلیہ بھی کہتے ہین +

چانُور चाणूर پہلوان ملازم کنس تھا اور سری کرشن جی کے ہاتھہ

سے مارا گیا تھا +

چترانگد चित्राङ्गद راجہ شانتنو کا بیٹا - اور بہشیم کا سوتیلا برادر خورد - جب راجہ شانتنو مر گیا تب یہ تخت ہستناپور مین جلوس آرا ہوا - بڑا طاقت ور راجہ تھا - اِلا متکبر اور مغرور تھا - ایک روز شکار کھیلنے گیا - جنگل مین چترانگد گندھرو سے مقابلہ ہوا - مقام گورکشیتر مین عرصہ دراز تک جنگ رہی - آخر کار گندھرو مذکور نے اس کو مار ڈالا - بہشیم نے گندھرو سے عوض لینے مین آرزو ظاہر کی - لیکن وزیرون کے روکنے سے باز رہے - اور اُسکے برادر خورد سمی وچتر ویریہ کو تخت پر بٹھلایا +

چترانگدا चित्राङ्गदा راجہ چترت واہن والئی منی پور کی لڑکی ارجن سے بیاہی گئی - اور اُسکے شکم سے ببرو وہن لڑکا پیدا ہوا +

چتررتھ चित्ररथ گندھروؤن کا راجہ +

چترسین चित्रसेन (۱) دھرتراشٹر کے بیصد لڑکون مین سے یہ ایک تھا +

(۲) ایکشون کا بڑا سردار +

چترکیتو चित्रकेतु سری کرشن جی کا بیٹا جاسپ دیوی کے شکم سے

چترگپت चित्रगुप्त آدمیون کے افعال نیک اور بد کو درج رجسٹر کرتے ہین - اور یم راج کے حضور ظاہر کرتے ہین - مردون کے کاتب اعمال ہین +

چترگو चित्रगु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے +

چترلیکھا चित्रलेखा خن مصوری مین پوری - جادو مین علامہ روزگار - اور دانا زمانہ - اوشا کی سہیلی - اور معتمد تھی - اس نے بموجب کہنے اوشا کے اُلی رودھ کو دوارکا سے اوٹھا کر اوشا کے حوالے کیا تھا + (دیکھو اوشا) चुडाला

چرک चरक حکیم حاذق وطبیب کامل تھا - اگنی ویش کے بعد بھی بڑا مشہور طبیب ہوا - اپنے نام پر ایک گرنتھ موسوم بہ چرک تصنیف کیا - اگنی ویش کے قانون کو دوبارہ لکھا - تمام مصالح اگنی ویش کا ہی تھا - اور اگنی ویش نے آتریہ سے حاصل کیا تھا - اسکو شیش ناگ کا اوتار بھی کہتے ہین +

چمپ चम्प پرتھو لاکش کا بیٹا - اور راجہ بیالی کی چوتھی - بیٹے کی اولاد سے تھا - چمپا شہر کی بنیاد اسی نے ڈالی تھی - +

چندر चन्द्र (۱) سوم کا نام (دیکھو سوم) +

(۲) سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے +

(۳) ویاکرن یعنے صرف ونحو کا مصنف بڑا مشہور اور معروف ہوا - اسکی تصنیفات یہین (۱) پری بھاشیہ (۲) ورن سوتر (۳) کھڑبھاشہ چندر کا (۴) چندرویاکرن سوتر +

چندربھانو चन्द्रभानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیا بھاما کے بطن سے

چندرکیتو चन्द्रकेतु (۱) لکشمن جی کا بیٹا +

(۲) راجہ والئی شہر پکور +

چندرگپت चन्द्रगुप्त راجہ نند کا بیٹا - اسکی والدہ مسماۃ مراشوری تھی - اسکے پایۂ تخت کا نام پاٹلی پتر تھا + چانک برہمن نے نند کو قتل کرکے چندرگپت کو تخت پر بٹھلایا - تمام ہندوستان مین سب سے بڑا راجہ تھا - گویا ہندوستان کا شاہنشاہ کہلایا - اس نے ایک نہایت عظیم الشان سلطنت کو غارت کرکے اپنا راج قائم کیا - اسوقت جوان تھا - سکندر سے بھی لڑا - اسکو ہندوستان سے باہر نکالدیا - اور اپنا حکم برقرار رکھا ہندوستان کو پردیسیون کے قبضہ سے باہر نکالا - چندرگپت بڑا بہادر اور دلیر تھا - اسکے بعد سلیوکس یونان کا بادشاہ اس سے لڑا - لیکن ایک ہی لڑائی کے بعد پانسو ہاتھی اور اپنی لڑکی اور دریائے سندھ کے بائین کنارہ کا ملک اُسے دیکر صلح کرلی - اُسکا ایلچی اسکے دربار مین رہنے لگا - اُس ایلچی نے شہر پاٹلی پتر کی بڑی تعریف لکھی ہے - اسکے زمانہ مین رتھون مین لڑائی کے وقت گھوڑے اور منزل کاٹنے کے وقت بیل جوتے جاتے تھے - سڑکون کی برابر درستی اور مرمت ہوتی رہتی تھی - پولیس کا انتظام بہت اچھا تھا - نہرین برابر جاری تھین - اور آبپاشی کا انتظام موجہ احسن تھا - اور معاملہ واجبی لیا جاتا تھا - اہلکار اور محکمہ علیحدہ اس کام کے واسطے مقرر تھا - یہ راجہ زمین کی پیداوار سے چوتھائی لیتا تھا یہ راجہ ۲۹۱ برس قبل از سن عیسوی مرگیا - اور ۱۵ برس قبل از سنہ عیسوی تخت پر بیٹھا تھا - اسکے بعد اس کا لڑکا بندسار رہا - دوسرا لڑکا اسکا امتر گھات تھا - راجہ اشوک اسکا پوترہ تھا +

چندر گپت وکرم चन्द्रगुप्त विक्रम اس مہاراجہ کا زمانہ ۳۷۵ء اور ۴۱۳ء کے درمیان ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ تمام ہندوستان کا مہاراجہ تھا۔ شاید آخری بدھ پرست چکرورتی راجہ یہی ہوا۔ سمندر گپت پراکرم کا بیٹا تھا۔ چندر گپت اسکا دادا تھا۔ اس کے دادا کے دادا گپت سے گپت سمت گنا جاتا تھا۔ بیچ مین غائب ہوگیا۔ پھر اس نے جاری کیا۔ اسواسطے وکرم کا سمت کہلایا۔ اس نے ماترگپت کو بھیجکر کشمیر فتح کیا۔ راجہ وہان کا تورمان قید ہوگیا۔ لیکن وکرم کے مرنے کے بعد اور ماترگپت کے کاشی واس کو نکو چلے آنے پر تورمان کے بیٹے پرورسین نے کشمیر سے نکلکر وکرم کے بیٹے شیلادتیہ کو گرفتار کرلیا۔ اور جسطرح نادرشاہ دہلی سے تخت طاؤس لیگیا تھا۔ اوسی طرح وکرم کا نبل سے پتلیون کا سنگہاسن اوٹھالیگیا +

ورامہر کا زمانہ ۵۰۵ء ٹھیک ثابت ہوچکا ہے۔ وہ اسی وکرم کے وقت مین ہوا۔ امرسنگہ کوش والا اور کالی داس شاعر بھی ورامہر کے ساتھ اسی وکرم کی مجلس کی رتن تھی ایک پنڈت ماترگپت مسندر تھا +

چندر ہاس चन्द्रहास ملک جنوب کا راجہ پیدائش کے وقت اسکے والدین مرگئے تھے۔ اور یہ مصیبتون مین گرفتار ہوا۔ آخر مختلف قسم کی کوششون کے بعد تخت حاصل کیا +

چنڈ مُنڈ चण्ड - मुण्ड یہ دونون دیئت برادر حقیقی تھے۔ اور شمبھ دیئت کے حکم سے درگا کے مقابل جنگ آرا ہوئے۔ بعد سخت معرکہ چنڈی یعنے درگا کے ہاتھ سے قتل کیے گئے۔ +

چنڈی चण्डी درگا دیوی۔ خاصکر یہ نام اُسوقت کا ہے۔ کہ جس وقت مہش اسر کو مارا تھا +

چہایا छाया سورج کی لونڈی۔ سورج کی عورت سنجنا تھی۔ اور سنجنا سورج کے جلوہ کی برداشت اور تاب نہ لاکر اپنی لونڈی چہایا کو قائم مقام چھوڑکر آپ چلی گئی۔ سورج نے چہایا کو ہی اپنی عورت تصور کیا۔ اور اُسکے بطن سے تین لڑکے پیدا ہوئے۔ (۱) شنی یعنے گرہ شنی (۲) منو ساورنی (۳) ایک لڑکی تاپتی ندی۔ چہایا کا نام شنی پر سوبھی پڑا۔ سورج کا بیٹا یم سنجنا کے بطن سے تہا۔ چہایا اپنی اولاد کی طرف داری

کیا کرتی تھی - یم اس حرکت سے برانگیختہ ہوا - اور جہایا کو پاؤن سے مارنے لگا - جہایا نے اُسکو بد دعا دی کہ تیری لات مین دنبل ہون اور کیڑے پڑین - ان واقعات سے تشریح پر ظاہر ہوا کہ یہ سنجنا یم کی والدہ تھین ہے - پس تشریح اُسکی تلاش مین نکلا - اور سنجنا کو واپس لایا کسی پوران مین ایسا بھی لکھا ہے کہ جہایا وشوکرما کی لڑکی - اور سنجنا کی ہمشیرہ تھی -

چکی مان चेकितान یہ راجہ دھرشٹ کیتو کا بیٹا والئی کیکیہ تھا اور پانڈوان کا رکھتہ دار تھا +

چیون च्यवन رشی چیون ولد بھرگو صاحب ریاضت اور بعض رچون کا مصنف تھا - پورانون اور مہابھارت سے واضح ہے کہ رشی چیون دریائے نربدہ کے کنارہ ریاضت اور عبادت مین اسقدر غرق ہوا - کہ دیمک نے اس کے تمام جسم کے گرد اپنا گھر بنالیا - صرف اسکی آنکھین دو سوراخون مین سے چمکتی نظر آتی تھین - گویا اسکا بدن مٹی ہوگیا ہوا تھا +

ایک روز راجہ سریات جو کہ منو کی نسل سے تھا - اُسی جنگل مین برائے سیر و شکار آیا اُسکی لڑکی سوکنیا ہمراہ تھی - لڑکی نے ناواقفیت سے بنابر دریافت حال اس امر کے کہ مٹی کے انبار مین چمکیلی چیز کیا ہے دو کانٹے سوراخون مین ڈالے - وہ رشی کی آنکھون مین چبھے - اور وہ اندھا ہوگیا - اُسنے راجہ کو بد دعا دی - راجہ کا معہ لشکر پیشاب بند ہوگیا راجہ نے اصلیت معلوم کرنے پر رشی چیون سے معافی مانگی - رشی مذکور نے کہا کہ اگر راجہ اپنی لڑکی مجھے دے تو مین معافی بخشتا ہون - راجہ نے اپنی لڑکی مسماۃ سوکنیا کی شادی رشی چیون سے کردی اور معہ فوج کے رہائی پائی +

رشی مذکور ریاضت مین مشغول ہوا - سوکنیا خدمتگذاری مین حاضر رہی - کئی برس کے بعد اشونو دہان پہونچی - لڑکی کی جوانی اور خوبصورتی پر افسوس ظاہر کر کے کہا کہ بوڑھا اور بدصورت چیون تیری خاوندی کے لائق نہین ہے - ہم دونون مین سے ایک کو پسند کرلے تو اچھا ہے - لیکن سوکنیا نے نامنظور کیا - اور اُسی خاوند کی خدمتگذاری مین جسکے ساتھ بیاہ ہوچکا تھا رہنا پسند کیا - اشونو نے اُسکی ثابت قدمی پر خوش ہوکر کہا کہ ہم دیوتون کے طبیب ہین - تیرے خاوند کو جوانی اور خوبصورتی دے سکتے ہین - لیکن بایں شرط کہ ہم فلان تالاب مین سے غسل کرکے باہر نکلتے ہین - بعد ازان تینون مین سے جسکو تو پسند کرے وہی

تیرا خاوند ہوگا۔ سوکنیا نے یہ شرط قبول کی۔ القصہ چیون اور اشونو نے ایک تالاب مین غوطہ لگایا۔ اور کیسان خوبصورت باہر نکلے۔ ہر ایک شوہر بننے کا دعوی کرتا تھا۔ لیکن سوکنیا نے چیون کو ہی پسند کیا۔ چیون نے اشونو کا شکریہ ادا کیا۔ اور سوم یگیہ مین اُنکا حصہ مقرر کیا قبل ازین اُن کو یگیہ سے حصہ نہین ملتا تھا۔ چیون نے خود یگیہ کیا۔ تمام دیوتا حصہ لینے کو آئے حسب درخواست چیون کی تمام دیوتون نے اشونو کا حصہ مقرر کرنا منظور کر لیا۔ الا اندر نے نہ منظور کیا۔ اور کہا کہ اور دیوتا جسطرح چاہین اُسطرح کرین مگر مجھے ان کا حصہ دینا منظور نہین ہے کیونکہ یہ طبیب ہونیکے باعث مقدار نہین ہین۔ چیون نے جبراً منظور کرانا چاہا۔ اسپر اندر غضبناک ہوا۔ ایک ہاتھ مین پہاڑ اور ایک ہاتھ مین وجر لیکر چیون کو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنے کے لئے لپکا چیون نے پانی پر نتر پڑہ کر اندر کی طرف چھینٹا مارا۔ وہین اندر کھڑا رہگیا۔ اور اُسی پانی سے ایک دیو خونخوار کثیر دہنہ مسمی مَدَ جسکے دانت اور داہڑین نہایت لمبی سا وپر کا جبارا آسمان سے اور نیچے کا زمین سے لگا ہوا تھا۔ ظاہر ہوا۔ تمام دیوتا معہ اندر کے اسکی زبان کے نیچے کے نیچے اسطرح معلوم پڑتے تھے۔ کہ گویا دریائی دیو کے منہ مین مچھلیان پڑی ہین۔ اس سے اندر بھی خوف زدہ ہوا۔ اور چیون کی خواہش پوری کی۔ اور اشونو کا حصہ قائم کیا۔ چیون آروشی یاسوکنیا کا خاوند اور آوَرَ کا باپ تھا۔ ماریت کا باپ بھی اسکو قیاس کرتے ہین یگ وید مین نام چیہان کا آتا ہے +

د

دَارُک दारुक سری کرشن جی کا رتھبان۔ اور آخر ایام مین اُنکا رفیق کہلایا +

دَاکشَایَنِی दाक्षायणि اوشا کا نام جیکہ اُسکو دکش کی لڑکی کہین +

دَاکشیہ दाक्षेय پانینی کا نام (دیکھو پانینی) +

دَاشَارَہ दाशार्ह قوم داشارہ کے لوگون کا راجہ یعنے سری کرشن جی کا نام۔ اور قوم داشارہ قوم یادو کی ایک شاخ تھی +

دَامودَر दामोदर سری کرشن جی کا نام۔ یسودا نے ان کی پیٹ (اودر) کو

رسی ردام ج سے باندھا تھا - اسواسطے نام دامودر پڑا +

دتاتریہ दत्तात्रेय اتری رشی کا بیٹا انسویا کے بطن سے جسمین برہما وشنو اور شوجی کا انش یعنے حصہ تھا اور خاصکر وشنو کا ہی اوتار تھا اُسکے تین لڑکے (۱) سوم (۲) دیت (۳) درواسا پیدا ہوئے - یہ تینون دیوتون کی انش سے تھے یہ رشی صاحب قیاض - عارف کامل - اور دنیا مین تعظیم تھا - یہ کارت ویریہ کا مربی تھا - اور اُسنے ہزار بازو اسکو دیئے +

اس نے قرار ذیل چوبیس گورو یعنے مرشد بنائے - اور انہین کی ہدائیت سے عارف کامل بنا - (۱) زمین (۲) ہوا (۳) اکاس یعنے آسمان (۴) پانی (۵) آگ (۶) چندرما (۷) سورج (۸) کبوتر (۹) اجگر (۱۰) نمک (۱۱) پتنگ یعنے پروانہ (۱۲) مکھی شہد (۱۳) فیل مست (۱۴) زنبور سیاہ (۱۵) آہو (۱۶) ماہی (۱۷) پنگلا طوائیف (۱۸) گیدہ پرند (۱۹) مالک (۲۰) کماری (۲۱) تیر گر (۲۲) سانپ (۲۳) عنکبوت (۲۴) - - - - انہین چوبیس گرؤن سے دتاتریہ نے خلاصہ وید دن کا حاصل کیا +

دِتی दिति دکش کی لڑکی - اور کشپ کی عورت کل دیئت اسی سے پیدا ہوئی - لیکن مروت دیوتا بھی اسکی اولاد مین - پورانون مین اسکی روائیت اسطرح پر لکھی ہے - کہ جب اسکے بیٹے یعنے دیئت دیوتون اور اندر کے ہاتھ سے مارے گئے - اور بالیقین ان مین سے کوئی بھی تقابل مقابلہ دیوتون کے نرہا - تب لاچار ہوکر دِتی نے کشپ سے التجا کی - کہ مجھے ایک لڑکا ایسا بہادر بخشو کہ جو اندر کو تباہ کرے - یہ آرزو اُسکی منظور کی گئی - لیکن اس شرط کہ یہ ایک سو برس تک ایام حمل مین پاکیزگی اور زہد سے رہے - ہرگز اسکے برخلاف نہ ہو اگر برخلاف ہوا تو لڑکا نہ ہوگا - اندر اس معاملہ سے آگاہ ہوا - دِتی کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت گذاری کرنے لگا - اور موقع کا منتظر رہا کہ کسی طرح سے اسکی پاکیزگی اور زہد مین فرق آوے - تو اپنے دشمن بچہ کو نابود کردن صدی کے آخر سال ایک رات دِتی بغیر پاؤن دھونے کے بستر پر جاکر سو رہی - اُسوقت اندر کو موقعہ ہاتھ لگا - کہ اپنے دشمن کو قبل از تولد تباہ کردن - فوراً حمل مین داخل ہوکر چھتری کے سات ٹکڑہ کر ڈالے - دے ساتون ٹکڑہ - مثل بچہ رونے لگے - اندر حیران ہوا کہ ایک کو مارا سات ہوگئے - پھر غصہ سے ہر ایک ٹکڑہ کے سات سات ٹکڑہ کر دیئے - وہ بھی مثل سابق رونے لگے - تب اندر نے اور زیادہ ٹکڑے کرنے سے ہاتھ اُٹھایا - اور انکا نام مروت رکھا - یعنے مت رو کہا - چونکہ یہ بڑے تیز

رفتار رہے - اسواسطے ہوا کا دیوتا قرار دیئے گئے - اور اندر نے ان کو چپ کرایا +

دَدھیچ दधीच ویدون کا رشی - اتھرون کا بیٹا - اندر نے اسکو بعض علوم مین باین اقرار تعلیم دی کہ اگر کسی اور کو سکھلا ویگا تو اس کا سر کاٹ لیا جاویگا - اشٹون اس کے پاس آئے اور اُن کے حاصل کرنیکی بابت بہت اسرار کیا - اور اندر کے غضب سے دَدھیچ کو بچانیکے لئے اشٹون نے اس کا سر جسم سے علیحدہ کر لیا - اور بعوض اُسکے گھوڑیکا سر لگا دیا - ایسا کرنیکے بعد جب دَدھیچ کے سر کے کاٹے جانے کا خوف دور ہوا تو وے علوم اشٹون کو سکھلا دیئے - اندر عہد شکنی سے غضبناک ہوا - اور رشی نما کا مصنوعی سر کاٹ لیا - تب اشٹون نے اصلی سر اسکا جسم سے لگا کر زندہ کر دیا +

ایک روایت یہ ہے کہ جسوقت دَدھیچ زمین پر رہتا تھا - تو تمام دیوتا اور اسُر اسکے ظہور سے تابع فرمان اور ماتحت اسکے تھے - لیکن جب یہ عالم بالا پر چلا گیا اسُر اور دیوتا تمام دنیا پر پھیل گئے - اور دیوتون کو لاچار کیا - وِرت اور دیگر اسُرون سے تنگ آکر دیوتون نے دَدھیچ سے التجا کی - کہ تیرے جسم کی ہڈیون کے وجر سے ہم اسُرون اور وِرت کو مار سکتے ہین - سوائے ازین اور کوئی صورت نہین ہے - اس نے منظور کیا اور اپنی جان دیدی پس اندر اور دوسرے دیوتون نے اسکی ہڈیون سے وجر اور شستر تیار کئے - وِرت اور دیگر اسُرون کو مار کر فتح حاصل کی - اسکو دَدھیچ بھی کہتے ہین +

دَدھیچ दध्यच् دَدھیچ کا نام + (دیکھو دَدھیچ) -

دَرَاہی یَین द्राह्यायण پورانے زمانہ کا رشی اپنے نام پر سام وید کا سوتر موسوم بہ دراہیایَن سوتر تصنیف کیا - ان سوترون اور لاٹیایَن سوترون مین کچھ تھوڑی سی تفاوت ہے - اسکے نام پر سام وید کا گریہ سوتر بھی ہے -

دُرُپَد द्रुपद راجہ پرشٹ کا بیٹا دالبھی پنچال - اسکا نام یگیہ سین بھی تھا - پانڈوون اور کوروون کے استاد - دروَن کا ہم مکتب تھا - اس نے اپنی سابقہ رفاقت کو ترک کر کے اپنی قدیمی دوست کو نقصان عظیم پہونچایا - دروَن نے اپنے شاگردون کو دُرُپد کی قید کرنیکا حکم دیا - کوشش و حملہ کر کے کامیاب ہوے - الا پانڈوون نے جرات سے قید کر لیا - نیز اسکے ملک پر قبضہ کیا - دروَن نے اُسکی جان بچا کر نصف ملک اُسکے لئے اُسی کو دیدیا - دُرُپد غصہ سے بدلا لینے کی امید پر چلتا ہوا - اپنے ملک مین واپس آیا - اور دو برہمنو کو

بلاکر یگیہ کیا - اُس یگیہ سے اسکو ایک بیٹا اور ایک بیٹی حاصل ہوئی - لڑکے کا نام دھرشٹ دیومن اور لڑکی کا نام کرشنا رکھا - لیکن لڑکی کا نام آخر دروپدی مشہور ہوا - جبکہ دروپدی نے سوئمبر مین ارجن کو اپنا خاوند بنایا - اور باپ کی اجازت سے پانچون پانڈون کی زوجہ بنی - تب راجہ دروپد پانڈون کا خسر اور رشتہ دار ہوا - مہابھارت مین یہ راجہ برابر لڑتا رہا - چودھوین روز دروناچارج نے اسکا سر کاٹ کر قتل کیا - دوسرے روز اسکے بیٹے دھرشٹ دیومن نے دروناچارج کو قتل کر ڈالا - کیونکہ دروپد نے اسی مطلب کے واسطے یگیہ کرکے بیٹا حاصل کیا تھا - دھرشٹ دیومن اور دروپدی کے سوا راجہ دروپد کا ایک چھوٹا لڑکا بنام شکھنڈہ اور لڑکی بنام شکھنڈنی تھی +

دُرشَس : दृश : سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

دُرشَدْوَتی दृशद्वती راجہ دروداس کی رانی +

دُرگ दुर्ग (۱) یہ دیئت کمال طاقت ور تھا + اس نے دیوتون کو تکلیف پہنچائی - تینون جہان کو مغلوب کر لیا - دھرم ناپود ہو گیا - اسکو بخشش تھی - کہ مرد کے ہاتھ سے نہ مریگا - اسواسطے پاروتی جی نے وِنڈ واسنی ہوکر اسکو قتل کیا - دُرگ دیئت کو قتل کرنیکے باعث اسکا نام دُرگا پڑا - دیوی پوران مین ایسا لکھا ہے (۲) یہ صنعت ۱۳۰۰ء کے درمیان ہوا - اس نے یاسک کے نرکت پر ٹیکا مفصل لکھی کچھی ٹیکا نرکت کی آجتک جاری ہے +

دُرگا दुर्गा دیوی کا نام دُرگ دیئت کو مارنیکے وقت پاروتی کا یہ نام پڑا - (دیکھو دیوی) +

دُرگمکھ दुर्मुख (۱) دھرتراشٹر کے یکصد بیٹون مین سے یہ ایک تھا - (۲) سری رام چندر جی کی افواج مندرکا ایک افسر تھا +

دُرْوَاسَا दुर्वास : اتری رشی کا بیٹا - انسویا کے بطن سے شوجی کی انس سے پیدا ہوا - بعض شوجی کا بیٹا قرار دیتے ہین - ان کی آتش مزاجی مشہور عالم ہے - اور کئی انکی بددعا مین پڑے - یہی دُرواسا جی تھے - جبکہ شکنتلا کے دروازہ پر گئے چونکہ شکنتلا اُسوقت سوئی ہوئی تھی - اس لئے ان کو نہ پہچانا - اُنہون نے بددعا دی - وہ سبی بددعا شکنتلا اور راجہ دشمنت کی جدائی کا سبب ہوئی - کتنی کو انہون نے برکت دینے

منتر عطا کیا ۔ جس سے اُسکے گھر پانڈو تولد ہوئے ۔ راجہ امبریک کا امتحان کیا ۔ دَرَوپدی کا امتحان لیکر مالا مال کر دیا ۔ وشنو پُران مین لکھا ہے کہ انہون نے اندر کو پھولون کی مالا عطا کی ۔ اندر نے بے احتیاطی سے ہاتھی کی پیشانی پر رکھدی ۔ دُرواسا جی نے خفہ ہوکر بد دعا دی کہ تینون دنیا سے تیری شاہنشاہی دور ہو وے ۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا ۔ اس باعث سے کام دیوتا اور اندر کمزور ہوگئے ۔ اُسرون نے تمام ملک چھین لیا ۔ آخر شو جی کی مدد سے سمندر کو ۔ متھلہ امرت کو معہ دیگر جملہ رتنون کے نکالا ۔ مہابھارت مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ سری کرشن جی نے اُنکی مہمان نوازی کی ۔ لیکن بعد کھانا کھلانیکے رشی ہذا کے پاؤن سے کھانے کی جوٹھہ جھاڑنے سے چوک گئے اِتنی پر خفہ ہوکر دُرواسا نے کرشن جی کی موت کی پیشین گوئی کی ✤

دَرَوپدی द्रौपदी راجہ درپد والی پنچال کی لڑکی ۔ پانڈون کے پانچ شاہزادون کی رانی تھی ۔ اگرچہ دروپدی کا رنگ مائل بسیاہی تھا ۔ تاہم خوب صورتی مین بے مثل اور شہرہ آفاق تھی ۔ گویا کہ دیوتون کے ملک سے اُتری ہوئی تھی ۔ اسی باعث کئی راجون اور شاہزادون کی درخواستین واسطے شادی کرنے کے آئین ۔ لیکن اُسکے باپ راجہ درپد نے بہت درخواستون کو دیکھکر تجویز سویمبر کی قرار دی ۔ سویمبر مین کُل راجے اور شاہزادے طلب کئے ۔ دروپدی جسکو چاہے واسطے شادی کے پسند کرے ۔ فوراً سویمبر کی تیاری کی گئی ۔ اور عام اشتہار دیا گیا ۔ تمام ملکون کے راجے اُس مجلس مین جمع ہوئے ۔ بروز مقررہ سویمبر کے سب راجے اسی فکر مین تھے کہ دیکھا چاہئے کہ دروپدی کس کو شوہر متی مین پسند کرتی ہے ۔ لیکن آخرکار ایک دنگل یعنے اکھاڑہ کا پہلوان اسکا خاوند ہوا ۔ ہرچند تمام راجون نے تعجب انگیز اور عجیب ہنر اپنے اپنے ہتھیارون کے دکھلائے ۔ لیکن ارجن ہی اپنی کمان کی قابلیت اور عجیب ہنر ظاہر کرکے شوہر قائم ہوا اسطرح پانچون بھائی بعد فتح مندی اپنی جائے رہائش پر کنتی اپنی والدہ کی خدمت مین واپس حاضر ہوئے ۔ اور ظاہر کیا کہ ہم بڑی عمدہ چیز پیدا کرکے لائے ہین ۔ اُنکی والدہ نے چونکہ اصل معاملہ سے ناواقف تھی ۔ یہ کہا کہ تم پانچون باہم تقسیم کرلو ۔ اس حکم سے وے نہایت مشکل اور مصیبت مین پڑے ۔ کہ ہم اس حکم کی تعمیل کرین ذکیونکر ۔ اور اگر اس حکم کی تعمیل سے کنارہ کشی اختیار کرین تو کیونکر ۔ اسی وسوسہ مین تھے کہ ویاس جی نے

پاس آگئے اور تمام کیفیت گوشگذار کرکے اسطرح فیصلہ کردیا کہ پہلے سے ہی دیوتون نے دروپدی کو ایسا فرمایا ہوا ہے کہ تیرے پانچ خاوند ہونگے - پس تم پانچون بھائی اسکو اپنی زوجہ بناؤ - اس تصفیہ سے دروپدی پانچون بھائیون کی عورت ہوئی - اور یہ تجویز قرار پائی کہ ہر ایک کے پاس دو دو روز متواتر رہائش کیا کرے - اور ان دنون مین سوائے حقدار کے دوسرا کوئی اسکے مکان مین ہرگز دخل نہ دیا کرے - اور جن پر یہ زیادہ فریفتہ تھی - کیونکہ جب ارجن نے سری کرشن جی کی ہمشیرہ سوبھدرا سے شادی کی - تب اسکو حسد اور رشک بہت ہوا تھا - بدیشٹر نے بمقام ستیا پوراتنا دکھیل قمار بازی کے کورون کے پاس تمام اپنی سلطنت اپنے چارون بھائی اور اپنی رانی دروپدی کو بلکہ ذات خاص کو بھی ہار دیا - اس حالت مین دروپدی انکی لونڈی ہوگئی - اور دریودھن نے دروپدی کو مکان مین جھاڑو دینے کو کہا - اس نے انکار کیا - اُسوقت وہ شاسن اسکو سر کے بالون سے پکڑا لایا مجلس کے روبرو کھینچتا ہوا لایا - اور طعنہ سے کہا کہ یہ غلام زادی ہے اور اسکی بابت کسی کو دعوی نہین - اور نہ کوئی دوسرا آدمی اسکو ہاتھ لگانیکا حق رکھتا ہے - سوائے ازین اُسنے دروپدی کو بے پردہ یعنے برہنہ کرنا چاہا - پارچات پھاڑ ڈالے - اور دشنام دہی علاوہ برین کی - دریودھن نے اسکو اپنی رانون پر بیٹھنے کو سر دربار بلایا - لیکن سری کرشن جی نے دروپدی کے ایسے حال زار اور نازک وقت پر رحم کرکے دستگیری کی - اور امداد غیبی یعنے وہ شاسن نے جب دروپدی کے کپڑے اوتارے اور پھاڑے سری کرشن جی نے اور کپڑے خفیہ مہیا کردیئے - جس سے یہ پردہ دری سے بچی - دروپدی نے زور سے اپنے شوہرون کو محافظت کے لئے پکارا - اگرچہ سب آمادہ ہوئے کہ اسکی محافظت کرین - الا بدیشٹر نے انہین روکا - بھیم بڑے غضب مین ہوا - مگر وہ بھی روکا گیا اور کسی قسم کی حرکت کرنے نہ پایا - تب بھیم نے قسم کھائی اور بڑی بلند آواز سے کہا کہ مین وہ شاسن کا خون نوش کرونگا - اور دریودھن کی ران توڑونگا چنانچہ یہ قسم اُسنے مہابھارت کی لڑائی مین پوری کی - اور دروپدی نے یہ قسم کھائی کہ مین سر کے بال کھلے رہنے دونگی - تاوقتیکہ وہ شاسن کے خون کے آلودہ ہاتھون سے بھیم میرے سر کے بالون کو باندھے - القصہ قمار بازی کا یہ نتیجہ نکلا - کہ پانڈوان کو سمیت دروپدی کے بارہ برس کا جلاوطن ملا - اور نیز یہ کہ تیرھوین سال پوشیدہ حالت مین رہین - تیرہ برس کے گذرنے پر

پانڈو معہ دروپدی واپس آنیکے مجاز تھے - جلا وطنی کے بارہ سال اُنہون نے جنگلون مین گذارے - اس اثنا مین راجہ جیدرتھہ والئی سندھ پانڈوان کے مقام پر وہ وباش مین آیا پانچون بھائی گھر مین موجود نہ تھے - صرف دروپدی اکیلی تھی - اس نے راجہ مذکور کی تواضع وتکریم اچھی طرح کی - راجہ نے اس کے حسن مین دام گرفتہ ہوکر اسکو ہمراہ چلنے کی ترغیب دی دروپدی کے متواتر انکار پر جبراً پکڑ کر رتھہ پر بٹھلا کر لے گیا - بعد ازان پانڈوان مکان پر آئے - تمام حال سے آگاہ ہوئے - راجہ مذکور کا تعاقب کیا - راجہ جیدرتھہ نے دروپدی کو توگھبراکر پھینکدیا - اور آپ جان بچاکر بھاگا - بھیم نے اسکو پکڑ لیا - اور سزا دینے کو مستعد ہوا اُسوقت یدشٹھر نے روکا اور کہا کہ یہ راجہ ہمارا رشتہ دار ہے - اسکو قتل کرنا واجب نہین ہے لیکن دروپدی نے بدلا لینے کے واسطے بڑا شور اور غوغا کیا - تب بھیم اور ارجن پھر مستعد ہوئے بھیم نے جیدرتھہ کو گاڑی سے نیچے گھسیٹا - اور اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا - مگر جان سے نہ مارا اُسکے سر کے تمام بال سوائے پانچ گچھون کے مونڈ ڈالے - تاکہ عام مین مشہور ہو کہ یہ غلام ہے - دروپدی کا عوض لیا گیا - اب دروپدی کی آرزو کے مطابق راجہ مذکور کو رہائی دی گئی +

تیرھوین سال جبکہ اُن کو پوشیدہ رہنا مناسب تھا - راجہ وراٹ کی ملازمت مین وقت ہوئے - اور دروپدی راجہ وراٹ کے محلون کی لونڈی بنی - لیکن اس نے کوئی رشتہ ہمراہ پانچون کے ظاہر نہ کیا - اور یہ شرط کرکر لی کہ پاؤن دھونیکی خدمت نکرونگی - اور نہ کسی کا جوٹھا کھاؤن گی - کیونکہ میرے محافظ پانچ گندھرو ہین - وے مجھے ایسی نازیبا حرکتون سے روکتے ہین - رانی وراٹ اس امر سے خوف زدہ ہوئی - کچھ عرصہ دروپدی نے آرام سے بے خوف وخطر کاٹا - مگر بعد ازان مسمی کیچک رانی وراٹ کا بھائی - دروپدی کے حسن سے فریفتہ ہوکر عاشق ہوگیا - کیچک راجہ وراٹ کی افواج کا سپہ سالار اور تمام ریاست مین چیدہ آدمی تھا + دروپدی اُسکی ناشائستہ حرکتون سے لاچار ہوئی - جب اُسکو رانی وراٹ کی طرف سے بھی حفاظت کی صورت نظر نہ آئی تو یدشٹھر سے گلہ کیا - یدشٹھر نے اسکے گستاخانہ اور بے ادبانہ الفاظ سُنکر - اُلٹا دروپدی ہی کو ملامت کی - چونکہ اسکی آتش غضب بدلا لینے کے بارہ مین تیز ہوگئی تھی - اور یہ بھی جانتی تھی کہ بھیم کا غصہ جلد بھڑک اُٹھتا ہے - فوراً بھیم سے درخواست کی - بھیم نے اسکی درخواست کو منظور کیا - اور صلاح بتلادی - بھیم کی

صلاح سے دروپدی نے کیچک کے ہمراہ الصال کا وقت مقرر کرکے بہیم کو آگاہ کیا۔ جب یہ دونو ایک جگہہ اکٹھی ہوئی۔ بہیم نے جو کہ موقع کا منتظر تہا۔ فوراً کیچک کو پکڑ کر مار ڈالا اور اُسکے گوشت اور ہڈیون کا گولا سا بنا دیا۔ تاکہ اُسکی موت کا باعث معلوم نہ ہووے الصبح کیچک کے مرنیکی اطلاع ہونے پر یہی یقین کیا گیا کہ دروپدی کے گندھروان نے مارا ہے اس لئے فتوا لگایا گیا۔ کہ دروپدی کیچک کے ہمراہ چتا پر جلائی جاوے۔ دروپدی کو ہمراہ لاش چتا پر لیگئے۔ تب بہیم نے اپنی شکل تبدیل کرکے ایک درخت موشاخ و پتیہ اوکہاڑ کر ہاتہہ مین لیا۔ اور دروپدی کو بچانیکے لئے موقعہ پر پہونچا۔ سب نے اُسکو گندھرو تصور کیا۔ ہر ایک متنفس اسکے آگے بہاگ گیا۔ اسطرح دروپدی کی رہائی کی۔ بعد ازان دونون مختلف راستون سے شہر مین داخل ہوئے +

جلاوطنی کا زمانہ گذرنے پر پانڈوا اور دروپدی واپسی کے مجاز تہے۔ دروپدی بنسبت پانڈوان کے زیادہ خواہشمند مراجعت کی تہی۔ +

دروپدی نے سری کرشن جی کے آگے بروقت ملاقات بعد از عہد جلاوطنی یدہشٹر کی انسانیت اور نیک روانی کا بیان ظاہر کیا۔ دروپدی کے پانچ بیٹے ہر ایک خاوند سے ایک ایک تہا۔ یعنے یدہشٹر سے پرتی وندہیہ بہیم سے شرت سوم ارجن سے شرت کیرتی۔ نکل سے شتانیک سہدیو سے شرت کرمن۔ جنگ مہابارت کے اٹہارہوین روز بوقت شب دروپدی انہین پانچوان بیٹون کو ساتہہ لئے کیمپ مین موجود تہی۔ اور اسکے پانچون خاوند مفتوح دشمنون کے خیمون مین گئے ہوئے تہے۔ کہ اشوتہاما نامیہ دوا در ہمراہیون کے پانڈوان کے ڈیرہ مین گہس آیا۔ اور پانچون لڑکون کے سر کاٹ لئے۔ اور جو اُنکو وہان نظر آیا قتل کیا +

دروپدی نے اشوتہاما کا بدلا لینے کے لئے فریاد کی۔ اور یدہشٹر نے دروپدی کا غصہ بغرد کرنیکی خواہش کی مگر نے سود۔ تب دروپدی نے بہیم سے فریاد کی۔ ارجن نے اشوتہاما کو جا پکڑا اور اُس سے رتنجواہر جسکو وہ سر پر پہنے رکہتا تہا۔ لیکر چہوڑ دیا۔ اور وہ جواہر بہیم کو دیا تاکہ وہ دروپدی کے حوالہ کرے۔ اس جواہر کے پانے سے دروپدی کا غصہ فرو ہوا۔ اور اُسنے وہ قیمتی جواہر یدہشٹر کو دیدیا +

دروپدی اپنے خاوندون کے ساتہہ کوہ ہمالہ پر مہادیو جی کے سرگ کو چلی گئی۔ اور

سب سے پہلے یہی برف مین گلی +

دُرَوپدی کا اصلی نام کرشنا تہا - باپ کے نام سے اس کو دروپدی اور یاجن سینی دادا کے نام سے پرشٹ - ملک کے نام سے پانچالی - راجہ دراٹ کی ملاذمت اختیار کرنیسے میہر مندری - پانچ خاوندن کی زوجہ ہونے سے پنچمی - مدام جوان رہنے سے نت یوونی - کہتے تہے - یہ اتنے نام اسکے تہے +

دُرُوِڑ देविड़ سری کرشن جی کا بیٹا جانب دلی کے بطن سے

دُرون द्रोण درن کا برہمن بہردواج کا بیٹا - چونکہ یہ

ڈول مین پیدا ہوا - اسواسطے اسکا نام درون پڑا - بہیشم کی سوتیلی ہمشیرہ کرپا سے بیاہ کیا اُسکے بطن سے ایک لڑکا اشوتتہا ماتولد ہوا - کورووان پانڈون کا استاد یا اچاریہ تہا اور فن سپاہ گری کی تعلیم دیا کرتا تہا - اس باعث اسکا نام درونا چاریہ مشہور ہوا - راجہ دُرپد نے اسکی تحقیر کی - جس سے درون اسکا دشمن ہوگیا - پانڈون کی مدد سے اس نے راجہ دُرپد کو قید کرلیا - اور مذکورہ سے نصف ملک اُسکا لیلیا - اُس کو جان سے نہ مارا اور نصف ملک اُسکو واپس دیدیا - یہ پرانی عداوت ایسی سخت قایم ہوئی - کہ دروی کی موت کا باعث ہوئی +

جنگ مہابہارت مین درون طرفدار کوروان کا رہا - اور بہیشم کے مرجانے پر کوروان کی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا - اپنی افسری کے چوتھے روز اس نے راجہ دُرپد کو قتل کیا - اور پھر اسکو دھرشٹ دیومن ولد دُرپد نے لڑکر مار ڈالا - کیونکہ اُسنے اپنے باپ کی قتل کا عوض لینے کی قسم کہائی تہی - اس لڑائی مین دھرشٹ دیومن نے درون کو کہا کہ تیرا بیٹا مارا گیا - اس خبر وحشت اثر سے درون اسقدر گھبراہٹ مین پڑا کہ اسنے اپنے ہتہیار ڈالدیے دشمن نے وقت کو غنیمت جان کر فوراً اُسکا سر کاٹ ڈالا - چونکہ درون برہمن اور اچاریہ تہا - اسواسطے اسکو مارنے کا بڑا گناہ تہا - ظاہر کیا گیا ہے کہ درون سرگ مین مثل آفتاب درخشان و تابان ہے - اور دھرشٹ دیومن بے جان جسم سے سورگ مین گیا - درون کا نام کوٹ جا بھی تہا - پدری نام سے اسکا نام بہاردواج تہا - کوٹ کے عام معنے چوٹی کوہ کے لیکن یہاں پر بالی تولد ہوئی کے ہین +

دَرَیہُو दरयहु बाली का بیٹا سرشٹا کے بطن سے تہا -

اور سرستہ دیسون کے راجہ ورش پروان کی لڑکی تھی - دریودھن نے اپنے والد کی بد دعا سے بڑھاپے کو اپنی جوانی سے تبدیل کیا سو اسلئے راجہ بیاتی نے اسکو بد دعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی - راجہ نے کچھ حصہ سلطنت اسکو دیا - لیکن اُسکی اولاد وحشی نکلی ملک اُن کے قبضہ سے نکل گیا +

دُریودھن दुर्योधन

راجہ دھرتراشٹر کا سب سے بڑا بیٹا

دریودھن روئین تن تھا - کوئی حربہ اسپر کارگر نہ تھا - اسکی شجاعت اور تہوری کا اندازہ ممکن نہیں - درحقیقت فرد تھا +

جنگ مہابھارت میں کوروں کا افسر کل افواج تھا - اسکی پیدائش کا عجیب وغریب حال ہے (دیکھو گاندھاری) دھرتراشٹر کے بھائی پانڈو - جب مرگیا تب اُسکے پانچوں بیٹوں کو دھرتراشٹر اپنے پاس لے آیا - اور تعلیم دینے لگا - اس باعث کوروں اور پانڈوں کے درمیان حسد اور بغض پھیلا - دریودھن کا زیادہ تر حسد بھیم کی نسبت تھا - کیونکہ بھیم کو فن گدر کمالیت کے درجہ پر آتا تھا - اسواسطے ہر ایک پر حسد کی نگاہ سے دیکھتا تھا - اس نے بھیم کو زہر دیکر دریائے مین ڈالدیا - لیکن خوش قسمتی سے بھیم ڈوبتا ہوا ناگون کے ملک تک چلا گیا - جس جگہ اُسنے اصلی تندرستی اور طاقت حاصل کرلی - جسوقت دھرتراشٹر نے یہ ارادہ کیا کہ یدھشٹر کو وارث تاج اور تخت کردوں - اُسوقت دریودھن نے بڑے زور سے رد کیا - اُسکا انجام یہ ہوا کہ پانڈوان کو جلاوطنی اختیار کرنی پڑی - اس پر بھی بس نہ کرکے - دریودھن نے اُنکی ہر گھر میں اُنہیں جلانیکی تجویز کی - مگر پانڈو وہان سے بچکر نکل گئے - اور اپنا بدلا - اُسی جاسوس سے لیا جو کہ اس معاملہ کے درمیان میں تھا +

جب پانڈو جلاوطن سے واپس آئے اور آندھ پرست میں دارالسلطنت قائم کی - تب پھر دریودھن کے دل میں حسد اور کینہ تیز ہوا - راجہ یدھشٹر کے راجسوئیہ کرنیسے زیادہ حسد کی آگ بھڑکی - دھرتراشٹر کو اپنے ساتھ شامل کرکے پانڈوان کی قمار بازی کے لئے ہستناپور سے دعوت کی - یدھشٹر کے ہمراہ قمار بازی شروع کی - دریودھن نے اپنے رفیق شکنی کی مدد سے راجہ یدھشٹر سے سب کچھ جیت لیا - آخر الامر یدھشٹر - چاروں بھائیوں اور دروپدی کی آزادی بھی جیت لی - دریودھن نے خوشی سے دروپدی کو مکان میں جھاڑو دینے کے لئے بلایا - دروپدی کے انکار کرنے پر وہ شاہی اوسکو سر کے بالوں سے پکڑ گھسیٹتا ہوا

نمرور بار لایا - اور دریودھن نے اپنی رانون پر بٹھانے کے واسطے دروپدی کو کہا - اُس حرکت سے بھیم نے غصہ مین آکر قسم کھائی کہ مین ایک روز دریودھن کی رانون کو توڑونگا - دھرتراشٹر نے اس معاملہ مین دخل دیکر طرفین کو سمجھایا - اور آخر قماربازی کا نتیجہ یہ نکلا - کہ پانڈو تیرہ سال اور جلاوطن کئے گئے - جس زمانہ مین پانڈو بحالت جلاوطنی جنگلات مین پھرتے تھے - تب دریودھن جنگل مین اس مطلب سے گیا کہ پانڈوؤن کی مفلسی دیکھکر اپنی عداوتانہ خوشی کو دوبالا کرے - مگر جنگل مین پونچا ہی تھا کہ ایک گندھرو نے اسپر حملہ کیا اور قیدی کرلیا - پانڈوؤن نے ہی دریودھن کو گندھرو کی قید سے رہائی دلوائی - اس معاملہ سے دریودھن کو نہایت ندامت اُٹھانی پڑی - پانڈوان کی جلاوطنی اختتام کو پہونچی جنگ قایم ہوا - طرفین سے تیاری ہونے لگی - دریودھن نے سری کرشن جی کی امداد کے لئے کوشش کی - لیکن عین موقع پر بڑی غلطی کی - کہ اسکے بجائے بذات خاص سری کرشن جی کے طلب کرنیکے اُن کی فوج کی امداد طلب کی - اپنی فوج کے ہمراہ میدان جنگ مین آیا - جنگ مہابھارت کے اٹھارہون روز جبکہ اسکی جانب بالکل شکست ہوگئی - تب دریودھن ایک پانی کی جھیل کے نیچے غوطہ مار کر چھپ گیا - اور اسکو پانی کے نیچے عرصہ تک رہنے کا فن یاد تھا - اسکی پوشیدگی ظاہر ہوگئی - اور اسکو باہر نکالنے کے لئے طعنہ اور ملامت آمیز کلمات کہے گئے - القصہ اسبات کو قایم کرکے کہ بھیم اکیلا میرے ہمراہ گدا سے جنگ کرے - باہر نکلا لڑائی ان دونون کے درمیان مین عجیب اور طویل تھی - دریودھن اچھی طرح لڑتا تھا - اگرچہ بھیم بھی اچھا لڑتا تھا - لیکن آخر ایک گدا فریب سے دریودھن کے ران پر ماری کہ جس سے اُسکی ران ٹوٹ گئی - اور دریودھن گر پڑا - بھیم نے یہ حرکت اسواسطے کی تھی - کہ مذکورہ کو قسم یاد آگئی - تھی - پھر بھیم نے اسکے سر پر ضربین ماری - اور فتح حاصل کی - میدان کارزار مین دریودھن اکیلا پڑا ہوا تھا - کہ اشوتھاما ولد درون معہ دو اور دلاورون کے جو باقی بچے تھے - وہان پہونچا اور اسکو اس حالت مین دیکھا - دریودھن نے بدلا لینے کی خواہش ظاہر کی - اور اُن کو ہدایت کی کہ تم تمام پانڈوان کو قتل کرو - خاصکر بھیم کا سر کاٹکر میرے پاس لاؤ - یہ تینون بقیہ دلاور پانڈوؤن کے ڈیرہ مین داخل ہوئے اور انہون نے پانڈوؤن کے پانچون بیٹون کو قتل کرڈالا اور ان پانچون کے سر دریودھن کے پاس لیگئے وقت قبل طلوع افتاب کا تھا اسواسطے دریودھن اُن کو شناخت نکرسکا مگر اس نے یہ خواہش ظاہر کی کہ بھیم کا سر میرے سامنے پتھر پر رکھا جاوے - جب دریودھن پر اُن بچون

کی قسم کا حال واضح ہوا - بہت غمگین ہوا - اور دریودھن نے اشوتتھاما کو اسکی ایسی غیر مناسب حرکت کی وجہ سے شرمندہ کیا - اور آخری دم کے وقت دریودھن نے کہا کہ میری دشمنی پانڈوان سے تھی نہ کہ ان معصوم بچون کے ساتھہ - اسکا نام سویودھن یعنے اچھا لڑنے والا بھی تھا +

دشرتھ दशरथ ہردو اشوتھوئین سے بڑے ایک کا نام ہے - اور دونون کا نام دشرتھ ہے +

دشانن दशानन راون کا نام یعنے دس منھہ والا +

دشرتھہ दशरथ سورج بنسی راجہ دشرتھہ ولد راجہ اج از خاندان اکشواکو والئی اجودھیا تھا - اس راجہ کی تین رانیین تھین - ایک کوشلیا - دوسری کیکئی تیسری سمترا - مگر ان تینون بانیون سے ولادت نہ ہونیکے باعث راجہ رات دون مشکل اور پریشان حال رہا کرتا تھا - اپنے جب ہدایت وسشٹ اپنے گورو کے اشوسیدھ یگیہ کیا - اور وفق دستور شاستر کے بڑی رانی کوشلیا قربانی شدہ گھوڑے کے ساتھہ ایک رات برابر سوئی رہی - اور دوسری دونون رانیین اسکی ایک جانب پڑ رہین - رامائن مین مندرج ہے کہ وشنو جی نے دیوتون سے وعدہ کیا تھا - کہ آدمی کے جسم مین اوتار لیکر راون کو قتل کرونگا - پس وشنو جی نے راجہ دشرتھہ کا گھر پسند کیا - اور وقت پر یگیہ سے باہر نکلکر راجہ کو ایک رکابی پرساد کھیر دی - راجہ نے اس کھیر کو ہر سہ رانیون مین تقسیم کر دیا - یعنے نصف حصہ کوشلیا کو اور چہارم حصہ کیکئی اور ایک چہارم سمتبرا کو دیا - اسکے کہانے پر سب رانیون کا حمل قایم ہوا - اور وقت معہود پر ایک ہی روز اور وقت مین سری رام چندر جی کوشلیا کے بطن سے - اور بھرت جی کیکئی کے بطن سے لکشمن جی اور شترو گھن جی سمتبرا کے شکم سے توام تولد ہوئے - سری رام چندر جی مین نصف حصہ وشنو جی کا - اور ایک چہارم حصہ بھرت جی مین اور آٹھوان آٹھوان حصہ لکشمن جی اور شترو گھن جی مین تھا - اور وشنو جی نے اپنا انس اسطرح سے ہر چہار مین تقسیم کیا (اور باقی دیکھو رام چند) +

دشینت दुश्यन्त یہ چندر بنسی راجہ پرو کی نسل سے تھا - شکنتلا اسکی رانی تھی - اسکے شکم سے بھرت لڑکا تولد ہوا - اسکی محبت ہمراہ شکنتلا کے نبرد راجہ اندر شکنتلا کی ہجرت وبیچاری اور پھر بحالی کے شکم سے انگشتری لیکر راجہ کا شکنتلا کو یاد کرنا - یہ سب

حال مسمی کالیدرس شاعر کے نام موسوم بہ شکنتلا مین لکھا ہے +

دکپال दिकपाल آٹھون سمتون کے محافظ (دیکپودگ جس) +

دکش दक्ष برہماجی کا مانسی لڑکا راست انگوٹھی سے پیدا ہوا + پراشر کے مطابق دکش ہر کلپ مین پیدا ہو کر تباہ ہوتا ہے - الاویدمین لکھا ہے کہ دکش سے آدتی اور آدتی سے دکش پیدا ہوا - یاسک نروکت مین ظاہر کیا گیا ہے کہ شاید دیوتون کے خاصہ کے مطابق ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہون +

دکش وشودیو یہی ہے - اور پرجاپتیون مین بھی شمار ہوا ہے - بعض اوقات اُنکا سردار کہلاتا ہے - برہماجی کے پہلے دس لڑکون مین سے ایک ہے - منو کی تیسری لڑکی مسماۃ پرسوتی سے دکش کا بیاہ ہوا - بعض کہتے ہین کہ پرسوتی برہماجی کی انگوٹھی چیپ سے پیدا ہوئی تھی - پورانون مین لکھا ہے کہ پرسوتی پرہ درت کی لڑکی آدرمنو کی بیوی تھی - ایک پوران مین لکھا ہے کہ منو کی لڑکی تھی - دکش کی ساٹھ لڑکیان پیدا ہوئین - منجملہ ان کے دس لڑکیان دھرم راج کو بیاہ دین - اور ستائیس سوم یعنے چاند کو - یہی نکشتر کہلاتی ہین - اور تیرہ کشیپ کو جن سے دیوتا - اسر - انسان - پرند - سانپ - اور تمام ذی روح پیدا ہوئی - چار تارچھک کو - بھوت رنکیرس درکرت کو دو دو لڑکیین بیاہ دین - ان تمام لڑکیون سے باغراط اولاد پیدا ہوئی - بعدازان دکش نے کئی ہزار مانسی سرشٹ پیدا کی مگر وے سب باعث ورغلانے نارد رشی کے گھر چھوڑ کر باہر چلے گئے - دکش غضبناک ہوا - نارد کو بددعا دی - کہ تو نے میری اولاد کو خراب کیا - اسواسطے مین بھی تجھکو بددعا دیتا ہون کہ تم ایک جگہ قایم اور برقرار نہ رہ سگے ہمیشہ متحرک رہا کروگے - اسکے بعد دیر پر جاپت کی لڑکی مسماۃ ویرن سے بڑی دھوم دھام کی شادی کی - اور اماسری جگدمبا کا النس بوجب بردان یعنے اقرار کے اسکے گھر پیدا ہوئی - اما کا بیاہ شوجی سے کر دیا - جب برہماجی نے دکش کو تمام پرجاپتیون پر اختیار دیکر سردار بنایا - تب دکش نے دریا گنگا کے کنارہ بڑا یگیہ کیا تمام دیوتا - من - رشی - برہمن - وغیرہ جمع ہوئے - صرف شوجی ہی کو یگیہ کا حصہ پانے سے محروم رکھا - اور اُن کی دعوت نکی - شوجی اور اما دونون کو باعث عداوت نہ بلایا - پھر گ سن یگیہ ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا مقرر ہوا - اگرچہ دو صحیح ولد برہماجی نے شوجی کے بلانے کے واسطے تاکید اور بزور کہا - مگر دکش نے نہ مانا - بلکہ اور زیادہ شوجی کی

مدت کہنی شروع کی - اودھر آمانے یگیہ کی تیاری کی - خبر پاکر محبت والدین شوجی سے اجازت حاصل کی - اور یگیہ مین آپہونچے - لیکن وہان پر اپنی بے وقری اور نیز شوجی کی بے حرمتی اور بیعزتی ملاحظہ کر کے آمانے اپنے آپ کو جلا دیا - شوجی اس واقع جانکاہ سے غضبناک ہوئے اور ویر بہدر کو معہ فوج لاتعداد واسطے خرابی اور بربادی یگیہ روانہ کیا - ویر بہدر جب روانہ ہوا اس دہشت ناک فوج کے کوچ سے کوہستان ٹکرائے - زمین کانپی - ہوا گونجی - اور سمندر ہیلے - ویر بہدر نے جاتے ہی یگیہ ویران کیا - آندر کو نیچے گرا دیا - یم کو زدوکوب کیا - سرسوتی اور ماتری کی ناک کاٹی - ستر کی آنکھین نکال ڈالین پوشن کے دانت حلق مین اوتار دیئے - اگنی کے ہاتھ کاٹ دیئے - بھرگو کی داہڑی سونڈ ڈالی چاند کو بھی لتاڑا - برہمنون کو پتھرون سے مارا - مطلب یہ کہ سب کو حسب مناسب سزا دی اور دکش کا سر کاٹ کر ہون مین ڈالدیا - اس کارروائی کے بعد بحضور شوجی رپورٹ کی - بعدازان تمام دیوتا اور منی وغیرہ سراسیمہ وحیران بحضور شوجی حاضر ہوئے - معافی مانگی - طول وطویل ستائشین پڑہی - اُن کی ستائش اور حمد سے شوجی خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ دکش بکری کے منہ سے زندہ رہکر خوش رہے - پھر حسب التجا دیوتون کے یگیہ مین تشریف لائے - دکش نے بموجب ارشاد شوجی از سر نو یگیہ ترتیب دیا - اور شوجی نے اچھی طرح سے بانجام پہونچایا - اور تمام دیوتا کو معافی بخش کر سب کے عضو بدستور برابر کر دیئے +

ایک جگہہ پورانون مین نیز مہابھارت مین لکہا ہے کہ دکش دوسری دفعہ دوسری منونتر مین پرچیتس کا لڑکا مارشا کے بطن سے پیدا ہوا - اور آگے اس کے سات لڑکے تولد ہوئے - (۱) کرودھ (۲) تم (۳) دم (۴) وشرت (۵) انگیرس (۶) کردم (۷) رشو اور دوسرے جنم مین شوا کے داماد ہوئے - ہری ونس مین اور ہی کیفیت لکہی ہے یعنے یہ کہ وشنو خود دکش ہوئے - اور کئی طرح کی خلقت پیدا کی - یعنے کہ خالق ہوئے - پہلے دکش مذکر تہا - پھر یوگ کی خاصیت سے خوبصورت عورت بن گیا - اور بہت سی خوبصورت لڑکیون تولد کین - اور اُنکا بیاہ دیوتون وغیرہ سے کر دیا - جیسا کہ اُوپر بیان ہوا - دکش دکش دہرم شاستر کا مصنف - اور اٹہارہ دہرم شاستر کے مصنفون مین سے یہ ایک تہا -

دِگّ جَبس दिग्गज آٹھ فیل جو آٹھوں سمتوں کے محافظ ہیں (۱) آئی راوت (۲) پنڈریک (۳) درمن (۴) کمدّ (۵) انجن (۶) پشپ دنت (۷) سرو بھوم (۸) سوپرتیک - +

دِگمبر दिगम्बर شوجی کا نام یا لقب +

دِلیپ दिलीप راجہ سورج بنسی ولد راجہ انشمت نہایت منصف اور رعایا پرور تہا - سری رام چندرجی کا جد امجد تہا - اس راجہ نے ایک موقع پر سُرہی گائی کی تواضع و تکریم نکی - گائی مذکور نے راجہ کو بددعا دی - کہ تیرے گھر اولاد نہ ہوگی - لیکن تو اور تیری عورت سمانا سدکھنا اگر سُرہی گائی کی لڑکی نندنی کی دل وجان سے نگہبانی کروگے تو اس بددعا کا عمل دور ہوگا - پس راجہ معہ رانی کے اُسی نندنی کی حفاظت میں مصروف ہوا - ایک روز شوجی کا نیر بچھڑہ مذکورہ کو کہانے لگا - راجہ دلیپ بعوض اُس بچھڑہ کے اپنے آپ کو شیر کے آگے ڈالدیا - ایسا کرنا تہا کہ اُسی وقت بددعا کا اثر دور ہوا - اور ایک لڑکا سمی رگھو تولد ہوا - رگھو ونس میں یہ حال مندرج ہے - +

(۲) کہٹوانگ کا نام - (دیکھو کہٹوانگ) +

دم दम یہ سورج بنسی راجہ مُرت کا بیٹا اور وشنو پران کے مطابق دیوتا تہا - اسنے اپنی حریفوں سے نئی بیاہتا عورت کو چھوڑ آیا - اُن میں سے ایک سمی وشیمت نے مرت کو مار ڈالا - اور اپنی بیٹی کو تخت سلطنت پر بٹہلا آپ جنگل میں چلا گیا +

دم نے باپ کے خون کے عوض وشیمت کو قتل کیا - اور اُسکا خون مُرت کے ماتمی رسومات میں لگایا - تہوڑا گوشت اُسکا بطور نیاز کے دیا - ماقی پکاکر اُن برہمنوں کو کہلایا جو کہ راکشسوں کی نسل میں سے تہے - +

دَمہاسُر दम्भासुर بیر جیت نامی بڑے بہادر کا بیٹا - وشنوجی کا بڑا بھگت تہا - بباعث لاولد ہونیکے بمقام پشکر گیا - اور وشنوجی کی ریاضت میں مشغول ہوا - اس ریاضت کے ثمرہ میں اُسکے گھر ایک لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام سنکہہ چوڑ رکہا جب اُس کا لڑکا جوان ہوا سلطنت اُس کے سپرد کرکے آپ عبادت میں مصروف ہوا -

دَمبھو دَبھو दम्भोदभव بڑا مغرور اور متکبر راجہ تہا +

مہابھارت مین اسکا قصہ یون لکھا ہے کہ اس راجہ کا یہ کلمہ ورد زبان تھا کہ میری طاقت کی برابری کوئی نہین کرسکتا - اگرچہ برہمن اسکو ہر وقت روکا کرتے اور کہتے کہ نر اور نارائن جو کہ کوہ گندھ مادن پر ریاضت کر رہے ہین - کوئی بھی اُن کی برابری نہین کرسکتا - اور تیری کیا حقیقت ہے - راجہ نے کچھہ نہ سُنا اور نر و نارائن پر چڑھائی کردی - ہرچند برہمنون نے منع کیا - مگر یہ کب مانتا تھا - اور لڑائی کے لئے آمادہ ہو ہی گیا - اُسوقت نر نے اسکا مکبر دور کرنیکے لئے - ایک مٹھی کشا کی ہاتھہ مین لیکر اس کی طرف پھینکی - تمام سپاہ سفید ہوگئی - اور دشمن کی آنکھون - ناکون اور کانون مین گھس گئی - آخر جبکہ وہ بہو دیہو نے عاجز ہوکر پناہ اور امن مانگی تب اسکی خلاصی کی - +

دَمگھوش दमघोष یہ راجہ والئی چیدی یا چندیری کا تھا - اپنے عہد مین تمام راجگان سے اعلیٰ درجہ اور زور آور شمار کیا جاتا تھا - گویا تمام راجہ اسکے ماتحت تھے - شِشُپال اسکا لڑکا تھا - +

دَمَینتی दमयन्ती راجہ نل کی رانی - مادری نام سے اسکو بھیمی کہتے تھے - نل دمینتی کے قصہ مین مفصل حال اسکا آتا ہے - (دیکھو نل)

دَنتَوکتر दन्तवक्त्र دانتون کا راجہ والئی کروش - اور وردھہ شرم کا بیٹا تھا - یہ سری کرشن جی کے مقابلہ مین لڑا - اور اونہین کے ہاتھہ سے مارا گیا +

دَنتَوکر दन्तवक्र دمگھوش والئی چیدیری نگر کا بیٹا - اور شِشُپال کا برادر خورد تھا - جب اسکا بھائی ہستناپور مین سری کرشن جی کے ہاتھہ سے قتل ہوا - تو یہ بمعہ فوج سری کرشن جی کے ہمراہ لڑنے کے لئے دوارکا مین گیا - اور وہین سری کرشن جی کے ہاتھہ سے مارا گیا +

دَنڈپانی दण्डपाणि مارکیس کا نام - (دیکھو مارکیس)

دَنڈدھر दण्डधर یم کا لقب +

دَنڈوِنایک दण्डविनायक مارکیس کا نام - (دیکھو مارکیس)

دَنڈی दण्डी اس شاعر کا زمانہ گیارھوین صدی سنہ ۶ ظاہر کیا گیا ہے - کتاب دس کمار چرت کا مصنف ہے - کتاب مذکور مین دس راجون کا حال لکھا ہے +

دُوشَن दूषण سورپ نکھا کا بھائی اور دلاور رئیس تھا - سورپ نکھا - کا ناک کاٹے جانے پر سری رآم چندر جی - اور لکشمن جی کے ساتھ لڑا - بعد بسخت معرکہ کے سری رآم چندر جی کے ہاتھ سے بمعہ اپنے بھائی کھر کے قتل ہوا - رآون کی فوج کا جرنیل تھا +

دُوِوِدَ द्विविद (۱) ایک اسُر شکل لنگور تھا - دیوتون کا دشمن جانی تھا - اِسنے بلرام جی کا ہتیار چورا لیا - بلرام جی نے اسکو اُٹھا کر دے مارا - جس پہاڑ پر گرا وہ بھی پاش پاش ہوا - اور یہ بھی مرا +

(۲) سری رام چندر جی کی افواج مندرون کا سردار +

دِوودَاس दिवोदास (۱) رگ وید مین اس راجہ کو بڑا زاہد سخی - عادل راجہ ظاہر کیا ہے - اندر نے اسکی خاطر ایک سو شہر دشتون کے ویران کئے -

(۲) ایک برہمن آنگیا کا تو آم بھائی تھا - یہ برہمن بڑا فیاض یگیہ کرنیوالا مشہور ہوا +

(۳) کاشی کا راجہ اور یتیم رتنہ کا بیٹا - اسکی بیٹی کا نام پرتردن تھا - اسپر راجہ وتیت ہوہ یہ کے لڑکے حملہ آور ہوئے - اور اسکے تمام لڑکے مارے گئے - پھر اسنے برائے حصول اولاد یگیہ کیا - یگیہ کرانیوالا برہمن بھردواج تھا - اُس یگیہ کے ثمرہ مین - پرتردن لڑکا تولد ہوا - یہ راجہ علم طب مین کامل تھا - اسلئے اسکو دھنونتری بھی کہتے تھے +

دُوِیَپائن द्वैपायन وِیاس جی کا نام - (دیکھو وِیاس) -

دھاتری धात्रि (۱) رگ وید مین دھاتری اُس دیوتا کا نام ہے جو کہ جاندارون کو پیدا کرتا ہے - اور نیز اُن کی تندرستی کی حفاظت کرتا ہے - کہتے ہین کہ سورج چاند آسمان زمین اُسی کی صنعت ہے +

(۲) وشنو جی اور سری کرشن جی کا نام +

دھاوک धावक بڑا مشہور شاعر ساکن کشمیر بعہد راجہ سری ہرش والی کشمیر ہوا - اور راجہ کے دربار کا پنڈت تھا - راجہ سری ہرش کی تصنیفات جسقدر مشہور ہین وہ درحقیقت اسی شاعر کی تصنیف ہین +

دُھرتراشٹر धृतराष्ट्र وچتر ویریہ کا بیٹا - اُسکی بیوہ سمباہ امبکا کے بطن سے ویاس جی کے تخم سے پیدا ہوا - چونکہ ویاس جی کو دیکھکر امبکا نے آنکھین بند

کرلین تہین - اسواسطے دہرتراشٹر جنم کا اندھا تولد ہوا - اگرچہ پانڈو اسکا برادر خورد تہا - مگر نابینا ہونیکی وجہ سے بصلاح وزرا پانڈو برادر خورد ہی تخت سلطنت پر سریر آرا ہوا - اسکی دو رانیین تہین - ایک گاندہاری دختر راجہ والئی سبل - اور دوسری ایک ویشیا جو کہ گھر کے کام مین نہایت ہوشیار تہی - گاندہاری کے بطن سے ایک سو لڑکے پیدا ہوئے - اور بڑے کا نام دُریودہن تہا - ویشیا کے بطن سے صرف ایک ہی لڑکا مسمی یُچھ پیدا ہوا - اسکے بیٹون کو کوَرو کہتے تہے - جب پانڈو جنگل مین چلا گیا - تب اُسکی غیر حاضری مین دہرتراشٹر جو کہ بی بصری کے عالم کا سُور تہا بمقام ہستناپور جہان داری کا کام کرنے لگا - دریودہن اور پانڈوون کے ہوشیار ہونے پر نصف نصف ملک دونون کو تقسیم کر دیا - اور آپ کنارہ کش ہوا - اسی ملک کی بدولت کوروون اور پانڈوون مین جنگ عظیم مہابہارت ہوا - اسکے بیٹے کورو - تمام مارے گئے - دہرتراشٹر کو بہیم سین طعنہ آمیز باتین کہا کرتا تہا اُس کی باتون کے سُننے کی تاب نہ لاکر یدشٹر سے روپیہ لیا - اور اپنے بیٹون کی رسوم کریا کرم ادا کین - اور آپ جنگل مین چلا گیا - گاندہاری اسکی رانی - اور کُنتی پانڈوون کی والدہ سنگ اور دو سوت ساتھ گئے - گنگا جی کے کنارہ گہاس کی کٹیا یعنے جھونپڑی بنا کر رہنے لگی - ایک روز پانڈو اپنی والدہ کو ملنے کے واسطے گئے - جب واپس ہوئے - جنگل کو آگ لگ گئی - دہرتراشٹر معہ گاندہاری اور کنتی کے جل مری +

دُھرشٹ دیومن धृष्टद्युम्न

برادر دروپدی اور سپہ سالار افواج پانڈوان کا تہا - اس نے درون کو قتل کیا - کیونکہ درون نے اسکے باپ کو قتل کیا تہا اس نے اپنے والد کا عوض لیا - درون کے بیٹے اشوتتہامانے موقعہ پاکر رات کے وقت جبکہ دھرشٹ دیومن سویا ہوا تہا - پاؤن کی ضربون سے مار کر والد کا عوض لیا -

دُھرشٹ کیتو धृष्टकेतु

(۱) دھرشٹ دیومن کا بیٹا +

(۲) راجہ ششپال والئی چیدی یا چندیر نگری کا برادر - اور پانڈوان کا قرابتی +

(۳) راجہ والئی کیکیہ - اور پانڈوان کا قرابتی تہا +

(۴) ستیہ دھرتی کا بیٹا +

(۵) نرگ کا بیٹا +

دُھرم धर्म

یم کا نام +

دھرم پتر धर्मपुत्र یدشٹھر کا نام یعنے دھرم کا بیٹا +
دھرم راج धर्मराज یم کا نام یعنے مرد و نکا راجہ +
(۲) یدشٹھر کا نام یعنے کیونکہ وہ دھرم یعنے یم کا بیٹا تھا +
دھرم ساورنی धर्मसावर्णि گیارہوان منو (دیکھو منو)
دھرم ورودھن धर्मवर्धन شکال کا نام (دیکھو کشکال)
دھرم ویادھ धर्मव्याध مہابھارت مین اسکی بابت لکھا ہے
کہ اسکا پیشہ گوشت فروشی کا تھا - سور اور بھینسے کا گوشت بھی بیچا کرتا تھا - باوجود اس پیشہ اور
ایسی کاروبار کے - وید اور تمام دوسرے علوم متعلق برہمن پڑھا ہوا تھا - اسکی بابت یہ بھی
بیان کیا گیا ہے کہ سابقہ جنم مین برہمن تھا - اور اسنے شکار مین ایک برہمن کو زخمی کیا تھا -
اُس برہمن کی بددعا سے اس جنم مین پیشہ گوشت فروشی اسکو اختیار کرنا پڑا +
دھرنی धरनी پرشُرام کی عورت +
دھرو ध्रुव وشنو پوران کے مطابق منو سوایم بھو کے دو
بیٹے پریورت اور وتّان پاد تھی - راجہ اوتّان پاد کی دو رانیان تھین - ایک سروچی اور دوسری
سُنیتی - سروچی پر راجہ کی نظر لطف اور عنایت تھی - اسواسطے وہ بڑی مغرور اور مدمغ تھی -
اور رانی سُنیتی کی سوز نا بڑی حلیم الطبع اور نرم مزاج تھی - سروچی کا بیٹا مسمی اُتّم تھا - اور
مسمی دھرو رانی سُنیتی کی بطن سے تولد ہوا - تھا - ایک روز دھرو نے اپنے والد کے پلنگ پر
چڑھنے کی نیت کی - تاکہ راجہ اوتّان پاد کی گود مین بیٹھے - مگر اُسوقت رانی سروچی موجود تھی
راجہ چونکہ اُسکا مطیع تھا - لہذا باپاس خاطر سروچی دھرو کو اپنی گود مین لینے سے انکار کیا - اور
سروچی نے کلمات سخت اور ناملایم نسبت دھرو کے کہنے شروع کئے - نیز یہ کہا کہ حقدار
تخت نہین - یہ الفاظ دھرو کے سینہ مین مثل تیر کے چبھے - اور روتا پیٹتا اُلٹے پاؤن اپنی
والدہ کے پاس گیا - رانی سُنیتی نے کل حال سُنکر نہایت تاسف اور افسوس سے کہا کہ جو
سب سے برتر اور اعلی ہو اُسکی اطاعت کرنے سے راحت ملتی ہے - اے دھرو الشر کی اطاعت
کرو - اور نہایت غم الم سے دھرو کو سینہ سے لگایا - بجواب دھرو نے کہا اے والدہ افسوس
مت کرو - یعنی وہ بیدوی یعنے درجہ حاصل کرونگا - جو آجتک کسی نے حاصل نہ کیا ہوگا یہہ کہا -
اور راست جنگل کا لیا وشنو جی کی سخت ریاضت کرکے وشنو جی کو خوشنود کیا - اور

حسب مراد عبادت کے مکمل ہونے پر اپنے گھر واپس آیا - راجہ اوتان پاد اور رانی اُسکی والدہ بہت خوش ہوئے - راجہ نے دھرو کو راج تلک دیا - اور برائے عبادت گوشہ گزین جنگل ہوا - کئی برس دھرو نے حکم رانی کی - بعد ازاں وارث کو تاج و تخت سپرد کر کے آپ دھرو لوک مین چلا گیا +

دُھرو سندھی ध्रुवसन्धि یہ راجہ ولد راجہ پشت والئی اجودھیا - از سلسلہ سوریہ بنسی تھا - رعایا پرور اور فیاض تھا - چور اور چغل خور اس کے ملک مین نام کو نہ تھے - اس کی دو رانیان تھین - ایک منورما راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس کی لڑکی - اور دوسری لیلاوتی - راجہ یُدھاجت والئی اوجین پوری کی لڑکی تھی - کچھ عرصہ کے بعد رانی منورما کے بطن سے نہایت حسین مگر گم گو لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام شتروجت رکھا - اور اُسی مہینہ رانی لیلاوتی کے بطن سے فصیح گو لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام شترو رکھا - جب دونون لڑکے جوان ہوئے - تو شتروجت بباعث فصیح گوئی کے ملازم اور رعایا دونون کو عزیز ہوا - اور شتورشن بدقسمتی سے کسی کو عزیز نہ ہوا - راجہ دھرو سندھی - شکار دوست تھا - ایک روز اتفاقاً شکار خیر کے پنجے سے ہلاک ہُوا - شتورشن چونکہ فرزند کلان تھا - اُسکے لئے گدی نشینی کی تجویز ہوئی - لیکن شتروجت کے نانا راجہ یدھاجت نے شتروجت کو تخت ملنے کے لئے کوشش کی - اُدھر شتورشن کا نانا راجہ ویرسین اپنی نواسہ کا مددگار اور معاون ہوا - راجہ ویرسین اور یدھاجت مین جنگ عظیم ہوا - آخر کار راجہ یدھاجت نے راجہ ویرسین کو قتل کر کے اپنے نواسہ مسمی شتروجت کو تخت پر بٹھلایا - +

دُرمُکھاسن दुर्मुखासन دھرتراشٹر کا بیٹا - منجملہ یکصد بیٹون کے جو وقت پانڈؤن نے قمار بازی مین - دریودھن کے پاس دروپدی اپنی رانی کو ہار دیا - تب دُرمکھاسن از راہ عداوت دروپدی کو سر کے بالون سے گھسیٹتا ہوا - سر دربار لایا - علاوہ ازین اور بہت سی ناشائستہ حرکات کین - اس سے بھیم کا غصہ چمکا - اور اُسنے قسم کھائی کہ مین دُرمکھاسن کا خون نوش کرونگا - چنانچہ جنگ مہابھارت کے سولھوین روز بھیم نے اُسکو قتل کر کے خون پیا اور قسم پوری کی +

دُرمُکھلا दुर्मुखला دھرتراشٹر کی لڑکی راجہ جیدرتھ کی رانی +

دھن پتی धनपति کوبیر کا نام جسے خزانون کا مالک +

دھنند धनद کوبیر کا نام - خزانون کا دیوتا - یعنے دولت دینیوالا

دھن دھو धुन्धु اس اسُر نے اتنگ رشی کی عبادت مین خرابی ڈالی اور آپ ریگستان کے نیچے چھپ گیا - راجہ کوَل یا کُوَلشو نے اس کو ریگستان سے باہر نکالا - اور قتل کر ڈالا - نیز اسکے ۲۱۰۰۰ لڑکے قتل کئے - مگر ان مین سے تین بچ رہے - اس اسُر کو قتل کرنیکے باعث راجہ کا نام دھن دھو مار پڑ گیا +

دھن دھو مار धुन्धुमार راجہ کوَل یا شو کا نام +

دھنج धनञ्च دسوین صدی سنہ عیسوی کا یہ عالم تھا کہ وِشنو روپ گرنتھ اسکی تصنیف ہے - اس گرنتھ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے - کہ ڈھنڈی کے زمانہ تک لکھنے کے دو طریق ظاہر تھے - ایک گوڈیتی دوسرا ویدبھہ ریتی - اُس زمانہ کے بعد اور چار ریتین - یعنے طریق بڑھ گئے - (۱) پنچالی (۲) لاٹی (۳) مَاگدھی (۴) آونتکا - مسی یان شاعر نے اپنی تصنیفات مین پنچالی طریق کو اختیار کیا تھا - اور دِنّاگ نے ویدبھہ طریق کو اپنی تصنیفات مین ستعمل کیا تھا - +

دھنجے धनञ्जय آرجن کا لقب یعنے دولت کا فاتح +

دھنونتری धनवन्तरी (۱) دیوتون کا طبیب سمندر کو متھن کرنے پر - دوسرے رتنون کے ساتھہ یہ بھی سمندر سے نکلا - اس نے علم طب سب کو سکھلایا - اور آیور وید کا مصنف بھی تھا - دوسرے جنم مین وہ گندھ تمس کا راجہ تھا - اور تمام علوم سے ماہر تھا - سمندر سے سوجہ امرت باہر ہاتھہ مین لیکر نکلا - اس واسطے اسکا نام سُدھا پانی پڑا - +

(۲) دھنونتری بھید راجہ دیرگھا توپھہ ہوا - اور راجہ مذکور کے ۹ رتنون مین شمار کیا گیا +

دھنیشور धनेश्वर (۱) کوبیر کا نام یعنے دولت کا دیوتا +

(۲) یہ شخص سب سے عمدہ فصہ نویس تھا - راجہ شلادیت کے عہد اور چھٹوین صدی سن عیسوی کے آخیر کا تھا - اسکی تصنیف دشکمار چرتھ ہے اُس مین سے سرگ یعنے حصہ مین جیسی کہ عمدہ باتین اسکی تصنیفات مین سے ملتی ہین - ویسی دیگر قصص نویسون کی کتابون مین سے کم ملتی ہین - اسکے گرنتھہ چیدہ اور عمدہ قصون مین سے ہرے پڑے ہین +

دھورت سوامی धूर्तस्वामी آپس تمبھہ شرُوت سوتر کی ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

دُھومرجٹی धूम्रजटि رودر یا شوجی کا نام +

دُھومرکیتو धूमरकेतु گنیش کا نام (دیکھو گنیش) +

دُھومرلوچن धूम्रलोचन بڑا بہادر اور دلیر دیو تھا - اسکے ماتحت کئی دیئت تھے - شمبھ اور نشمبھ دیتیون کی امداد مین دُرگا یعنے دیوی سے لڑا - بعد سخت ہنگامہ کے ہلاک ہوا +

دُھومرورن धूम्रवर्ण ناگون کا راجہ - کتاب ہری ونس مین لکھا ہے - کہ راجہ پدوپانی خاندان یادو کے سیر و تفریح سمندر کے کنارہ پر گیا - راجہ مذکور کو دھومرورن اپنی دار السلطنت مین لے گیا - اور اپنی پانچ لڑکیین راجہ مذکور کو بیاہ دین - اُن سے سات قوم کے آدمی پیدا ہوئے - یعنے اُن کی اولاد سے سات قومین دنیا پر پھیلین +

دُھومرمیہ धौम्य (۱) دیول کا برادر خورد اور خاندان پانڈوان کا پنڈت +

(۲) ایک سمرتی دھرم شاستر کا مصنف +

دھمی نک धेनुक اس راکشس کی صورت گدہی کی تھی - اور اسکی ماتحت راکشس بھی اسی شکل کے تھے - برندابن کے کسی حصہ مین رہتا تھا - اسکی جاگیر ہائیش کے متصل ایک تالاب پر فضا واقع تھا - اُسکے گرد درخت میوہ دار بکثرت تھے - لیکن راکشس مذکور کے خوف سے کوئی وہان جا نہین سکتا تھا - ایک روز سری کرشن جی - اور بلرام جی معہ گوالون کے کھیلتے ہوئے تالاب مذکور پر پہونچے - یہ راکشس بلرام جی کو مارنے کے لئے آگے بڑھا - اور اپنے دونون سم بلرام جی کی چھاتی پر مارے - بلرام جی نے غصہ سے گدہے کو اُٹھا لیا - اور سر کے اُوپر سے گھما کر ایک درخت کی چوٹی پر دے مارا - اسی طرح اور دوسرے راکشسون کو بھی جو کہ اس کے مددگار تھے - ایسی ہی حالت کو پہونچائے کوئی زندہ نہ بچا +

وِیرکیہ تمس धीरकेतमस اسکی ولدیت کی بابت اختلاف ہے - مہابھارت کے مطابق راجہ والئی کاشی کا بیٹا تھا - رگ وید کے مطابق اُچاتیہ کا بیٹا - اور پورانون کے مطابق اُت تھیہ کا بیٹا ممتا کے بطن سے تھا - چنانچہ اسکے نام آوچ تنیہ - اور مام تیہ بھی تھے - یہ مادر زاد اندھا تھا - لیکن اگنی کی عبادت کرنے سے بعد ازان بینائی حاصل کی - گگشنیت اور

دھنونتری اسکی بیٹی تھی +

وشنو پوران مین لکھا ہے - کہ اسکے اور پانچ لڑکے بلی کی زوجہ مسماۃ سودیشنا کے بطن سے پیدا ہوئے - (۱) انگ (۲) بنگ (۳) کلنگ (۴) پندر (۵) سوہم +

دیرگھہ شروس दीर्घश्रवस دیرگھہ تس کا لڑکا ہونے کے باعث یہ رشی تھا - لیکن رگ وید مین اسکو تاجر اسواسطے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اس نے بایام قحط گذارہ کرنے کے لئے - بیوپار کیا تھا +

دیوورات देवरात (۱) سورج بنسی خاندان کا شاہی رشی ورد دیہہ کا باشندہ تھا - راجہ جنک کا ملازم تھا - اسکے پیروشوجی کی کمان تھی - جسکو راجہ جنک نے شوجی سے حاصل کیا تھا - دوسری رام چندر جی کے ہاتھ سے توڑی گئی تھی +

(۲) سنہ شیف کا یہ نام رکھا گیا تھا +

دیوراج یجوا देवराजयज्वा سنہ ۱۶۱۰ء کے درسیان کا مصنف اس نے وید کے نگھنٹون پر ٹیکا لینے شرح تصنیف کی +

دیوک देवक والد دیوکی اور برادر اکبر سین +

دیوکی देवकी دیوک کی دختر اور راجہ کنس کی چچیری بہشیرہ - وسدیو کی زوجہ - اس کے بطن سے سری کرشن جی کا جنم ہوا - دیوکی کو اونی کا اوتار بھی لکھا ہے - اور ایسا بھی کہتے ہین - کہ دوبارہ پیدا ہوکر راجہ دروپد کی رانی بنام کرشنی مشہور ہوئی +

دیول देवल دیودن کا رشی - بعض رچین اس سے علاقہ رکھتے ہین - اس نام کے اور بہت آدمی ہوئے +

دیومانتری देवमान्त्रि آدتی کا لقب - دیوتون کی والدہ +

دیوی देवी دیوی یا مہادیوی - شوجی کی زوجہ - ہیمونت کی لڑکی - مہابھارت مین دیوی جی کے کئے ایک مختلف وصف لکھتے ہین - پورانون مین زیادہ صراحت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے +

شوجی کی مادہ طاقت ظاہر کرنیکے لئے بصورت شکتی ظاہر ہوتی ہے - پس ایسی صورت مین اسکی حالتین یا خاصتین دو قسم کی ہوتی ہین - ایک نرم دل اور دوسری خونخوار یا غضبناک اور خاصکر دوسری حالت مین پرستش کی جاتی ہے - دیوی کے لحاظ اسکے اوصاف افعال اور

شکل کے بہت نام ہین - لیکن صحت اور شہرت سے اُن سب نامونکا استعمال نہین ہے +

بحالت نرم دل ہونے دیوی کے یہ نام ہین - اُما - روپن اور خوبصورت - گوری - زرد اور چمکیلی - پاروتی کوہستانی پیدائش "ہیما وتی" والد کے نام سے یہ نام پڑا - "جگن ماتا" دنیا کی والدہ "بھوانی" اور دوسری حالت یعنے غضبناک صورت مین دیوی کے یہ نام ہین -

"درگا" غیر وصل پذیر "کالی" "شیاما" - سیاہ رنگ "چنڈی" "چنڈکا" غضبناک اور خونخوار "بھیروی" - خوفناک - ایسی حالت اور شکل مین دیوی کے نام یگیہ - ہون - قربانی کی جاتی ہین درگا کی پرستش کی جاتی ہے - اور دیوی کی حصول مہربانی کی تمنا پر تنتر شاستر کی مطابق اس کی پرستش کی جاتی ہے +

دیوی کے دس بازو دینے بجہ - اور ہر ایک ہاتھ مین ہتیار پکڑے ہوئے ہین - درگا کی یہ صورت ہوتی ہے - خوبصورت زرد رنگ کی عورت - سواری چیتا - خونخوار اور غضبناک حالت مین - کالی اور کالکا کی صورت یہ ہوتی ہے - رنگ سیاہ مہیب اور خوفناک شبیہہ - خون سے آلودہ - سانپون کے حلقہ زیب تن - انسان کے سرون اور کھوپریون کی مالا گل مین ڈالی ہوئی - مطلب کہ نہایت ہی دہشت انگیز اور ڈراونی مشکل ہوتی ہے +

وندیا واسنی یعنے کوہ وندیا کی دیہی - (باشندہ) مرزاپور کے قریب اُس جگہ اس کی عبادت اور پرستش کی جاتی ہے - یہان پر کہ کوہ وندیا - دریا گنگا سے ملتا ہے - اور ایسا بھی کہا جاتا ہے - کہ اس کی مورتی کے سامنے خون خشک ہونیکی اجازت ہرگز نہین ہے +

چنڈی مہاتم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ کسقدر اسُرون اور دیتون کو دیوی نے قتل کیا - جس جس نام سے جس جس اسُر یا دیت کو قتل کیا - ذیل مین لکھا جاتا ہے - اوّل "درگا" کے پاس اسُرون کا پیغام - یا وکیل پہونچا - اُن کو قتل کیا - نیز دُرگ دیت کو قتل کیا +

دویم - دش بھجا سوکر بہت اسُرون کو معہ افواج دیتان ہلاک کیا +

سویم - "دھومرلوچن" شیر پر سوار ہوکر اسُرون کے جرنیل رکت بیج کو جنگ عظیم کے بعد راستہ فنا کا دکھلایا +

چہارم - "نشمبھ" مہکسا سُر کو مارا - یہ اپسر بصورت بہنسا تھا +

پنجم - "مکھدھاتری" - دوبارہ اسُرون کی فوج کو ترمیت دی - اور بہتون کو جان سے مار ڈالا +

ششم - "کالی" - اس صورت مین رکت بیج اسُر کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا +

ہفتم - "مُمتِ کیتی" - اس شکل مین بھی دیتون کے گروہ اور انبوہ قتل کئے +

ششم - "تارا" اس نام سے شمبہ اسُر کو ہلاک کیا +

نہم - "چھن ستا" - بے سر جسم مین شمبہ اسُر کو قتل کیا +

دہم - "مگدگوڑی" - یہ نام اُس وقت کا ہے - جبکہ بعد فتح یابی کل دیوتون نے دیوی جی کی توصیف اور اوصاف بیان کی +

شوجی کے دیئے ہوئے نام - اسقدر دیوی کے ہین - "بھیروی" - "بھگولی" - "ایشیانی" - "اُتپتری" - "کانُنجری" - "کپالی" - "گوتمی" - "رُدرانی" - "مہیشوری" - "مُرڈانی" - "مریڈانی" - "رودرانی" - "شروانی" - "شوا" - "تیرمبکی" - وغیرہ +

نسل کے لحاظ دیوی جی کے یہ نام ہین - "اورجا" - "گرجا" - کوہ سے پیدا شدہ - "کوجا" - زمین سے تولد شدہ - "دکش جا" - دختر دکش - وغیرہ +

علاوہ ازین اور بہت نام ہین - "کنیا" - یعنے کنواری - "کنیا کماری" - یعنے جوان کنواری - "اُمبکا" - یعنے والدہ - "اُورا" - یعنے سب سے جوان - "انتتا" - "نتیا" - یعنے دائم قائم - "آریا" - یعنے عمدہ - "رُجیا" - یعنے فاتح - "رُدھی" - یعنے دولت - "سُمتی" - یعنے نیک - "دکشنا" - یعنے راست ہاتھ والی - "پنگا" یعنے سیاہ - "کہروپی" - یعنے داغ - یا نشاندار - "بھرمری" - یعنے مگس - "کوٹوی" - یعنے برہنہ - پدم لوچنا" - یعنے کنول پھول سے تیز کی جانیوالی - "سروسنگلا" - ہر وقت خوشی دینے والی - "شاکمبری" - ساگ پات سے پرورش کرنیوالی - "شودودی" - یعنے شو کی قاصد - "شنکھ بھی" یعنے تیر سوار - +

ریاضت کے لحاظ سے دیوی جی کے یہ نام ہین - "اپرنا" - "کاتیانی" - "بھوت نائیکی" - یعنے بھوتون کی سردار - "گن نائکی" - یعنے گنون کی رہنما - اور نام بھی ہین - "کام آکشی" - "کام آکشیا" - یعنے ست آنکھ - والی یہ نام رحم دل حالت کے ہین - غضبناک اور دستی حالت مین اُسکے یہ نام ہین - "بھدر کالی" - "بھیم دیوی" - "چامنڈا" - "مہا کالی" - "مہا ماری" - "مہا سُری" - "ناگلی" - "رجنی" - "رکت دنتی" - یعنے سرخ یا خون کے دانتون والی +

دیوُیانی - देवयानी شکر کی دختر نیک اختر - اور شکر دیتیون کا پروہت تھا - مسمی کچ فرزند برہسپتی - اسکے والد کا شاگرد رشید تھا - دیویانی مذکورہ کے دا محبت مین گرفتار ہوئی - لیکن کچ نے اس کی خواہشون کو رد کیا - اپنے حصول مطلب سے ناامید

ہوکر دیویانی نے بچ کو بددعا دی - اور اُدھر بعوض اُن بچ نے اُسکو یہ بددعا دی - کہ تو برہمن کی دختر ہے - لیکن بیاہ تیرا کشتری سے ہوگا - سماہ شرمشٹا دختر راجہ وشپان کی - دیویانی کی سہیلی تھی - ایک روز یہ ہر دو سہیلیاں غسل کرنے لگیں - جبکہ اِنہوں نے اپنے کپڑے اوتارے اور نہانے مین مصروف ہوئین - تو دیو دیوتا نے اُن کے لباس باہم تبدیل کر دیئے بعد از غسل اِنہون نے کپڑے پہنے اور کپڑے تبدیل شدہ دیکھکر جھگڑنا شروع کیا - دیویانی نے ترش روئی سے سخت الفاظ نسبت شرمشٹا کے کہے - اُن ناملایم الفاظون سے تنگ ہوکر شرمشٹا نے ایک طمانچہ اُسکے منہ پر مارا - اور اس کو چاہ خشک مین گرا دیا - اُس وقت اتفاق حسنہ سے راجہ یاتی وہان پہونچگیا - اور اُسکو چاہ مذکور سے نکالکر دیویانی کو اُسکے والد کے گھر پہونچا دیا - شکر اس کا والد دیویانی کے ساتھہ اسقدر بدسلوکی اور سخت گیری کے ہونے سے خفہ ہوکر - شرمشٹا کے باپ راجہ وشپون کے پاس بلتجی انصاف کا ہوا - شرمشٹا کے والد نے مطابق خواہش دیویانی یہ کہا کہ جب دیویانی کا بیاہ ہوگا - شرمشٹا بطور لونڈی کے اُس کے ہمراہ دی جائیگی - دیویانی کشتری راجہ یاتی کو بیاہی گئی - اور بموجب اقرار شرمشٹا اس کی لونڈی بنائی گئی - لیکن راجہ یاتی خفیہ شرمشٹا پر فریفتہ ہوگیا - اور اُسکے شکم سے ایک لڑکا تولد ہوا - اس حال کے انکشاف ہونے پر دیویانی خفہ ہوئی - اور اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرکے آپ کے گھر چلی گئی - مگر خاوند کے گھر در لڑکے مسمی یدو اور سو چھوڑ گئی - شرمشٹا اس حرکت سے ناراض ہوا - اور راجہ یاتی کو بددعا دی - اس بددعا کی تاثیر سے یاتی بوڑھا ہوگیا - لیکن بعد ازان راجہ یاتی کی عرض معروض کرنے پر اسقدر ترمیم کیا کہ تو اپنے لڑکون مین سے کسی ایک کی جوان عمر کے ساتھہ اپنا بڑھاپا تبدیل کرلے - بشرطیکہ تیرے لڑکون مین سے کوئی ایک بخوشی اِس بات کو قبول کرے - یدو نے چونکہ سب سے بڑا اور یادو کل کا بانی تھا - اس بات سے انکار کیا اسطرح دوسرون نے بھی اِس بات کو نفی پر ہی ترجیح دی +

باستثنا دان سب کے شرمشٹا کے فرزند خورد مسمی پرو نے تبادلہ عمر منظور کیا - پس جنہون نے انکار کیا تھا - اُن کو راجہ یاتی نے یہ بددعا دی کہ تمہاری اولاد کے قبضہ مین سلطنت نہ رہیگی - بقبضہ پرو اپنے والد کے بعد راجہ ہوا - کیونکہ مذکورہ اپنے باپ کی بددعا کا ایک ہزار سال تک متحمل ہوا تھا - پانڈون اور کورو بھی اِسی جد تھا +

ڈ

ڈاکنی डाकिनी کالی کی مددگار اور حاضر باش - آدمیون کا گوشت اس کی خوراک ہے +

ر

راج شیکھر राजशेखर ناٹکون کا مصنف - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) وودھ شال بھنجکا - (۲) پراچنڈ پانڈو (۳) کرپورمنجری - یہ ناٹک خالص پراکرت بھاشا مین تصنیف کیا - (۴) بال رامائن + بعض راجون کا یہ وزیر تھا - اور بارھوین - صدی سنہ ع کا آغاز اس کا زمانہ قیاس کیا گیا ہے +

رادھا राधा (۱) سری کرشن جی کی نہایت پیاری اور خوبصورت رانی - وارہ کلپ مین ورکھبھان کی لڑکی - غنی - ورندابن اسکے رہنے کے لئے جگہ مقرر کیگئی تب سری کرشن جی کا نام گوپال تھا - اور اسے لکشمی کا اوتار کہتے تھے +

(۲) اوپرہتہ کی رانی - اورکرن کی سوتیلی والدہ +

رادھکا राधिका زیادہ عزیز نام رادھا کا +

رادھیہ राधेय کرن کا نام والدہ کے نام سے +

راکا राका یہ راکشسی دشورد کی عورت تھی - اسکی اولاد کھر اور شورپ نکھا تھی +

راگھو राघव راجہ رگھو کی اولاد - سری رام چندر جی کا نام +

رام राम سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتھ کے سب سے بڑے بیٹے - سورج بنسی خاندان کے راجہ والمیکی اجودھیا تھے - یہی رام وشنو جی کا ساتوان اوتار تھے - اور ترتیا یگ مین بھادو چیت سوکل پکش نومی کو اس دنیا پر آتار مقدس کا ظہور ہوا +

رامائن مین مفصل قصہ اسطرح پر مندرج ہے - کہ راجہ دشرتھ لاولد تھا - برا وحصول اولاد نہایت احتیاط سے اشومیدھ یگیہ کیا - اُس کی عبادت سے تین رانیون نے قبول کی اور چار فرزند تولد ہونے کا اقرار دیا +

اُدھر اُسی زمانہ مین راکشس راجہ راون والمیکی لنکا جس نے برہما جی کی ریاضت اور

عبادت کرنیکے بعد بڑی طاقت اور ثروت حاصل کی ہوئی تھی - اپنے افعال بد اور دھمکاؤنے سے دیوتوں کو خوف مین ڈالا ہوا تہا - پس تمام دیوتا مخوف اور پریشان حال واسطے امان کے وشنوجی کے حضور گئے - اور وشنوجی نے سب سے یہ وعدہ کیا - کہ بصورت انسان راجہ دشرتہہ کے گہر ظاہر ہوکر تمہاری حاجت برآری کرونگا - جسوقت راجہ دشرتہہ یگیہ کر رہے تہا - اُسوقت ہون کی آگ سے وشنوجی ظاہر ہوئے - اور ایک سونچہ پراز دودہ راجہ کو دیا - تاکہ وہ اپنی رانیون کو پلا دیوے - دشرتہہ نے نصف اُسکا کاشیا کو دیا - جسکے بطن سے سری رام چندجی نصف حصہ وشنو کا انس یا حصہ پیدا ہوئے - پہر بقیہ نصف کا نصف کیکئی کو پلایا - اُسکے بطن سے بہرت جی چہارم انس یا حصہ وشنوجی کا تولد ہوئے - اور بقیہ چہارم سمتر اکو دیا - اُسکی بطن سے لکشمن جی - اور شترو گہن جی دو لڑکے آٹہوان آٹہوان انس یا حصہ - وشنوجی کا پیدا ہوئے +

ہر چہار رہائیون کی باہم بڑی محبت تہی - الا سری رام جی اور لکشمن جی کی محبت باہمی بدرجہ کمال تہی - ایسی ہی محبت درمیان بہرت جی اور شترو گہن جی کے تہی - اور دہیا مین اکٹہے ہی پرورش پاکر جوان ہوئے +

رشی وشوامتر نے راکشسون سے پناہ لینے کے لئے راجہ دشرتہہ کے پاس آکر سری رام جی کی امداد کا خواستگار ہوا - اگرچہ راجہ دشرتہہ کو یہ استدعا رشی مذکور کی دل سے منظور نہ تھی - لیکن رشی کے زبان سے انکار کرنا مناسب تصور نہ کرکے - اُسکی خواہش کو پورا کیا - سری رام جی اور لکشمن جی دونون وشوامتر کے ہمراہ اُس کی کٹیا مین گئے - وہان پر تاڑکا راکشسی کو تیرون سے ہلاک کیا - ہرچند اُنہون نے عورت کی قتل سے پرہیز کیا - الا وشوامتر کی ترغیب نے اُسکو جہنم واصل کروایا - سوبا ہو دیو کو نیز قتل کیا - اور مارچ راکشس کو سمندر کی اُسطرف پہینکدیا - وشوامتر نے سری رام جی اور لکشمن جی کو آسمانی ہتہیار دیئے - اور فن سپہ گری بڑی عمدگی سے ہر دو کو سکہلایا +

بعد ازان وشوامتر ان کو بمقام متلا رویہہ کے راجہ جنک کے دربار مین لے گیا - راجہ جنک کی ایک خوبصورت لڑکی سیتا نام تہی - اور راجہ مذکور نے عہد کیا ہوا تہا کہ جو شخص اُس عجیب کمان کو جسکو اُسنے شوجی سے حاصل کیا ہوا تہا - خم دیگا وہ سیتا کے ساتہہ شادی کرنیکا مستحق ہوگا - سری رام چندجی نے عین سویمبر کے اجلاس مین کمان مذکور کو خم دیکر اسقدر

زور کیا۔ کہ وہ کمان ٹوٹ ہی گیا۔ عہد کو پورا کرنیکے بعد سیتا کو بیاہ لیا۔ یہی سیتا سری رآم چی کی محبوبہ اور نیک مزاج رانی تھی۔ سری رام چی کے تینون بھائیون کے بیاہ سیتا کی ایک ہمشیرہ۔ اور دو بھتیجیون کے ساتھ ہوئے۔ جسوقت شوجی کا کمان سری رآم چندر جی نے توڑا۔ اُسوقت پرشرام دشنوجی کا چھٹوان اوتار اور کشتریون کے خاتمہ کرنیوالا برہمن زندہ تھا۔ پرشرام جی شوجی کا پرم بھگت تھا۔ اسواسطے شوجی کی کمان ٹوٹنے سے نہایت غضب ناک ہوا۔ اور راجہ جنک کے دربار مین آیا۔ باوجودیکہ سری رآم چی اور پرشرام جی دونون دشنوجی کا ہی اوتار تھے۔ تاہم سری رام جی کی طاقت کا امتحان کرنیکے لئے۔ مقابلہ کیا۔ سری رآم جی نے اُسی وقت پرشرام جی کی تسلی کردی۔ اگرچہ بہت گوشمالی کی مگر جان سے نہارا۔ کیونکہ پرشرام جی برہمن تھا۔ اسکے بعد سری رآم چندر جی ایودیا مین واپس آئے۔ راجہ دشرتھ نے سری رآم چندر جی کو تخت پر بٹھلانے کے لئے بڑی تیاری کی۔ رانی کیکئی والدہ بھرت جی پر راجہ کی نظر عنایت زیادہ تر تھی۔ رانی کیکئی کی ابتدا سے سری رآم جی کے ساتھ محبت کمال تھی الا رانی مذکورہ کی ایک لونڈی کو بدبخت عورت سماۃ منتھرا تھی۔ لونڈی مذکورہ نے رانی کیکئی کو سری رآم چی کے برخلاف حاسد بناکر نگدل کردیا ہوا تھا۔ رانی کیکئی نے راجہ دشرتھ کے ساتھ بڑا طول مباحثہ اور جھگڑا کرنیکے بعد یہ بات اپنے خاوند سے منظور اور قبول کرالی کہ بھرت جی کو تخت پر بٹھلایا جاوے۔ اور سری رآم چندر جی کو چودہ برس کا جلاوطن دیا جاوے باپ کے قول کو پورا کرنے اور والدہ کے حکم کی تعمیل کیلئے۔ سری رآم چندر جی نے راج چھوڑ کر چودہ برس کا جلاوطن اختیار کیا۔ سری رآم چندر جی بعد لکشمن جی اور سیتا جی کے جنگل کو سدھارے۔ ہرچند سب نے سمجھایا مگر نہ مانا۔ اور ارادہ مصمم رکھا۔ سفر کرتے ہوئے دنڈک جنگل مین بمقام چترکوٹ جو کہ دریائے جمنا اور گوداوری کے مابین واقع ہے پہونچے +

سری رآم چی کے ایودیا چھوڑنیکے بعد جلدہی راجہ دشرتھ مرگیا + بھرت جی کو تمام نے تخت سلطنت پر بیٹھنے کو کہا۔ انہون نے ہرگز قبول نکیا۔ اور سری رام چی کو واپس لانیکی آرزو پر بمعہ لشکر اور ہمراہان جنگل کی طرف روانہ ہوا۔ چترکوٹ مین سری رآم چی سے ملاقات کی۔ عرصہ تک طول بحث ہوتی رہی۔ سری رآم چی واپسی سے انکار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ جب تک والد کا قول پورا نہ ہولیوے تب تک مین مراجعت نکرونگا۔ اُدھر بھرت جی تخت پر بیٹھنے سے محض انکاری تھے کہ مین آپکی موجودگی مین حقدار تاج و تخت کا نہین ہون۔ آخر یہ بات

قرار پائی کہ بھرت واپس جاوے - اور بطور نائب یا قائم مقام سری رام جی کے کام کرے - اور سری رام جی کی سرداری اور برتری کے لئے ایک جوڑا کھڑاؤں ہمراہ لے جاوے - اُن کو تخت پر رکھے - پس بھرت جی واپس ہوئے کاروبار سلطنت بطور قائم مقام کرنے لگے - اور ہر ایک کاروبار کے وقت جوڑا کھڑاؤں کو سامنے رکھ لیتے تھے -

سری رام جی نے دس برس جنگلات میں ادھر اُدھر آوارہ پھرنے میں کاٹے - بعد ازاں اگستی منی کے مقام پر پہونچے - اور یہ مقام قریب کوہ وندیاچل کے تھا - اس رشی نے سری رام جی کو صلاح دی کہ پنچ وٹی پر اپنی رہائش قائم کریں - چنانچہ سری رام جی معہ سیتا جی اور لکشمن جی کے وہاں پر چلے گئے - مقام پنچ وٹی - ندی گوداوری کے کنارہ تھا - اور یہ ضلع تمام کا تمام راکشسوں سے تاراج کیا گیا ہوا تھا - اُن میں سے ایک راکشسی مسمات شورپ نکھا راجہ راوَن والئی لنکا کی ہمشیرہ سری رام جی کو دیکھکر اُنپر فریفتہ ہوئی - سری رام جی نے اُس کی خواہش کو رد کا - جب اُسکی کچھ پیش نہ گئی - تو حسد سے سیتا جی پر حملہ کیا - اس حرکت دنیانہ سے لکشمن جی کو بڑا غصہ چڑھا - اور چہرہ کا رنگ سرخ ہو گیا - شورپ نکھا کی ناک اور کان کاٹ ڈالے شورپ نکھا روتی پیٹتی چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد کھر اور دوشن برادران شورپ نکھا سمیت افواج راکشسان بدلہ لینے کو آئے لیکن سری رام چندر نے جلد ہی اُنکا خاتمہ کیا - یعنے ہلاک کیئے - پھر شورپ نکھا اپنے بھائی راوَن کے پاس لنکا میں گئی - اور بدلا لینے کے لئے - اس بہانہ سے راوَن کو مستعد کیا - یعنے سیتا جی کے حسن کی تعریف کرکے راوَن کی محبت اور خواہش کو دوبالا کر دیا - راوَن معہ ماریچ راکشس کے فوراً سری رام جی کی جاء رہائش یعنے پنچ وٹی پر پہونچا - ماریچ نہایت خوبصورت ہرن بنا سری رام جی اور لکشمن جی اس ہرن کو مارنے کے لئے دوڑے - اپنی جگہہ سے بہت دور نکل گئے - پیچھے راوَن بصورت برہمن یا جوگی بہانہ مانگنے - خیرات کے موقع پاکر سیتا جی کو چرا کر زور سے لنکا میں لیگیا - جب سری رام جی اور لکشمن جی واپس آئے - سیتا جی کے گم ہونیسے نہایت اندوہناک ہوئے - فکر اور تردد میں واسطے تلاش سیتا جی کے روانہ ہوئے - راستہ میں کبندر راکشس کو ہلاک کیا - اور یہ دیو بلا سرتھا - مرتے وقت اس نے سری رام جی کو صلاح دی کہ اپنے کام میں بندروں کے راجہ سگریو کی امداد حاصل کریں - پھر جٹایو گرس زخمی شدہ راستہ میں پڑا دیکھا - یہ پرندسری رام جی کا بہگت تھا - سیتا جی کی آواز سنکر راوَن کا سدراہ ہوا تھا - خوب لڑا - آخر گھایل ہوا - سری رام چندر جی کے آگے کل حال سیتا جی کا

کہا۔ اور مرگیا۔ دونوں بھائیوں نے اُسکو جلایا۔ پھر آگے روانہ ہوئے۔ کچھ آگے گئے تھے کہ راستہ میں ہنومان اور سگریو ملے۔ سگریو کے بھائی بالی کو مار کر کشکندہ اور کیسکیا پور کی حکومت سگریو کو دلوا کر اُسکو اپنا حامی اور مددگار بنایا۔ بالی کا بیٹا انگد اُسکا ماتحت یا نائب مقرر کیا۔ اس کارروائی سے۔ سری رام جی کے تمام کپی پر بہوا اثر کپی رتھ پڑی +

ہنومان سگریو کا وزیر اور جرنیل افواج تھا۔ اسنے ہی سری رام جی کو بڑی مدد دی اول ہنومان نے سمندر کو پھاند سیتا کا پتہ لگایا۔ اور لنکا جلا کر سری رام جی کو اطلاع دی۔

سری رام جی نے بمعہ افواج بندران دخرسان سمندر پر پل باندھا۔ اور پل کے اوپر سے عبور کر کے لنکا میں پہونچے۔ جنگ عظیم کیا۔ کمبھ کرن برادر راون اور راون کے کل بیٹے۔ معہ میگ ناد کے مار ڈالے۔ آخر کار راون کو قتل کر کے لنکا پر قبضہ کیا۔ اور سیتا جی کو قید سے رہائی دلوائی +

سری رام جی کو سیتا جی کے ملنے سے بڑی خوشی ہوئی۔ مگر خوشی کو ظاہر نہ کر سکے۔ اور سیتا جی کو واپس لینے سے بدین خیال انکار کیا۔ کہ تو اکیلی غیر کے گھر رہی۔ شاید ہے کہ عفت میں فرق آگیا ہو۔ سیتا جی نے نہایت مودبانہ اور تعظیمانہ الفاظوں میں اپنی پاکیزگی کا یقین دلایا + اور کہا کہ میری بے گناہی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے۔ اسپر سیتا جی نے دیوتوں اور آدمیوں کے روبرو اپنے آپ کو آگ میں ڈالدیا۔ آگ دیوتا نے سیتا جی کو بغیر کسی قسم کے ایذا پہونچائے بحفاظت تمام آگ سے نکالکر سری رام جی کے بازوؤں میں ڈالدیا۔ سری رام چندر جی معہ سیتا جی۔ لکشمن۔ اور تمام مددگاران کے ایودیا میں واپس آئے۔ آئی دفعہ پل سیت بندر رامیشور کو توڑ آئے۔ تینوں بھائیوں کے ہم صلاح ہو کر سری رام چندر جی تخت سلطنت پر بیٹھے۔

اگرچہ بحالت بندی راکشسوں کے ہاتھ سے سیتا جی کی کئی قسم کی حقارت نہیں ہوئی تھی۔ اور سیتا جی نے بھی اپنی پاکیزگی بذریعہ آگ کے ظاہر کر دی۔ تھی۔ اور سری رام جی کو بھی پورا اعتبار آگیا تھا۔ تاہم عام رعایا نے سیتا جی کو گھر میں واپس رکھنے سے طعنہ دیا۔ اسواسطے سری رام جی نے سیتا جی کو اجازت دی کہ بقیہ عمر اپنی والمیکی کے آشرم میں جا کر کاٹو۔ اس وقت سیتا جی حاملہ تھی والمیکی کے آشرم پر سیتا جی چلی گئی۔ وہاں پر دو لڑکے تو آم ایک تو اور دوسرا آکش تولد ہوئے والمیکی کے آثار اُن کے چہرہ پر عیاں تھے۔ جبکہ دونوں لڑکے ۶ برس کے ہوئے۔ اتفاقیہ سیر کرتے ہوئے۔ ایودیا میں آگئے۔ سری رام جی نے اُن کو پہچانا۔ اور اپنے بیٹے تسلیم کر کے

سیتا جی کو بلایا۔ تاکہ دوبارہ اپنی پاکیزگی۔ اور صفائی ظاہر کرے۔ سیتا جی واپس آئی۔ عام مجلس کے روبرو اپنی پاکیزگی اور صفائی ثابت کی۔ اور ثبوت مین کہا کہ اے زمین تو میری کلام کی تصدیق کر۔ پس زمین پھٹ گئی۔ اور سیتا جی اُس مین داخل ہوگئی۔ اسطرح رام جی ایک ہی محبوبہ رانی کھوئی گئی ✤

ایسی رانی کے کھوئے جانے پر سری رام جی نے ہی زندہ رہنا نامناسب سمجھا۔ اور دیوتون نے اس ارادہ کو بخوشی قبول کیا۔ کال بصورت زاہد سری رام جی کے پاس آیا۔ اور عین علیحدگی مین کہا کہ یا تم زمین پر ٹھہرو۔ یا اسمان پر دیوتون کے افسر بنو۔ لکشمن جی نے اپنے بھائی کو اس ارادہ سے روکنے کی کوشش کی۔ لکشمن جی کے درمیانی دخل دینے کے باعث سری رام جی نے لکشمن جی کے واسطے موت کا حکم دیا۔ اور لکشمن جی مجسم سرگ مین چلے گئے۔ سری رام جی شاہانہ تجمل اور سومات کے ساتھہ دریا سرجو پر گئے۔ اور وہین وشنو جی مین داخل ہوگئے ✤

جبکہ سیتا جی مہرس والمیکی کے اشرم مین رہے تھے۔ اُسکی بابت ایک اور روایت اس طرح پر ہے۔ کہ سری رام جی نے اشومیدہ یگیہ کیا۔ یگیہ کا گھوڑا چھوڑا گیا۔ شترگھن گھوڑے کی حفاظت مین ساتھہ گیا۔ لوَ اور کُش نے گھوڑے کو پکڑا۔ اور شترگھن کو شکست فاش دی۔ بلکہ زخمی کیا۔ پھر سری رام جی نے لکشمن جی کو معہ افواج روانہ کیا۔ وہ بھی ہزیمت اُٹھا بھاگا۔ اُسکے بعد بھرت معہ ہنومان روانہ ہوا۔ مگر اُسکا بھی ویسا ہی حال ہوا۔ آخر الامر سری رام جی خود سوار ہوئے۔ جبکہ باپ اور بیٹے بمقابل ہوئے۔ قدرتاً خون پدری جوش زن ہوا۔ اور سری رام جی نے اپنے بیٹون کو تسلیم کیا۔ سیتا جی نے بصلاح اور نصیحت والمیکی کے خاوند سے معافی مانگی۔ وے سب ایودھیا مین آئے۔ اشومیدہ یگیہ ختم ہوا۔ بقیہ ایام عیش سے گذرے سری رام جی کی پرستش آج تک دنیا مین ہوتی ہے ✤

رامانج سوامی रामानुजस्वामि سمت ۱۱۷۵ مین مدرس کے شمال و مغرب پیرم پور مین پیدا ہوئے۔ کانچی پور مین پڑھکر شری رنگ مٹھ مین آرہے۔ سوامی رامانج نے یہ بیان کیا کہ ویدانتی شنکر اچاریہ۔ کا مذہب بہت مشکل ہے۔ بہوت ناتھہ مہانیدھی اور کالی کرالی کی پرستش دیوجا کے عوض سیتا رام جی کی پوجا کرو۔ تاکہ سہل نجات ملے۔ یہ مذہب لوگون کو بہت بھایا۔ اور ترپتی کی جگہہ تک لگانا شروع کردیا ✤

رَامَ چَنْدَر रामचन्द्र یہ شخص ساکن نیم کہارنیہ بڑا عالم تہا۔ درمیان ۱۵۰۰ء کے گرہہ سوتروں کی چہوٹی چہوٹی کتابین تصنیف کی۔ سالکہائین۔ گرہہ سوتر کی پنتی تصنیف کی۔ جس ملک کا یہ باشندہ تہا۔ اُسی ملک مین اسکی تصنیفات کا رواج ہے +

رَامَ رَاجَا रामराजा ساکن ملک دکشن تہا۔ عمارتون کے کام مین اول درجہ کا انجینیر تہا۔ عمارتون کے علم مین اس نے ایک گرنتہہ موسوم بہ مان سار گرنتہہ ۵۸ حصون مین تصنیف کیا +

رَامَ کرِشن रामकृष्ण کاتیہ گرہیہ سوتر (تشکل بیجوید) کی ٹیکا کا مصنف نہایت عمدہ اور مفصل ٹیکا ہے۔ اس ٹیکا کی تصنیف کا نام سنسکار گنپتی ہے۔ اس گرہیہ سوتر پر اور جسقدر ٹیکا ئین ہین۔ یہ سب سے اعلی ہے۔ اور اسکی برابری کوئی نہین کر سکتی۔ نیز اس نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ یجروید کی تمام سنہیتاؤن مین سے کنوسنہیتا سب سے اعلی ہے +

رَاوَن रावण راکشسون کا راجہ والئی لنکا۔ وشرَوَ کا بیٹا نکشا کے بطن سے تہا۔ نکشا مسی سومالی راکشس کی دختر تہی۔ راوَن مسی کو ویر کا سوتیلا بہائی اور رشی پلستیہ کا پوتا تہا۔ کوویر یکشو راکا راجہ۔ اور راوَن راکشسون کا راجہ تہا + کل راکشسی اقوام کا جد امجد پلستیہ تہا +

راوَن نے برہماجی کی عبادت سے اسقدر طاقت حاصل کی تہی کہ دیوتون اور راکشسون سے مارا نہین جاتا تہا۔ اسکو کسی قسم کا زخم لگ نہین سکتا تہا۔ برہماجی نے اسقدر طاقت بخشنے پر یہ بہی فرمایا تہا۔ کہ عورت کا ذریعہ باعث تیری موت کا ہوگا +

نیز اسکو ہر ایک قسم کی صورت اور شکل تبدیل کر لینے کی خاصیت اور قابلیت حاصل ہوگئی تہی۔ تمام راکشس اس سے خوف زدہ تہے۔ یہ بڑا سخت اور شریر تہا۔ ملکہ بدی کا پتلا تہا +

رامائین مین لکہا ہے کہ راوَن کے دس سر تہے۔ جن کے باعث اسکا نام دشمکہ پڑ گیا تہا۔ اسکی گریو مشہور ہوا۔ اور بیس بازو آنکہین سرخ شکل ناخنے کی۔ دانت مثل چاند کے روشن تہے۔ اسکی صورت مثل گہرے بادل یا کوہ کے تہی۔ یا یون کہو کہ موت مُنہ کہولے ہوئے تہی۔ اس مین عام علامات شاہانہ نہین۔ اس کے جسم پر دیوتون کے ہتہیارون کے زخمون کے نشانات لگے ہوئے تہے۔ اس مین اسقدر طاقت تہی کہ سمندر کو متحرک کر سکتا۔ اور کوہ کی چوٹی کو پہلا سکتا تہا۔ تمام قوانین کا توڑنا اور آدمیون کی عورات کو جبراً پکڑ لیجانا اسکا کام تہا۔ اسکا خوف اسقدر پہیلا کہ

سورج کی دینے سے ہوا چلنے سے اور سمندر حرکت کرنے سے رُک گئے۔ انسانوں کو بہت تکلیف پہونچانی شروع کی۔ براہمنوں اور رشیوں کو بھی دق کیا۔ اسکی سختیوں اور ظلموں کا نعرہ آسمان تک بلند ہوا۔ ایسا حال گوشگذار کرکے وشنو جی نے فرمایا کہ راون اس قدر غرورت اور تکبر مین بھر گیا ہے۔ کہ اُس نے انسانون اور حیوانون کا خیال ہی چھوڑ دیا ہے۔ اور اُن کو ایذا ئین پہنچاتا ہے۔ پس انسان اور حیوان ہی اُسپر حملہ آور ہونگے +

وشنو جی نے راون کو تباہ کرنیکے خیال سے اپنا ظہور انسانی جسم مین سری رام جی کے نام سے کیا۔ لاتعداد بندر اور ریچھ اسی مطلب کے واسطے ساتھ ہی کو پیدا ہوئے۔ سری رام جی نے راکشسون سے اسقدر جنگ کئے اور اسقدر اُن کو نقصان پہونچائے۔ کہ راون کو بہت ناگوار گذرا۔ اور نہایت پرجوش ہوا +

سیتا جی کے دام حسن مین گرفتار ہوکر فوراً لنکا سے روانہ ہوا۔ اور مقام رہائش سری رام جی مین پہونچا۔ اور ایک سادھو فقیر کا لباس پہنکر سیتا جی کو چرایا اور لنکا مین لیگیا۔ وہان پر سیتا جی کو راون نے بہت دق کیا۔ تاکہ اس کی زوجیت قبول کرے۔ اور بصورت انکار مار ڈالنے اور کہا جانیکی دھمکی دیتا رہا۔ لیکن وفادار اور پاک دامن سیتا جی انکار ہی کرتی رہی جب راون غصہ سے سیتا جی کو تنگ اور لاچار کیا چاہتا۔ تب ایک اس کی عورت درمیان آجاتی۔ اُس کے باعث ایسی حرکت نالایق سے باز رہتا +

سیتا جی کے گم ہو جانے پر سری رام چندر جی نے لکشمن سگریو اور ہنومان کے جنگی زیر کمان لاتعداد افواج بندرون اور ریچھون کی تھی۔ واسطے جنگ کے جانب لنکا کے روانہ ہوئے۔ سمندر پر پل باندھا۔ اُسپر سے عبور کرکے لنکا مین جا داخل ہوئے۔ کئی جنگ کئے۔ کل افسر افواج لکشمن سگریو ناد۔ وغیرہ مارے گئے۔ سارا شہر لنکا کے نیچے پہونچکر۔ راون سے مقابلہ کیا مساوی درجہ کی لڑائی طرفین سے ہوتی رہی۔ کبھی عنوان فتح و فیروزی ایک جانب معلوم پڑتی اور کبھی آثار ظفر دوسری جانب دکھائی دیتی +

سری رام جی نے تیر سے راون کا ایک سر کاٹ ڈالا۔ اُس کٹے ہوئے سر کا زمین پر گرنا بنا کہ فوراً بجائے اُسکے دوسرا سر جسم سے نکل کر قائم ہو گیا۔ اس حال کو مشاہدہ کرکے سری رام چندر جی نے وہ تیر جسکو برہما جی نے تیار کیا ہوا تھا۔ دشمن کی طرف چلایا۔ وہ تیر کمان سے چھوٹتے ہی۔ راون کے سینہ مین داخل ہوکر پیٹھ کی جانب سے نکل گیا اور سمندر مین غوطہ لگاکر صاف ہو گیا

اور بہادراں سری رام جی کے ترکش میں داخل ہوا۔ راون زمین پر گر پڑا۔ اور مر گیا۔ تمام دیوتا آسمان پر جمع ہوئے۔ راگ گایا۔ پھولوں کی بارش کی۔ اور وشنو جی یعنے سری رام جی کی مستت پڑھی ؛

راون اگرچہ تمام رکشسوں کا سردار تھا۔ تاہم یہ باپ کی طرف سے برہمن تھا۔ علم سنسکرت میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ ویدوں کی رعایت کے مطابق چلتا تھا۔ اس لیئے اسکے منہ کا بمطابق دستور برہمنوں کے ہوا۔ اور اس کی لاش جلائی گئی۔ یہ بھی روایت ہے کہ راون کے ہاں تمام دیوتا خاص خاص انجام دیتے تھے۔ چنانچہ اگنی دیوتا باورچی کا کام۔ ورون دیوتا پانی بہم پہنچانے کا کام۔ کوبیر دیوتا دولت مہیا کرنے کا کام۔ اور وایو دیوتا مکانوں کو جھاڑو اور صاف کرنے کا کام کرتے تھے ؛

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ کارت ویریہ نے راون کو قید کیا۔ مثل حیوانوں کے اپنی دار السلطنت کے ایک گوشے میں باندھ رکھا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ راون دوسرے جنم میں ششپال تھا۔ راون کی عورات بہت تھیں۔ لیکن ان میں سرور مندودری تھی۔ تمام عورات راون کی لاش کے ہمراہ ستی ہوگئیں۔ راون کے تراذیل تھے ؛

(۱) میگھناد۔ اس کے نام اندرجت۔ وانش۔ اکش بھی تھے۔ (۲) ترسی شکھ یا جرشر (۳) دیوانتک۔ (۴) نرانتک۔ (۵) رتی کایہ ؛

راہو اور کیتو وہ گرہ ہیں۔ راہو ہی موجب کسوف اور خسوف کا ہوتا ہے۔ راہو اصل میں دیت ہے۔ اس کا باپ رشی کشیپ اور والدہ سنہکا تھی۔ مادری نام سے اس کا نام سنہی ہے کیہ پڑا۔ اس کے چار بازو ہیں۔ نیچے کا جسم مثل دم کے ہے۔ بدی کرنا اس کا کام ہے ؛

دیوتوں اور دیتیوں نے جب سمندر کو متھن کر کے امرت کو مع دیگر رتنوں کے نکالا۔ تو وشنو جی نے موہنی روپ ہو کر دیوتوں کو امرت پلایا۔ اور دیتیوں کو محروم رکھا۔ اس وقت راہو بھی خفیہ دیوتوں میں جا بیٹھا۔ اس کو بھی وشنو جی نے امرت پلایا۔ پھر سوم یعنی چاند اور سورج کو یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے وشنو جی کو اشارہ سے بتلا دیا۔ وشنو جی نے اس حرامت راہو کے بر انگیختہ ہوئے اور سودرشن چکر سے راہو کا سر اور دونوں بازو کاٹ ڈالے۔ چونکہ راہو امرت نوش کر چکا تھا۔ اس واسطے اوپر کا جسم سانپ کے سر اور نیچے کا سانپ کی دم سے جانا ہوا

اور نیچے جسم کا نام کیتو مشہور ہوا۔ اِس لئے راہو اپنا بدلا چاند اور سورج سے لیتا ہے تب سے عداوت چلی آتی ہے ؛

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ آٹھ سیاہ گھوڑے راہو کی گاڑی کو کھینچتے ہیں۔ ایک ہی قسم کے ساز سے آراستہ اور ہمیشہ کے لئے جوتے گئے ہیں۔ راہو کی رفتار سورج سے چاند تک اور پھر چاند سے سورج تک رہتی ہے۔ کیتو کی گاڑی کے گھوڑے سرخ رنگ اور نہایت تیز رفتار کے مثل ہوا کے ہیں۔ راہو کے اِس قدر نام ہیں۔ "ابھر پشاچ" یعنی آسمانی دیو۔ "ربھرتی بھو" یعنی تولد شدہ از بھرتی۔ "گرہ" یعنی کجر فتار کنندہ۔ "کبندھ" یعنی بلا سر ؛

رَاہُو राभव (دیکھو ربھو)

رَبھُو रिभु (۱) اندر کا نام ؛

(۲) اگنی کا نام ؛

(۳) آدتیہ کا نام ؛

(۴) پورانوں میں لکھا ہے کہ ربھو برہماجی کا بیٹا تھا۔ اِس کی طبیعت نیک اور پاکیزہ تھی۔ نگاہ ولد پلستیہ اِس کا شاگرد تھا۔ مذکورہ کو علم سکھلانے میں بڑا محظوظ ہوتا۔ چنانچہ دو ہزار برس گزرنے کے بعد اُس کے پاس جایا کرتا۔ یہ بھی چار کمالوں میں سے ایک ہے ؛

(۵) سودھن وان کے تین بیٹے تھے۔ اور سودھن وان انگیرس کی اولاد تھا۔ رِبھو۔ بِبھو و اجو بھی اِس کے نام ہیں۔ افعال نیک اور عبادت و ریاضت سے دیوتائی کا درجہ پایا۔ اور اِن کی ستائش ہونے لگی۔ رِگ وید میں اِن کو دانا کار گر یعنی بڑھئی کہا ہے ؛

رَتن بھدر रत्नभद्र یکشوں کا راجہ۔ کوہ یکش پت گندھ مادن پر حکومت کرتا تھا۔ اِس کے لڑکے کا نام پورن بھدر تھا ؛

رَتن گربھ بھٹ रत्नगर्भ भट्ट وشنو پوران کا شارح یعنی وشنو پوران کی ٹیکا کا مصنف ؛

رِتو پرن ऋतुपर्ण راجہ والئی ایودھیا تھا۔ سرد کام اِس کا باپ تھا۔ اِسی کی ملازمت میں راجہ نل بعد کھوئے جانے سلطنت کے داخل ہوا۔ یہ راجہ چوسر کھیلنے میں اُستاد تھا ؛

رَتی रति کام دیو کی عورت اور دکش کی لڑکی۔ اِس کے نام قرار

ذیل ہیں۔ آوا۔ کامی۔ پتنی یعنی کام کی عورت۔ کام کلا یعنی کام کا حصہ۔ کام پریا یعنی محبوبہ کام۔ واگ لتا۔ مایا وتی یعنی دھوکھا دہندہ کپلیکا یعنی جھاگی یعنی خوبصورت عضار۔

رجی राजि آئیں کا بیٹا تھا۔ اس کے بیٹوں کی تعداد پانسو تصور کی گئی تھی۔ اور وے سب کے سب بڑے صاحب طاقت تھے۔ ایک دفعہ دیوتوں اور اسروں کے درمیان عرصہ دراز تک جنگ ہوتا رہا۔ تب برہما جی نے کہا کہ جس طرف رجی ہوگا اس طرف فتح ہوگی۔ پہلے اسروں نے ہی اس کو اپنی جانب لانے کی کوشش کی اس نے کہا کہ بایں شرط منظور کرتا ہوں کہ فتح کر دینے پر میں تم سب کا راجہ بنونگا۔ اسروں نے اس شرط کو منظور کرنے سے انکار کیا۔ بعد ازاں دیوتوں نے اس کو اپنی جانب کر لیا اور فتحیاب ہونے پر اس کو اندر بنانے کا اقرار کیا۔ جنگ شروع ہوا۔ اسروں نے ہزیمت اٹھائی۔ اور تمام دیوتوں کا رجی راجہ قائم ہوا۔ اندر نے بھی اس کی فرمانبرداری قبول کی۔ اس کے بعد یہ اپنے شہر کو واپس چلا آیا۔ اور پیچھے اندر کو اپنا نائب چھوڑ آیا جب رجی مر گیا۔ تب اندر نے اس کے بیٹے کو تخت پر بٹھلانے سے انکار کیا۔ اور برہسپتی کی امداد سے راجہ اندر پھر اپنی شاہنشاہی پر متسلط ہوا۔ اور رجی کے بیٹوں کو تباہ کر دیا۔

رچیک ऋचीक رچیک رشی ولد بھرگو از نسل اوروتھا اس کی عورت کا نام ستیہ وتی اور اڑکے کا نام جمدگنی تھا۔ دیکھو وسوامتر۔ دشنو پوران سے واضح ہوتا ہے کہ رچیک نے سین پیری میں راجہ گادھی والی کانیہ قنج کی لڑکی ستیہ وتی میں طلب کی۔ مگر ایک بوڑھے آدمی کی زوجیت میں اپنی لڑکی کو دینا راجہ کو نامرغوب اور ناپسند گزرا۔ اور رشی کے حکم سے انکار کرنا بھی خلاف شاستر تھا۔ پس راجہ نے سوچ کر رشی مذکور کو کہا کہ مجھے منظور ہے۔ الا بایں شرط کہ اگر ایک ہزار سفید گھوڑے جن کے صرف ایک ایک کان ہی سیاہ ہوں پیدا کر دو۔ تو پھر لڑکی دے دونگا۔ رچیک نے فوراً ورون دیوتا کی معرفت ایک ہزار مطلوبہ گھوڑے حاصل کر کے راجہ گادھی کو دیئے۔ اور لڑکی راجہ کی بیاہ لی۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے کہ اس نے اپنا بیٹا رشنہ شیف دہسلے قربانی کیلئے کے فروخت کیا تھا۔

رودر रुद्र رودر کے ویدوں میں کئی نام لکھے ہیں۔ تمام طوفانوں اور ہواؤں کا دیوتا رودر ہی ہے۔ جو لوگ انسانوں اور حیوانوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتے ہیں

ان کے لئے مہلک ہوتا ہے۔ اور دوسروں کے لئے نہایت مہربان۔ رُدر شوجی ہے ہی نکلتا ہے اور آخر شوجی میں ہی محو ہو جاتا ہے۔ یجروید میں رُدر کو مہادیو کے نام سے لکھا ہے شوجی کی خصلت رُدر کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ وشنو پوران میں لکھا ہے کہ رُدر برہماجی کی پیشانی سے پیدا ہوا۔ اور برہماجی کے حکم سے ادھ رنگی صورت نصف مرد اور نصف مونث کی بنائی۔ پھر اس سے گیارہ صورتیں پیدا کیں۔ بعض ان میں سے سفید اور حلیم الطبع اور بعض سیاہ اور شیخ مزاج۔ دوسری جگہ اس پوران میں اس طرح لکھا ہے کہ برہماجی کی یہ خواہش ہوئی کہ شوجی میرے بیٹے ہوں تو خلقت کا کام چلتا ہے۔ چنانچہ برہماجی نے بڑی ریاضت کی۔ بعد قبول ریاضت برہماجی کے ابرو سے شوجی پیدا ہوئے۔ شوجی کے پانچ منہ اور چار ہاتھ تھے۔ رُدر نے برہماجی سے اپنا نام اور کام پوچھا۔ برہماجی نے کہا تمہارے گیارہ نام ہیں۔ (۱) منیو۔ (۲) منو۔ (۳) مہن۔ (۴) مہان۔ (۵) شو۔ (۶) کرت۔ (۷) اگر ریت۔ (۸) بھو کاس۔ (۹) وامادیو۔ (۱۰) دھرج۔ (۱۱) دھرت ورت۔ اور خلقت کو پیدا کرو۔ یہ سن کر رُدر نے بھوت۔ پشاچ۔ گنھاونڈ۔ رکشس وغیرہ کئی قسم کی خلقت پیدا کی۔ اس اولاد کو دیکھ کر برہماجی خفا اور حیران ہوئے اور کہا اس اولاد کو نابود کرو کہ ہمارے پیدا کردہ نہیں کرتے۔ رُدر نے نہیں کرتا کہ جس خلقت کو حیات اور ممات ہو اس کو ہم پیدا نہیں کرینگے۔ تو بھی خلقت تم پیدا کرو۔ پھر رُدر برہماجی کی پیشانی کی راہ سے محو ہو گئے۔ چونکہ پیدا ہوتے ہی رویا۔ اس واسطے برہماجی نے رُدر نام رکھا۔ چونکہ یہ سات دفعہ اور زیادہ رویا۔ اس واسطے سات نام رکھے۔ (۱) ہر (۲) شنکر۔ (۳) ایشان۔ (۴) پشوپتی۔ (۵) بھیم۔ (۶) اگر۔ (۷) مہادیو۔ رُدر کے گیارہ نام پرانوں میں اختلاف رکھتے ہیں۔

رُدر ساوَرن [illegible] باقی منو دیکھو منو۔

رُدر اسکند سوامی [illegible] قدیم رُمانے کا شارح بعض ٹیکا کا مصنف۔ اس کی تصنیفات دو ہیں۔ ایک ٹیکا ماہابھارت پر۔ دوسری ٹیکا کمار کی کریہ سوتروں پر۔

رُدر رومن [illegible] آپس تبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف۔

رُدر وتی [illegible] کوریہ خزانوں کے دیوتا کی زوجہ

(۲) پاروتی کا نام ۔

رشی ऋषि رشی یا سپت رشی برہما جی کی مانسی اولاد ہیں۔ ان کو پرجاپتی بھی کہتے ہیں ست پتھ براہمن میں ان کے یہ نام لکھے ہیں (۱) اگستھ (۲) بھرگو (۳) وشوامتر (۴) جمدگنی۔ (۵) وسشٹھ (۶) کشیپ (۷) اتری۔ اور کتاب ہا بھارت میں قرار ذیل نام درج ہیں۔ (۱) مریچی۔ (۲) اتری۔ (۳) انگیرس۔ (۴) پلاستیہ (۵) کرتو (۶) پلستیہ۔ (۷) وسشٹھ۔ لیکن وایو پوران میں پچھلی فہرست میں بھرگو کو شامل کر کے آٹھ رشی لکھے ہیں۔ اور وشنو پوران میں پچھلی فہرست میں ہی بھرگو اور درکش کو شامل کیا ہے اور تعداد نو تک بڑھادی ہے۔ یہ سات رشی آسمان پر سات ستاروں کی شکل میں ظاہر اور روشن ہیں۔ چتر شکھنڈن ان کا نام ہے ۔

رشی شرنگ ऋषि शृङ्ग ویبھانڈک رشی کا بیٹا۔ کشیپ کی نسل سے تھا رامائن اور مہا بھارت میں اصلیت اس کی یوں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ یہ ہرنی کے شکم سے تولد ہوا اور اس کی پیشانی پر ایک سینگ تھا۔ اس کے باپ نے جنگل میں ہی اس کی پرورش کی۔ اور وہیں جوان ہوا۔ ان ایام میں کسی انسان کا منہ اس نے نہ دیکھا تھا۔ ملک انگ میں ایک دفعہ بڑی خشک سالی ہوئی۔ اور اس کا راجہ لومپاد تھا۔ رعایا اس کال باش سے بڑی تنگ ہو گئی۔ برہمنوں نے راجہ کو رشی شرنگ کے لانے کی تدبیر بتلائی کہ جوان رشی شرنگ کو جنگل سے بلا کر اپنی لڑکی شانتا کی شادی اس سے کر دو۔ پس فوراً بارش باران شروع ہو گی۔ راجہ نے یہ صحبت بہتیرے جتنوں کی جو مل کی۔ اور ایک گروہ حسین لونڈیوں کا اس لانے رشی مذکور کے واسطے کیا۔ رشی ان لڑکیوں کے ہمراہ شہر میں چلا آیا۔ اس کے شہر میں داخل ہوتے ہی بارش ضرور ہو گئی۔ راجہ نے اپنی دختر نیک اختر شانتا کا بیاہ اس رشی سے کر دیا ۔

شانتا راجہ لومپاد کی گود لی ہوئی لڑکی تھی۔ اس کا اصلی باپ راجہ دشرتھ تھا۔ شرنگ رشی نے راجہ دشرتھ کے ہاں بیٹا کرایا جس سے رامچندر جی پیدا ہوئے ۔

رکشت ورج रक्तवर्ज یہ دیت پہلے جنم میں مہیشر راکشس تھا۔ بھیم سے لڑ کر مارا اور یہ جلایا گیا۔ آگ سے دوبارہ زندہ ہو کر نکلا۔ پھر اس کا نام رکت ورج پڑا۔ یہ شو جی کا بڑا بھگت تھا۔ طاقت اس میں بدرجہ کمال تھی۔ اس کے بدن سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں اتنے ہی آدرکت ورج نور پیدا ہو جاتے۔ اس کا مارا جانا کسی صورت میں ممکن نہ تھا۔ تجھ کو

جانب سے دیوی جی کے ہمراہ لڑا۔ دیوی جی کے ہتھیاروں کے لگنے سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گریں اُتنے ہی اُسی رکت بیج کی صورت کے پیدا ہو جاتے۔ لیکن دیوی جی نے بذریعہ کالی کے خون اور گوشت اِس کا کھا ڈالنے سے اُن کا خاتمہ کر کے فنا کیا۔

رُکمن रुक्मन राجہ بھیشمک والی کوربھ کا بیٹا۔ پانڈوں اور کوروں کی خدمت میں نوبت بنوبت رہا۔ لیکن بے قاعدہ شیخی اور حیلہ سازی کے کرنے سے ہر دو جانب سے نکالا گیا تھا۔ رکمنی اِس کی ہمشیرہ تھی۔ اور اُس کو سری کرشن جی پکڑ کر لے گئے تھے۔ رکمن نے سری کرشن جی کا تعاقب کر کے اُن پر حملہ کیا۔ لیکن سری کرشن جی سے شکست فاش کھائی۔ اور مقید ہوا۔ رکمنی کی سفارش سے جان بچا کر واپس گیا۔ اِس نے شہر بھوج کٹ کی بنا ڈالی۔ بلرام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔

رُکمنی रुक्मिणी راجہ بھیشمک والی کوربھ کی دختر۔ اِس کے باپ اور چاروں بھائیوں کا ارادہ تھا کہ رکمنی کا بیاہ سری کرشن جی سے کریں۔ اور رکمنی کی بھی دلی خواہش یہی تھی۔ لیکن رکمن اِس کا برادر کلاں اِس امر سے ناراض تھا۔ کیونکہ وہ کنس کا دوست تھا۔ اور کنس کو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا۔ اِسی وجہ سے رکمن نے سری کرشن جی پر یہ الزام رکھا۔ اور شادی کرنے سے انکار کیا۔ اور راجہ ششپال والی چیدی کے ساتھ بیاہ کر دینے کی تجویز قرار دی۔ لیکن رکمنی کو یہ کب گوارا تھا۔ جب ششپال وسطِ شادی کرنے کے آیا۔ تب سری کرشن جی بھی بموجب اشارہ رکمنی کے پہنچ گئے۔ بروز شادی جبکہ رکمنی برائے پوجا دیوی جی کے مندر کی طرف جا رہی تھی۔ تب سری کرشن جی موقع پا کر رکمنی کو ہاتھ سے پکڑ کر رتھ پر سوار کر کے لے گئے۔ اگرچہ ششپال نے بہت زور کیا لیکن اپنے منہ کی کھا کر بھاگ گیا۔ بعدہٗ رکمن طیش کھا کر (کیونکہ اُس کے برخلاف کارروائی ہوئی تھی) سری کرشن جی سے جنگ آرا ہوا۔ آخر شکست کھا کر گرفتار ہوا۔ الا رکمنی کی منت و سماجت سے جان بچا کر لوٹا۔ سری کرشن جی سلامتی رکمنی کو دوارکا میں لائے۔ اور حسب دستور بیاہ کیا۔ سب رانیوں میں اِس کا اعلیٰ درجہ تھا۔ اِسکے بطن سے پرد یومن تولد ہوا۔ سوائے اِس کے ۹ لڑکے اور ایک لڑکی اور تھی۔ اُن کے نام یہ ہیں (۱) چارو دیشن۔ (۲) بھدر چارو۔ (۳) سوداشن۔ (۴) چارو دیہ۔ (۵) سوشیمن۔ (۶) چارو گپت (۷) چارو ونڈ۔ (۸) سو چارو۔ (۹) چارو۔ اور لڑکی کا نام چاروتی تھا۔

سری کرشن جی کے مرنے پر رکمنی مع دیگر رانیوں کے ستی ہو گئی۔

رِشبھ ऋषभ راجہ نابھے کا بیٹا میرو کے بطن سے۔ اِس کے سو لڑکے تھے۔ بڑے کا نام بھرت تھا۔ اِس نے تونیکیہ کئے۔ اپنے لڑکوں کو گیان کی ہدایت دی۔ اور بھرت فرزند کلاں کو راج تلک دیکر آپ جنگل کو سدھارا۔ وہاں پر ایسی سخت ریاضت کی کہ بدن پر صرف استخوان اور چمڑا باقی رہ گیا تھا۔ بھاگوت پوران میں لکھا ہے کہ جنوبی ہند کے مغربی کنارے پر جا کر جین مذہب کے ساتھ اپنا تعلق باندھا۔ جین کے پہلے تیتھنکر یعنی رشی کا نام رشبھ دیو تھا۔

رگھو **रघु** سورج بنسی خاندان کا راجہ۔ رگھو ونس کے مطابق رگھو ولد دلیپ سری رامچندر جی کا پردادا تھا۔ اِسی سے سری رام جی کا نام راگھو پڑا۔ اور لقب رگھوپتی یعنی رگھو بنسی نسل کا سردار۔

رگھوپتی **रघुपति** سری رام جی کا لقب۔ (دیکھو رگھو)

رمبہ **रम्भ** کشیپ کا بیٹا ونو کے بطن سے۔ اِسکا ایک بھائی کرمبہ تھا۔ دونوں لاولد تھے۔ کرمبہ حصول اولاد کے واسطے اگنی کی پرستش کرتا ہوا اندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ رمبہ کے ساتھ اگنی نے اقرار کیا کہ تیرے ہاں بڑا اولاوربیٹا پیدا ہوگا۔ جب یہ لوٹنے کو تیار تھا کہ ایک مادہ بھینس وہاں پہنچی۔ رمبہ غلبہ شہوت سے اُس کے ساتھ افعال بد کا کردار ہوا۔ اور اُس کو اپنی عورت بنا کر پاتال میں لے گیا۔ وہاں پر ایک زبھینس نے رمبہ کو سینگوں سے زخمی کر کے مار ڈالا۔ یکشوں نے رمبہ کی لاش کو چتا میں جلا دیا۔ ساتھ ہی اُس کے مادہ بھینس اُس کی عورت بھی ستی ہوگئی۔ اِس کے جسم سے مہک سر نکل کر چتا سے باہر آیا۔ رمبہ بجوش محبت پدری چتا سے باہر نکلا اور پھر اُس کا نام رکت بیج مشہور رہا۔

رمبھا **रम्भा** یہ اپسرا بوقت سمندر متھن کرنے کے دیگر رتنوں کے ساتھ سمندر سے نکلی تھی۔ تمام دنیا کی خوبصورتی کا مخزن اُسے کہنا بیجا نہیں ہے۔ اندر نے رشی وشوامتر کو ورغلانے کے واسطے اِسی اپسرا کو تعینات کیا۔ مگر رشی مذکور کی بددعا سے ایک ہزار سال تک پتھر ہوگئی۔ جبکہ راون کیلاس پر گیا تو اِس کو دیکھ کر اِس کے حسن سے اِس قدر فریفتہ ہوا کہ اِس کو جبراً پکڑ کر لے گیا۔ مگر اِس نے راون کو یہ بھی جتلا دیا تھا۔ کہ میں کوبیر کے فرزند نل کوبر کی منگیتہ ہوں۔ تاہم راون نے کچھ خیال نہ کیا۔

رنتی دیو **रन्तिदेव** چندر بنسی نسل کا بڑا خیر اندیش اور زاہد راجہ تھا۔ بھرت سے چھٹویں پشت میں تھا۔ پورانوں میں اِس راجہ کو بڑا دولتمند۔ غنی۔ دھرم وان

سخی - اویگیہ کرنے والا لکھا ہے کہتے ہیں کہ اس کے دوالکہ بارچی تھے - دو ہزار چار پایہ اور
اتنے ہی دیگر اقسام کے جانور روزمرہ واسطے رسوئی کے ذبح کئے جاتے تھے - تمام محتاجوں اور غربا
کو کھانا کھلایا جاتا تھا ؛

रोचिष्मत् तیرھواں منو (دیکھو منو) ؛

रोढ़ कارت کیہ کا نام اور یہ لڑائی کا دیوتا تھا ؛

रुमा سگریو والی کشکندہ کی رانی ؛

रोमहर्षण دیکھو لوم ہرشن ؛

रोहित (۱) اقتدر ویدکا ایک دیوتا بشکل سورج یا آتش ؛
(۲) راجہ ہریش چندر کا بیٹا - اس کو روہت آشو بھی کہتے تھے - کہتے ہیں کہ روہتاس کے
قلعہ کا نام اسی کے نام پر رکھا گیا تھا (دیکھو ہریش چندر) ؛

रोहिणी (۱) دوسری دیوکی دوسری زوجہ کنس کے خوف سے
نند کے گھر بمقام گوکل رہتی تھی - دیوکی زوجہ وسدیو کے حمل کو آپ ایشور کی مرضی سے وضع حمل
سے چند روز پیشتر روہنی کے حمل میں ڈال دیا گیا تھا - نند کے گھر روہنی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا
وسدیو نے کنس سے پوشیدہ کر کے پروہت کو بمقام گوکل روانہ کیا تا کہ لڑکے کا نام مقرر کرے -
چنانچہ پروہت نے کے اس کا نام بلرام رکھا ؛
(۲) سوم یعنی چاند کی زوجہ اور دکش کی لڑکی - اور کشتر جل میں آب کا تھا منب ہے ؛
(۳) کشیپ کی لڑکی سوری کے بطن سے - اور سنگیہ ارشاٹی کی والدہ - ان میں کام دھینو
گائے بھی شامل ہے - کام دھینو گائے وہ ہے جو کہ خواہش کے مطابق ہر شے مہیا کر دے ؛
(۴) ہری کرشن جی کی رانی ؛

रोही सूरिया دیکھو سوریہ) ؛

रोमहर्षिणी بھردواج کا یہ رشی دوست تھا - اس کے دو لڑکے
تھے - ایک کا نام اردواسو اور دوسرے کا نام پردواسو - ایک روز یہ رشی رات کے وقت ہرن کا
چمڑا اپنے کندھے پر رکھے ہوئے گھر سے باہر پھر رہا تھا - کہ اس کے بیٹے پردواسو نے غلطی سے اس کو ہرن
تصور کیا اور مار ڈالنے کا ارادہ کیا جو جب تاثیر بددعا بھردواج رشی کے ہوئی تھی - اسپر اردواسو واسطے
کرنے عبادت کے جنگل میں چلا گیا تا کہ اپنے بھائی پرداسو کے جرم یا گناہ کی معافی کرا دے ؛

جب وہ لوٹ کر گھر آیا - تو پرداسو نے اُس کو بھی مرتکب جرم کا قرار دیا - پھر دوبارہ اردا کو واسطے معافی اپنے جرم کے جنگل مین جاکر مصروف ریاضت ہوا - اسکی ایسی ریاضتون سے دلیوتا - اسقدر خوش ہوئے کہ اونہون نے پرداسو کو نکالدیا - اور رئی بہو کو دوبارہ زندہ کیا +

رینوکا ۲۱۵۱ راجہ پرسینجت یا رینو کی لڑکی - رفی حمدگنی کی زوجہ - اور پرشتھرام جی کی والدہ - راجہ چیتر رتھ کی اپنی رانی کے ہمراہ عیش وعشرت سے مشغولیت کے نظارہ سے اسکے خیالات پراگندہ ہوگئے - حمدگنی نے سمجھا کہ یہ ثابت قدمی سے گر پڑی ہے اپنے بیٹون کو کہا کہ اسے قتل کر ڈالین - مسمیان رومنوت - سوشین - وسو - تین چھوٹے بیٹون نے اس گستاخانہ اور ناواجب حرکت سے انکار کیا - حمدگنی نے اُن کو بددعا دی - جسکی تاثیر سے وہ مادرزاد مجہول ہوگئے - پرشرام جی چوتھے بیٹے نے بتعمیل ارشاد والد اسکا سر کاٹ ڈالا - حمدگنی بہت خوش ہوا - اور کہا کہ اس تعمیل حکم کے عوض جو کچھہ تو مانگے مین دے سکتا ہون - پرشرام جی نے کہا کہ ایک تو میری والدہ پھر زندہ ہوجاوے - لیکن اسکو اپنے مرنیکا حال بالکل معلوم نہ ہووے - اور حواس درست ہون - دوسری میرے بھائی - اپنی اصلی ہوش وحواس مین ہوجاوین - حمدگنی نے سب کچھہ منظور کرکے حسب خواہش کردیا - اسکا نام کونکنا بھی تہا +

ریوا ۲۱۵۲ (۱) کرن کی زوجہ +

(۲) رتی کا نام +

رئی وت ۲۱۵۳ (۱) یہ راجہ ولد ریوا یا ریوت سورج بنسی خاندان مین سے تہا - اس کی ایک لڑکی سمات ریوتی نہایت حسین تھی - اُسکی ثانی کوئی فانی ذی روح خیال نہ کرکے راجہ ریئی وت برہماجی کے پاس واسطے صلاح ومشورہ کے گیا - بموجب ہدایت برہماجی کے بلرام جی کے ساتھہ ریوتی کا بیاہ کردیا +

اس راجہ نے گجرات مین کوشستھلی - یا دوارکا تعمیر کی - یہی اسکی دارالسلطنت تھی

(۲) پانچوان منو (دیکھو منو)

ریوتی ۲۱۵۴ راجہ رئی وت کی لڑکی - اور بلرام جی کی زوجہ یہ اسقدر حسین اور خوبصورت تھی - کہ اس کے باپ نے دنیا پر کوئی انسان اس کے خاوند ہونیکے قابل نہ خیال کرکے - برہماجی کے پاس جاکر صلاح پوچھی - برہماجی نے ایک طول وطویل

گفتگو مین وشنو جی کے اوصاف ظاہر کرکے کہا کہ دوارکا مین بلرام جی وشنو جی کی انس سے تولد ہوئے ہین - اُن سے اس کی شادی کرو - رَیَی نرپت زمانہ دراز تک آسمان پر رہکر جب زمین پر اُترا تو اسکو معلوم ہوا کہ ایک انسانی قوم عقل - طاقت مین بلکہ بہ ہمہ صفت موصوف شہرہ آفاق ہوا ہے - پس رَیَی نرپت دوارکا مین گیا - اور ریوتی کا بیاہ بلرام جی سے کردیا - چونکہ ریوتی قد مین دراز تھی اسلئے بلرام جی نے اپنے ہل کے لگانے سے اول پست قد کردیا - بعدہ قبول کیا - اسکے بطن سے دو رطکے تولد ہوئے - بادہ نوشی مین شامل خاوند تھی +

रैवत रَیوَت سوریہ کا بیٹا سنجنا کے بطن سے یہ منو سیوَرنی کا سردار تہا - اور اسکو یہ واہن بھی کہتے ہے - +

س

सात्यकि سَاتْیَکی سری کرشن جی کا قرابتی اور مددگار پانڈوان کی جانب سے لڑا - اور جنگ مہابہارت مین سری کرشن جی کا رتھبان تہا - اسنے بمقام دوارکا ایک مے نوشی کے دور مین کرتورما کو فریب سے قتل کرڈالا تہا - اس واقعے سے مقتول کے دوست اسپر غصہ کہاکر ٹوٹ پڑے - اور ساتیہ کی کو بھی مارڈالا - اسکی دو اور نام - یُوُدھان - اور یُیودھان بھی تہے - اسکے باپ کا نام ستی - تہا - اسلئے اسکو ستیہ کہتے تہے - +

सात्यकी سَاتْیَکی برکہہ بہان کی زوجہ اور سری راد ہا جی کی والدہ +

साध्य سَادھیہ اولاد ورجہ کے دیوتون کا گروہ - اور دیوتون کے نزدیک ہی انکا قیام رہتا ہے - پورانون مین انکی تعداد بارہ لکہی ہے اور بعض جگہہ ان کی تعداد کا نمبر سترہ تک لکہا ہے - اور دہرم کے بیٹے سادہیا کے بطن سے ان کو ظاہر کیا گیا ہے - اور سادھیا کشن کی لڑکی تہی +

साध्यगण سَادھیہ گَن [illegible] دیوتون کے [illegible] کے محافظ کہے ہین

[illegible] کی چار چار [illegible] +

सामी پَنی [illegible] سری کرشن جی

برآمد جی کا استاد تھا - فن سپاہ گری مین اُن کو اسنے تعلیم دی تھی +

ساوِتری सावित्री (۱) ویدون مین اسکا نام گایتری لکھا گیا ہے،
(۲) برہما جی کی پیاری عورت ستت روپا کا نام +
(۳) راجہ اشوپتی کی لڑکی - اور ستیہ وان کی عاشق زار تھی - اس نے اپنے معشوق کو
شادی کرنے پر مجبور کیا - ایک خفیہ نویس نے اسکو اطلاع بھی کر دی کہ ستیہ وان صرف
ایک برس زندہ رہیگا - جبکہ آخری روز عمر کا پہونچا - تو ستیہ وان جنگل مین واسطے کاٹنے
لکڑیون کے گیا - یہ بھی اُس کے پیچھے چلی گئی - جنگل مین پہونچتے ہی ستیہ وان بیہوش
ہوا - اور زمین پر گر پڑا - اس نے اپنے خاوند کو سہارا دینے کے لئے پکڑا - دہان پر اسکو
ایک صورت نظر آئی - اُس صورت نے کہا کہ مین یم ہون - اور تیرے خاوند کی روح
قبض کرنیکے لئے آیا ہون - یہ کہا اور ستیہ وان کا روح نکالکر لے گیا - مگر ساوتری یم کے
پیچھے ہی روانہ ہوئی - یم اس کی عبادت اور التجا سے خوش ہوا - اور کہا سوائے زندگی اپنے
خاوند کے اور جو چاہے مانگ لے - اسنے زبردستی ایسے تین قول و اقرار یم سے لئے لیکن
پھر بھی یم کا پیچھا نہ چھوڑا - یم نے آخر مجبورًا اسکے خاوند کی زندگی بحال کی اور واپس چلا گیا -

ساوَرن सावर्णि آٹھوان منو (دیکھو منو) اور ساورنی بھی
کہتے ہین +

سایَن सायण سایانچاریہ اور اسکا بھائی مادھو اچاریہ اول
درجہ کے شارحون مین سے تھے - ان دونون نے ویدون اور دیگر بڑے بڑے گرنتھون کی ٹیکا
یعنے شرح لکھی - مادھو اچاریہ اسکا برادر راجہ بکیک والی وجے نگر کا وزیر اعظم تھا - چونکہ وہ بڑے
درجہ پر ہو گیا تھا - اسواسطے ان کو پھر وید پڑھنے کا موقع ہاتھ لگا +

ورنیل صاحب کا قیاس ہے کہ ۲۹ گرنتھ خاص ان کے اپنے تصنیف ہین باقی گرنتھون
مین البتہ دوسرے لوگون نے اضافہ کر دی گئی تھی - صاحب موصوف ایسا بھی کہتے ہین کہ ۱۳۳۰
سے ۱۳۶۶ تک یعنے [illegible] رہے - اُن ہی [illegible] کے صدر مقام [illegible] کی سمت
سے رہتے تھے - اُن ہی [illegible] کے [illegible] ہی [illegible] تصنیف کئے
سکندہ سوای اور کرشنا جی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کی تصنیف
[illegible]

سُبَرَ ہمنیہ सुबरह्मण्य کارتک کیہ لڑائی کے دیوتا کا نام - اس نام کا رواج ملک دکشن مین ہے +

سُبَل सुबल یہ راجہ والئی گندھار تہا - اسکی دختر مسماۃ گندھاری راجہ دہرتراشٹر کی رانی تھی +

سُبھانگی सुभांगी (۱) کام دیو کی زوجہ مسماۃ رتی کا نام +
(۲) مکودیر کی زوجہ مسماۃ یکشی کا نام +

سُبھدرَ सुभद्र سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

سُبھدرا सुभद्रा ارجن کی زوجہ دیوی کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی بہشیر - بلرام جی برادر کلان کا ارادہ تہا - کہ اسکا بیاہ ہمراہ دریودہن کے کیا جاوے - اور سری کرشن جی کو یہ بات منظور نہ تھی ارجن کو اشارہ کیا - پس ارجن موجب اشارہ سری کرشن جی کے جب سبھدرا کو دوارکا سے بہگا کرلے گیا - تب بلرام جی کو بہی یہ شادی قبول کرنی پڑی اس کے شکم سے ایک لڑکا ابہی منیو تولد ہوا - جبکہ سری کرشن جی کا بصورت جگن ناتہ کے ظہور ہوا - اسوقت سبھدرا اون کی بہشیرہ کا ظہور ہوا +

سُبھانو सुभानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے +

سُبھاہو सुभाहु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - کالندی کے بطن سے -
(۲) راجہ والئی چیدی فرزند دہرتراشٹر تہا +
(۳) راجہ والئی متہرا فرزند شتر گہن تہا +
(۴) راجہ والئی کاشی تہا - اس راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کے واسطے سویمبر کی تجویز کی + اِلّا اسکی لڑکی نے سدرشن سے بیاہ کرنا چاہا - اس لئے راجہ نے سویمبر موقوف کیا - اور لڑکی کا بیاہ سدرشن سے کر دیا +

سپتَرشی सप्तर्षी سات بڑے رشی (دیکہو رشی)

سپت ماترہ सप्तमातृका سات شکتی - جب پاروتی جی کا شوجی سے بیاہ ہوا - تب موجود ہوگئی - اور پاروتی کو پارچات اور زیورات پہنائے - اون کے نام یہ ہین - (۱) برہمنی (۲) وشنوئی - (۳) چندری (۴) کودری (۵) واراہی (۶) کوبیری (۷) کومارسی +

سُپت رُوہری सप्तवधि دیدن کاشی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے - کہ اسکے سات بھائی اور تھے - اُنہون نے چاہا کہ یہ اپنی عورت سے گفتگو نکرے پس اُنہون نے اُسکو ایک صندوق مین بند کیا اور تالا لگا کر اُسپر مہر لگا دی - رات کو تت قید رکھتے - صبح اسکو رہا کر دیتے - اس رشی نے آتشون کے حضور مین التجا کی - جنہون نے اسکو یہ طاقت دی کہ ہر رات قید سے نکلکر اپنی عورت کے پاس چلا جاتا - اور صبح ہونے سے پہلے پھر اُسی صندوق مین جا داخل ہوتا +

سُپیرنیہ सुप्रिय گندھرون کا سردار +

ستِ بھانو सतिभानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھامان کے بطن سے

ستراجت सत्राजित یکھسن کا لڑکا تھا - اس نے سوریہ کی بڑی حمد اور ستائش کی - جسکے صلہ مین سوریہ نے ایک عجیب جواہر موسوم بہ منی سیمنتک اسکو عطا کی - ایک روز اسکا بھائی سمی دیرسین منی مذکور کو زیب تن کر کے شکار کھیلنے کو گیا - جنگلی شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - اُس منی کو شیر قاتل لیکر بھاگا - اور اُس شیر سے جامبونت ریچھ لے گیا - چونکہ اس منی کی سری کرشن جی دل آرزو رکھتے تھے - اسواسطے دیرسین کے مارے جانے اور منی کے کھوے جانے کا شبہہ سری کرشن جی پر ہوا - سری کرشن جی نے وہ منی تلاش کر کے جامبونت ریچھ سے واپس لیکر - ستراجت کو لا دی - ستراجت جھوٹی تہمت کے لگانے سے بہت نادم ہوا - بلکہ اپنی لڑکی ستیہ بھامان کو سری کرشن جی کے ساتھہ بیاہ دیا - بہت راجے ستیہ بھامان کے ساتھہ شادی کرنے کے درپے تھے - جبکہ وہ سری کرشن جی سے بیاہی گئی - تب شت دھنون نے غصہ سے ستراجت کو قتل کر ڈالا - اور منی مذکور چھین لیگیا لیکن سری کرشن جی نے شت دھنون کو قتل کر ڈالا - اور منی واپس لیلی +

سُت کِرت - सुतकीर्त اس راجہ کی ایک لڑکی سماۃ بھدرا تھی اگرچہ اس راجہ کے بیٹون کا ارادہ نہین تھا - کہ بھدرا کا بیاہ سری کرشن جی سے ہووے - لاچار راجہ نے اُسکا بیاہ سری کرشن جی سے ہی کر دیا +

سُتھانو स्थाणु شوجی کا نام +

ستی सती شوجی کی زوجہ - پاروتی کا نام - شکتی کا انس - (دیکھو دیوی) دکش کی لڑکی ہیرنی کے بطن سے - سخت ریاضت کے بعد شوجی کو اپنا خاوند بنایا

شوجی کے ہمراہ کوہ کیلاس پر رہائش مقرر کی۔ ایک دفعہ دکش نے مکنارہ دریائی گنگا جی مقیم کیا عداوتاً شوجی اور ستی کو نہ بلایا۔ ستی جی بجبت مادری و پدری خود بخود چلی گئی۔ مگر وہاں پر اپنی تہک اور بیقدری۔ شوجی کی بے حرمتی اور بیمعرفتی ملاحظہ کرکے جوش غصہ سے ضبط نفس کیا۔ اور اپنی یوگیانی سے شعلۂ آتش نکالا۔ اور جل گئی۔ بعد ازاں بہیم دت کے گھر سیتکا کے بطن سے تولد ہوئی۔ بنام اوما مشہور ہوکر شوجی کی زوجہ ہوئی (دیکھو دکش)

ستیہ بہاما सत्यभामा سری کرشن جی کی رانی۔ اور ستراجت کی لڑکی۔ سری کرشن جی کی آٹھ پٹ رانیوں میں سے یہ ایک تھی۔ سری کرشن جی اسکو اپنے ہمراہ اندرپوری میں لے گئے۔ اور اس نے درخت پارجات ساتھ لے چلنے کے واسطے کہا تھا۔ اسکی بطن سے دس فرزند تولد ہوئے۔ (۱) بھانو (۲) سبھانو (۳) سوربھانو (۴) پرتھ بھانو (۵) بھانوست (۶) چندر بھانو (۷) برہد بھانو (۸) اتی بھانو (۹) شری بھانو (۱۰) پرتی بھانو +

ستیہ وہرتی सत्यधृति شرد وت کا بیٹا۔ اور رشی گوتم کا پوتا۔ وشنو پوران سے واضح ہوتا ہے۔ کہ کرپ اور کرپی سمانہ اردوشی اپسرا کے بطن سے اس کی اولاد تھی +

ستیک सत्यक: سری کرشن جی کا بیٹا۔ ہردا کے بطن سے +

ستیکاش सुतीक्ष्ण یہ رشی ونڈک آرنیہ میں رہتا تھا۔ سری رام جی اور سیتا جی اسکے آشرم پر گئے تھے +

ستیہ وان सत्यवान ساوتری کا خاوند (دیکھو ساوتری)۔

ستیہ وتی सत्यवती (۱) راجہ اُپ چر والی چیدی یعنے چندیری نگر کی لڑکی۔ اور کا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی۔ اپسرا مذکور کو بصورت ماہی دنیا پر پھینکا فتوا دیا گیا تھا۔ ویاس جی رشی پاشر کے لڑکے اسی اپسرا کی لڑکی کے بطن سے تھے۔ یعنے ستیہ وتی کے شکم سے۔ اور راجہ شانتنو کی رانی ہی بھی ستیہ وتی تھی۔ راجہ شانتنو کے ستیہ وتی کے شکم سے دو لڑکے وچتر ویریہ۔ اور چتر انگد تولد ہوئے۔ کورؤن اور پانڈؤن کی جدہ یعنے دادی تھی۔ جب یہ ماہی اپسرا کے گھر پرورش پاکر جوان ہوئی۔ تب ملاحی کا کام کیا کرتی تھی۔ ایک روز رشی پراشر واسطے عبور کرنے دریا جمنا کے آئے۔ اسی نے کشتی پر سوار کرکے عبور کرایا رشی مذکور اسکے حسن و لطافت کو دیکھکر دام محبت میں گرفتار ہوئے۔ اور وہیں جماع کیا

ستیہ وتی مین حمل قرار پا گیا - بعد انقضائے ایام میعاد معہودہ دریا جمنا کے ایک جزیرہ پر ویاس جی کو جنا - اس لئے ویاس جی کا نام دویپائن (دویپ یعنے جزیرہ) مشہور ہُوا - اسکے اور نام یہ ہین - (۱) گندھ کالی (۲) گندھوتی (۳) کالا نگنی - اور اسکی والدہ بصورت ماہی ہتی تھی - اس سے اس کے نام (۴) متسیہ اودری (۵) مچھودری (۶) داس ندی (۷) داسی لئی پڑی - ایک روز راجہ شانتنو برائے شکار جنگل مین گیا - نہایت خوبصورت عورت دیکھکر ہزار جان سے اسکا عاشق زار ہوگیا - اور باین شرط اسکے ساتھہ بیاہ کیا - کہ اسی کی اولاد مالک تاج و تخت ہوگی - (۲) راجہ گاڈی کی لڑکی - برہمن رچیک کی زوجہ - رشی جمدگنی ایسکا بیٹا تھا - اور پرشرام جی پوتا تھا - یہ ستیہ وتی از خاندان کُشک تھی - اور کہتے ہین کہ یہ دریائے کوشکی کی صورت مین تبدیل ہوگئی تھی - (دیکھو رچیک اور وشوامتر)

ستیہ وُرت सत्यव्रत (۱) نام ساتوین منو کا - (دیکھو منو)

(۲) یہ سورج بنسی راجہ تھا - اور آرُن کا بیٹا تھا - اسکے خاندان کا سلسلہ اکشواکو سے ملتا ہے اس کا لڑکا ہریشچندر تھا - دیدھ اور ترشنکو بھی دوا ور نام اسکے تھے - پورانون اور رامائن مین اس راجہ کو زاہد پرہیزگار لکھا ہے - اور حال اسکا بون مندرج ہے - کہ اس راجہ نے مجسم سورگ مین پہونچنے کی خواہش سے یگیہ کرنیکی تیاری کی - وشسٹھ نے جواب دیا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پھر اس نے پروہت وشسٹھ کی اولاد سے التجا کی - انہون نے اس ارادہ فاسق کے عوض سزاوار گردانکر راجہ پر چانڈال کا فتوا لگا دیا - ان مصایب اور ناقص حالت مین یہ جنگلات مین پھرتا رہا - اُسی جنگل مین رشی وشوامتر کی عورت اور بچے رہتے تھے - اور خود وشوامتر برائے ریاضت کہین گیا ہوا تھا - اُس زمانہ مین خشک سالی کے ہونے سے بڑا قحط پڑا - وشوامتر کے عیال و اطفال بہ کہون مرنے لگے - اس نے رحم کھا کر یہ قاعدہ باندھا - کہ ہر روز ہرن کا گوشت شکار کر کے لاتا اور اُن کی جھونپڑی کے قریب ایک درخت کے ساتھہ باندھ دیتا - وے بلا کراہت گوشت مذکور کو پکا کر کھا لیتے - اسی طرح اپنی جلا وطنی کے زمانہ مین گزارتا رہا - ایک روز اتفاق ایسا ہوا کہ اسکو شکار کہین نہ ملا - پروہت وشسٹھ کی کام دھینو گائے چوراکر فرج کی - اور اُسکا گوشت کچھہ آپ کھایا اور کچھہ وشوامتر کے عیال و اطفال کو دیا - اسی غصہ مین وشسٹھ نے اسکو ترشنکو نام دیا - یعنے تین گناہون کا مرتکب - جبکہ رشی وشوامتر واپس آیا - تو ستیہ وت کی اس امداد سے خوش ہو کر اس نے اُسکے عیال و اطفال کو بوقت مصیبت دی تھی - نہایت متشکر اور ممنون ہوا - اس نزول اور مصیبت کی

حالتمین ستیہ ورت نے رشی وشوامتر سے عرض کیا۔ اور رشی مذکور نے وعدہ کیا کہ تجھے اسی صورت مین سورگ مین پہنچا دونگا۔ اس مطلب کے لئے وشوامتر نے یگیہ کی تیاری کی دستشٹ کے لڑکون نے یگیہ کرنے سے روکا۔ اس گستاخی کے عوض مین وشوامتر نے اُن کو جلا کر خاکستر کر دیا بعد ازان اس غضبناک رشی نے ترشنکو کو اور کسی تدبیر سے سورگ تک پہنچایا۔ سورگ مین اسکا داخلہ اندر اور دوسرے دیوتون سے رد کا گیا۔ اس غصہ مین وشوامتر نے کہا کہ یا مین ایک اور اِندر پیدا کرونگا۔ اور یا کوئی اندر دنیا پر رہنے نہ دونگا۔ وشوامتر کی اس تقریر سے دیوتون نے مجبور گا یہ کہا کہ ترشنکو بحالت غیر فانی سرنگون ہوکر ستارون کے درمیان درخشان رہے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق وشوامتر نے ستیہ ورت کو اس کے باپ کی سلطنت دلوا دی۔ کیونکہ یہ باپ کے حکم سے کسی غیر کی عورت اٹھا لے جانے کے تصور مین ریاست سے جلا وطن کیا گیا تھا۔ دیوتون اور وشوامتر کے مصالحہ کرانے مین ہریش چندر [illegible]

مُچکارد [illegible] سری کرشن جی کا بیٹا مُرکنی کے بطن سے ۔

سُدَاس [illegible] اس راجہ کا ذکر رگ وید مین اکثر آتا ہے یگیہ کرنے مین اس کی بڑی شہرت تھی۔ اس کے دربار مین وشٹھ اور وشوامتر حاضر رہتے تھے

سُدرشن [illegible] سُدرشن ولد راجہ دھرو سندھی والی ایودھیا تھا اسکا سوتیلا برادر خورد مسمی شترجیت تھا۔ جب راجہ دھرو سندھی مرگیا تب تخت سلطنت پر بھی متمکن ہوا۔ کیونکہ حقدار وارث تھا۔ لیکن شترجیت بادا اپنے نانے راجہ یدھاجیت والی اوجین پوری کے رفو یدار تخت ہوا۔ اودھر سُدرشن کی کمک مین اسکا نانا راجہ ویرسین والی کلنگ دیس پہنچا۔ دونون راجون مین معرکہ عظیم ہوا۔ راجہ یدھاجیت نے راجہ ویرسین کو قتل کرکے تخت اپنے نواسہ سی شترجیت کو دلوا دیا۔ اس پر بس نہ کرکے سُدرشن کی ہلاکت کے درپے ہوا۔ رانی سنورما اپنے لڑکے سُدرشن کے ملک سے بھاگ کر جنگل مین پہنچ کر رشی کی پناہ مین چلے گئے۔ اگرچہ راجہ یدھاجیت وہان پر بھی پہنچا۔ اور ان دونون کو قتل کرنا چاہا۔ لاارشی مذکور کی سفارش سے جان بخشی۔ اس سبکسی کے وقت بدل وزیر ریاست ان کے ہمراہ تھا۔ جنگل مین ہی دیوی جی کی برکت سے سُدرشن نے تمام علوم اور فنون حاصل کئے۔ راجہ سبھاہو والی کاشی نے اپنی لڑکی سمّاۃ ششی کلا کے بیاہ کے لئے سویمبر قایم کیا تمام راجے جمع ہوئے۔ لڑکی مذکور اسی پر عاشق ہوگئی۔ اور راجہ کو کہلا بھیجا کہ میرا بیاہ سُدرشن سے کیا جاوے

چنانچہ راجہ والئی کاشی نے سویمبر موقوف کیا - اور بوقت شب خفیہ سُدرشن کے ہمراہ اپنی لڑکی کا بیاہ کردیا - اسپر راجہ بیدہ جبت اور شترجبت کو ندامت اُٹھانی پڑی - جوش مین آکر مستعد بجنگ ہوئے - آخر سُدرشن کے ہاتھ سے دونون قتل ہوئے - اور سُدرشن معہ اپنی رانی ششی کلا کے ایودیا مین گیا - اور تخت سلطنت پر پختہ طور متمکن ہوا +

اس نے اپنی سوتیلا والدہ مسمات لیلادتی یعنے شترجبت کی حقیقی والدہ کی بہت تواضع وتکریم تاحیات اُس کے کرتا رہا +

سُدرشن सुदर्शन راجہ پوندروالئی کاشی کا بیٹا - راجہ پوندرسری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا - بعدہٗ یہ تخت سلطنت کاشی پر جلوس آراہوا - اور تخت پر بیٹھتے ہی سری کرشن جی سے بدلا لینے کی امید پر مہادیو کی ریاضت سے فراغت حاصل کرنیکے بعد گیہ کیا - گیہ کنڈ سے ایک راکشس نکلا - اور اسکے دشمن کو قتل کرنیکی اجازت مانگی - سُدرشن نے دوارکا کا نشان بتلایا - کہ وہان پر سری کرشن جی کو قتل کرو - چنانچہ یہ مذکور دوارکا مین گیا - اور اپنا جسم مثل کوہستان کے پھیلایا - تمام باشندے دوارکا کے گھبرائے - لیکن سری کرشن جی نے لوگون کی تسلی کی - اور سُدرشن چکر راکشس مذکور کی ہلاکت کے لئے چھوڑا - جب راکشس چلنے لگا واسطے پناہ کے کاشی مین گیا - اُسکا وہان جانا تھا کہ سارا کاشی سُدرشن چکر راکشس مذکور جل گئی -

سُدگرو شِشیہ सुद्गुरुशिष्य اسکا اصلی نام ظاہر نہین ہوا لیکن اسقدر ثابت ہوا ہے - کہ درمیان بارہوین صدی عیسوی یعنے ۱۱۸۰ء مین اس نے قرار ذیل گرنتھ تصنیف کئے +

(۱) ٹیکا - انوداکا نوکرم نی مصنفۂ شنونک +

(۲) ٹیکا سرواتوکرم نی مصنفۂ کاتیاین ورُچی - یہ ہر دو ٹیکا مفصل اور شرح ہین +

سُدیشن सुदेष्ण سری کرشن جی کا بیٹا - ورکنی کے بطن سے +

سُدیشنا सुदेष्णा (۱) راجہ ورآٹ کی رانی - اور ورودیی کی ماں راجہ ورآٹ پانڈوآن کا مربی تھا +

(۲) بالی کی زوجہ +

سُدیومن सुद्युम्न یہ فرزند منوویی وسوت کا تھا - بوقت تولید یہ عورت تھا - اور نام اسکا اِلا تھا - لیکن بعد ازان مرد ہوگیا - اور تب نام سُدیومن پڑا - نہایت

حسین اور طاقت ور راجہ تھا - ایک دفعہ آنکھیٹ بن مین واسطے شکار کھیلنے کے گیا - وہان پر شوجی کی بد دعا سے پہر عورت ہوگیا - اُسی جنگل مین بدھ فرزند سوم یعنے چاند ریاضت مین مشغول تھا - سُدیومن بصورت عورت کے ساتھہ گندھرو دیاہ کیا - پُرورد ایک بیٹا تولد ہُوا - وشنوجی کی عنایت اور کرپا سے پہر سُدیومن مرد ہوا - جبکہ راجہ پہلے مرد تھا - تب اسکے تین لڑکے تولد ہوئے تھے - اُن تینون کو دکشن کا ملک تقسیم کر دیا - اور سمی پُرورد کو تمام ملک کا راجہ بجائے خود قائم کیا - چندربنسی خاندان کی ابتدائی کی یہی روایت ہے -

سُرسا सरमा یہ راکشسی ناگون کی والدہ تھی - جبکہ ہنومان جی - سمندر کو پہاند کر لنکا مین بالمقابل راون کے چلا - تب اثناء راہ مین اس راکشسنی نے اپنے رشتہ دار سمی راون کو بچانے کے لئے - ہنومان جی کو نگل جانا چاہا - اس بلا سے بچنے کے لئے - ہنومان جی نے اپنے جسم کو بڑہانا شروع کیا - ادھر اسنے بھی اپنا منہہ کئی کوس فراخ اور کشادہ کیا - اسی کارروائی کے درمیان ہنومان جی نے فورًا اپنا جسم گہٹا کر مثل ایک انگوٹھی کے کر دیا - اور منہہ کی راہ سے اُسکے اندر داخل ہوکر کان کی راہ سے باہر نکل آیا +

سُرسوتی सरस्वती برہما جی کی عورت - تمام قسم کے علم - عقل - شاعری - روشنی - حافظہ دینے والی دیوی ہے - اسکا رنگ سفید ہے اور ہاتھہ مین پستک لئی ہوئی سفید ہی کمل پھول پر بیٹھی ہوئی ہے - بعض اسکو وشنوجی کی عورت تبلاتے ہین اور کہتے ہین کہ وشنوجی کی تین عورتین - سرسوتی - گنگا - اور لکشمی ہین - وشنوجی باین خیال کہ ایک ہی عورت مجھے کافی ہے - سرسوتی جی برہما جی کو اور گنگا جی شوجی کو دیکر لکشمی جی اپنے پاس رکھہ لی - سرسوتی کے نام یہ ہین - بہارتی - برآہمی - بھوتت کاری - شاردا واگیشوری +

سُرما सरमा (۱) وبھیشن کی زوجہ - جسوقت راون نے سیتا کو قید کر رکھا تہا - اُسوقت یہ سیتا کی محافظ تھی - اور سیتا جی اسکے حال پر بڑی مہربانی اور لطف کرتی تھی - +

(۲) بہاگوت پوران مین لکھا ہے - کہ سرما دکش کی لڑکی تھی - اور اسی سے وحشی جانوران پیدا ہوئے +

(۳) رگ وید مین اسکو اندر کی مادہ کتی لکھا ہے - اور یہ کہ اسکے دو بچہ تھے - جب یہ کتی

مرگئی تو اسکی دونوں لڑکیوں کا نام سارمیہ ہوا۔ ہر ایک کی چار آنکھیں ہیں۔ اور یم کے محافظ ہیں +

سَرِشٹھا सर्विष्ठा مسمی وَرِشٹھ پُروَن۔ دانو کی لڑکی اور راجہ بیاتی کی رانی دویم ہے۔ پُرو وائیکا لڑکا تھا۔ (دیکھو دیوانی)

سَرَن یو सरण्यु نرکت میں لکھا ہے کہ یہ توشتری کی لڑکی تھی۔ اوتی کے بیٹے وے وسوت سے بیاہی گئی۔ اور دو لڑکے توام تولد ہوئے۔ بعد ازاں اسپ مادہ کی صورت اختیار کر کے جنگل میں چلی گئی۔ وے وسوت بھی اسپ نر کی صورت اختیار کر کے پیچھے لگا۔ جنگل میں ان کی اس صورت سے دو لڑکی اشون پیدا ہوئے۔ برہد دیوتا میں روایت اسطرح پر ہے۔ کہ توشتری کے توام بچے ایک لڑکی سَرَن یو اور دوسرا لڑکا تریشر تھا۔ لڑکی وے وسوت کو بیاہ دی۔ اور آگے اُس کے بھی دو بچے توام سمی یم لڑکا اور سماگا یمی لڑکی تولد ہوئی۔ اسکے بعد بدون علم اپنے خاوند کے ایک دوسری عورت میں مطابق اپنی صورت کے پیدا کر کے اور اُس کی حفاظت میں اپنے بچے دیکر خود اسپ مادہ کی صورت اختیار کر کے وہاں سے کنارہ کش ہوئی۔ اور جنگل میں عبادت کرنے لگی۔ وے وسوت اس مصنوعی یا فرضی عورت کو شناخت نکر کے ہم صحبت ہوا۔ اُس سے منو پیدا ہوا۔ جب وے وسوت کو معلوم ہوا کہ اصلی سَرَن یو دختر توشتری کہیں چلی گئی ہے۔ فوراً اپنی عورت کا اسپ مادہ کی صورت کا اختیار کرنا معلوم کر کے اُس نے بھی اسپ نر کی صورت اختیار کی۔ اور اُسکی تلاش کو نکلا + سَرَن یو اپنے خاوند کو ہم شابہ شکل میں دیکھکر صحبت کی خواہش سے اُسکی جانب چلی۔ اسپ نر نے بھی بدل منظور اور قبول کیا۔ جلدی کے باعث اُس کا تخم زمین پر گر پڑا۔ چونکہ اسپ مادہ حصول اولاد کی بڑی خواہش مند تھی۔ اس لئے تخم مذکور کو سونگھا۔ اُس سے دو کمار یعنے لڑکے تولد ہوئے ایک ناسَتیہ اور دوسرا دَسر اور اشون کے نام سے مشہور ہوئے +

سَروَ सर्व شوجی کا نام +

سُشرُت सुश्रुत طبیب کامل اور مشہور تھا۔ دھنوتری کا شاگرد تھا۔ اپنے نام پر علم طب میں ایک گرنتھ تصنیف کیا۔ اُسکا نام سشرت ہے۔ اس کے زمانہ کی تصدیق تا حال نہیں ہوئی +

سُشَرمَن सुशर्मन راجہ والئی ترگرت دیش کا تھا۔ اس نے

راجہ دِیاتّ پر حملہ کیا - شکست دیکر اُسکو قید کرلیا - لیکن بھیم نے راجہ دیاتّ کو اسکے پنجہ سے چھوڑایا - بلکہ اُلٹا اُسکو بھی قید کرلیا +

سکندسوامی सकन्दस्वामी یاسک کے بعد اس نے نروکت پر عمدہ اور پوری ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

سکندہ सकन्द کارت کیہ کا نام (لڑائی کا دیوتا) (دیکھو کارت کیہ)

سکندگپت सकन्दगुप्त یہ راجہ ولد راجہ کمارگپت بن راجہ چندرگپت وکرم والی مگدھ دیس تھا - بڑا مشہور راجہ تھا - اس راجہ کا کیرت ستمبھ یعنے ستون یا نیک نامی ضلع گورکھپور میں سلیم پور مجھولی کے نزدیک کہا نوگاؤں میں اب تک موجود ہے - اُس ستون پر کندا ہوا ہے - کہ ایک سو راجہ اسکے سامنے سر جھکاتے تھے - اس راجہ نے بڑی نیک نامی حاصل کی - اس کا اور اس کے بھائی سمندرگپت کا مذہب وید اور شو پرست تھا +

۱۳۱۹ء میں اس گپتوں کے خاندان کے راجوں کو سین راجاؤں نے گجرات سے نکالدیا - اور اپنی سلطنت بیہی کا سمبت قایم کیا +

سگر सगर یہ سورج بنسی راجہ باہو والئی ایودھیا تھا - راجہ باہو کو ہیہیون نے ملک سے نکال دیا تھا - باہو معہ اپنی رانی کے جنگل میں پناہ گزین ہوا - سگر کی والدہ اُس وقت حاملہ تھی - دوسری رانیوں نے حسد کیا - اور اسقاط حمل کی دوائی یعنے زہر خفیہ حاملہ رانی کو دیدی اس زہر کی تاثیر سے بچہ سات برس تک بچہ دان میں رہا - اسی عرصہ میں راجہ باہو فوت ہوگیا - حاملہ رانی اُسکی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی - لیکن رشی اَورو نے اُسکو وہیں گوئی کرکے اُسکو جتلایا کہ تیرے حمل سے ایک دلیر اور تمام دنیا کا شہنشاہ پیدا ہوگا اس لئے جلنے سے منع کیا - جب بچہ پیدا ہوا تو رشی اَورو نے اُسکا نام سگر رکھا - یعنے سَن - (بمعنے) گر (زہر) +

جب یہ جوان ہوا - اپنے باپ کی کل تواریخ سے آگاہ ہوکر قسم کہائی کہ اقوام ہیہیہ یہ اور دوسری وحشی قوموں کو بیخ و بن سے درکرکے اپنے باپ کی سلطنت قایم کردونگا - اس مطلب کو پورا کرنے کے لئے رشی اَورو سے اگنی استر لیکر قریباً تمام قوم ھی ہیہیہ کو قتل کرکے اپنے باپ

کے تخت پر بیٹھا +

اقوام شک - یون - کام بوج - پارد - بچھاؤ - کو بھی تباہ کرنے کو تیار تھا - کہ اقوام مذکور نے راجہ سگر کے خاندان کے پروہت وشسٹھ کے پاس عرض کیا - وشسٹھ نے سفارش کر کے اُن کو محفوظ کر دیا - لیکن - راجہ نے یونن کے سر کو بالکل اور شکون کے سر کو نصف اُسترے کی جانب سے مونڈنے کا حکم دیا - اور پاردون کو حکم دیا کہ بال سر کے لمبے رکھیں - اور پہلوون کو داڑھی لمبی رکھنے کا حکم دیا - +

راجہ سگر کی دو رانیاں تھیں - ایک سمتی دختر کشیپ - اور دوسری کیشنی دختر راجہ ودربھ ان دونوں سے اولاد نہ ہونے کے باعث سے متفکر ہو کر راجہ نے رشی اورو سے حال دریافت کیا - رشی مذکور نے اقرار کیا کہ ایک رانی سے ایک لڑکا - اور دوسری رانی سے چھ ہزار لڑکے پیدا ہونگے - چنانچہ کیشنی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اسمنجس رکھا - اسی سے سلسلۂ شاہی خاندان کا جاری ہوا - اور سمتی کے بطن سے چھ ہزار لڑکے تولد ہوئے - اسمنجس شریر اور بدمعاش نکلا - باپ نے اسکو ملک سے باہر نکال دیا - دوسرے چھ ہزار بیٹوں نے بھی اپنے بھائی کا طریقہ اختیار کیا - اُن کی تنزلت سے دیوتا فنگ آ گئے - اور وشنو جی - اور رشی کپل سے فریاد کی راجہ سگر یگیہ وشومیدہ میں مصروف ہوا - اور یگیہ کا گھوڑا چھوڑا - اور چھ ہزار لڑکے گھوڑے کی حفاظت میں ساتھ گئے - اگرچہ گھوڑے کی حفاظت کامل تھی - تاہم اندر گھوڑے کو پکڑ کر پاتال میں لیگیا - اور جس جگہہ کپل من مراقبہ میں مصروف تھا - اُسی جگہہ گھوڑے کو باندہ دیا - راجہ سگر نے لڑکوں کو گھوڑا لانے کے واسطے حکم دیا - وے سب ایک راستہ کھود کر پاتال میں چلے گئے - دہان پر دیکھا کہ گھوڑا گھاس چر رہا ہے - اور رشی کپل قریب اُسکے بیٹھا ہوا مستغرق ریاضت اور عبادت ہے - اُسی کو دزدِ اسپ خیال کر کے رشی مذکور کو دوکوب شروع کیا - اس آزار سے رشی کپل کی ریاضت جیوٹ گئی - اور آنکھہ کھول کر ایک لحظہ اُن کی جانب دیکھا - رشی مذکور کی آنکھہ سے آگ کا شعلہ نکلا - وہیں سب کو جلا کر خاکستر کر ڈالا - اُن سب کی راکھہ انشومت ولد اسمنجس نے دریافت کیا - اور تمام حال سے واقف ہو کر رشی کپل سے عرض کیا کہ اپنے پر قہر اور غضب سے جلے ہوئے مردوں کو انہی عنایات اور الطافات سے بہشت میں پہونچا دیں - اسپر رشی مذکور نے اقرار کیا کہ تیرا دوتا آسمان سے دریائے گنگا لاکر اس تیری مراد کو پورا کریگا - اس کے بعد انشومت واپس چلا آیا - اور راجہ سگر نے یگیہ ختم کیا - اُس راستہ کا نام جسکو کھود کر اُسکے لڑکے پاتال میں گئے تھے - ساگر تھا - ساگر یعنے سمندر

منوشت کا بیٹا دلیپ - اور دلیپ کا بیٹا بھاگیرتھ تھا - بھاگیرتھ سخت ریاضت کرکے گنگا جی کو آسمان سے نیچے لایا - اور اُسکے پانی سے راجہ سگر کے چھ ہزار بیٹوں کی راکھ بہا دی گئی - یا اس کارروائی کے باعث گناہ کبیرہ سے اُن کو پاکیزگی حاصل ہوئی +

وشنو جی کے پاؤں سے گنگا جی نکلی ہے - گنگا جی کی برکت اور یمن سے راجہ سگر کے مردہ بیٹے اور بھاگیرتھ کے مردہ بزرگ سورگ میں گئے - گنگا کا نام راجہ سگر کے نام سے ساگر اور بھاگیرتھ کے نام سے بھاگیرتھی پڑا - راجہ سگر بڑا فیاض اور مخیر تھا - لوگوں کو زمین عطا کرتا تھا - اس سبب سے اسکی بڑی شہرت ہوئی +

سُگریو सुग्रीव راجہ بالی والئی کمپاپور کا برادر خورد تھا - بھائی کے ظلم سے ملک چھوڑ کر جنگل میں پناہ گزین ہوا تھا - ہنومان جی بھی اسی کے پاس تھے - گویا سگریو کے وزیر تھا - سری رام جی اور لکشمن جی تلاش سیتا جی دہان پہونچے - سگریو معہ ہنومان جی حاضر ہوا - اپنے بھائی بالی کے بموجب جور و تعدی کا دعوی کیا - چنانچہ سری رام جی نے سات درختوں کو جو کہ ایک ہی حلقہ میں نصب تھے - ایک ہی تیر سے بیدھا - بعد ازاں بالی کو جان سے مار ڈالا - اس کے بعد سگریو کو تخت سلطنت پر جلوہ افروز کیا - بالی کی زوجہ مسماۃ تارا کا بیاہ سگریو کے ساتھ کر دیا - سگریو نے معہ ہنومان جی اور افواج مندران سری رام جی کے ہمراہ لنکا پر یورش کرکے راون سے مقابلہ کیا - اس لڑائی میں سگریو زخمی ہوا +

اور کہتے ہیں کہ سگریو سورج کا فرزند تھا - اسی باعث اس کا نام روی نندن پڑا - اپنے دوستوں کی امداد کرنے میں تربیت اور محسن تھا حسب خواہش صورت اور شکل تبدیل کر سکتا تھا - اسکی عورت کا نام رومانا تھا +

سمپاتی सम्पाति جٹایو کا بھائی اور پرندگر کا فرزند دوسری روائت کے مطابق آرون کا بیٹا شینی کے بطن سے - یہ بھی مددگار سری رام جی کا تھا +

سمپد सम्पद راجہ والئی مگدہ دیس - کنال کا نبیرہ تھا - یہی جینوں کا سمپرت مہا راج ہے - پٹنہ میں رہتا تھا - اور مذہب اسکا بدھ تھا +

سُمِتر सुमित्र سری کرشن جی کا بیٹا جاسپ دتی کے بطن سے +

سُمِترا सुमित्रा راجہ دشرتھ کی رانی اور لکشمن جی اور شترو گھن جی کی والدہ (دیکھو دشرتھ)

سُمِتر समित्र راجہ دشرتھ کا وزیر اعظم - اور سری رام چندر جی کا دوست تھا +

سَمَنتُو समन्तु (۱) بہت پورانے زمانہ کا اچاریہ - اس نے وید سوتر تصنیف کئے - مگر اسکے سوتر دلکا کہیں نشان نہیں ملتا - دستیاب ہونا محال ہے - صرف آجکل کے گرنتھوں میں ایک سمرتی شاستر کا مصنف اسکو لکھا ہے +

(۲) اتھروید کی رچین اس نے ایک جامع کین - وید ویاس کا شاگرد تھا - اور اُسی کی سرداھی میں رچین جمع کین تھین +

سَمُورت समर्त اپنے ہی نام کے دہرم شاستر سمرتی کا مصنف

سَمُورَن समरण رکش کا بیٹا کرکشو کے بعد چوتھی پشت سے تھا - اِسکا بیٹا کورو تھا - اس راجہ کو پنچالون نے ہستنا پور سے نکالدیا - وہان سے مجبوراً نکلکر سندھ کی پہاڑیون میں جا چھپا - وہان پرشی وشٹھ اسکو ملا - اور راجہ کے خاندان کا پروہت بنا - وشٹھ نے اِسکا ملک اس کے بیٹے کورو کو دلواکر تخت نشین کرا دیا +

سُنَاسَن सुनासन اگرسین کا بیٹا (اگرسین راجہ کنس کا بھائی تھا) اور سورسینون کا راجہ تھا - جب سری کرشن جی کنس پر غالب آئے - اور کنس کو ہلاک کیا - تب سُناسَن جی واسطے امداد کنس کے گیا تھا - لیکن بلرام جی نے اسکا کام بھی بہین تمام کیا -

سنجنا सञ्जना پورانون کے مطابق وشوکرما کی لڑکی - اور سوریہ کی زوجہ تھی - سوریہ اپنے خاوند کے جلوہ کی برداشت نہ کرکے چھایا اپنی لونڈی کو اپنی عوض پیچھے چھوڑکر خود جنگل مین واسطے عبادت کے چلی گئی - اس کے تین بیٹے پیدا ہوئے تھے - (۱) منووئی وسوت (۲) یم (۳) یمی - دریا یمنا کی دیوی - ان تینون کو لونڈی مذکور کے سپرد کرگئی اور جنگل مین اسپ مادہ کی صورت اختیار کی - سوریہ کو جب معلوم ہوا کہ سنجنا بصورت اسپ مادہ جنگل مین عبادت کر رہی ہے - پس سوریہ نے بھی اُسکو واپس لانیکی آرزو پر اسپ نر کی صورت اختیار کرکے اُسکے پاس پہونچا - وہین سوریہ اور سنجنا باہم ملے - اُسوقت دونون اشون اور دیوتا تولد ہوئے - پھر سوریہ اپنی زوجہ سنجنا کو گھر مین واپس لایا - لیکن سوریہ کا جلوہ اور جلال بڑا تیز تھا - اسواسطے وشوکرما نے مطابق خواہش سنجنا کے سوریہ کو خراط پر چڑھاکر اُسکے جلوہ یا تیج کا آٹھوان حصہ کاٹ ڈالا - اسکے نام دیوتائی ہتھیار رودر اور مہادیو بنائے بڑے طاقتور بھی ہین +

سنجے संजय (۱) دھرتراشٹر کا رتھبان ونیز وزیر و صلاح کار - قبل از آغاز جنگ مہابھارت کوروؤن کی جانب سے وکیل بنکر پانڈوؤن کے پاس گیا تھا - کہتے ہین کہ دھرتراشٹر کو بھگوت گیتا سنائی تھی - اسکے باپ کا نام گوگنی تھا - اس لئے اِسکا نام گاوگنی پڑا - (۲) راجہ اوچینی - اور اسکے بیٹے کا نام - وشوجیت تھا +

سُندَ सुन्द **اُپسُند** سُندَ اور اُپ سند - دونون دیت نِسُندَ کے بیٹے تھے اِن کے تباہ کرنے کے لئے اپسرا تلوتما سورگ سے نیچے بھیجی گئی تھی - ایسرا مذکور کے عشق مین دونون باہم خوب لڑے آخر ہلاک ہوئے - (دیکھو ثمبہ)

سُندھیا संध्या برہماجی کی دختر اور شوجی کی زوجہ - شیوپران مین لکھا ہے کہ برہماجی نے اپنی اس لڑکی کو خراب کرنا چاہا - سُندھیا نے اپنی عفت مین داغ نہ لگنے دینے کی وجہ سے فوراً اصلی جسم ترک کیا - اور مادہ ہرنی کی صورت اختیار کرلی - بنا بر علیہ برہماجی بھی ہرن نر کی صورت اختیار کرکے اسکے پیچھے آسمان پر دوڑے - شوجی نے ایسی ناشائستہ حرکت کو ملاحظہ کرکے ایک تیر چلایا - اُسکے نشانہ سے نر ہرن کا سر کاٹا گیا - پس برہماجی نے جلد ہی ہرن نر کا جسم ترک کرکے اپنی اصلی صورت اختیار کرلی - اور شوجی کی پرستش وستائش شروع کی +

تیر مذکور آسمان پر چاند کے چھٹے مقام پر قائم رہا - اُسکا نام - ارودرا مشہور ہوا - اور ہرن نر کا سر آسمان پر چاند کے پانچوین مقام پر قائم رہا - اُسکا نام ہرگ شیرش پڑا +

سَنَکادِک सनकादिक سب سے اول خلقت پیدا کرنے کے لئے برہماجی نے قرار ذیل چار لڑکون کو ظاہر اور پیدا کیا - (۱) سنک (۲) سناتن (۳) سنندن (۴) سنت کمار لیکن یہ سب بڑے عابد - تارک الدنیا - اور علم توحید کے شائق ہوئے - دیبی وبھاگوت ان کا نام ہے

سَنکَرشَن संकर्षण بلدیو جی کا نام +

سنکھاسُر शंखासुर اس دیت نے یہ خیال کیا کہ دیوتون کو ہر وقت فتح کا نصیب ہوجانا موجب قائمی دھرم کا ہے - اور دھرم ویدون سے قائم رہتا ہے - ویدون کے مطابق اپنا دھرم قائم رکھتے ہین - اگر وید دیوتون سے چھین لئے جاوین - تو پھر وے دھرم کے برخلاف ہو جاوینگے - اور تب اُن کو فتح کرلینا امر محال نہ ہوگا - پس اس نے وید برہماجی سے

چوڑائے اور سمندر مین چھپ گیا - برہماجی کی التجا کے مطابق وشنوجی نے متسیہ اوتار لیا - اس دیت کو مار کر وید برہماجی کو واپس لا دیئے +

شنکھ چوڑ शंखचूड़ یہ دیت مہاسُر کا بیٹا تھا - پُشکر مین برہماجی کی ریاضت کے بعد تمام اسُرون اور دیتون کا افسر قایم ہوا - دیوتون سے جنگ عظیم کیا کل ملک دیوتون سے چھین لیا - اور اُن کو بہت لاچار کیا - آخر کار وشنوجی کے ہاتھ سے قتل ہُوا +

(۲) یہ دیت گو لیکاؤن کو گرفتار کر کے لیگیا - گو لیکاؤن نے شور اور فریاد کی - سری کرشن جی فوراً امداد کے لئے پہونچے - شنکھ چوڑ کو ہلاک کیا - اور گو لیکاؤن کو رہا کرلائے +

شنگرام جیت संग्रामजित سری کرشن جی کا بیٹا بھدرا کے بطن سے +

شنکھ शंख سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

شُنندا सुनंदा چیدی کی شاہزادی - اس نے دمینتی کی جبکہ وہ اُسکے خاوند سے ترک کی گئی تھی - (سنگیری کی تھی)

سنہکا सिंहिका (۱) دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ نیز کشیپ کی دختر اور ہیرنیکشی کی زوجہ +

(۲) اس راکشس نے چاہا کہ ہنومان کو نگل جاوے - ہنومان نے اسکو ایسا کرنیکی اجازت دیدی جب یہ اُسکو نگل چکی تب ہنومان اسکے جسم کو پھاڑ کر نکل آیا - اس راکشسنی کی یہ عادت تھی کہ جس چیز کو یہ کھانا چاہتی اُسکا سایہ پکڑ کر اُسکو کھینچتی اور منہہ مین ڈالکر نگل جاتی +

سُوار وچشس स्वारोचिष دوسرے منو کا نام (دیکھو منو)

سُواہا स्वाहा دکش کی لڑکی پرسوتی کے بطن سے + اور اگنی دیوتا کی زوجہ +

سُواہو सुबाहू یہ راکشس فرزند تاڑکا راکشسی کا تھا اور سری رام جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

سُوئمبھُو स्वयंभुव پہلے منو کا نام (دیکھو منو) +

سُوبھری सौभरि عابد رشی - عبادت کرتے کرتے بوڑھا ہوگیا فاقہ کشی اور ریاضت سے بدن دُبلا ہو رہا تھا - بڑھاپے مین اولاد کی خواہش ہوئی - اس خواہش کو

پورا کرنے کے لئے ۔ یہ رشی راجہ مان دھاتری کے پاس گیا۔ اور کہا کہ تمہاری پچاس لڑکیین ہین۔ اُن مین سے ایک مجھکو بیاہ دو ۔ یہ سوال سنکر راجہ نہایت متفکر ہوا ۔ کہ رشی کے سوال سے انکار کرنا گناہ کبیرہ ہے ۔ اور ایسے بوڑھے کو جو موت کے دروازہ پر پہنچ رہا ہے اور دُبلا ہے لڑکی دینی بھی گناہ عظیم ہے ۔ القصہ راجہ نے اُسکی درخواست کا اسطرح سے جواب دیا کہ میری لڑکیون مین سے اگر کوئی ایک تجھے اپنا شوہر ہونا پسند کرے تو مین بخوشی اُسکی شادی تیرے ہمراہ کردونگا ۔ سُوَربھی رشی تمام لڑکیون کے سامنے گیا گیا ۔ رشی مذکور نے قبل ازسامنے ہونے لڑکیون کے اپنی شکل نہایت عمدہ اور خوبصورت بنالی ۔ راجہ کی لڑکیین اسکو دیکھتی ہی سب کی سب فریفتہ ہوگئین ۔ اور اسکی زوجیت قبول کرنیکے لئے باہم تکرار شروع کیا ✣

آخر کار سب کو بیاہ کر اپنے گھر لایا ۔ اور ہر شوکر کی معرفت ہر ایک کیواسطے علیحدہ علیحدہ مکان واسطے رہائش کے تیار کرائے ۔ ہر ایک مکان کے چوگرد باغات اور اندر سے آراستہ کرائے ۔ وہ سب عورات اپنے اپنے مکان مین رشی مذکور کے ساتھ بعیش و خوشی وقت گذارتین ہر وقت ہر ایک کے پاس موجود رہتا اور ہر ایک اپنے تئین یہی جانتی کہ رشی اُسی پر مہربان ہے ۔ ان عورات سے ایک سو پچاس لڑکے تولد ہوئے ۔ آخر عرصہ دراز کے بعد لڑکون سے کنارہ کش ہوکر بمعہ تمام عورات کے جنگل مین جاکر وشنوجی کی سخت عبادت اور ریاضت مین مشغول ہوا ✣

سُوت सूत کرن کا لقب ✣

سَوِتری सवित्री (۱) ویدون مین سوریہ کا نام ہے ۔ بہت رچائین اسکی طرف مخاطب کی گئی ہین ✣

(۲) آدیتہ مین سے ایک کا نام ✣

سَوِتی सौती اس رشی نے نیمکہارنیہ مین یعنے جنگل مین اور رشیون کو گرنتھ مہابھارت سنایا تھا ✣

سَوَداس सौदास راجہ سُدَاس کا فرزند (دیکھو کلماش پاد)

سُوَوھا स्वधा دکش کی لڑکی پرسوتی کے بطن سے اور پتروں کی زوجہ ۔ دوسری روایت کے مطابق اگنی دیوتا کی دختر ۔ پتروں کی ایک جماعت کی زوجہ ۔ اور باقیون کی والدہ ✣

سُوَربھانو स्वर्भानु سری کرشن جی کا بیٹا ۔ ستیہ بھامان کے بطن سے ۔

سَوَرْنا सवर्णा سوریہ کی زوجہ - یہ وہ عورت سوریہ کی ہے کہ جسکو مسماۃ سَرَن یُو - اصلی زوجہ سوریہ نے بجائے خود سوریہ کے پاس چھوڑکر آپ برائے ریاضت جنگل مین چلی گئی تھی - (دیکھو سَرَن یُو) متواسی سَوَرْنا کا بیٹا تھا ✣

لیکن وشنو پوران سے اس روایت مندرجہ نروکت کے برخلاف ظاہر ہوتا ہے - یعنے یہ کہ سَوَرْنا - سمندکی لڑکی تھی - اور زوجہ پراچین بُرہی کی تھی - اس سے دس پرچیتس تولد ہوئے ✣

سُوَرْیہ सूर्य دیودن کے تینون دیوتون مین سے ایک دیوتا ہے کشیپ کا رڑا کا اُدیتی کے بطن سے بارہ لڑکے تولد ہوئے - منجملہ اُن کے ایک سوریہ بھی ہے سوتری آدیتیہ اور سوریہ ایک ہی ہین - بعض کہتے ہین کہ سدھیرا ان دونون سے علیحدہ دیوتا ہے اسکی عورتین کئی ہین - اسکی زوجہ مسماۃ سنجنا وشوکرما کی لڑکی تھی - اور اُسکے بطن سے دواڑ کے منو دیوی رسوت اور یم اور ایک لڑکی یمی پیدا ہوئی - لیکن یہ عورت سوریہ کے جلال کی تاب نہ لاکر اپنی لونڈی مسماۃ چھایا کو بعوض خود بخدمت سوریہ چھوڑکر آپ اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے جنگل مین چلی گئی - اور ریاضت مین مشغول ہوئی - جب کچھ عرصہ کے بعد سوریہ پر یہ راز منکشف ہوا - تب سنجنا کے تلاش مین نکلا - چونکہ وہ اسپ مادہ کی صورت مین کھڑی تھی - اس لئے سوریہ نے بھی اسپ نر کی صورت تبدیل کرلی - اور اُسکے پاس گیا - اُس وقت اون دونون کی صحبت سے اشوِن اور ریوَنت پیدا ہوئے - بعد ازان سنجنا کو سوریہ گھر مین واپس لایا - لیکن وشوکرما نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے سوریہ کا جلال کم کرنیکے لئے اپنے آلہ ضراط پر چڑھایا - آٹھوان حصہ سوریہ کا تمام جوانسے سوائے پاؤن کے تراش ڈالا - اُس گرڑی ہوئی جلال سے وشوکرما جی شوجی کو ترشول کبیر وغیرہ اور دوسرے دیوتون کے لئے ہتھیار تیار کئے ✣

مہابھارت مین لکھا ہے کہ مسمی کرن سوریہ کا بیٹا کنتی کے بطن سے ولد الزنا کا تھا - شنی اور سگریو راجہ اقوام بندر ہی اسی کے لڑکے تھے ✣

منو دیوی رسوت کا بیٹا اکشواکو تھا - اس حساب سے سوریہ کا پوتا ہوا - اس لئے اسکا نسل سوریہ بنسی کے نام سے نامزد ہوئی - یہی بات اس نسل کا تھا - گھوڑے کی شکل مین سوریہ نے شکل بجر دھیدرشی یاجن دیکیہ کو سنایا تھا - راجہ ستراجت کو سنی سمنتک عطا کی تھی - ایک بیر کشتر مسمی مندیہ نے سوریہ کو نگل جانے کے ارادہ پر حملہ کیا - لیکن سوریہ کی روشنی سے مبہوت خاکستر ہوگیا -

مترا جت نے سوریہ کو اصلی صورت مین دیکھا تھا اور وہ اسطرح پر تھی کہ تاہ قدرخ رنگ مثل گرم تانبے کے - سرخ آنکھین +

سوریہ کے رتھہ کے آگے سات گھوڑے یا سات رنگہ کا ایک گھوڑا جوتا جاتا ہے - اسکا رتھہ بان ارُن یا دوسوت ہے - سوریہ کے یہ نام ہین "سونتری" یعنے پرورش کنندہ "دوسوت" یعنے روشن "بھاسکر" یعنے روشنی کنندہ "ون کر" یعنے روز کنندہ "اُرہ پتی" یعنے مالک دن "لوک چکشو" یعنے چشم دنیا - "گرم ساکشی" یعنے افعال کا گواہ "گرہ راج" یعنے گرہون کا راجہ "سہسر کرن" یعنے ہزار کرن "گبھستی مان" مقبوضہ کرن "مرگ رمن" "مارتنڈ" - سوریہ کی عورتون کے نام قرار ذیل ہین +

سونرنا - سوانحی - مہاویریا وغیرہ -

سوم سوم یا چاند گیون - عابدون - زاہدون کا محافظ اور نباتات کا پرورش کنندہ ہے - پورانون مین سوم کی پیدائش کا حال اسطرح پر لکھا ہے کہ رشی اتری کا لڑکا اُسکی عورت سمات انسویا کے بطن سے ہے - مگر اور روایات مختلف ہین ایک تو یہ ہے کہ سوم کا بیٹا ہے - دوسوم کا بیٹا ہے - دوسری روایت یہ ہے کہ برہما کرا زنسل اتری ہے تیسری یہ کہ دوسرے سنوتر مین سمندر متھن کرنے کی بدولت و بگیر رتنون کے چاند سمندر سے نکلا ہے - وشنو پوران اسکو برہمنون کا شہنشاہ اور برہد آرنیک مین کشتریون کا شہنشاہ لکھا ہے +

سوم نے دکش کی ستائیس لڑکیون سے بیاہ کیا - اور وہی ستائیس نکشتر ہین - لیکن اسکی محبت نمبر چہارم مساۃ روہنی کے ساتھہ زیادہ تھی - باقی تمام عورات نے حسد کہا کر اوہنی کے ساتھہ زیادہ محبت کی فریاد اپنے والد سے کی - ہر چند دکش نے سوم کو سمجھایا کہ تمام عورات کے ساتھ یکسان محبت کرنی چاہئے - مگر جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تب غصہ سے بد دعا دی کہ سوم لاد لار ہے نیز زوال پذیر ہو - اس سے اس کی عورت کا حسد دور ہوا - اور اُنہون نے باپ کی خدمت مین عرض کیا - کہ جو بد دعا آپ نے سوم کو دی ہے - براہ مہربانی اُسکا اثر دور فرماوین - چونکہ دکش اپنی بد دعا کو واپس نہین کر سکتا تہا - اسواسطے اسنے اسقدر ترمیم کیا کہ سوم کا زوال چند روزہ ہوگا - اسی باعث سوم کا بڑہنا اور گھٹنا ہوتا ہے +

سوم راجہ سویمبر کے کرنے سے با اختیار اور صاحب طاقت ہوگیا - پس برہسپتی کی عورت مساۃ تارا کو اسنے بہکا کر گھر مین ڈال لیا - اور واپس دینے سے انکار کیا - ہر چند برہسپتی نے کوشش کی لیکن سب بے سود - آخر نوبت بجنگ پہونچی - رشی اُشنس بلا کسی قسم کے عداوت کے بالمقابل

برہسپتی کے سوم کی طرف ہوا - اسکے ہمراہ دانو - دیت - اور دوسرے دیوتون کے دشمن بھی تھے اندر سمیت تمام دیوتون کے برہسپتی کی جانب مددگار ہوا - اس قدر جنگ عظیم ہوا کہ زمین اپنے مرکز سے کانپ اُٹھی - شوجی کے ترشول سے سوم کا جسم دو حصّون مین کاٹا گیا - جس سے اسکا نام بہنگ ناتا پڑا - جب جنگ کا انجام نہ ہوا - تب برہما جی نے درمیان پڑکر جنگ بند کرایا - اور سوم کو تارا واپس دینے کے لئے مجبور کیا - اس عرصہ مین تارا حاملہ ہوئی اور لڑکا تولد ہوا - لڑکی کے واسطے سوم اور برہسپتی کا باہم تکرار ہوا - لیکن تارا نے ظاہر کیا کہ وہ لڑکا سوم کا ہے - تب اُسکا نام بدھ رکھا اور اُسی سے سلسلہ چندربنسی راجون کا چلا +

سوم کی گاڈی یا رتھ کے تین پہیہ ہین اور سفید رنگ کے دس گھوڑے اُس کو کھینچتے ہین - یا چند کے بہت نام ہین - "چندر" "اِندو" "نشی" - یعنے اس مین نشان مثل خرگوش کے ہے - "نشاکر" یعنے رات کرنیوالا - "نکشترناتھ" یعنے ستارون کا مالک - "شیت مریچی" - یعنے سرد کرن والا "شانشو" - یعنے سفید کرن والا - "مرگانک" - یعنے نشان مثل ہرن - "شوبھیکر" یعنے شوبھا کا تاج - "کومودپتی" یعنے کمل کا مالک - "شوبت واجی" یعنے سفید گھوڑون سے کھینچا گیا +

سَوُمپَس सोमपस پتِرون کی ایک جماعت جنہون نے امرت نوش کیا تھا - (دیکھو پتری)

سوم دیو بہٹ सोमदेवभट्ट مشہور حکایات اور قصہ نویس سنہ ۱۲ء مین کتاب کتھا سرت ساگر تصنیف کی - جسمین حکایات نصایح اور پند آمیز بانتیجہ نیک و بد مندرج ہین کتاب مذکور کے پڑھنے سے انسان عقل کا پتلا بنجاتا ہے +

سَوُمَک सोमक دروپد کا دادا - اس کے نام سے اسکی اولاد پکاری جانے لگی +

سَوئیہ ساچِن सव्यसाचिन ارجن کا خطاب یا لقب +

سَوئیَم بھُو स्वयंभू برہما جی کا نام +

سَہَہ सहः سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

سَہَدیو सहदेव (۱) راجہ جراسندہ کا بیٹا - جب جراسندہ بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب یہ بعد حصول فراغت از رسوم ماتم داری بحضور سری کرشن جی حاضر ہوا انہون نے نہایت مہربانی سے اُسکے باپ کا ملک اُسکو بخشا +

(۲) راجہ پانڈ کا سب سے چھوٹا لڑکا - مادری کے بطن سے توام تھا - اشوِن کا النس دیوتا کہو کہ اشوِن کا بیٹا تھا - نیزہ بازی اور تیغ زنی وغیرہ فنون سپاہ گری مین یکتا تھا - درون سے علم میت سیکھے ستاردن کا علم بخوبی حاصل کیا - علم موانیی بھی جانتا تھا - اسکی عورت کا نام وجیا تھا - اُسکی بطن سے ایک لڑکا مسمی سوہوتر پیدا ہوا +

سُپرمارش آگش मरुत्त आंदر کا نام +

سُپرمارجت मरुत्तमित्र سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے

سیتا सीता (۱) راجہ جنگ جیت والی کشلا نگری کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی رانی - اسکے باپ کے گھر سات بیل تھے - اور سیتا کے بیاہ کے لئے یہ قید لگا رکھی تھی - کہ جو شخص اُن ساتون بیلون کو ایک ہی بار نتھہ دیوے - وہ اسکو بیاہے - چنانچہ سری کرشن جی نے سات بیلون کو ایک ہی بار نتھتی کی شرط کو پورا کرکے سیتا کو بیاہ لیا - اس کے بطن سے قارذیل لڑکے تولد ہوئے (۱) ویر (۲) چندر (۳) اشوسین (۴) جیتر گوپ (۵) دگ وان (۶) درگھہ (۷) آمہ (۸) دسو (۹) شنکو (۱۰) کنتی +

(۲) ویدون مین زمین کی لڑکی - رامائن مین راجہ جنک ودیہہ کی دختر - اور سری رام جی کی رانی لکھی ہے - روایت یون ہے کہ ایک روز عین قحط کے زمانہ مین راجہ جنک کھیت مین ہل چلا رہا تھا کہ ہل سے لگکر ایک لڑکی کھیت سے نکلی - اُسکا نام سیتا رکھا گیا - اور گھر مین لاکر بطور اپنی ہی لڑکی کے پرورش شروع کی - چونکہ ہل سے تولد ہوئی - اور کھیت سے نکلی - اس لئے اسکو اُیونی جاکتھی ہین - اصل مین دیوی لکشمی تھی - اور ردیت راون کو قتل کرنے کے لئے انسانی جسم مین اوتار لیا تھا - اور راون کے واسطے بلحاظ اُس کی ریاضت کے تمام دروازہ موت کے مسدود تھے - سوائے اسکے کہ عورت بھی وسیلہ اُس کی موت کا ہوگی - سری رام جی نے شوجی کا بڑا کمان توڑکر سیتا جی کو بیاہ لیا - سری رام جی کی بھی ایک نہایت پاکدامن - حلیم الطبع - اور بامحبت رانی تھی +

بایام سفر جلاوطنی سری رام جی کے ہمراہ رہی - لیکن جنگل مین سے راون چور اکر لیگیا - اور بمقام لنکا اپنے محلات مین مقید رکھا - اگرچہ راون نے اسکو قابو مین لانیکی بہتیری کوششین کین دھمکاؤ اور خوف دلائی - لیکن سیتا جی اُسکے فریب مین نہ آئین - اور اپنے خیالات پاکدامنی مین مستقل رہین بعد ازان سری رام چندر جی نے راون پر یورش کی - اور راون کو قتل کرکے سیتا جی کو رہائی دلائی لیکن سری رام جی نے باین خیال کہ اسقدر عرصہ تک ایک غیر شخص کے گھر عورت کا رہنا ہرگز اُس کی

پاکدامنی اور عصمت کے قائم رہنے کی دلیل نہیں ہو سکتا - اس لئے سری رام جی نے سیتا جی کو قبول کرنے سے انکار کیا - سیتا جی نے کہا کہ میری پاکدامنی اور مستقل مزاجی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - چنانچہ اُسی وقت آگ روشن کی گئی - اور سیتا جی اُس میں داخل ہوئی - آگ میں سیتا جی کو کچھ ایذا نہ پہونچا - اور اگنی دیوتا نے سیتا جی کو آگ سے باہر نکالکر سری رام جی کے بازو میں دیدیا - اس امتحان سے سیتا جی کے برخلاف متوہم اور فاسد خیالات سری رام جی کے دل سے دور ہوئے - اور سیتا جی کو ایودھیا میں ہمراہ خود واپس لائے +

جبکہ سری رام چندر جی بمقام ایودھیا اپنے آبائی تخت پر متمکن ہوئے تب لوگوں نے بھیر وا ویلا مچانا شروع کیا - اور سری رام جی کو یہ الزام لگایا کہ اسنے اپنی عورت کو جو کہ ایک بدمعاش اور شریر کے قبضہ میں عرصہ تک رہی واپس لیلیا ہے - مگر سیتا جی کی عصمت اور پاکدامنی کا خیال نہیں ہو سکتا - اگرچہ اُسوقت سیتا جی حاملہ تھیں - تاہم سری رام جی نے لوگوں کے طعنوں سے تنگ آکر سیتا جی کو جلاوطن کردیا - اور کہا کہ والمیکی کے آشرم میں جاکر رہو - چنانچہ سیتا جی چلی گئیں - اُسی جگہہ دو لڑکے توام لوَا اور کُش تولد ہوئے - اور اُسی جنگل میں پرورش پاکر وے دونوں پندرہ ۱۵ برس کے ہوئے - ایک روز اتفاقیہ دونوں لڑکے سیر و شکار کرتے ہوئے باپ کے ملک تک چلے گئے - سری رام جی نے اُن کو شناخت کرکے قبول کیا - نیز سیتا جی کو واپس بلایا سیتا جی نے واپس آکر عام لوگوں کے سامنے اپنی پاکدامنی ثابت کی - اور سری رام چندھی کی اسقدر عدم توجہگی اور بے یقینی سے سیتا جی کا دل نہایت بے چین اور دُکھی ہُوا - تب سیتا جی نے اپنی والدہ زمین کو پکارا تاکہ اس کی پاکدامنی کی گواہی دیوے - چنانچہ زمین فوراً پھٹ گئی اور سیتا جی اُس میں داخل ہوگئیں - یا یوں کہو کہ جس جگہہ سے نکلی تھی وہیں واپس چلی گئی - اس معاملہ سے سری رام جی بہت بیمل ہوئے - اور اُنہوں نے بھی جان دیدینا چاہا (دیکھو رام)

سیتا جی کے اور نام یہ ہیں "ہومی جا" - "دھرنی سوتا" - "پار تھوی" - ان سب کے معنے زمین کی دختر - اور پدری نام "جانکی" - +

سیرِدھوج — सीरध्वज — راجہ جنک کا لقب یا خطاب +

سُیودھن — सुयोधन — دُریودھن کا نام +

ش

شتاٹیاین — शतपथ — پورانے زمانہ کا شرتی یجُروید کے ایک برہمن

موسوم بہ شاکٹایانیہ کا مصنف تھا۔ یجروید کے گریہ سوتر اور سنگتا بھی اُسکی تصنیف ہے +

شارنگ دیو शारङ्गदेव علم موسیقی کا ماہر اور اُستاد کامل سنگیت رتناکر گرنتھ کا مصنف ہے۔ اپی نوگپت۔ کیرتی دیو۔ سومیشور۔ آچاریون کی تحریرون اور طریقون کے مطابق اس نے گرنتھ مذکورہ بالا تصنیف کیا۔ اس گرنتھ مین علم رقص کا حال بھی مندرج ہے +

شاکٹائن शाकटायन اس کا نام شاکٹینی بھی ہے جینی مذہب والون کا یہ اوّل درجہ کا ادی تھا۔ اسکا صفحہ حال جینی مذہب کی کتابون مین مندرج ہے +

شاکٹ پوئی शाकपूणी اس مصنف نے رگ وید کے ایک حصہ کی ترتیب نکالی۔ اور اسکے لغت اُسکے ساتھ شامل کی۔ کہ یہ مصنف یاسک سے پہلے ہوا۔ ایسا بیان کیا گیا ہے +

شاکٹائن शाकटायन ویاکرن یعنے سنسکرت کے صرف ونحو کا مصنف ایک شخص مسمی نرناکش وراجینی۔ اسکو جینی مذہب کا بتلاتا ہے۔ لیکن ویبر صاحب کی رائے کے موافق یہ برہمن ہے اور اسکی تصنیفات پانینی کے اصولون پر مبنی ہین + دو گرنتھ (۱) شبدانوشاسن (۲) اونادی سوتر تصنیف کئے۔ یاسک اور پانینی کے بعد اسکا زمانہ قائم کرتے ہین +

شاکٹائنی शाकटायनि اندر کی زوجہ کا نام (دیکھو اندرانی) +

شاکلیہ शाकल्य اسکا دوسرا نام وِدگدھ بھی تھا۔ یہ رشی ہمعصر زمانہ رشی یاجن والکیہ کا تھا۔ راجہ جنک والئی متھلا کا پنڈت تھا۔ رشی یاجن والکیہ کا دشمن حالی تھا یاجن والکیہ نے ایک بڑے ہنگامہ کے بعد اپنے رشتہ حاصل کی۔ یاجن والکیہ کی بددعا کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا۔ شکل یجروید کا مصنف تھا۔ +

شاکلیہ शाकल्य یاسک سے پہلے زمانہ کا یہ رشی تھا۔ قدیمی اور پورانے زمانہ کا ویاکرنی۔ اور وِیدون کی ٹیکا کا مصنف۔ کہتے ہین کہ اس نے وید کی سنتا کے پانچ حصہ بنا دیئے۔ اور وہ ہی حصہ اپنے شاگردون کو سکھلائے۔ اسکا نام ویدمتر اور دیومتر بھی تھا +

شاکمبری शाकम्भरी دیوی کا لقب یا خطاب۔ ایک دفعہ مسلسل قحط ایک قسم کا شاک پیدا کرکے مخلوق کی پرورش کے واسطے دیوی کا نام شاکمبری پڑا +

شاگنی शाकिनी دیوی جی کی مددگار اور محافظ بوقت جنگ +

شالو शाल्व یہ راجہ والئی ملک شالو۔ راجہ دشمشیال کا ریپ

فنفیق تھا - راجہ بدیشٹھر کے راجیہ سوگیہ مین سری کرشن جی نے راجہ ششپال کو قتل کیا - اپنے بھائی کے خون کا بدلہ لینے کی امید پر ادل شنوجی کی ریاضت کی - جبکہ دوارکا پر حملہ آور ہوا - اُس وقت سری کرشن جی ہستناپور مین تھے - پیچھے پردیومن موجود تھا - اس نے دوارکا مین خرابی ڈالی اور لوگون کو لوٹنا شروع کیا - پردیومن بمعہ فوج مقابلہ آرا ہوا - ستائیس روز تک برابر جنگ رہا - طرفین مین سے کوئی مغلوب نہوا - اتنے مین سری کرشن جی ہستناپور سے واپس آگئے انہون نے سخت معرکہ کے بعد راجہ شانو کو قتل کر ڈالا +

شالوا ہن शाल्वाहन جنوبی ہند یعنے دکشن کا مشہور راجہ وکرماديتيہ کا دشمن جانی تھا - اسکا سمت شک ۷۸ برس قبل از مسیح جاری ہوا - اسکی دار السلطنت پرشٹھان بکنارہ دریائے گوداوری تھی - بمقام کارور ایک جنگ مین جان بحق تسلیم ہوا +

شالیہ शाल्व راجہ والئی مدراس مسماۃ مادری پانڈو کی دوسری زوجہ کا برادر تھا - جنگ مہابھارت مین پانڈوان کی طرفداری ترک کرکے کوروون کے ساتھہ جا شامل ہوا - +

لڑائی مین اس نے کرن کی رہنما بانی کا کام کیا - جبکہ کرن جنگ مین مارا گیا - تو یہ سجائے کرن کے جرنیل مقرر ہوکر جنگ مہابھارت کے اٹھارہون روز افواج کی کمان کرتا رہا - اور اُسی روز راجہ یدیشٹھر کے ہاتھہ سے قتل کیا گیا +

شانب शाम्ब سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے دروپدی کے سوئمبر مین سے دروپدی کو بھگا لیجانا تھا - مگر دریودھن اور اُسکے رفیقون نے اسپر حملہ کیا - گرفتار کرکے قید کرلیا - دوارکا سے بلرام جی واسطے اسکی خلصی کے ہستناپور مین گئے - پہلے کوروون کو سمجھایا جب وے نہ سمجھے تب اپنے ہل کی نوک ہستناپور کی بنیاد کے نیچے رکھکر چاہا کہ تمام شہر برباد کردین - لیکن اُن کی اس کارروائی سے کوروہراسان اور خوفزدہ ہوئے - اور شانب کو قید سے رہا کرکے حوالہ کیا - بلرام جی اسکو دوارکا مین واپس لیگئے +

شانب اوباشانہ گذران کرتا تھا - اور متبرک چیزون کو طعنہ لگاتا تھا - رشی دُروواسا نارد - وشوامتر - کی ریاضت کو شانب اور اسکے ہم صحبت رفیق حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے - ایک روز اُن سب نے شانب کو مثل حاملہ عورت کے ملبوس کیا - اور اُن برسہ رشیون کے پاس لیجاکر پوچھا - کہ یہ حاملہ عورت لڑکا جنیگی یا لڑکی - رشیون نے جواب دیا کہ یہ دراصل عورت

نہین ہے حقیقت مین شانب ولد سری کرشن جی ہے - اسکے حمل سے آہنی گدا یعنے سونٹا نکلیگا - اور وہ کل یدونسل کے آدمیون کو تباہ کریگا - تم اور تمام تمہارے آدمی اسی سے قتل ہونگے - پس شانب کے مصنوعی حمل سے گدا آہنی نکلی اور اگر سین نے اسکو گہاس کرشن راکھسے کے کردیا - اسی راکھسے ایک قسم کا گہاس موسوم بہ دُبہ پیدا ہوا - گہاس مذکور نے تلوار کی مانند کام دیا - جبکہ ساری گدا گھس جا چکی تب ایک چھوٹا سا ٹکڑہ باقی رہا - جو گھسا نہین جاتا تھا - اس ٹکڑہ کو سمندر مین ڈالدیا - پس وہی ٹکڑہ ایک مچھلی کے پیٹ مین سے نکلا - اُسی کو مسمی جرس صیاد نے تیر کے آگے لگایا - اور اُسی تیر سے سری کرشن جی کو بے ارادہ اور بے خبری سے مار ڈالا اور گہاس دُبہ سے کل خاندان کے آدمی گہائل ہوکر مرے +

دُرواسا کی بددعا سے شانب کو مرض جذام ہوگئی - ایسی خراب اور خستہ حالت مین ملک پنجاب مین چلا آیا - ریاضت - فاقہ کشی - اور حمد و ستائش مین مشغول ہوا - اور مسمور یہ دیوتا کو اپنے پر مہربان کیا - مسموریہ کی عنایت سے مرض جذام سے خلاصی پائی - دریا چندر بھاگا یعنے چناب کے کنارہ مسوریہ مندر تعمیر کیا - اور پرتش مسوریہ شروع کی +

شَانْبُوک शाम्बुक وَرن کا شودر تھا - رگھوونش مین لکھا ہے کہ اس نے اپنے ورن کے خلاف شاستر کے راہ و رسم - ریاضت اور عبادت شروع کی تھی - اس لئے سری رام جی نے اسکو قتل کر ڈالا تھا +

شَانْتَا शान्ता راجہ دشرتھ کی دختر اور راجہ لوم پاد کی پوتی تھی - راجہ لوم پاد یا رومپاد والی انگ نے گود مین ڈالکر اپنی لڑکی بنایا - اور یہ رشیہ شرنگ کو بیاہی گئی تھی - (رد یکھو رشیہ شرنگ) +

شَانْتَنُو शान्तनु (۱) شانتنو ولد راجہ پرتیپ چندر بنسی خاندان کا تھا باپ کے مرنے پر تخت سلطنت پر بیٹھا +

ایک روز یہ راجہ شکار کو گیا - جنگل مین وہ بنسی عورت جو اسکے والد کو ملی تھی - اور خوشگار شادی کی ہوئی تھی - راجہ پرتیپ نے انکار کرکے کہا تھا کہ میرا بیٹا تجھکو بیاہیگا - ظاہر ہوئی چونکہ شانتنو بھی باپ سے کل حال سنکر آگاہ ہوچکا ہوا تھا - اس لئے اس نے اُسکے ساتھ شادی کرنیکی آرزو ظاہر کی - عورت مذکور نے جو دراصل گنگا تھی - بین شرط کہ جو کام اچھا یا برا میں کرون اُس سے تو نے مجھکو منع نہین کرنا - بیاہ کرنا منظور کیا - نیز یہ کہا کہ اگر برخلاف عہد ہوا تو مین

چلی جاؤن گی - اس شرط کو منظور کرکے راجہ نے اُس سے شادی کی - عورت مذکور کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - پیدا ہوتے ہی اُسنے لڑکے کو دریا گنگا مین بہا دیا - اسی طرح سات لڑکے تولد ہوتے ہی دریا مین بہا دئے - جب آٹھوان لڑکا پیدا ہوا اور اُسکو بھی دریا مین بہانے چلی تب راجہ سے نرہا گیا اور کہا کہ گو تو چلی کیون نہ جاوے - مین اس لڑکے کو مارنے نہ دونگا پس وہ لڑکا گنگا نے دیدیا - اور آپ بباعث عہد شکنی چلی گئی - اور جب تک وہ لڑکا جوان نہ ہوا - گنگا نے ہی اُسکی پرورش کی - اُس لڑکے کا نام گنگادت اور بھیشم رکھا +

اسکے بعد پھر ایک دفعہ راجہ شکار مین تہا - کہ سماۃ ستیہ وتی کے حسن دل فریب سے راجہ اُسپر ہزار جان سے عاشق ہوگیا - اور شادی کی درخواست کی - لیکن ستیہ وتی نے موجب ہدایت اپنے والد کے راجہ سے کہا کہ مین اس شرط پر شادی کرتی ہون کہ میری ہی اولاد وارث تاج و تخت کی ہو - اس بات سے آگاہ ہوکر کہ بھیشم فرزند راجہ نے بھی اقرار کیا کہ مین تاج اور تخت سے دست بردار ہوا - بلکہ مین اپنا بیاہ بھی نہ کرونگا - راجہ شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کرلیا - اُسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - ایک چترانگد دوسرا وچتر ویریہ - کچھ عرصہ کے بعد راجہ مرگیا - بعد از حصول فراغت ماتم داری بھیشم نے حسب وعدہ آپ تخت پر نہ بیٹہا بلکہ اپنے سوتیلے بہائی چترانگد کو راج تلک دیا +

اس راجہ کا نام ستیہ وادی بھی تہا - یہ راجہ وعدہ کا پورا مخبر - مشغول عبادت - حلیم الطبع مستقل مزاج تھا +

جس پر رہے کو یہ راجہ ہاتھہ سے چھوڈتا وہ آدمی جوان ہوجاتا +

(۲) بہت سوتر کا مصنف تہا +

شانتی शान्ती سری کرشن جی کا بیٹا کاشندری کے بطن سے تہا +

شانڈلیہ शाण्डिल्य (۱) رشی شانڈل کی نسل سے تہا - یہ رشی چہاندوگیہ اوپ نشد کے ساتہہ تعلق رکہنے کے سبب خصوصیت رکہتا ہے +

(۲) کتاب سوترون کا مصنف +

(۳) دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +

(۴) بہاگوت کی غلطیون کو نکالنے والا مصنف +

شانکھ शांख दہرم شاستر سمرتی کا مصنف اسنے گرنتھ کا نام

اپنے ہی نام پر کہا - اسکی تصنیفات مین مسمی لیکہت بھی شامل ہوتا تہا - اس سے پایا جاتا ہی کہ ان دونون نے اکہٹی تصنیفات کین +

شانکھایَن शाखायन (۱) رگ وید کے براہمن کلپ کے گرنتہون مین اسکا نام بار بار آتا ہے +

رگ وید کے شروت سوتر اٹہارہ ادھیایون یعنے حصون مین تصنیف کئے - ہندوستان کی پچھم جانب یہ گرنتہ رواج پذیر ہے - اس گرنتہ مین یگیہ کرنے کے طریق اور راجاؤن کی بڑی بڑی یگیہ - مثلاً راجیہ سویگیہ - واج پیئی یگیہ - اشومیدہ یگیہ - پرس میدہ یگیہ - وغیرہ مندرج ہین - دوسرا رگ وید کے گرہیہ سوتر جنہین ادھیایون یا حصون مین تصنیف کئے - اس مین کل رسومات نہبی اور کاروبار ونہادی کے تعلق - علم جوتش تکس شاستر - ڈاگنی دوبا وغیرہ مندرج ہین +

(۲) بہت پور لنے زمانہ کا شانکھایَن کا نام سوتر کا مصنف +

شَب لاشو शबलाश्व رگوید کے ایک ہزار لڑکون کا نام - جو کہ ہریاشوون کی طرح بہت غریب تہے - کے ترقی خلقت کو موقوف کر کے ایک جانب کو چلے گئے اور پہر آج تک عالم مین نہین آئی +

شَبَلی शबली گیوی کا نام - ورگ وجہ سے ورگ دیوتا کو مارنے کے وقت یہ نام دیوی کا پڑا - ورگ دیوتا کو مارنیکی وجہ سے ورگی نام پڑا - ورشنک پیدا کرنے کے باعث شاکہری نام پڑا +

شَت جِت शतजित سری کرشن جی کا بیٹا - جامپ وتی کے بطن سے +

شَت وَھنو शतधनु اس راجہ کی عورت ایک مزاج شرمناک خیرانديش تہی - اور اسکا نام شمی بیا تہا - دونون خاوند اور عورت وشنو جی کی پرستش کیا کرتے تہے - ایک روز اتفاقاً ایک نامنک یعنے منکر از پرمیشر ان کو ملا - شت وھنو اس کے ساتہہ گفتگو کرنے لگا - مگر اس کی عورت مسماۃ شمی بیا نے اسکی طرف سے منہہ پھیر لیا - اور سورج کی طرف آنکہین لگائین - تہوڑے عرصہ کے بعد شت وھنو فوت ہوا - رانی ہمراہ ستی ہوگئی اسکی رانی ہر ایک راجہ کے گربہ پیدا ہوئی - اور سابقہ جنم کا حال اسکو معلوم رہا - اودہر راجہ

کتی کے جسم مین پیدا ہوا - اس کی رانی نے راجہ کوکتی کے جنم مین اپنا خاوند شناخت کر لیا اور شادی کا سہرا اپنے مالا کتے کی گردن مین ڈالدی - اسکے سابقہ جنم کا حال اسپر ظاہر کر دیا کہ فلان گناہ کے عوض کتے کے جسم مین تو پیدا ہوا ہے - وہ کتا بڑا ذلیل ہوا اور مر گیا اسکے بعد وہ سلسلہ وار گیدڑ - کوا - اور سور بنا - ہر ایک جنم مین رانی مذکور اسکو پہچانتی اور اسکے سابقہ جنم کا حال اسکو بتلا کر ہدایت کرتی رہی تاکہ وہ ایسی کوشش کرے کہ جسکے باعث وہ ان خراب جنمون سے خلاصی پا کر اپنے اصلی درجہ کو پہونچے - آخر یہ نہایت عقیل اور دانا انسان پیدا ہوا - شتی بیا نے اسکو اپنا شوہر بنایا - بڑی عمدگی سے دن گذارے - پھر جب راجہ مرا - شتی بیا ہمراہ ستی ہوئی - دونون سورگ مین گئے +

شترگھن शत्रुघ्न راجہ دشرتھ کا سب سے چھوٹا لڑکا - رانی سُمِترا کے بطن سے - سری رام چی کا سوتیلا اور لکشمن جی کا توام بھائی تھا - اسمین وشنو جی کا آٹھوان انش یا حصہ تھا - اکابیاد بیاجی کی بیٹی سمانہ شرُت کیرتی کے ساتھ بیاہ ہوا - بالمیک جی اور طلسی بھری رام جی راجہ ہونے کے بعد ہرت جی کے پاس ایودھیا مین رہا - راکشسون کے جنگ مین بھری رام جی کی جانب سے لڑا - عاصکرن لون کو مار کر سورگ پہونچے قتل کیا +

شت رُوپا शतरूपा سب سے اول دنیا مین یہی عورت پیدا ہوئی - اوشنس کہتے ہین کہ یہ برہما جی کی عورت تھی - اور اس سے منو سوائنبھو پیدا ہوا - جنس کہتے ہین کہ یہ منو مذکور کی ہی عورت تھی - اور منو مین ایسا لکھا ہے کہ برہما جی نے اپنے جسم کو دو ٹکڑے کر دیا - ایک مرد اور ایک عورت ہوئی - اور اُن دونون سے منو پیدا ہوا - اسکو ساوتری بھی کہتے ہین - (دیکھو ویراج اور برہما) +

شترُجیت शत्रुजित راجہ دھرمسندھی کا بیٹا - رانی لیلاوتی کے بطن سے - راجہ دھرمسندھی کے مرنے بعد راجہ بنا - جب رانی لیلاوتی پورا اپنے نانا کی مدد سے اپنے برادر کلان اور سوتیلے بھائی کو محروم رکھکر ایودھیا کا راجہ بنا - جب سُدرشن سن کے برادر کلان نے راجہ سُباہو والی کاشی کی لڑکی بیاہی تھی - تب اس نے مع اپنے نانا مدد کے شترُجیت کے سُدرشن کے ساتھ جنگ کیا - ناگ سُدرشن کو قتل کر کے مسماۃ شوبھا کنیا دختر راجہ سُباہو کو لے بھاگی - خوب جنگ ہوا - سُدرشن نے دیوی کی عنایت سے شترُجیت کا سر کاٹ لیا - اور ایودھیا کے تخت پر جلوس فرما ہوا +

شَت کرتو शतक्रतु آندر کا نام +

شَچی शची آندر کی زوجہ (دیکھو اندرانی) +

شَرَبھنگ शरभंग یہ شخص ڈنڈک بن مین گوشہ نشین تھا۔ جب سری رامچی لمعہ سیتاجی کے بحالت جلاوطنی اُس جنگل مین گئے۔ تب اس نے انھون کو دیکھا اور ظاہر کیا کہ اب میری مراد پوری ہوئی۔ مین بہشت مین چلا جاؤنگا۔ اس نے آگ کی چتا بنائی اور اُس مین داخل ہوگیا۔ اس کا بدن جل گیا اور آگ سے ایک خوبصورت جوان باہر آیا۔ اور بہشت کی جانب چلا گیا +

شُرُت शुत سری کرشن جی بٹیا کا اندری کے بطن سے +

شُرُت کیرتی श्रुतकीर्ति سیتاجی کی بہنجی۔ شترُگھن دیور کی سری رامچی کی زوجہ تھی +

شُرُدَوَت शरद्वत یہ رشی دختر درون سماۃ کرپا کا باپ تھا۔ اسکا نام گوتم بھی تھا۔ (دیکھو کرپا) +

شُرَدھدیو शरद्देव منو کا نام۔ براہمنون مین یہ نام منو کا لکھا ہے +

شُرَوَرما शरवर्मा شرودرما ساکن کشمیر دیاکرن کے گرنتھون کا مصنف تھا۔ اس نے کانت نو دیاکرن تصنیف کیا۔ یہ دیاکرن لوگون کے لئے اسواسطے مفید ہے کہ اس دیاکرن کی کھیالی بھاشا سے بہت مشابہت ہے۔ ویول صاحب کا بیان ہے۔ کہ اس دیاکرن کا کشمیر مین بڑا رواج ہے۔ کشمیر کے باشندے اسکو بہت زیر مطالعہ رکھتے ہین سنہ ۱۲۰۰ء سے سنہ ۱۶۰۰ء تک اس پر ٹیکا لکھے گئے تھے +

شَبَری शबरी چھوٹی ذات کی عورت تھی۔ اس نے بڑی عبادت کی اور سری رامچی کے آنیکی انتظار مین بھی بوڑھی ہوگئی۔ ایک رشی اسکی اسقدر عبادت سے بہت خوش ہوا۔ اور نیچے کی ذات سے نکالکر اوپر کی ذات مین شامل کر دیا۔ اسکے بعد اسکو سری رامچی کے دیدار نصیب ہوئے۔ بعد حصول درشن آگ مین جلکر مرگئی جلنے کے پیچھے رتھ پر سوار ہوکر وشنو لوک مین چلی گئی +

شَری श्री وشنو کی رانی لکشمی کا نام۔ (دیکھو لکشمی) +

شری اَننت श्रीअनन्त ۱۶۰۰ء کا آچاریہ شکل یجروید کے کاتیائن شروت سوتر پر ٹیکا کا مصنف +

شری بھانو श्रीभानुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھامان کے بطن سے +

شری دھرسوامی श्रीधरस्वामी شری مدبھاگوت اور وشنو پوران کا شارح یعنے ٹیکا کا مصنف +

شری سین श्रीसेन ۱۵۰۰ء کا یہ مصنف تھا - رومک سدھانت گرنتھ اس کی تصنیف ہے - یہ گرنتھ اس نے کئی رومن یا یونانی آچاریہ یعنے مصنف کی تصنیف کے مطابق تصنیف کیا +

شری ہرش श्रीहर्षन شاعر اور حکیم دلیلی تھا - اچھا شاعر تھا - شعر مبالغہ امیز لکھا کرتا تھا - سمت بہت اسکا مامون تھا - اس کی تصنیفات قرار ذیل ہین (۲) نیشدھ چرت (۲) کھنڈن کھنڈ کھادیہ (۳) گوڈا اور وہنش کل پرشستی (۴) ستھیر اورنگ (۵) ارنوا چرتنگ (۶) چھندپرشستی (۷) دے پرشستی (۸) سوشکتی سدھی (۹) نوساہ سک چرتنگ - یہ شاعر بارھوین صدی سن عیسوی مین ہوا +

شری ہرش دیو श्रीहर्ष راجہ والی کشمیر تھا اور شعر گوئی مین مہارت رکھنے کے باعث شاعر بھی تھا - (۱) رتناولی ناٹک (۲) ناگانند ناٹک یہ دو گرنتھ اسکی تصنیف ہین - سمی دھاوک راجہ کے دربار کا شاعر تھا - کہتے ہین کہ یہ دونون گرنتھ راجہ کے حکم سے دھاوک نے تصنیف کئے - اور راجہ کا نام رکھدیا تھا - لیکن ہال صاحب کا رائے ہے کہ گرنتھ رتناولی ناٹک سمی بان شاعر نے تصنیف کیا تھا - اور ناگانند ناٹک مین بدھ مذہب کے لوگون کا مفصل حال مندرج ہے - یہ راجہ ۶۰۰ء مین قبل از کالیداس ہوا +

شُشاد शशाद وِکُکشی کا نام +

شُشرن शुश्रुण یہ ایک اسُر تھا - اسکا ذکر رگ وید مین آتا ہے کہ اندر نے اسکو قتل کر ڈالا تھا +

شِشُپال शिशुपाल راجہ دمگھوس والی چیدی یا چندیر نگری کا بیٹا - شروت دیو کے بطن سے - اور شروت دیا وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس لئے رشتہ مین سری کرشن جی

کی پیوپھی تھی - باوجود اس رشتہ کے راجہ ششپال جانی دشمن سری کرشن جی کا تھا - اور وجہ عداوت یہ تھی - کہ اس کی منگیتر عورت مسماۃ رکمنی کو عین بیاہ کے موقعہ پر سری کرشن جی رتھ پر سوار کر کے لیگئے تھے - اُس وقت اس نے سری کرشن جی کو نامناسب دشنام دین - اور سری کرشن جی اُسوقت عوض کا لینا مناسب تصور نہ کر کے خاموش ہو رہے - اور موقعہ کے منتظر رہے - بعد ازان راجہ یدھشٹر کے یگیہ میں مدعو ہو کر اُس نامعقول حرکت کی پاداش میں اس کو مار ڈالا +

مہابھارت سے واضح ہوتا ہے - کہ جب ششپال تولد ہوا - اسکی تین آنکھیں اور چار بازو تھے - والدین نے ایسی عجیب شکل کو ملاحظہ کر کے چاہا کہ باہر پھینک دیوین - کہ اتنے میں آواز غیب ہوا - کہ اس حرکت سے باز رہو - ابھی وقت اس لڑکے کی موت کا نہیں پہنچا اور یہ بھی پیشین گوئی کی گئی - کہ ایک خاص شخص اسکو گود میں لیگا - اُسوقت اسکے زائد عضو معدوم ہونگے - اور اُسی شخص کے ہاتھ سے اس کی موت ہوگی - جب سری کرشن جی نے اس بچہ کو اپنی ران پر بٹھلایا - اسکی زائد آنکھیں اور بازو غائب ہوگئے - نیز سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی قتل ہوا +

وشنو پوران میں یہ لکھا ہے - کہ ششپال سابقہ جنم میں شریرا ور دلا ور دیت نام رہبہ کشپ تھا - اور نرسنگھ اوتار کے ہاتھ سے قتل ہوا - بعد ازان دس سر کا شہنشاہ یعنے راون نہایت طاقتور اور بے مثل دلاور ہوا - اور رام اوتار کے ہاتھ سے قتل کیا گیا - اب پھر سہ کرت راجہ دوم گھوش کے گھر بنام ششپال تولد ہوا - اس جنم میں بھی یہ سری کرشن جی یعنے وشنو جی کے برخلاف ہی رہا - اس لیئے انہیں کے ہاتھ سے مارا گیا - چونکہ اسکے ناقص خیالات وشنو جی کے ہاتھ سے ہی دور کیئے جانے تھے - اسواسطے آخر کار اُسی میں محو ہوا - اسکا نام شونیتہ بھی تھا +

ششی शशी چندرما کا نام - چونکہ چندرما یعنے سوم میں نشان خرگوش کا ہے - اسواسطے ششی نام پڑا +

ششی کلا शशीकला راجہ سُدرشن کی رانی اور راجہ سُباہو والی کاشی کی دختر - اگرچہ اس کے والد کی مرضی نہ تھی - تاہم اس نے زبردستی سے والد کو مجبور کیا - اور سُدرشن سے شادی کی +

شکنتری शाकन्त्री رشی وشوامتر کا سب سے فرزند کلان راجہ گاتھی نامی

اسکو چابک مارا - اور اس نے راجہ کو بد دعا دی - کہ ایک آدم خور راکشس راجہ کو اپنے قبضہ مین کرے - لیکن یہ خود ہی پہلے اُس راکشس کا لقمہ ہُوا - جسکو کہ اُسنے بلایا تہا +

شکتی शक्ती شوجی کی زوجہ (دیکھو دیوی) +

شکدیو शकदेव ویاس جی کا بیٹا - چونکہ ایک اپسرا بصورت ملطی مادہ ویاس جی کے سامنے آئی - اُسوقت اُسکو دیکھکر ویاس جی کا تخم گر پڑا - اور لڑکا پیدا ہوا - اس لئے اُس مولود کا نام شکدیو رکہا - پہلے شکدیو کو گیان ہوا - اور دنیا داری کی جانب طبیعت راغب نہ ہوئی - ہر چند ویاس جی نے سمجہایا - مگر کچہ کارگر نہ ہوئی - آخر راجہ جنک دودھ کے اُپدیش یعنے تلقین سے دنیا داری اختیار کی - ایک عورت مسماۃ پیوری سے بیاہ کیا - اُسکے بطن سے چار لڑکے اور ایک دختر تولد ہوئی - شکدیو جی نے اپنے والد ویاس جی سے اٹہارہ پُران پڑہے یوگ مین کامل تہا - آخر کو کل تعلقات دنیا داری چہوڑ کر کوہ کیلاس پر برائے ریاضت گوشہ نشینی اختیار کی - +

شکر शक्र اندر کا نام +

شکر शुक्र ستارہ یا گرہ - ہر گو من کا لڑکا - بالی اور دوسرے تمام دیتیون کا پروہت یعنے گورو تہا - اسکی عورت کا نام شوشومتا - یا شت پرواتہا - مسماۃ دیوجانی اس کی دختر کا بیاہ چندر بنسی راجہ یاتی سے ہُوا - راجہ مذکور کی بے ایمانی کے باعث شکر نے راجہ مذکور کو بد دعا دی - جسکی تاثیر سے وہ بوڑہا ہو گیا +

شکر نے ایک برہم شاستر کا گرنتہ بھی تصنیف کیا +

ہری ونس مین لکہا ہے کہ شکر خدمت شوجی جاکر اسبات کا مانتجی ہوا - کہ دیوتون کے مقابل اسُرون کی حفاظت کی جاوے - پس اس مطلب کے واسطے اس طرح کی عبادت شروع کی - کہ ایک جگہہ سر نگون لٹکا اور نیچے خس و خاشاک جلا کر صرف اُسی کے دہوئین کو نوش کر کے گذارہ کیا - اور عبادت مین مشغول ہوا - ایک ہزار سال اسی طرح سے گذار دیا - اُس عرصہ مین دیوتون نے اُسرون پر حملات کئے - اور وشنوجی نے شکر کی والدہ کو قتل کر ڈالا - شکر نے وشنوجی کو بد دعا دی کہ تو سات دفعہ دنیا پر تولد ہوگا - اسکے بعد شکر نے پھر اپنی والدہ کو دوبارہ زندہ کر لیا - دیوتا اس امر سے خوف زدہ ہوئے کہ مبادا شکر کی عبادت پوری ہو جاوے اور پھر ہمکو رنج پہونچے - شکر کی عبادت پوری نہ ہونے کے واسطے اندر نے اپنی لڑکی مسماۃ جنتی کو

شکر کے پاس بھیجا تاکہ اُس کی عبادت مین فرق ڈالے - اگرچہ اُس نے جاکر اپنی جادوبی سے شکر کو نرم کیا - تاہم شکر نے اپنی عبادت پوری کرلی - تب اُسکے ساتھ شادی کی - پدری نام سے شکر کا نام "بہارگو" یا "بہرگو" ہے - اور نام بہین "بھگوی" یا "گاویہ" یعنے شاعر - "بھگہا ہوئی" یعنے فرزند گہا شودسانو - یعنے سولہ کرن والا - "شوبیت" یعنے سفید +

شکنتلا शकुन्तला یہ اپسرا رشی وشوامتر کی لڑکی ملینکا اپسرا کے بطن سے تھی - تولد ہوتی ہی یہ جنگل ویرانہ مین ڈالی گئی - پرندے اس کی پرورش کرنے لگے - بعد ازان رشی کنو اسکو اُٹھاکر اپنے مکان پر لیگیا - اور اپنی ہی لڑکی کیمانند پرورش کرنے لگا - اسی رشی کی لڑکی سے یہ مشہور ہوئی - یہی شکنتلا اُس راجہ بہرت کی والدہ تھی - جو کہ شاہی خاندان کے بڑے سلسلہ کا سردار تھا - اور اُسی کے نام سے ہندوستان کا نام بہارت ورش پڑا - اور اُسی راجہ کی اولاد جنگ مہابہارت مین لڑی +

شکنتلا کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ دوشنت کے اسطرح پر ہے - کہ ایک روز راجہ دوشنت راستے سیر وشکار کے رشی کنو کے اشرم کے قریب گیا - شکنتلا کو اُس جگہ مین دیکھکر اسکی محبت مین جان و دل سے فدا ہوا - پھر اسکے ہمراہ گندھرو بیاہ کرلیا - جب راجہ اپنے شہر کو لوٹنے لگا - تب راجہ نے ایک انگشتری علامت محبت بطور یادگیری شکنتلا کو دی اور دارالسلطنت کی جانب مراجعت کی - اور یہ اپسرا اپنے آشرم پر آئی - مگر راجہ کے عشق مین غلطان اور اُسی کی یاد مین بیخود تھی - ایسی حالت مین رشی دُرواسا رشی کنو کی ملاقات کو آیا - چونکہ اُس وقت شکنتلا کے خیالات پراگندہ تھے - رشی مذکور کی تعظیم و تکریم و تواضع حسب مدارج نہ کرسکی - پس دُرواسا نے غصہ مین آکر بد دعا دی کہ تیرا عاشق تجھے فراموش کردیگا - اسکے بعد شکنتلا کی حواس ٹھکانے ہوئی - عذر و معذرت شروع کی - رشی دُرواسا نے بد دعا کو مقید ترمیم کیا کہ جسوقت راجہ دوشنت اپنی انگشتری دیکھیگا - اُس وقت تیری یاد اُس کے دل مین جگہ کریگی +

جبکہ شکنتلا حاملہ ہوئی اُس وقت اپنے خاوند کے پاس چلی گئی - لیکن باثنا اس سفر کے ایک متبرک تالاب یا چشمہ مین اسنے غسل کیا - اور وہین اسکا پھل گر پڑا - مگر اسکو خبر نہ ہوئی بعد ازان راجہ کے پاس پہنچی - راجہ نے ہرگز اسے نہ پہچانا - اور اسکی یاد اُسکے دل مین بالکل نہ تھی - لاچار اس کی والدہ شکنتلا کو جنگل مین واپس لے آئی - اور وہان پر اس نے مسمی بھرت

لڑکا جنا - کچھ عرصہ کے بعد ایک ماہی گیر نے اُسی چشمہ مین سے مچھلی گرفتار کی - اُسکا پیٹ چاک کیا - اُس مین سے ایک چھلا نکلا - اُس چھلا یا انگشتری کو وہ ماہی گیر راجہ دوشمنت کے پاس لیگیا - راجہ نے اپنی انگشتری پہچان - اور اُسی لحظہ شکنتلا کی یاد بھی راجہ کے دل مین جگہ کرگئی - فوراً شکنتلا اور پربت کو بلوالیا +

شکنی शकुनी ملکہ گاندہاری کا بھائی تھا - اس رشتہ سے کورووں کا ماموں تھا - قمار بازی مین اوّل درجہ کا ہوشیار دھوکہ باز تھا - اس لئے یدشٹر کے بالمقابل کھیلنے کے لئے اِسی کو پسند کیا گیا تھا - اور اس نے اپنی ہوشیاری سے سب کچھ یدشٹر سے جیت لیا - اسکے باپ کا نام سوبل تھا - اسواسطے اسکو سوبل کہتے تھے +

شکھنڈن - شکھنڈنی शिखंडिन - शिखंडिनी شکھنڈنی راجہ دروپد کی لڑکی تھی - لیکن ایک دوسری روایت کے مطابق اُن سے عورتون مین سے یہ ایک تھی - جنکو ہشم اپنے برادر دھرتر ویریہ کے واسطے لایا تھا - یہ بیوہ جنگل مین مرگئی - لیکن قبل از مرگ پرش رام جی نے اسکو آگاہ کردیا تھا - کہ آئندہ جنم مین یہ مرد ہوگی - اور ہشم کو بعوض اُس کی لکاتلیف رسانی کے قتل کریگی - +

پس دوسرے جنم مین راجہ دروپد کا لڑکا - بنام شکھنڈن پیدا ہوا + جنگ مہابھارت مین بھیشم ارجن کے تیرون سے گھایل ہوکر گر پڑا - لیکن مہلک نشانہ شکھنڈن کے ہاتھ سے لگا تھا +

شمبر शम्बर ویدون مین اس دیو یعنے اسُر کا نام دُشمبو بھی لکھا ہے - اور یہ وِیت راجہ دِوداس کے ہمراہ لڑا - لیکن اندر نے اسکو ہزیمت دی - اور اسکے کئی قلعہ ویران کردیئے - +

(۲) پورانون مین لکھا ہے کہ اس وِیت نے پردیومن دلدسری کرشن جی کو اُٹھایا - اور سمندر مین ڈالدیا - لیکن پھیر پردیومن کے ہاتھ سے ہی مارا گیا - (دیکھو پردیومن) +

ہرنیہ کشیپ کے حکم سے پرہلاد کے مارنے پر بھی مقرر ہوا تھا +

شمبھ - نشمبھ शुम्भ - निशुम्भ یہ دونون بھائی اسُر تھے مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ ان دونون نے واسطے حصول حیات ابدی پانچہزار برس شوجی کی عبادت کی - شوجی نے ایسی التماس کے قبول کرنے سے انکار کیا - تب اِنہون نے

ایک ہزار برس اور زیادہ سخت ریاضت کی - اِن دونون کی اسقدر طاقت اور ریاضت سے دیوتا خوف زدہ ہوئے +

رانڈر کا بھیجا ہوا کام دیو معہ دو اپسراؤن رمبھا اور تلوتما کے اِن کے پاس گیا - اور کامیاب ہوا - دونون اُسراون اپسراؤن کے ساتھہ پانچ ہزار برس تک عیش و عشرت مین مشغول رہے - اسکے بعد دونون اپسراؤن کو رخصت کرکے آپ پھر عبادت مین مصروف ہوئے - ایک ہزار برس گذر جانے کے بعد شوجی خوشنود ہوئے - اور دعا دی کہ دولت اور طاقت مین دیوتون سے بڑہ جاؤ گے +

حصول مراد کے بعد دیوتون سے جنگ کیا - دیوتون نے ہزیمت اُٹھائی - اور تاب مقابلہ نلا کر شیوجی کے حضور گئے - شوجی نے دیوی جی کے حضور جاکر امداد کی درخواست کرنیکی ہدایت کی - پس مطابق اس ہدایت کے دیوی جی سے ملتجی ہوئے دیوی جی نے منظور فرمایا - اور اول اسُرون کو لڑائی پر آمادہ کرنیکی کوشش کی - بعد ازان جنگ عظیم کرکے اُن کو شکست دی - ان کے افسر فوج چنڈ اور منڈ قتل کئے پھر ان دونون کو بھی قتل کیا - (دیکھو مُنڈ) +

شمبھو शम्भु (۱) شوجی کا نام +

(۲) رودر کا نام +

شنکر शंकर شوجی کا نام - پیدائش خلقت کے وقت شوجی کا یہ نام ہوتا ہے - رودرون کا افسر +

شنکر آچاریہ سوامی शंकराचार्यस्वामी سنہ ۸۰۰ عیسوی مین پیدا ہوا - علم بیدانت مین سب سے اول درجہ پر تعریف اور تعظیم کیا گیا - کیونکہ اس نے تمام وید گرنتھون یعنے اپ نشدون کی جو کہ بیدانت کی جڑہ ہین - ٹیکا تصنیف کی - اور بیدانت سوترون کی بھی شرح لکھی - اور بیدانت کو بآسانی سمجھنے اور اسکو قایم رکھنے کے لئے بہت سے عمدہ اور چھوٹے چھوٹے گرنتھ تصنیف کئے - علاوہ ازین قرار ذیل تصنیفات کین - (۱) برہم سوتر پر ٹیکا (۲) یجروید کے تتریہ اپ نشد پر ٹیکا (۳) اتھروید کے مُنڈک اپ نشد پر ٹیکا - اور اتھروید کی دو اپ نشد موسوم بہ (۱) آپت وجے سوچی (۲) تری پوری تصنیف کین - ایک اور گرنتھ بہاشیہ آنندلہری - در تعریف پاروتی جی تصنیف کیا +

بدھ مذہب کا دشمن تھا - اسی لئے عام لوگ اسکو بدھ مت کا خیال کرتے تھے - لیکن اس کی تصنیفات کے دیکھنے سے معلوم پڑتا ہے کہ یہ واسدیو کا پوجک یعنے پرستش کرنے والا تھا - واسدیو جی برہم کا اوتار تھے - اسکے شاگردوں نے اس کی ٹیکا ڈن یعنے شرحون کو دوبارہ بتفصیل ظاہر کیا - شاگردوں کی شرحون کا نام درپن ہے - شنکر آچاریہ سوامی نے دگ وجے کیا یعنی تمام ہندوستان کے راجون کے دربارین علمی بحث کرکے غیر مذہب والون پر فتح پائی اور اُن کو خوب درست کرلیا - تمام راجے سوامی جی کے دین مین شامل ہوگئے - بدھ مذہب کو اس نے دور کیا - ویدک کو ویدکے پیرو بنالیا - بدھ کے بہار ستوپ اور مندر گرا دیئے - اُن کے عوض شیوجی کے مندر قائم کئے - اس کے وقت مین کشمیر سے راس کماری تک پھر برہمنون کی پوجا ہونے لگی - اسکو یہ کامل یقین ہوگیا تھا کہ عرصہ دراز تک بدھ مذہب قائم رہنے کے بعد ویدون پر چلنا لوگون کو دشوار ہوگا - اس واسطے سوامی جی نے زمانہ حال کے مطابق اس قسم کی پوتھی اور شرحین تصنیف کین - کہ جن پر سب کا دل دوڑے - اور بدھ مذہب چھوڑ کر ویدون کا مذہب اختیار کرین - شنکر آچاریہ جوان بہشت نصیب ہوا - یعنے ۳۲ برس سے زیادہ نہ جیا - اکثر کام ادھورے رہ گئے اسکا وطن کیرل یا مالابار تھا - کشمیر تک سفر کیا - بمقام کدارناتھ مضافات کوہ ہمالہ پر ۳۲ برس کی عمر مین فوت ہوگیا +

اس کی علمیت اور قدوسیت اسقدر تھی - کہ لوگ اسکو شیوجی کا اوتار کہتے تھے - اور اس مین معجزات کی طاقت تھی - سمارتو یا برہمنون کا بانی بھی تھا - اور وے براہمن بکثرت اور باطاقت جنوب مین رہتے ہین - اپنے مسلہ کی تعلیم کے لئے دہرم سالہ یا پاٹھ شالا تعمیر کی - جنمین سے بعض تعمیرات اب تک موجود ہین - سب سے بڑی پاٹھ شالا سرنگ گیری مغربی گہاٹ کے کنارہ میسور مین ہے +

شنکو शङ्कु سری کرشن جی کا بیٹا تھا جامبوتی کے بطن سے تھا +

شنبہ شیف शम्भु फ اس کا قصہ اسطرح پر ہے - کہ راجہ ہریشچندر از خاندان راجہ اکشواکو تھا - اُس کے گھر کوئی لڑکا نہ تھا - اس لئے اُس نے حضور ورن دیوتا یہ اقرار کیا کہ اگر اُس کے گھر لڑکا تولد ہوگا تو اُسی کو یگیہ مین ورن دیوتا کے نام قربانی کردونگا - چنانچہ لڑکا پیدا ہوا - اُس کا نام روہت رکھا - لیکن راجہ ہریشچندر ایفائے وعدہ کے لئے ایک عذر کرکے ملتوی کرتا رہا - مجبوراً جب آخر کار اُس لڑکے کو یگیہ مین قربانی کرنیکی

تجویز کی گئی - تب روہت نے قربانی مین جانے سے انکار کیا - اور بھاگ کر جنگل مین چلا گیا
وہین چھپ رہا - اسکے بعد راجہ ہریشچندر ایک غریب برہمن رشی اجی گرت کو ملا - برہمن مذکور کے
تین لڑکے تھے - درمیانہ لڑکا مسمی شنہشیف بقیمت یکصد گائی اور ایک کروڑ ٹنکہ طلا و انبار
جواہرات کے خرید کیا - تاکہ بعوض روہت کے اُس کو قربانی مین دیوے - کیونکہ جسوقت
روہت بھاگ گیا تھا - تو پنڈتون نے فتوا دیا کہ بجائے روہت کے کوئی اور لڑکا قربانی دیا
جاوے - تو ہو سکتا ہے - پس یگیہ کی تیاری ہوگئی - یگیہ کے ستون کے ساتھ شنہشیف کو باندھنے
کی اُجرت مین ایکہزار یکصد گائی اُس کے باپ نے لی - چونکہ لڑکا مذکور بہت دادیلا کرتا تھا کسی
کو جرأت اُسکے قتل کی نہ ہوئی - اُسی کی باپ مسمی اجی گرت نے یکصد گائی دیگر لیکر اس کام
کو بھی اپنے اُپر لیلیا - ایسی ہیکسی کی حالت مین شنہشیف نے اپنے بچاؤ کے لئے مختلف دیوتون
کی تعریف مین شلوک پڑہنے شروع کئے - رشی وشوامتر اسکو ملا - اور اُسی کی بدولت آخرکار
اِس کی جان بچی ✣

اس کے قصہ کا حال پورانون مین مختلف ہے - چنانچہ رامائن مین ایسا لکہا ہے - کہ
راجہ امبریشن والئ ایودہیا نے یگیہ کی تیاری کی - عین موقعہ پر قربانی والی بلی کو اندر اُٹہا
لے گیا - یگیہ کرانے والے رشیون نے کہا کہ ایک انسان کو قربانی کرنے سے یگیہ پورن یعنے
اختتام کو پہونچ سکتا ہے - بہت تلاش کے بعد راجہ ایک برہمن رشی مسمی رچیک کو ملا - برہمن
مذکور کے دو فرزند تھے - اُس کا فرزند خورد شنہشیف اُسی کی مرضی سے بعوض ایک لاکہہ مادہ گاؤ
ایک کروڑ ٹنکہ طلا و انبار جواہرات کے خریدا - شنہشیف اپنے ماموں وشوامتر سے ملا اُس
نے اس کو دو رجیین دیوتون کی پڑہا دین تاکہ بوقت قربانی پڑہتا رہے - جبکہ شنہشیف قربانی کی
بلی یعنے ستون کے ساتہہ باندہا گیا - تو اُس نے اِندر اور وشنوجی کو مخاطب کرکے وہی رجیین پڑہنی
شروع کین - اندر نہایت خوش ہوا - اور شنہشیف کو زندگی طول عطا کی - اس لئے یہ دیوراٹ
کے نام سے مشہور ہوا - اور وشوامتر کا لڑکا بنا - اسی طرح پورانون مین روایات مختلف ہین -

شنی: سنسکرت کا لڑکا مسماۃ چہایا کے بطن سے گرہون
اور ستارون مین یہ شمار کیا گیا ہے - بصورت سیاہ اور سیاہی رنگ کا لباس زیب تن کیا گیا
ہے - اگر شنی اُپر کو نگاہ کرے تمام خلقت نابود ہو جاوے - اسی واسطے یہ سرنگون رہتا ہے
اور ہمیشہ اپنا منہہ نیچے رکہتا ہے - تاکہ کسی پر نگاہ نہ پڑے ✣

اسکے نام ہین- "آرا" "کوہن"- "کردو"- اور پدری نام سے اسکا نام "شورا" ہے- چونکہ اسکی خاصیت اور نگاہ بُری ہے- اس لئے اسکو "کرور دُرشی"- اور "کرور لوچن" کہتے ہین +
"مند"- یعنے سُست- "منگو"- یعنے لنجا- "شنیشچر"- یعنے ہلکی رفتار- "پنگارچی"- یعنے سات کرن والا- "رست"- یعنے سیاہ +

شنی شچر शनैश्चर شنی کا نام- (دیکھو شنی) +

شو शिव ویدون مین اور رودر نام آتا ہے- اور رودر نام شوجی کا ہے- تمام وید اس باب مین متفق ہین- کہ شوجی تمام یگیون اور راگون کے مالک ہین درخشان- تابان- سخی اور فیاض- انسانون- حیوانون- گھوڑون- گائیون- کو تندرستی اور اقبال مندی بخشنے والے- پرورش کنندہ- مرضون کو دور کرنیکے لئے ادویات بہم پہونچانے والے اور گناہون کو دور اور معافی دینے والے شوجی ہین +
وجر- کمان- تیر- وغیرہ ہتیارون کے اُٹھانے والے نہایت خوفناک اور مہلک شکل مثل جنگلی جانور کے شوجی ہی ہین +
انہین کو ایشان- مہیشور- مہادیو کہتے ہین- انکا شروع درمیان اور انجام نہین ہے متبرک "اُما" کے خاوند نیل کنٹھ تین آنکھون والے اور سب سے اعلیٰ مالک ہین +
یہی برہما جی- یہی اندر- یہی شنوجی- یہی وشنوجی- اور یہی غیر فانی ہین +
رامائن مین شوجی کو بڑا دیوتا لکھا ہے- اگرچہ شوجی نے وشنوجی سے جنگ کیا- تاہم برہما جی اور وشنوجی نے انکی پرستش کی- مہابھارت مین وشنوجی اور سری کرشن جی کو بڑا لکھا ہے- مگر بہت جگہ شوجی کو سب سے اعلیٰ اور مالک ظاہر کیا ہے- اور وشنوجی اور سری کرشن جی نے ان کی پرستش کی لکھا ہے- مہادیو مالک اور پیدا کرنے والے- اندر- وشنوجی- اور برہما جی کے ہین- درحقیقت پورانون کے مطابق وشنوجی اور شوجی ایک ہی ہین +
براہمن مین لکھا ہے کہ جب رودر برہما جی کی پیشانی سے ظاہر ہوا- تو رونا شروع کیا اُس کے باپ برہما جی نے باعث گریہ وزاری دریافت کیا تو بتلایا کہ میرا کچھ نام قائم نہ ہونے سے نالہ و فریاد شروع ہے- اُس کے باپ نے رونے کی وجہ سے "رودر" نام رکھدیا- اور جگہ ایسا بھی لکھا ہے- کہ متواتر آٹھ دفعہ باپ سے اپنا نام پوچھا- اور اُس نے قرار ذیل آٹھ ہی نام رکھدیئے- "بھو"- "سرو"- "رودر"- "پشوپتی"- "اگردیو"- "مہادیو"- "ایشان"- "اشنی"- شوجی کے مختلف

ناموں میں مختلف حالت اور خاصیت ہوتی ہے - چنانچہ رُدر اور مہاکال کی نہایت غارت اور تباہ کرنے والی طاقت ہوتی ہے - شو اور شنکر میں پھر دوبارہ پیدا کرنے کی طاقت ہے - یعنے جسکو ایک دفعہ تباہ کرنا - اُسکو پھر عنایات کریمانہ دوبارہ بحال کرنا - اسی واسطے الکا نام ایشور یعنے سب کا مالک - اور مہادیو یعنے سب سے بڑا ہیں - ایسی بحال کرنیوالی حالت میں یہ شکل ہوتی ہے - کہ ایک نشان لنگ کا اکیلا یا مجموعی یعنے مقام مخصوصہ عوض بجائے شکتی کے انکی پرستش ہر متنفس ہر جگہ کرتا ہے - تیسری مہایوگی - بڑا عابد - ایسی حالت میں عبادت اور ریاضت درود اور جپ تپ - دھیان اور مراقبہ پرلے درجہ کی کمالیت سے ہرا ہوا ہوتا ہے - معجزات اور کرامات کا معدن - ایسی حالت میں برہنہ زاہد - وگ امبر خلطوں سے پوشیدہ دھور جٹی یعنے بالوں کا گچھا سر پر - اور تمام بدن پر راکھ ملی ہوئی - سب سے پہلی حالت میں شوجی کا نام ہیمبر یعنے خوفناک تباہ کنندہ ہے - برباد کرنے پر بھی ان کو خوشی و خوبی حاصل ہوتی ہے - ایک اور نام بھوتیشور بھی ہے یعنے بھوتوں وغیرہ کا مالک - ایسی حالت میں بھوتیشور کی آمدورفت قبرستان اور مسانوں میں ہوتی ہے - سانپ سپر اور کپوپڑوں کی مالا گلے میں - بھوتوں کی فوج ہمراہ رہتی ہے - باغی راکشسوں کو تباہ کرنے کا کام ہوتا ہے - بعض اوقات اپنی زوجہ دیوی جی کے ہمراہ مانڈو نلچ بڑی تندی سے ناچتے ہیں - اُسوقت بھوتوں کی فوج مست ہوکر ان کے گرد ناچتی ہے - سوائے ازیں اور بھی کئی نام ہیں ✣

شوجی کے پانچ منہ ہیں اور نہایت خوبصورت شکل ہے - اکثر شوجی کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے - علاوہ دو آنکھوں کے تیسری آنکھ درمیان پیشانی کے - جسکے گرد چاند حلقہ باندھے ہوئے ہے - بالوں کا گچھا مثل سکھ کے سر پر گنڈل لگایا ہوا - جسمیں دریائے گنگا کا پانی جبکہ سورگ سے گرا تھا لیا گیا تھا - گلے میں منڈ مالا - اور ناگ کنڈل - نیل کنٹھ یعنے گلے میں زہر کے نوش کرنے کا نشان - ہاتھ میں ترسول یا پناک - پوشاک - ہرن - شیر اور ہاتھی کا چمڑہ - اسی سے کرتی واس نام پڑا - (بعض اوقات شیر کے چمڑہ کا لباس اور ہاتھ میں ایک ہرن) ان چمڑوں کی روائت ذیل میں درج ہے - نندی بیل اکثر ہمراہ رہتا ہے - اور اُگر کمان ڈورو - کھٹوانگ - اور پاش ہاتھ میں لئے ہوئے - ان کے محافظ اور دربان بھوت رکشس وغیرہ بہت ہوتے ہیں - تیسری آنکھ شوجی کی بڑی مہلک ہے - اسی آنکھ سے کام دیو جلا کر خاکستر کر دیا گیا - جبکہ برہما جی نے شوجی کی نسبت نا ملایم الفاظ کہے - تب شوجی نے پانچوان سر برہما جی کا

کاٹ ڈالا تھا - تب سے برہمچاری کے بجا رہ گئے - بنارس میں شوجی کی بڑی پرستش ہوتی ہے - اور دونوں پر الگ نام پر شولیشور ہے +

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شوجی ایک خوبصورت برہمن کی شکل بنا کر کسی جنگل میں گئے وہاں پر رشیوں کی عورات ان کی خوبصورت شکل کو دیکھ کر جان و دل سے فریفتہ ہوگئی یہ حال دیکھکر رشی بہت ناراض ہوئے - اور شوجی پر غالب آنیکی تدبیر سوچی - کہ ایک گڑھا زمین میں کھود کر جادو کا بنتا اُس میں پھلا دیا جاوے - انسان کے قریب آنے پر فوراً اُسپر حملہ کرے چنانچہ بھی کیا - شوجی نے اُس جادو کے چیتے کو مار ڈالا - اور اُس چمڑہ کو پہن لیا - پھر رشیوں نے اسی مطلب کے واسطے ایک ہرن بنایا - ہرن کو بھی شوجی نے مار ڈالا - اور اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا - اور ہمیشہ کے لئے ہاتھ میں ہی رہا - بعد ازاں اُنہوں نے نہایت گرم لوہا جادو سے ظاہر کیا اُسکو بھی شوجی نے پکڑ لیا - اور بجائے ہتھیار اُس سے کام لیا +

ہاتھی کے چمڑہ کی روایت اسطرح پر ہے کہ ایک اسر مسمی گجاسر نے اسقدر طاقت حاصل کی کہ دیوتوں کو بھی فتح کرنے لگا - اور شوجی کو بھی تباہ کرنیکا ارادہ کیا - وے بھاگ کر بمقام کاشی شوجی کے مندر میں جا گھسے - شوجی نے اُن کی مدد کی - اسر مذکور کو قتل کیا اور اُسکا چمڑہ اوتار کر بطور باران کوٹ کے استعمال میں لائے - ان کے نام یہ ہیں + "تریلوچن" یعنے تین آنکھ - "نیل کنٹھ" یعنے نیلا گلا - "اگھور" یعنے خوفناک - "ہیرو" - "مہیرو" - "مہاکوت" - یعنے دیو (دیوتا) "چندر شیکھر" - چاند کا تاج والا - "گنگا دھر" یعنے حامل گنگا - "گریش" مالک کوہ - "ہر" گرفتار کنندہ "ایشان" - یعنے حاکم - "جٹا دھر" یعنے بالوں کے گچھا والا - "جٹل مورتی" یعنے صورت "پاپی" - "کال" یعنے وقت - "کالنجر" یعنے کپال مالن - یعنے منڈ مالا پہننے والا - "مہا کال" - بڑا وقت - "مہیش" - یعنے بڑا مالک - "رت بن جے" - یعنے موت کو تباہ کرنے والا - "پشوپتی" - یعنے حیوانوں کا مالک "شنکر" - "شو" - "شمبھو" - یعنے متبرک - "مستھانو" - یعنے مضبوط - "ترنیتر" - یعنے تین آنکھ "اگر" - یعنے "ورد راکش" یعنے "دھرناتھ" - یعنے سب کا مالک +

شو پھل ک

نام کا بندی تھا - اس میں عجیب خواص ہے - یعنے یہ کہ جس جگہ کی بود و باش ہوتی ہو وہاں پر بکثرت [illegible] وہ اسی قسم کی اجناس وقوع پذیر ہوتی ہیں - ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راجہ بالی کاشی کے علاقہ میں سخت خشک سالی ہوئی - بارش کی بڑی ضرورت تھی - اس کو حب ریاست میں بلایا - اسکے

وہاں پہنچتے ہی بارش خاطر خواہ ہوگئی +

شُوَر ۱) سری کرشن جی کا بیٹا۔ بھدرا کے بطن سے +
(۲) یدو خاندان کا راجہ۔ شورسینوں کا یہ راجہ تھا۔ متھرا میں اس کی سلطنت تھی واسدیو اسکا لڑکا اور کنتی اس کی دختر تھی۔ سری کرشن جی کا دادا تھا +

شُوَرَپ نکھا راون کی ہمشیرہ۔ ونڈک آرنیہ میں رہتی تھی۔ سری رام جی اور لکشمن جی کو دیکھکر اُن پر عاشق ہوئی۔ اور درخواست شادی کی کی۔ سری رام جی نے لکشمن جی کے پاس جانے کا اشارہ کیا۔ جب لکشمن جی کی طرف گئی تو انہوں نے سری رام جی کے پاس جانیکا ایما کیا۔ متواتر جانبین سے اسی طرح ہوا + اور ہر دو نے قبول نہ کیا۔ تب۔ تو غصہ میں آکر بصورت ہیبت ناک سیتا جی کو ڈرانے لگی۔ سری رام جی اپنی رانی کی حفاظت میں کھڑے ہوئے۔ اور لکشمن جی کو پکارا تاکہ اس کی شکل کو بدصورت کردے۔ لکشمن جی نے اسکے دونوں کان اور ناک کاٹ ڈالے۔ شورنکھا روتی پیٹتی بحالت تباہ گھر اور روشن اپنے بھائیوں کے پاس گئی۔ دے مع فوج جرار سری رام جی اور لکشمن جی کے بالمقابل جنگ آرا ہوئے۔ آخر مارے گئے۔ پھر راون کے پاس داد خواہ ہوئی۔ یہی باعث جنگ درمیان سری رام جی اور راون کا ہوا۔ اس نے راون کے آگے سیتا جی کے حسن کا تذکرہ کیا۔ جس سے راون بے اختیار ہوکر سیتا جی کو فریب سے چرا لایا اور بعد ازاں سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا +

شُوَر سوامی جینی سوتردن کی ٹیکا کا مصنف اور زیادہ حال کچھ معلوم نہیں ہوا +

شُوَرَنگھ شورنکھ کا بیٹا اور گرگس کا پوتا۔ یہ رشی [illegible] کا شاگرد تھا۔ اس نے رگ وید کی [illegible] تصنیف کیا۔ اس مجموعہ میں قریب ۱۱ سو منتر ہیں۔ (۱) [illegible] انوواکوں۔ سوکتوں۔ کی ایک پوری فہرست (۲) رشیوں اور ان کے کلموں کا مفصل بیان۔ (۳) ایک گرنتھ موسوم بہ بہدیوتا (۴) سارت سوتر۔ (۵) کلپ سوتر وغیرہ۔ چونکہ اشولاین اسکے شاگرد نے بھی کلپ سوتر تصنیف کیا تھا۔ اس لئے اپنا تصنیف کردہ کلپ سوتر گم کردیا۔ دوسرا منڈل رگ وید گنتھا

کا تصنیف کیا - شونکون کا قدیم خاندان مشہور چلا آیا ہے - علاوہ مذکورہ بالا کے قرار ذیل تصنیفات بھی اس کی ہین - (۱) گرہیہ سوتر - لیکن ان کا اب کہین پتہ نہین ملتا - (۲) رگ وید سنگہتا کا شاکہہ سوتر - (۳) انوداکا نوکری - (۴) اتھروید کی شونکیہ سنگہتا - اور یہی سنگہتا آج کل مستعمل ہے - شونکیہ چترادھیائیگا - (۶) اتھروید کی سنگہتا پر ایک پرشاکہہ چہار حصون مین تصنیف کیا - +

شونک اندروت शौनकइंद्रोत مہابہارت مین لکہا ہے کہ اسنے جنمیجے کے یگیہ مین پروہت کا کام کیا تھا +

شونک سوئی ڈائن शौनकखेडायन یہ شخص اُتر دیس کا باشندہ تھا +

شوی शीवि راجہ والی ملک اوشنر تھا - اس کی ریاست قندہار کے قریب تھی - اسکے باپ کا نام اوشنر تھا +

یہ راجہ سخاوت خیرات اور عبادت مین مشہور تھا - مہابہارت مین اسکا قصہ یون لکہا ہے - کہ ایک دفعہ اگنی نے صورت کبوتر تبدیل کرلی - اور اندر نے باز کی صورت تبدیل کرکے کبوتر کا تعاقب کیا - کبوتر اڑا اور راجہ کی گود مین جاکر پناہ لی - باز نے راجہ سے کبوتر مانگا - جب راجہ نے کبوتر کے دینے سے انکار کیا - تب باز نے بعوض کبوتر پارہ گوشت جسم راجہ ہموزن کبوتر راجہ سے طلب کیا - راجہ شوی نے ران راست سے پارہ گوشت کاٹ کر واسطے ہموزن کرنے کبوتر کے ترازو مین ڈالا - لیکن کبوتر کا پلہ بہاری نکلا تب راجہ نے اور گوشت کاٹ کر ڈالا - پھر بھی کبوتر کا پلہ بہاری رہا - ہرچند راجہ نے اپنے بدن سے گوشت کاٹ کاٹ کر ترازو مین ڈالا مگر کمی ہی نظر آئی - آخرالامر راجہ نے اپنا تمام جسم ترازو پر چڑہا دیا - ایسا کرنے سے برابری کبوتر کی ہوئی + اور باز اڑ گیا - +

ایک اور موقعہ پر وشنو جی بصورت برہمن راجہ شوی کے پاس گئے - اور کہانے کیواسطے کچہہ طلب کیا - جب راجہ نے سب قسم کا کہانا آگے رکہا تو فرمایا کہ تیرے لڑکے کے گوشت کے سوائے اور کوئی چیز نہ کہاؤنگا - راجہ نے بتعمیل ارشاد اپنے فرزند مسمی رائد کو بہہ کو قتل کرکے پکایا - اور برہمن مذکور کے آگے رکہا - برہمن نے راجہ کو کہا کہ تم خود بھی کہاؤ راجہ شوی نے لڑکے کا سر اٹہایا - اور کہانا چاہتا تھا کہ برہمن نے اسے روکا - راجہ کی عبادت

اور زید کی تعریف کی - اور لڑکے کی زندگی دوبارہ بحال کی - پھر وہ برہمن نظر سے غائب ہو گیا +

شویت کیتو श्वेतकेतु رشی شویت کیتو ولد آرونی کا نام فست پتہ برہمن مین کئی دفعہ آیا ہے - بموجب مذہب بدھ کے شاک منی کے اوتارون مین سے ایک کا نام ہے +

اس نے یہ مسئلہ ایجاد کیا تھا - کہ کوئی عورت سوائے خاوند کے غیر شخص کے ہمراہ گفتگو یا ملاقات کرنیکی مجاز نہین ہے - اگرچہ برہمن بھی کیون نہ ہو +

شیال शयाल یادو نسل کا شاہزادہ - اس نے رشی کارگیہ کی تہک کی تھی +

شیاما श्यामा شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) +

شیاواشو श्यावाश्व رشی ارچنان کا بیٹا +

یہ دونون باپ اور بیٹا ویدون کے رشی تھے - روائت ہے کہ ارچنان نے راجہ رتھوید یت کی لڑکی کو دیکھکر اپنے بیٹے شیاور شو کے ساتھ شادی کرنیکی درخواست راجہ مذکور سے کی - راجہ رشی مذکور کی درخواست کو قبول کرنے کو تیار تھا - کہ رانی نے اعتراض کیا کہ ہمارے خاندان کی لڑکیان سوائے رشی کے اور کسی کے ساتھ بیاہی نہین جاتی - پس یہ جواب سنکر سمی شیاور شو رشی بننے کی خواہش سے ریاضت مین مشغول ہوا - اور خیرات مانگی - راجہ ترشنت کی رانی ششی پی سے بھی خیرات مانگنے گیا - رانی مذکور اسکو راجہ کے پاس لے گئی - اور راجہ کی اجازت سے ہر ایک قسم کا گلہ مواشی اور قیمتی زیورات اُس رشی کو دیئے - علاوہ ازین اور بہت کچھ دیکر راجہ نے رشی مذکور کو اپنے برادر خورد پورو بچھ کے پاس بھیجا - انھون نے راہ مین یہ مروت کو ملا - حمد اور تعریف کرکے مروت کو خوش کیا + انھون نے اس کو رشی بنا دیا - رشی بننے کے بعد یہ راجہ رتھوید یت کے پاس گیا - اور اسکی لڑکی سے شادی کی +

شئی بیا शैव्या (۱) راجہ ہریشچندر کی رانی +

(۲) جیا گمبھ کی زوجہ +

(۳) شِبی دنو کی عورت +

شیش शेष ناگون کا راجہ - اسکا نام انت بھی ہے -
ساتوین پاتال مین اس کی رہائش ہے - مہا پرلے ہونے پر پانی کے اُپر وشنو جی کی چھیا یعنے بستر ہوتا ہے - اپنے ہزار سرون سے وشنو جی کو سایہ کرتا ہے - ہمیشہ وشنو جی کے ہمراہ اوتار لیتا ہے - ایسا بھی بیان کیا گیا ہے کہ اسنے زمین کو سہارا دیا ہوا ہے - جب یہ جمائی لیتا ہے تب زمین پر زلزلہ آتا ہے - ہر کلپ کے آخر اپنے منہہ سے زہریلی آگ نکالکر تمام دنیا کو نابود کرتا ہے * جب دیوتون نے سمندر کو متھا تھا - تب اسی کے عوض اسی شیش سے کام لیا گیا تھا - یعنے اسکو کوہ مندر کے گرد لپیٹ کر سمندر متھا تھا اس کی پوشاک ارغوانی رنگ کی ہے - سفید مالا گلے مین ایک ہاتھہ مین ہل دوسرے مین موسل - اسکے اسقدر نام ہین - "انت" - یعنے لاانتہا - بعض اوقات اسکو واسوکی کہتے ہین اور بعض اوقات وہ علیحدہ ناگ ہوتا ہے - اسکی عورت کا نام انت نیر تھا - پوراؤن مین اس کی بابت یہ لکھا ہے - کہ یہ کشیپ کا بیٹا - کدرو کے بطن سے تھا - اور بلرام جی اسی کا اوتار تھے - اسکی ٹوپی یعنے کلاہ نام "منی دویپ" ہے" - اور اسکے محل کا نام منی منڈپ ہے

ک

کاتیائین ورُرچی कात्यायनवररुचि دارتک کار بھی اسکو کہتے ہین - پانینی کے بعد ہوا اسکے موجب رائیگوٹ شنکر صاحب کے سنہ ۱۲۱ اور سنہ ۱۲۴ کے درمیان ہوا - لیکن ویبر صاحب قبل از سن عیسوی کی چوتھی صدی کا کا دوسرا حصہ قایم کرتا ہے — اور ویبر صاحب لکھتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۵۰ برس قبل از سن عیسوی تھا - پانینی کے دیاکرن پر اس نے نکتہ چینی کی - اور اسکے کمیون کو پورا کیا - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) کلپ سوتر - (۲) سرد شوتر (۳) پانینی وارتک کار (۴) کرم پردیپ یہ دہرم شاستر کا گرنتھ ہے - (۵) سمرتی شاستر (۶) سروانوکرمی (۷) تمام ویدون کے پرتھم سوتر (۸) سام ویدکی پرتی ہار (۹) سام ویدکے اوپ گرنتھ سوتر - اس گرنتھ مین پرتیتون کا حال دبیان مشروحا درج ہے - (۱۰) شکل یجروید کی انوکرمنی (۱۱) شکل یجروید کی سروت سوتر ۲۶ - ادیایون مین اور اُن کی ترتیب عین مطابق برہمن کے ہے (۱۲) شکل یجروید کی پرتی ساکھیہ +

کاتیائینی कात्यायनी دُرگا کا نام - (دیکھو دیوی) +

کاردمبری कार्दमी رجنرتھہ کی دختر بدرا کے بطن سے۔ بال برہمچاری نے ایک کتاب قصص کی تصنیف کی + دوسرا بھی نام رکھا۔

کارتکیہ कार्तिकेय شوجی یا رودر کا بیٹا۔ اور اس کی پیدائش بدون حمل عورت ہوئی روائت اسطرح پر ہے کہ تارک اسر نے بعد کرنے ریاضت شوجی کے تمام دیوتون کو نہریت دیکر کل ملک پر اپنا تسلط کر لیا۔ اور دیوتون کو بڑی ایذا پہونچائی دیوتون نے لاچار ہوکر شوجی سے التماس کی۔ شوجی نے اپنا تخم زمین پر ڈالا۔ اور کہا کہ جسکو طاقت ہو اٹھا لیوے۔ اگنی نے بصورت کبوتر ہوکر منقار سے اٹھا لیا۔ جب اُس سے برداشت نہ ہوسکا دریا گنگا میں ڈالدیا۔ گنگا نے بھی طاقت برداشت نہ رکھکر باہر پھینکدیا۔ فوراً ایک لڑکا نمودار ہوا۔ اور جلد بڑا ہوکر باتین کرنے لگا۔ رشی و شوامتر وہان پر پہونچے۔ اسکے گورو بنے۔ اگ بھی وہان پہونچی اپنا ہتھیار اس کو دیا۔ اسکا بڑا جلال اور طاقت دیکھکر بحالت نادانستگی اندر جنگ آرا ہوا۔ اور دہنے پہلو پر وجر مارنے سے ساکھہ اور بائین پہر وجر مارنے سے وساکھہ اور سینہ پر وجر کی ضرب سے تین شخص پیدا ہوئے۔ وے تینون کارتکیہ کے گن ہوکر اسکے مددگار ہوئے۔ جب اندر کو اس کا گیان ہوا تو واپس چلا گیا۔ اسکے بعد دیوتون کی درخواست پر کارتکیہ نے تارک اسر کے ساتھہ جنگ کرکے اسر مذکور کو قتل کیا۔ بعد ازان سمی بان دیت کو جو کہ کوہ کریونچ پر بھاگ گیا تھا۔ اور پرلمب دیت کو جو کہ پاتال مین بھاگ گیا تھا۔ ان دونون کو قتل کر ڈالا +

ایک روز شوجی اور گرجا یعنے دیوی نے چاہا کہ سکند یعنے کارتکیہ اور گنیش کا بیاہ کرین۔ مگر ان دونون سے پہلے کس کا کرین۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے اُن دونون کو کہا کہ تم مین سے تمام جہان کا طواف کرکے جو پہلے آوے اُسی کا بیاہ پہلے کیا جاویگا۔ کارتکیہ طواف کے لئے روانہ ہوا۔ پیچھے گنیش جی نے شوجی اور پاروتی جی کا طواف کرکے پہلے بیاہ کرا لیا۔ جب کارتکیہ بہت دراز کے بعد واپس آیا تو اس کو بڑا غصہ پڑا۔ اور کوہ کریونچ پر جاکر رہائش اختیار کیا +

پاروتی مندن۔ گنگا جاتا۔ اگنی جاتا۔ اسکے نام مادری نام سے ہین۔ کرتکا نی اس کی پرورش کرنے کے کارتکیہ نام پڑا۔ کرتکا کے سر چھہ ہین۔ بعض کی بہن کے مطابق اسکی والدہ گنگا یا اگنی اور پاروتی کہی جاتی ہے۔ اسکے سواری کا جانور مور بنام پروتی ہے۔ ایک ماتہہ تیر

اور ایک ہاتھ میں کمان ہے۔ اسکی عورت کا نام کوماری یا ستی ہے۔ اسکے اور بہت نام قرار ذیل ہیں۔ "تہاسین" "سینا پتی" یعنے جنگی +

"سدہ سین" یعنے سدھون کا رہبر۔ "یدہ رنگ" "کمار" یعنے لڑکا۔ "گہہ" "شکتی دہر"۔ ملک جنوب میں یہ نام ہیں۔ "اوبرہمنیہ" "گنگا پتر" یعنے گنگا کا لڑکا۔ "شر بھو" یعنے تولد در جہاری۔ "تارک جت" تارک اسر کا تباہ کنندہ۔ "دودش کر" "دوادش آنکھ" یعنے بارہ بازو اور بارہ چشم۔ "رجو کایا" یعنے سیما جسم +

کارتک ڈیریہ कार्तिकेय اسکا اصلی نام اردجن تھا پدری نام سے کارتک دیریہ کہتے تھے۔ کیونکہ اس کے باپ کا نام کرتک دیریہ تھا۔ مشہور بھی اسی نام سے تھا۔ اصلی نام سے کوئی نہیں جانتا تھا +

دنا تریہ جو کہ دیوتوں کے الس یعنے حصہ سے تھا۔ اُس کی پرستش کرکے قرار ذیل عطیہ حاصل کئے۔ (۱) ہزار بازو (۲) طلائی رتھ جسے خواہش سب جگہہ خود بخود چلنے والا (۳) دروغ کی مدد یہ انصاف حد بندی کرنیکی طاقت (۴) دنیا کو فتح کرکے اُسپر نیک نیتی سے حکومت کرنا۔ (۵) دشمنوں پر ہر وقت غالب رہنا۔ (۶) اور اُس آدمی کے ہاتھ سے مرنا جو کہ تمام دنیا پر مشہور ہو۔ یہ عطیہ حاصل کرکے نہایت عمدگی سے حکومت کرنے لگا۔ اور کہتے ہیں کہ راجہ کارتک دیریہ کی برابری یگیہ کرنے۔ فیاضی عبادت اخلاق۔ وغیرہ میں روئے زمین پر کوئی راجہ کر نہیں سکتا تھا اس نے صد ہزار برس پورے اقبال مندی اور تندرستی کے ساتھہ حکومت کی +

ایک روز رشی جمدگنی کے آشرم پر گیا۔ رشی مقام پر موجود نہ تھا۔ اُس کی عورت نے حسب دستور اُس کی خاطر و تواضع کی۔ لیکن راجہ نے بعوض اُس کی مہمان نوازی کے یہ بُرا کام کیا۔ کہ بوقت واپسی گائے۔ کام دہینو جبراً چھین کر لیگیا۔ علاوہ ازیں دیوتوں اور انسانوں کو تکلیف رسانی شروع کردی تھی۔ اُسی زمانہ میں بموجب درخواست دیوتوں کے وشنو جی نے پرشو رام جی خاص اسی مطلب کے واسطے دنیا پر ظاہر ہوئے۔ پرشو رام جی راجہ کا تعاقب کرکے عین شہر کے قریب راجہ کے ساتھہ جنگ کیا۔ آخر راجہ کو معہ فوج کے مار ڈالا۔ اور گائے مذکور واپس لائے +

اس راجہ کا ہمعصر راجہ راون والئی لنکا تھا۔ کارتک ویریکی طاقت اور قوت کی بہت

روایتیں ہیں - ایک یہ کہ ایک روز راجہ راون معہ رانی خود دریا میں غسل کر رہا تھا - راجہ کارتت ویریہ نے اپنے ہزار بازوؤں سے پانی کو روکا - راون کو اس حرکت سے غصہ چڑھا - اور اس کے پاس جاکر جنگ کرنے کے لئے کہا - کارتت ویریہ نے جواب دیا کہ بعد حصول نرمت از یوجا جنگ کروں گا - مگر راون سے صبر نہ ہو سکا - اور بعد جنگ ہوا - پس کارتت ویریہ نے راون کا ماتھا اپنی بغل میں دبا لیا - اور پوجا میں مشغول ہوا - بعد ختم ہو جانے پوجا کے راون کو چھوڑ دیا - ایک اور روایت اسطرح پر ہے کہ راون جنگ کرنیکے ارادہ پر کارتت ویریہ کی دار السلطنت مہشمتی پر چڑھ آیا - کارتت ویریہ نے بدون کسی مشکل یا زور کا وٹ کے راون کو گرفتار کر کے شہر کے ایک کونہ میں جنگلی جانور کی طرح باندھ دیا تھا - ان میں لکھا ہے کہ کارتت ویریہ نے گنگا پر چڑھائی کی اور راون کو قید کر لایا تھا +

کاش کرشنی काशकृत्स्नि कश्यप ऋषि کاش کرشنی ویاکرن کا مصنف تھا اس کا نام شکل یجروید کے شروت سوتر میں آتا ہے - اس کا زمانہ پانینی کے پہلے قیاس کیا گیا ہے - +

کاکاسُر काकासुर یہ اشر کنس کے حکم سے سری کرشن جی کو جبکہ وے ابھی چھوٹے تھے - مار ڈالنے کی نیت سے گوکل میں گیا - اور سری کرشن جی کے پالنے کے اوپر بیٹھ گیا - سری کرشن جی نے اسکا ارادہ بد دیکھکر اسکو گلے سے پکڑ لیا - اور چونچ چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالا - اس نے مرتے وقت بڑا سخت آواز کیا - +

کال काल یم کا نام +

کالکا कालका کشیپ کی زوجہ - مہابھارت میں اسکو دکشن کی لڑکی لکھا ہے - اور وشنو پوران میں لکھا ہے کہ یہ اور اسکی بہشیرہ پولما دونوں وشنو رانو کی لڑکیاں تھیں - اور دونوں ہی کشیپ کے ساتھ بیاہی گئیں - ان میں سے ساٹھ ہزار مشہور دانو پیدا ہوئے - ان کے نام پولوم اور کال کنج تھے - وے بڑے طاقت ور - متکبر مزاج اور بے رحم تھے - اس نے ریاضت اور عبادت کر کے یہ عطیہ حاصل کیا تھا - کہ کچھ بغیر کلپ کے تولد ہوا کرے - اسکے بعد اس کی اولاد بنام کالکیہ مشہور ہوئی +

کالکا कालिका شو جی کی زوجہ - دیوی کا نام (دیکھو دیوی) +

کالنیمی कालनेमि

(۱) اسکا قصہ رامائن مین یہ لکھا ہے کہ راکشس راج راوَن والئے لنکا کا چچا تہا - راوَن کی درخواست پر اُس سے نصف سلطنت کے لینے کا اقرار کرکے ہنومان جی کو قتل کرنیکی کوشش کرنے لگا - پس حصول مقصد کے لئے زاہد - تپسی کی صورت بناکر کوہ گندہ ماون پر جا بیٹہا - جبکہ ہنومان جی بموجب حکم سری رام چندر جی کے تلاش جیون بوٹی کوہ مذکور پر گیا - تب اس فرضی زاہد (جو کہ اصل مین راکشس تہا) نے ہنومان جی سے ملاقات کی - اور اُسکو اپنے مکان پر لیگیا - کہانا حاضر کیا - ہنومان جی نے کہانے سے انکار کیا - اور ایک چشمہ پر جاکر غسل کرنے لگا - جون ہی پاؤن چشمہ مین ڈالا - فوراً ایک سنسار نے پکڑ لیا - ہنومان جی نے سنسار مذکور کو زور سے باہر کھینچا - اور مار ڈالا - اُس مردہ جانور سے ایک حسین البہار اظاہر ہوئی اور اُس نے بیان کیا کہ مین دکش کی بددعا سے اس حالت کو پہونچی تہی - اور میری رہائی ہنومان کے ہاتہہ سے ہونی تہی - نیز اُس نے کالنیمی راکشس کا کل حال ہنومان پر ظاہر کردیا - اس کے حال سے واقف ہوکر ہنومان جی کالنیمی کے پاس گیا - اور کہا کہ مین تجھکو جانتا ہون اور پاؤن سے پکڑ کر سر پر سے ایسا گہمایا اور اسقدر زور سے پہینکا کہ بمقام لنکا راوَن کے دربار مین جا گرا - +

(۲) بڑا قوی ہیکل اسُر درودہن کا بیٹا - اور ہرنیکشیپ کا پوتا تہا - اور وشنو جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا - لیکن کہتے ہین کہ یہ پیچہے بھی تولد ہوا تہا +

کالی काली

شوجی کی زوجہ - دیوی کا نام (دیکہو دیوی)

کالیداس कालिदास

ہندوستان مین اول درجہ کی شعرا اور ناٹک لکہنے والون مین سے یہ ایک شمار کیا گیا ہے - اسکے شعر اور ناٹک بڑی قدردانی کی نظر سے دیکہے جاتے ہین - بعض کی رائے ہے کالید اس ۵۵ برس قبل از سن عیسوی ہوا - اس سے پایا جاتا ہے کہ وکرماديتيہ والئے اجین کے عہد مین اُسکے دربار کے نورتنون مین سے تہا - اور بعض کی رائے ہے کہ یہ عام سنہ ۹۰۰ء مین ہوا - اسکی تصنیفات ناٹکون مین تین ہین - (۱) شکنتلا - مہابہارت سے یہ قصہ اخذ کرکے بہ نہایت عمدگی ناٹک کے پیرایہ مین دکہلایا گیا ہے - (۲) وکرم اُروسی (۳) مال وکاگنی متر - اور نظم مین تصنیفات کین +

(۱) میگھدوت یعنے بادلون کا قاصد - (۲) نلودے - یہ قصہ بھی مہابھارت سے اخذ کرکے بڑے دقیق اشعار مین تیار کرکے زور طبع دکھایا ہے - (۳) رگھووںش یعنے رگھو کل کے سورج بنسی راجون کا حال بطور تواریخ (۴) کمارسمبھو - شیو پاربتی کے ایک اوھیا کو مفصل بیان کیا ہے - (۵) رتو سنگھار - سال کے ہر ایک موسم کو عمدہ الفاظون مین ظاہر کیا - ہر ایک موسم کی تعریف جیسی کہ چاہئے ویسی لکھی - (۶) ٹھرت بودہ عروض اور قافیہ کے باب مین نہایت عمدہ کتاب ہے +

کالیداس کے شعرون مین دلفریب اور رول کو اوکسانے والی قدرت کے حالات پائے جاتے ہین - نہایت عمدگی اور لطافت اس کے خیالات کی بس کی تصنیفات سے پائی جاتی ہے - الگزینڈر دان ہمبولٹ صاحب کہتے ہین کہ تمام قوھون کے شاعرون مین کالیداس کا اعلی درجہ ہے +

کال یون कालयवन جراسندھ کی کمک مین بمقام متھرا گیا - اور سری کرشن جی سے لڑنے لگا - سری کرشن جی تاب مقابلہ نہ لاکر بھاگ نکلے - کال یون بھی تعاقب مین دوڑا - سری کرشن جی ایک غار مین داخل ہوکر غائب ہو گئے - کال یون بھی غار مین گھسا - غار کے اندر راجہ مچکند سو رہا تھا - کال یون نے لات مارکر راجہ مذکور کو بیدار کر دیا - راجہ مچکند آرام سے پریشان ہوکر تیز اور قہر آلودہ نگاہ سے اسکی طرف دیکھنے لگا - کال یون وھین جلکر خاکستر ہو گیا - وشنو پران اور ہری ونش مین لکھا ہے کہ کال یون کسی گرگ دیوتا کا لڑکا تھا - اور وہ ایک خاص کینہ یادون سے رکھتا تھا - راجہ یون کی بیوی اولاد عورت کی گود مین اسکو ڈال دیا تھا +

کام काम محبت کا دیوتا - جبکہ ایشور نے پہلے چاہا کہ دنیا پیدا کرون - اسوقت ایشور کے دل مین کام خود بخود پیدا ہو گیا - کام دیو کا ذکر رگ وید اور اتھروید مین آتا ہے - اور دیوتون کی نسبت کام خصوصیت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی پیدائش کی بابت مختلف روایات ہین - سری بھاگوت برہمن مین درج ہے کہ دھرم دیوتا - (انصاف) کا بیٹا دیوی شردھا (ایمان) کے بطن سے تولد ہوا - لیکن ہری ونش مین منظور ہے کہ یہ لکشمی کا بیٹا ہے - ایک تیسری روایت یہ ہے کہ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - جیسا ہی روایت یون ہے کہ پانی سے پیدا ہوا - اسی باعث اسکا نام ارابھو بھی

پانچویں روایت اس طرح پر ہے کہ کام اکم ہوئے یعنے خود بخود پیدا شدہ ہے۔ اور مثل دیگر دیوتوں کے اسکے بھی اجا اننیہ جا کہتے ہیں +

اسکی زوجہ کا نام رتی یا ریوا ہے +

جسوقت شوجی عبادت اور ریاضت میں مشغول تھے۔ تب اس نے شوجی کو پاروتی کے ہمراہ شادی کرنیکے لئے رجوع کرنا چاہا۔ اس حرکت ناشائستہ سے شوجی ناراض اور غضبناک ہوئے اور تیسری آنکھہ کے شعلہ سے اس کو جلا کر خاکستر کردیا۔ بعد ازاں شوجی نرم ہوئے اور کام کو اجازت دی کہ تو دوبارہ وکنی کے بطن سے قول ہوکر سری کرشن جی کا بیٹا کہلائیگا۔ چنانچہ پیدا ہوا۔ اور پردیومن کہلایا۔ اسکا ایک بیٹا مسمی اتی رودھ اور ایک دختر مسماۃ ترشا تھی +

تمام ایسراؤں اور آسمانی پریوں کا مالک ہے۔ اسکے مہتار دو ہیں۔ ایک کمان اور ایک تیر۔ ان تیروں کے ساتھہ قسم قسم کے پھول لگے ہوئے ہیں۔ اکثر کام کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے۔ ایک خوبصورت جوان آدمی۔ سواری طوطا۔ اور اسکی مصاحبت میں اپسرا اور پریں موجود ہیں۔ اُن میں سے ایک کے ہاتھہ میں ایک علم سرخ رنگ کا جسپر مکر یعنے مچھلی کا نشان ہے لئی رہتی ہے۔ کام دیو کے نام بے شمار ہیں۔ "اتمکم" یعنی جن "مکن" کرا۔ "مدن" نام "رمن" "ہمر" "ہرجا جی کے دل سے پیدا ہونے کے باعث اسکے دو نام ہیں "ہرجا" "منوجا" چونکہ پردیومن سری کرشن جی کا بیٹا تھا۔ اسواسطے اس کا نام کارشنی ہوا۔ "مانبی" "ایاست" "شری نندن" یعنے لکشمی کا بیٹا۔ جب شوجی نے اسکو جلا کر خاکستر کردیا۔ تب "آنگ" یعنے بنا جسم نام پڑا۔ "اہی روپ" یعنے خوبصورت "دیپک" "تیپک" یعنے شعلہ زن "کلشو" یعنے خوش "مدیت تو" "گرد ہوہ" "گرتس" یعنے تیز "کمن" "ٹھرو" یعنے خواہش مند "کندپ" یعنے ہمیشہ کا شعلہ زن "کلا کیلی" یعنے فرحی "نار" "تباہ کنندہ" "اہیی" یعنے دوہو کہہ باز "مدہو دیپ" یعنے بہار کا چراغ۔ "متو ہر" یعنے گمراہ کرنے والا "مرمر" "جینے چکنے والی آگ "بر اگ درنت" یعنے عصاء تہر "روپ آمتر" یعنے خوبصورتی کا ہتیار "رت ناتھ" یعنے عیاش "شما نتک" یعنے صلح کو توڑنے والا "منسار گورو" یعنے دنیا کا آتالیق "سمر" یعنے یاد داشت "سنر نگا یونی" یعنے کان محبت "تپہ" یعنے آگ "دام" یعنے حسین۔ تیرا در کمان سے "سومادیو" نام پڑا یعنے پھولوں سے صلح "پشپ دھنو" یعنے پھولوں کی کمان "مگرکیتو" علم سے یہ نام پڑا "پشپ کیتن" یعنے ہاتھہ میں پھول لئے ہوئے +

کاماکشی कामाक्षी دیوتی کا نام - کامروپ ملک آسام مین اس کی پرستش ہوتی ہے - +

کانڈرشی कण्वर्षि یہ رشی ایک کانڈ یا حصہ وید کا پڑہتا تھا +

کایوتیہ कायव کشتری کا لڑکا - رشتا دعورت کے بطن سے مہابہارت مین لکہا ہے کہ نیکی - علم - اور ریاضت سے دسیو کے درجہ سے اوپر کے درجہ تک پہونچگیا تھا +

کبندہ कबन्ध (۱) سومنتو کا شاگرد +

(۲) ہیب راکشس تھا - دیوی شری کا لڑکا نہایت خوفناک اور ہیب شکل کا تھا - تمام جسم پر بال - قد طول کوہ - سر اور گردن ندارد - منہہ درمیان پیٹ کے - بیشمار دانت منہہ مین - بازو نہایت طویل - صرف ایک ہی آنکہہ چھاتی پر تھی - اصل مین یہ گندہرو تہا - بعض کا رائے ہے کہ اسنے اندر سے جنگ کیا - اندر نے اس پر وجر ایسا مارا کہ اسکا سر اور ران جسم مین گہس گئے - جس سبب سے اس کی یہ ہیب صورت بنگئی - بعض کہتے ہین کہ ایک رشی کی بددعا سے اس کی یہ ہیب اور کریہہ صورت بنگئی تھی - جسوقت سری رام جی نے اسپر سخت اور مہلک زخم لگائے - اور بچنے کی کچہہ امید نہ رہی - تب اس نے سری رام جی سے درخواست کی کہ اس کی لاش جلائی جاوے - پس سری رام جی نے مطابق درخواست کے اس کو جلادیا - آگ سے ایک خوبصورت گندہرو نکلا - اور اس نے سری رام جی کو راون کے مقابل جنگ کرنیکی صلاح دی - اسکا نام دنو بھی تھا +

کپردن कपर्दिन شیو جی کا نام - رودر کا نام +

کپردی سوامی कपर्दिस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا اور بودین سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

کپل कपिल یہ رشی پرجاپت کا بیٹا تھا - بعض اسکو وشنو جی کا اوتار - اور بعض اگنی کا اوتار مانتے ہین - ہری ونس کے مطابق یہ رتنہہ کا لڑکا تھا +

سانکہہ شاستر کا موجد یہی تھا - اس نے سانکہہ سوتر تصنیف کئے - اس گرنتہہ کا نام

پر دجن ہے - کہتے ہین کہ اس نے راجہ شنگر کے ایک لاکھ لڑکون کو ایک ہی نگاہ قہر آلودہ سے جلاکر خاکستر کردیا +

کپی دھوج कपिध्वज - ارجن کا نام - کیونکہ اُس کے علم پر بندر (کپی) کا نشان تھا +

کپی شا कपिशा نام پشاچون کی والدہ اسی کے نام سے پشاچون کو کاپی شہ کہتے ہین - +

کپِل कपिल اس رشی نے ویدون کی رچین تصنیف کپن - کہتے ہین کہ اِندر اسکا مخالف تہا - لیکن ایک موقعہ پر جبکہ اس رشی کا مقابلہ ایک دیت مسمی ششن سے ہو رہا تھا - تب اِندر نے اس کی مدد کی - تھی - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اِندر اسکو اپنے محلات مین لے گیا تھا - یہ اور اِندر دونون اسقدر باہم شابہہ تہے - کہ اِندر کی رانی شچی نے ہرگز اپنے خاوند کو شناخت نہ کیا +

کپِشٹھل कपिष्ठल دی شمپاین کا شاگرد اور خاندان کٹھک کا بانی خاندان کٹھک کی بہبد سری رام جی ایودہیا مین بڑی عزت و توقیر تھی - اس کی تصنیفات مدین تفصیل مین +

(۱) یجروید کی کاٹھک سنگہتا - اس سنگہتا کے پانچ حصہ ہین - پہلے تین حصون کے چالیس باب ہین - چوتھے حصہ مین وہی رچین مندرج ہین - کہ جلکو یگیہ کرانے والا رشی پڑہتا ہے - اور پانچوین حصہ مین اشوسیدہ یگیہ کے طریق مندرج ہین - (۲) یجروید کے شروت سوتر (۳) یجروید کے گرہیہ سوتر - (۴) شکل یجروید کی کاٹھک انوکرمنی +

کچ कच برہسپتی کا لڑکا - تمام دیوتون نے باہم صلاح کرکے اسکو اسُرون کے پروہت مسمی شکر کا شاگرد بنایا - تاکہ یہ شکر سے وہ مرتبع منتر حاصل کرے کہ جسکے ذریعہ وہ مردہ کو زندہ کرسکتا تھا - اور شکر کے سوائے دوسرے کسی کو نہین آتا تھا - اسُرون کو یہ بات ناگوار تھی - اس لئے اُنہون نے کچ کو دو دفعہ مار ڈالا - اور دونون ہی دفعہ مسماۃ دیویانی دختر شکر نے اپنے باپ کی خدمت مین عرض کرکے اس کو دوبارہ زندہ کرایا - کیونکہ دیویانی دل سے اسکے ساتھہ محبت رکہتی تھی - آخرالامر اسُرون نے تیسری دفعہ اس کو قتل کیا - اور اس کی لاش کو جلاکر دریاکہ شراب مین ملاکر شکر کو پلادی - دیویانی کو اسکے قتل کی اطلاع ہوئی - اپنے باپ سے

التجا کی کہ اس کو سو ۱۰۰ بارہ زندہ کرے - شنکر نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے ایک دفعہ پھر منتر مرتنجیہ پڑھا - اُس کے پڑھتے ہی کچ زندہ ہو گیا - اور شنکر کے پیٹ مین سے آواز دی - اور چونکہ یہ زندہ ہو چکا تھا - اس لئے شنکر کا پیٹ چاک کر کے باہر نکلنے لگا - شنکر نے اپنی جان بچانیکے لئے منتر مرتنجیہ پیٹ مین ہی کچ کو پڑھا دیا - منتر کو سکتے ہی شنکر کو مار کر فوراً کچ باہر نکل آیا - اور پھر منتر مذکور کی تاثیر سے شنکر کو دوبارہ زندہ کیا - شنکر نے اسی باعث سے برہمنون کے لئے شراب کا پینا منع کیا اور فتوا لگا دیا +

دیویانی دختر شکر نے کچ سے شادی کرنیکی بڑی کوشش کی - لیکن کچ اسکو اس ارادہ سے روکتا رہا - اور اُسکو اپنی زوجہ بنانے سے انکار کیا - تب طیش مین آکر دیویانی نے اس کو یہ بد دعا دی کہ جو منتر تو نے میرے والد سے پڑھا ہے - اُس کی تاثیر کچھ نہ ہو گی - پھر تو کچ کو بھی غصہ چڑھا - اور دیویانی کو یہ بد دعا دی کہ تجھ سے کوئی برہمن شادی نہ کریگا - اور تو کشتری کی زوجہ ہو گی +

کدار कदार گرنتھ برت رتناکر کا مصنف +

کدرو कद्रु دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ - منجملہ اُس کی کے عورتون کے یہ بھی ایک تھی +

اس کی اولاد کئی سو ہون والے نہایت ڈراونے اور زہریلے سانپ ہین - بڑے اُن مین سے شیش اور لنکی ہین +

کرالی कराली (۱) پہلے زمانہ مین اگنی کی ایک زبان کا نام - (۲) لیکن زمانہ حال مین شیو جی کی زوجہ کا نام - بحالت غضبی (دیکھو دیوی) +

کرپ कृप رشی شردوت کا بیٹا - اور اسکو راجہ شانتنو نے متبنی بنایا تھا - ہستناپور کی کونسل اعلی مین یہ بھی ایک ممبر تھا - کورون کے اُن تین پسماندہ دلاورون مین سے یہ ایک تھا - جنہون نے کورون کی شکست کے بعد رات کیوقت پانڈون پر قاتلانہ شب خون مارا +

اس کا نام گوتم - اور شاردوت بھی تھا - (دیکھو کرپا) +

کرپا कृपा اس کا نام کرپی بھی تھا - دروں کی زوجہ اور اشتھامن کی والدہ - روائت اس طرح پر ہے کہ رشی شردوت یا گوتم نے سخت ریاضت اور

عبادت کی - اسکی عبادت سے اندر خوش ہو دیوتا اور ایک الپسرا کو اسکے پاس بھیجا تاکہ اسکو عبادت سے کنارہ کش کرے - اگرچہ الپسرا مذکور نا کامیاب رہی - لیکن رشی نے دو بچے گھاس کے انبار پر پڑے پائے - راجہ شانتنو نے ان کو اٹھایا - اور کرپا یعنے رحم سے باہر نکالا اسی سے انکا نام کرپ اور کرپا پڑا - دونوں نے راجہ کے گھر بطور حقیقی فرزندوں کے پرورش پائی - دونوں برہمن تھا - اور راجہ شانتنو کشتری تھا - کرپا یا کرپی بھی برہمنی تھی - اس لئے اسکا بیاہ دونوں کے ساتھ کر دیا گیا - دشنو پوران مین لکھا ہے - کہ یہ دونوں بچے ستمبہ ویہرتی کے اروسی الپسرا کے بطن سے تھے - اور رشی شردوت کے پوتے تھے - +

کرپی कृपी کرپا کا نام - (دیکھو کرپا) +

کرپاچارت कृपाचार्य کرپ کا نام +

کرپتکا कृतका (۱) کارت کیہ کی چھ رانین +

(۲) بعض کا قول ہے کہ ایک راجہ کی لڑکیان تھین +

(۳) بعض ان کو رشیون کی عورت بتلاتے ہین +

کرتو कृतु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - جامب وتی کے بطن سے +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام ہے +

(۳) بعض اوقات بڑے رشیون مین شمار ہوا ہے + اور برہما جی کا مانسی لڑکا تھا - دکھیو رشی) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی عورت سمنتی کے بطن سے ساٹھ ہزار بال کھلیہ پیدا ہوئے - وے اسقدر کوتاہ قد تھے کہ ہر انگشت کے ایک جوڑ سے زیادہ انکا جسم نہین تھا +

کرت ورمن कृतवर्मन افواج کورون کا بہادر افسر یہ ان تین بچے ہوئے ملاورون مین سے ایک تھا - کہ جنہون نے کورون کے شکست یاب ہونے پر رات کے وقت پانڈوان پر قاتلانہ شب خون مارا تھا - بمقام دوارکا مئی نوشی کی مجلس مین مارا گیا تھا - اس کا نام ہردیک بھی تھا +

کرت ویریہ कृतवीर्य دھنک کا بیٹا - یہ اس ارجن کا والد تھا کہ جسکو کارتک یہ بھی کہتے ہین - یہ راجہ ہیہ گوتسل کا مرہٹہ تھا - اس نے تمام دنیا پر نہایت انصاف سے

حکومت کی اور دس ہزار گیہ کی - اوصاف - حکمت - اخلاق - عبادت - اور فیاضی مین کوئی بادشاہ اُس زمانہ کا اسکی برابری نہین کرسکتا تھا +

کرُدم कर्दम پرجاپتیون مین سے یہ ایک تھا - مہابھارت اور رامائین کے مطابق یہ برہماجی سے پیدا ہوا - اور دوسری روائیت کے مطابق دکش یا اُس کے فرزند پلاہ کا بیٹا تھا +

کرشن कृष्ण (۱) سری کرشن جی بید دنسی یا یادونسل کے تھے راجہ بیدرو ولد راجہ بیاتی کی اولاد تھے -

زمانہ سابق مین قوم یادو گلہ بانی کا کام کیا کرتے تھے - انہی کی رہائش پر دوکنارہ دریائے جمنا بمقام وِرِندابن اور گوکل تھی - اُس زمانہ مین مسی کنس - قوم بھوج راجہ تھا - اپنے والد مسمی اگرسین کو تخت سے معزول کرکے خود سریر آرائے سلطنت بمقام متھرا ہوا - اور متھرا بہت قریب گوکل کے تھی - اگرسین کا ایک برادر مسمی دیوک تھا - اوسکی ایک دختر دیوکی تھی - اور وہ وسُدیو ولد شورُ قوم بید کو بیاہی گئی تھی +

رشنوجی نے دو حصون مین اوتار لینا پسند کیا - یعنے ایک سفید اور دوسرا سیاہ بھی دونون حصہ ایک روہنی اور دوسرا دیوکی کے بطن مین داخل ہوئے - سفید سے بلرام جی اور سیاہ سے سری کرشن جی یا کیشو پیدا ہوئے - مسماۃ کنتی زوجہ پانڈو وسُدیو کی ہمشیرہ تھی - اس رشتہ سے سری کرشن جی تین بڑے پانڈون کے پھپھیرے بھائی تھے +

رشی نارد نے کنس کو اطلاع کردی تھی کہ تیرے بہائی کی ہتھیارا کا تجھے قتل کریگا - اور تیری سلطنت چھین لیگا - کنس نے اس خطرہ سے محفوظ رہنے کے لئے وسدیو اور دیوکی دونون کو قید کر ڈالا - اور جو بچہ دیوکی کے بطن سے تولد ہوتا فوراً مار ڈالتا - یہانتک کہ چھ بچے تولد ہوتے ہی مار ڈالے - ساتوین دفعہ پھر دیوکی کو حمل قرار پایا - اور اُس حمل مین رشنوجی کا اوتار تھا اس لئے الہٰی کی مرضی سے دیوکی کے حمل کا بچہ روہنی کے حمل مین تبدیل کردیا گیا - (مسماۃ روہنی زوجہ دوم وسُدیو تھی - اور وہ گوکل مین نند کے گھر رہائش رکھتی تھی -) یہی بلرام جی رشنوجی کا اوتار تھے - بعد ازان دیوکی کو آٹھوان حمل قایم ہوا - اس حمل سے بوقت نصف شب گذشتہ کبری اندھیری رات تھی سیاہ فام بچہ تولد ہوا - اسی باعث سے کرشن نام پڑا - ایک بالون کا گنڈل خاص قسم کا سری کرشن جی کے سینہ پر تھا - اور اُس کا نام شری وتس تھا - چونکہ یہ بچہ سری رشنوجی کا

اوتار تھا۔ اور اس نے زندہ رہنا تھا۔ بنابریں بہ تقدیر ایزدی تمام محافظان قصبہ خانہ بے ہوش ہو کر خواب سے سخت مغلوب ہوئے۔ تفل دروازوں کے اور جولان پاکن کے در کھل گئیں۔ وسدیو نے بچہ مذکور کو اٹھایا اور متہرا سے بچا کر لے نکلا۔ دریائے جمنا سے عبور کیا اور نند بیر کے گھر گیا اسی رات اور اسی وقت یسودا زوجہ نند نے بھی ایک مونث بچہ جنا تھا۔ وسدیو نے خفیہ طور اپنے لڑکے کو یسودا کی گود میں ڈالا اور اس کی دختر کو اٹھا لایا۔ متہرا میں اپنی زوجہ دیوکی کے حوالہ کیا۔ القصہ کنس کو وضع حمل کی اطلاع ہوئی۔ لڑکی مذکور کو ہاتھ میں پکڑا۔ اور مارنا چاہا۔ کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان کی جانب اڑ گئی۔ اور کہا کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ کنس کو جب یہ اطلاع ہوئی تب اس نے سمجھا کہ مجھکو دھوکہ دیا گیا ہے۔ حکم دیا کہ ہر ایک لڑکا جسمیں کچھ بھی علامات طاقت اور قوت ظاہر ہوں فوراً قتل کیا جاوے۔ نیز وسدیو اور دیوکی کو قید سے رہا کر دیا۔ کنس کے قاتلانہ حکم سے نند کو بڑا خوف پیدا ہوا۔ بہت جلد معہ سری کرشن جی یسودا بلرام جی اور رومنی کے گوکل میں جا بسا۔ وہاں پر سری کرشن جی بڑے ہوئے۔ اور بلرام جی کے ہمراہ ادھر ادھر سیر کرنے لگے۔ کئی قسم کی کھیل اور کئی قسم کی مسخرات کرتے تھے۔ لیکن ان کی طاقت اور طبیعت کارروائی سے جو کہ دیوتوں کی مانند ظاہر ہوتی تھی فوراً مشہور عالم ہو گئے +

کنس والیٔ متہرا سری کرشن جی کے مارنیکی تدبیرات ہمیشہ ہی سوچا اور کیا کرتا تھا چنانچہ چند نظیراً درج ذیل ہیں۔ پوتنا راکشسی نے بحکم کنس کے مستعینہ عورت کے لباس میں سری کرشن جی کو دودھ پلا کر مارنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے بوقت شیر نوشی اسی کی جان چوس ڈالی۔ ایک اور راکشس بنام ترنا ورت گوکل میں گیا۔ اور واردہ بنا کر سری کرشن جی کو لے اڑا۔ مگر سری کرشن جی نے اوس کو آسمان سے نیچے زمین پر اس تیزی اور زور سے پٹکا کہ اس کے صدمہ سے وہ مر گیا۔ ایک دیت بصورت بچھڑا سری کرشن جی کو مارنے آیا۔ لیکن سری کرشن جی نے اس بچھڑا کو ہی ٹکڑہ ٹکڑہ کر ڈالا۔ ایک روز سری کرشن جی نے دودھ اور دہی کی مٹکی توڑ ڈالی۔ اور مکھن کھا لیا۔ اس حرکت سے یسودا خفہ ہوئی۔ اور ان کے پیٹ پر رسی باندھ کر ایک بڑی اوکھل سے باندھ دیا۔ سری کرشن جی اس اوکھل کو کھینچ کر لے گئے مارروہ اوکھل دو بڑے درختوں سے اٹک گیا۔ جب سری کرشن جی نے زور کیا تو دونوں درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ اس سے سری کرشن جی کا نام دامودر یعنے دام (رسی) اور (پیٹ) پڑا۔

ایک دفعہ دریا جمنا میں کالی ناگ کے ساتھ جنگ عظیم کیا اور ناگ مذکور کو کہا کہ وہ اُس دریا سے چلا جا۔ یہ ایک موقعہ کا ذکر ہے کہ کئی ایک گوپکا دریا جمنا میں غسل کر رہی تھیں۔ سری کرشن جی اُن سب کے کپڑے پرشیدنی اُٹھا کر ایک درخت کے اوپر چڑھ گئے۔ جب تمام گوپکا برہنہ بدن واسطے لینے یا رجات کے ان کے پاس گئیں تو اُن کے کپڑے دیئے۔ سری کرشن جی نے نند اور تمام دوسرے اہیروں کو کہا کہ اِندر کی پرستش ترک کرو۔ بعوض اُسکے کوہ گوردھن کی پرستش کرو۔ کیونکہ کوہ مذکور تمہاری اور تمہارے مواشی کی پرورش کرتا ہے۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور جب اندر کو نذر نیاز نہ پہونچی تب غصہ ہوا۔ اور قہر اور غضب سے سخت بارش شروع کی تاکہ تمام کو تباہ کر دیوے۔ لیکن سری کرشن جی نے کوہ گوردھن کو اُٹھا لیا۔ تمام انسانوں اور حیوانوں کو اُسکے نیچے پناہ دیکر بارش سے محفوظ رکھا۔ سات دن اور رات متواتر بارش ہوی۔ اُنہوں نے بھی کوہ مذکور کو اس عرصہ تک اُٹھائے رکھا۔ تب اندر شکست یاب ہوا۔ اس کارروائی سے سری کرشن جی کا نام گوردھن دھر اور گوبنگیش پڑا۔ گانوں کی حفاظت کرنے کے باعث سری کرشن جی کا نام اوپیندر پڑا +

اسکے بعد سری کرشن جی جوان ہوئے۔ اور نہایت حسین نکلے۔ تمام گوپکا ان پر عاشق تھیں۔ اور یہ بھی سب کے ساتھ آزادانہ اور کھلے طور اپنی عنایت ظاہر کرتے تھے۔ اگرچہ اُن میں سے آٹھ کے ساتھ شادی بھی کی۔ لیکن سب سے عزیز اور منظور نظر رادھا جی تھی۔ اس زمانہ میں سری کرشن جی کے سر کے بال کھلے تھے۔ اور ماتھہ میں بنسری رہتی تھی۔ اگرچہ سری کرشن جی گوپیوں کے ہمراہ ہمیشہ خوش رہتے تھے۔ الا کنس ان کی خوشی کو منغص کر دیتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ آرشٹ دیت بصورت بیل اور کیشی دیت بصورت اسپ سری کرشن جی کو مارنے آئے تھے۔ کہ خود ہی لقمہ اجل ہو گئے +

جبکہ سب تدابیر اور تجاویز کنس کی ناکارہ اور بے سود ہوئی۔ تو بھر اُس نے ایک بڑا دنگل پہلوانوں اور کھیلیوں کا ترتیب دیا۔ اور کئی ایک تجاویز سری کرشن جی کو مارنیکی قایم کر کے واسطے بلانے بلدیو جی اور سری کرشن جی کے اکرور کو وکیل مقرر کر کے گوکل میں بھیجا۔ سری کرشن جی اور بلدیو جی نے دعوت قبول کی۔ اور ہمراہ اکرور متھرا میں گئے۔ ابھی شہر کے قریب پہنچے تھے۔ کہ کنس کا دھوبی ان کو ملا۔ انہوں نے کچھ پارچات اُسکے پہنکنے دیئے۔ وہ گستاخانہ پیش آیا اس پر دھوبی مذکور کو مار ڈالا۔ اور موافق مرضی خود کپڑے پہن لئے۔ اور آگے بڑھے تھے

کہ ایک بوڑھی عورت کنسی میںنے کو زیست ملی اور اُس نے اُنکی نذر کچھ مرہم چھپی کی سری کرشن جی نے اُسکا بدن سیدھا کر دیا۔ پھر مست ہاتھی کو قتل کیا اور ایک ایک دانت اُس کا پکڑ لیا بعد ازاں کنس کے دنگل میں پہونچے۔ وہاں پر شاہی پہلوان مسمی چانور کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ تمام دلاوروں اور بہادروں کو نیست و نابود کر کے کنس کو بالوں سے پکڑ کر تخت سے نیچے گھسیٹا۔ اور جان سے مار ڈالا۔ اور اگرسین کو تخت سلطنت پر بٹھلایا ✤

کنس کو قتل کر کے سری کرشن جی نے اپنی رہائش متھرا میں ہی قائم کی اور مسمی ساندنی سے فن سپاہ گری سیکھنے لگے۔ دیوکی کی درخواست پر پاتال میں جا کر اپنے اُن چھ بھائیوں کو لائے کہ جن کو کنس نے تولد ہوتے ہی مار ڈالا تھا۔ اور اُن چھٹوں نے دیوکی کا دودھ پیا اور بہشت میں چلے گئے۔ اسی عرصہ میں ایک دیت نے ساندنی کی لڑکی پر حملہ کیا۔ اور اُس کو پاتال میں لے گیا۔ سری کرشن جی نے اپنے اتالیق کے مدد میں دیت مذکور کو قتل کیا۔ اور ساندنی کی دختر واپس لائے۔ یہ دیت سمندر میں شکل نگدر رہتا تھا۔ جب یہ مارا گیا تب اُسکا منکھ پانچ جنیہ بطور بگل سری کرشن جی کی استعمال میں آتا رہا۔ کنس کی دو رانیاں تھیں اور وہ دونوں ہی راجہ جراسندھ والیٔ مگدھ کی لڑکیاں تھیں۔ خاوند کے مرجانے پر اُنہوں نے اپنے والد سے امداد چاہی۔ راجہ جراسندھ مع افواج برائے تنبیہ سری کرشن جی روانہ ہوا۔ مگر خود ہی ہزیمت اُٹھائی۔ اٹھارہ دفعہ یورش کی اکثر پس پا ہی ہوا۔ ایک اور دشمن جراسندھ کی طرف سے مسمی کالا یون۔ سری کرشن جی پر حملہ آور ہوا۔ اُسوقت سری کرشن جی متواتر حملات سے اسقدر کمزور ہو گئے تھے کہ اُنہوں نے سمجھ لیا تھا کہ مجھے جراسندھ کے مطیع ہونا پڑیگا۔ پس وہاں سے نکلکر علاقہ گجرات میں شہر دوارکا آباد کر کے بمعہ تمام آدمیوں کے جا بسے۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ جراسندھ کے اٹھارہ حملوں کے قبل سری کرشن جی دوارکا میں جا رہے تھے ✤

دوارکا میں اقامت کرنیکے بعد راجہ وِدربھ کی لڑکی روکمنی کو جسکی نسبت ششپال سے ہو چکی تھی اُٹھا کر دوارکا میں لائے اُسکے ساتھ بیاہ کیا۔ یادو نسل کے راجہ ستراجت کے پاس سیمنتک جواہر تھا۔ اور سری کرشن جی اُس جواہر کو لیا چاہتے تھے۔ ستراجت نے جواہر مذکور اپنے بھائی پرسین کے حوالہ کیا۔ تاکہ سری کرشن جی کو بھیجدیں۔ پرسین براستہ شکار جنگل میں گیا۔ ایک شیر نے اُسکو مار ڈالا اور جواہر مذکور منہ میں ڈالکر روانہ ہوا۔ اس شیر کو ریچھوں کے راجہ جامب وت نے قتل کیا اور منی لیگیا۔ راجہ ستراجت نے پرسین کی ہلاکت اور جواہر

کے گم ہونے کا گمان ہوا گرشن جی پر کیا۔ سری کرشن جی اس الزام کو دور کرنے کے لئے جنگل میں گئے اور ریچھ سین کی ہلاکت کی کل کیفیت دریافت کر کے جامپ وت سے جنگ کیا۔ اور جواہر مذکور واپس لائے۔ جامپ وت نے اپنی دختر جامپ وتی کو بیاہ سری کرشن جی سے کر دیا۔ سری کرشن جی نے دوارکا میں واپس آکر وہ جواہر ستراجت کو دیا۔ ستراجت بہت نادم ہوا کہ اس نے بیہودہ الزام لگایا تھا۔ اور ستیہ بھامان اپنی دختر سری کرشن جی کو بیاہ دی۔ اسکے بعد ستراجت کالندی دختر سوریہ کو جو کہ دریا جمنا میں رہتی تھی۔ اپنی زوجیت میں لائے۔ مسماۃ مترویندا ہمتیبرہ دہندان دہندوالی اوجینی نگر میں جب عہد شکنی بیاہ لی۔ بعد ازاں سات سانڈوں کو ایک ہی وقت اور ایک ہی بار ناتھنے کی شرط کو پورا کر کے مسماۃ ستیہ دختر راجہ نگن جیت والی کوشلا نگر کو بیاہ لیا۔ نیز بھدرا دختر راجہ سوکرت اور لکشمنا دختر راجہ مدر آدیپت کے ساتھ شادی کی۔ سری کرشن جی کی کارروائیاں لاتعداد ہیں۔ گاندیروں کو تباہ کر کے راجہ مُدرقش کو کہ جو اونہوں نے باندھ رکھا تھا۔ چھوڑا لائے۔ باندیہ کو قتل کیا۔ شہر ہاس کو جلا دیا۔ لشکروں کے راجہ ایک لاوایہ کو ہلاک کیا۔ نیز جمبوت کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ بامداد بلرام جی کے اوگرسین کے شریر اور بدمعاش لڑکے کو قتل کر کے اوگرسین کو سلطنت دلوائی۔ +

اندروار کا میں آیا اور نرک دیت کو فنا کرنیکی درخواست سری کرشن جی سے کی پس سری کرشن جی بالول شہر نرک کی جانب گئے۔ اور اُسکے محافظان دیت مُرو کو قتل کیا۔ پھر نرک دیت کو ملک عدم میں پہنچایا۔ اس کے بعد سری کرشن جی معہ ستیہ بھامان زوجہ خود سرگ میں گئی۔ اور ستیہ بھامان کے کہنے پر درخت پاریجات جو کہ سمندر میں سے نکلا تھا۔ اُٹھا لائے اور وہ درخت اندر کی رانی شچی کا تھا۔ اُس نے اندر سے دعوی کیا۔ اندر نے سری کرشن جی سے مقابلہ کیا۔ لیکن ہزیمت اٹھائی +

اُی رودھ ولد پردیومن بن سری کرشن جی پر مسماۃ اوشا دیتی دختر بان اسر عاشق ہو گئی۔ اس نے اپنی سہیلی چترلیکھا کے ذریعہ اُی رودھ کو اپنے گھر اُٹھوا منگوایا۔ وہاں پر وہ باندر کے پنجہ میں قید ہو گیا۔ بلرام جی سری کرشن جی اور پردیومن اُسکو چھوڑانے کے لئے وہاں پہنچے۔ بان اسر معہ افواج خود بیاہ دری شوجی اور سکندھ کے جنگ آرا ہوا۔ سری کرشن جی شوجی پر غالب آئے۔ اور سکندھ لڑائی کا دیوتا زخمی ہوا۔ بان اسر بھی سخت لڑائی کے

صدر زخمی ہوا - لیکن شوجی کی سفارش سے اُس کی جان بخشی دی بکاور رانی دودھ کو رہا کرا کر دوارکا مین لائے - +

دروپدی کے سویمبر کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی موجود تھے - اوسوقت انہون نے شہادت دی تھی کہ دروپدی ارجن سے جیتی گئی ہے - جبکہ پانڈو اندر پرست مین حکومت کرتے تھے تو سری کرشن جی وہان گئے - اور اُن کے ہمراہ کھانڈو جنگل مین کشٹے شکار کھیلنے لگے - وہان پر اگنی دیوتا جنگل مذکور کو جلانا چاہتا تھا - +

سری کرشن جی اور ارجن جی اُن کے مددگار تھے - لیکن اندر مانع ہوتا تھا - اگنی دیوتا نے سری کرشن جی اور ارجن کو اپنا خاص یار کہکر مشہور وجزا بھی چکرا ور گدا مکھی گدا سری کرشن جی کی نذر کی - طرفین سے جنگ ہوا - اندر نے شکست فاش کھائی - اور اگنی نے جنگل مذکور کو جلا دیا - اس کے بعد ارجن مذکور دوارکا مین گیا - وہان پر بڑی خوشی سے اُسکا استقبال کیا گیا - ارجن باشارہ سری کرشن جی ان کی ہمشیرہ سبھدرا کو ورغلا کر لے گیا - اگرچہ بلرام جی کو یہ بات منظور نہ تھی - مگر سری کرشن جی کی مرضی اسی مین تھی - خاموش ہورہے - راجہ یدشٹھر نے راجیہ سوئیمبہ کرنیکی خواہش ظاہر کی - سری کرشن جی نے کہا کہ اول راجہ جراسندھ والئ مگدہ کو فتح کرو - پھر تیاری یگیہ کرنی واجب ہے - چنانچہ جراسندھ پر حملہ کیا گیا - اور اوس کو ہلاک کیا پس سری کرشن جی نے اپنے دشمن سے بدلہ لیا - اور اسی کے خوف سے سری کرشن جی متھرا کو چھوڑ کر دوارکا مین جا رہے تھے - راجہ یدشٹھر نے راجیہ سوئیمبہ کیا - سری کرشن جی بھی ہمراہ تھے - راجہ ششوپال جس کی نسبتی عورت سری کرشن جی بیاہ لائے تھے - مخالفت مین مقابلہ آرا ہوا - سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے اُس کا سر کاٹ ڈالا +

یدشٹھر اور کوروؤن کی قمار بازی کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی وہین تھے - اُس قمار بازی مین یدشٹھر نے دروپدی ہار دی - دُشاسن نے حضرین دربار کے سامنے دروپدی کے کپڑے اوتار ڈالے - اور برہنہ بدن کرنا چاہا - لیکن سری کرشن جی نے اُس پر رحم کیا - اور فوراً ویسے ہی اور کپڑے مہیا کر دیئے - یعنے جسقدر کپڑے وہ دشاسن اوتارتا اُسی قدر اور کپڑے نیچے سے نکل آتے - اور دروپدی برہنہ نہ ہوئی - +

پانڈوؤن کے ایام جلا وطنی ختم ہونے پر سری کرشن جی اُن کے پاس موجود تھے - عین مہابھارت کی کونسل مین انہون نے بڑی مضبوط دلائل سے صلح کا ہونا ظاہر کیا - مگر

طرفین نے منظور نکیا - پھر سری کرشن جی دوارکا مین چلے گئے - ارجن اور دریودھن بدین مراد اِنکے پیچھے گئے - کہ اس جنگ مین ان کو بھی شامل کرین - پہلے سری کرشن جی نے کہا کہ طرفین میرے رشتہ دار ہین اِسواسطے مین جنگ مین نہ لڑونگا - پھر اُن کے اصرار کرنے پر کہا کہ اچھا جنگ گاہ مین موجود رہونگا - ایک فریق مجھے اور ایک فریق میری فوج کو پسند کرے +

ارجن پہلے پہونچا - اُس نے سری کرشن جی کو پسند کیا - اور دریودھن نے سنجوشی فوج کو پسند کیا - سری کرشن جی نے ارجن کی رتھ بانی کا کام کیا - بعد ازان پانڈوان کی درخواست کے مطابق سری کرشن جی ثالث بنکر ہستناپور مین گئے - کوروں نے ان کی تقریر پر کچھ لحاظ نہ کیا - اور یہ سوائے حصول مراد واپس چلے آئے - طرفین سے تیاری جنگ ہوئی - اور جنگ گاہ مین افواج جمع کی گئین - جنگ شروع ہوئی - اُسی شام کو جبکہ سری کرشن جی ارجن کی کوچبانی کر رہے تھے - اُس وقت ارجن کو بھگوت گیتا سنائی - سری کرشن جی نے جنگ مہابھارت مین ارجن کی قیمتی خدمت کی - لیکن دو موقعہ پر فریبانہ کارروائی روا رکھی - ایک موقعہ پر جھوٹ بولے کہ جس سے بیدھ شمر نے درون کی طاقت توڑ ڈالی - اور دوسرے موقعہ پر فریبانہ داؤ بتلایا کہ جس سے بھیم نے دریودھن کی ران توڑ ڈالی +

جنگ مہابھارت کے ختم ہونے پر سری کرشن جی ہمراہ پانڈوان کے ہستناپور مین گئے اور اُن کے اشومیدھ یگیہ مین شامل رہے - ازان بعد دوارکا مین واپس چلے آئے اور عام حکم دربارہ ممانعت شراب نوشی جاری کیا - اسکے بعد ہی بدشگونی اور خوفناک علامات ظاہر ہونے لگین - دوارکا مین تمام باشندے کانپ اُٹھے - سری کرشن جی نے لوگون کو یہ ہدایت کی کہ سمندر کے کنارہ پر پہاس پر جاکر دیوتا کی بندگی کرین - نیز ایک روز شراب نوشی کی اجازت دی - حکم کی دیر تھی - مے نوشی کا دور شروع ہوا - اُسی مجلس مے نوشی مین پردیومن ولد سری کرشن جی انہین کی آنکھون کے سامنے مار آگیا - نیز قریبًا تمام سرداران قوم یادو مارے گئے - بلرام جی اس ہنگامہ کے درمیان سے اُٹھ کھڑے ہوئے - اور ایک درخت کے نیچے آرام کیا - ادھر وہین قضا کی - اور سری کرشن جی کو ایک صیاد مسمی جرس نے بے خبری کی حالت مین - نشانہ تیر قتل کیا - صیاد مذکور نے بباعث فاصلہ سری کرشن جی کو ہرن تصور کرکے تیر چلایا تھا - اس کے بعد ارجن دوارکا مین گیا اور سری کرشن جی کی رسوم تم

کرپا و کرم اداکین - تھوڑے دنون کے بعد شہر دوارکا بھی سمندر مین غرقاب ہوگیا - سری کرشن جی کی رانیین ہمراہ ستی ہوگئین - سری کرشن جی کے دہی نام ہین جو وشنو جی کے ہین ✦

(۲) ایک رشی - لد دیشوک تھا ✦

(۳) ایک اسر تھا - اس نے مع اپنے دس ہزار چیلون کے خوفناک تباہی شروع کی - اور دیوتون کو شکست دی ✦

(۴) ایک شخص مسمی پونڈرک تھا - اور چونکہ کسی ایک وسدیو کا بیٹا تھا - اسواسطے اسکا نام پدری نام سے وسدیو تھا - اور سری کرشن جی کے والد کا نام بھی وسدیو تھا - اس نسبت سے اس نے اپنا نام کرشن رکھ لیا - سری کرشن جی کے بالمقابل ہوا - راجہ دائی کاشی اسکا حامی تھا سری کرشن جی نے پونڈرک یعنے فرضی کرشن کو قتل کیا - اور وسدیو کرشن جیکر کاشی کی طرف پھینکا جس سے وہ شہر جلگیا ✦

کرشنا कृष्णा دروپدی کا ذاتی نام (دیکھو دروپدی)

کرشن دویپایَن कृष्णद्वैपायन ویاس جی کا نام (دیکھو ویاس) ✦

کرشن مِشر कृष्णमिश्र یہ ناٹک کا مصنف بموجب رائی گوشکر صاحب کے درمیان بارھوین صدی سن عیسوی ہوا -

کتاب پربودھ چندرودی ناٹک اسکی تصنیف قابل تعریف ہے - جس مین ناٹک کے پیرایہ مین ویدانت کو ظاہر کیا ہے ✦

کرک कर्क شکل بجر ویدی کاتیاین شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف - سائینا چاریہ نے اپنی تصنیفات ویدون کی ٹیکا مین اسکے حوالے بہت دیئے ہین جس سے پایا جاتا ہے - کہ یہ شارح سائینا چاریہ سے پہلے ہوا ہوگا ✦

کرمبھ कम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے اسکا برادر کلان رمبھ تھا ہمراہ حصول اولاد - پانی مین ڈوب کر اگنی کی عبادت کرنے لگا - اندر نے سنسار کی صورت مین آکر کرمبھ کو مار ڈالا - (دیکھو رمبھ) ✦

کرمیر कीचीर یہ دیو کلان برادر واک تھا - اس نے پانڈوان کو کامیک جنگل مین داخل ہونے مین منع کیا - اور یہ دھمکی دی کہ اگر دے داخل ہوگئے - تو

بھیم بہت کرکھا ڈالو لیکن- اِن الفاظوں کے کہنے پر فوراً سخت اور خونخوار لڑائی شروع ہوگئی اِس لڑائی میں بھیم اور یہ دونوں درختوں کو بمعہ بیخ و بن اوکھاڑ کر پھینکتے تھے- آخر کار یہ راکشس قابو کیا گیا- اور بھیم نے تمام اس کی ہڈیں توڑ ڈالیں- +

کرن Karn پرتھا یا کنتی کا بیٹا سوریہ کے ذریعہ تولد ہوا- جسوقت یہ تولد ہوا- اُس وقت تک کنتی کا پانڈو کے ساتھ بیاہ نہیں ہوا تھا- اس لئے باپ کی جانب سے یہ پانڈوؤں کا سوتیلا بھائی تھا- لیکن کرن کے مرجانیکے بعد پانڈوؤں پر یہ رشتہ ظاہر ہوا- کرن کی پیدائش کی روائیت اس طرح پر ہے کہ اس کی والدہ کنتی نے دیوتوں کو طلب کرنے کا منتر رشی درواسا سے حاصل کیا- منتر مذکور کے امتحان کرنیکے لئے- مذہبی اُس منتر کے سوریہ کی دعوت کی- چنانچہ سوریہ دیوتا فوراً اُس کے پاس پہونچگیا- اور کنتی کو حمل کرکے واپس چلا گیا کنتی چونکہ ابھی باکرہ تھی- اس لئے بہت متفکر اور شرمناک ہوئی- اور ایک مکان میں چھپی رہی جب کرن تولد ہوا آسمانی زرہ اور ہتیاروں سے مسلح تھا- اسکو کنتی نے صندوق میں ڈالا اور وہ صندوق بہتے ہوئے دریا میں بہا دیا- مذہبی اُدھر دھرتراشٹر نے اُس صندوق کو بہتا ہوا اور لڑکا کو اپنی حقیقی زوجہ رسمات رادھا کو دیا- اور ہستنا راجہ دھرتراشٹر کی کو جیانی یا راجدھانی کیا گیا اور ہستنا اور رادھا کے گھر پرورش پاکر کرن جوان ہوا- اندر نے بلباس برہمن کرن کے پاس جاکر اس کی آسمانی زرہ اوتار لی- بعوض اُسکے کرن کو کمال قوت اور ایک نیزہ اس قسم کا دیا کہ جسپر وہ چلایا جاوے فوراً ہلاک ہوجاوے- بعض- بعض کہتے ہیں کہ اس کا پرورش کنندہ والد خود ایک ملک کا حاکم یا راجہ تھا- اور بعض بتلاتے ہیں کہ دُریودھن نے کرن کو ملک انگ کا راجہ بنایا تھا- مبین مراد کہ دروپدی کے سویمبر میں لڑائی کے قابل ہوجاوے کرن کو اگرچہ یہ خبر تھی کہ یہ پانڈوؤں کا سوتیلا بھائی ہے- تاہم اس نے جیجا زاد بھائیوں یعنے کوروؤں کی طرفداری اختیار کی- کرن خاصکر ارجن کا دشمن تھا- اور ارجن کو قتل کرنیکی اس نے قسم کھا رکھی تھی جنگ مہابھارت کے موقعہ میں اس نے مسمی گھٹوتکچ ولد بھیم کو اندر کے عطا کئے نیزہ سے ہلاک کیا- بعد ازاں ارجن اور اسکے درمیان بڑی خوفناک لڑائی شروع ہوئی- اس لڑائی میں ارجن قریباً مغلوب ہونے کو تھا کہ ارجن نے ہی تیر سے کرن کو مار ڈالا- جب کرن فوت ہوا تب پانڈوؤں پر اس کی قریبی رشتہ داری ظاہر ہوئی- اس لئے اُنہوں نے مرحوم کی بیوہ اور بچوں پر بڑا افسوس اور مہربانی کی- اس کے نام یہ ہے- "وی کرتن"- یعنے فرزند سوریہ- واسوسین-

یعنی والدین سے پرورش شدہ۔ "سوت" "آدھی رتھ" باپ کے پیشے سے یہ دو نام پڑے تھے۔ مادری نام سے "رادھیہ" نام پڑا۔ "انگ راج" "چمپا دھیپ" اور "کانین"۔

کُرو कुरु چندر بنسی خاندان کا راجہ ولد سمورن از بطن تپتی دختر سوریہ کے تولد ہوا۔ ممالک شمالی و مغربی ہند پر قریب دہلی کے حکمران تھا۔ اس ملک کا نام اسی کے نام سے مشہور ہوا۔ یعنی کُرو کشیتر۔ دھرتراشٹر اور پانڈو کا جد تھا۔ مگر لقب کورو صرف دھرتراشٹر کی اولاد کے ساتھ ہی لگایا گیا۔

کروڈھہ क्रोध کش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ۔ تمام تیز دانتوں والے ذی روح حیوان۔ جانور۔ پرند۔ جل چر۔ وغیرہ اسی کی اولاد ہیں۔ اسکا نام کرودھ سبھاؤ بھی ہے

کرونڈ سوامی - कुरविंद स्वामी آپس تپہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف۔

کرودھہ وَسا क्रोध वसा کردھہ کا نام (دیکھو کرودھہ)

کرِی تن कीर्तिन (۱) اندر کا نام۔ (۲) ارجن کا نام۔

کُسُمایُدھہ कुसुमायुध کام کا نام۔

کُش कुश سری رام جی اور سیتا جی کا توام بیٹا۔ سری رام جی کی وفات کے بعد اُن کے دونوں بیٹے کُش اور کو شمالی اور جنوبی کُش کے راجہ ہوئے۔ کُش نے کُش ستھلی یا کُشاوتی واقع وندھیا آباد کیا۔ اور شہر مذکور کو ہی مقام دار السلطنت قرار دیا۔

کُشانب कुशनाभ کُش کا بیٹا پُرورَو کی نسل سے تھا۔ اس نے بڑی سخت ریاضت بدیں مراد شروع کی کہ اندر کے برابر لڑکا پیدا ہووے۔ اندر اس کی عبادت سے اس قدر لرزاں ہوا کہ اس کو خود اس کے گھر اوتار لینا پڑا۔ چنانچہ اس کے گھر پیدا ہو کر بنام گادھی مشہور ہوا۔

کشپنک कल्पनक یہ شاعر اور مصنف راجہ وکرمادیتہ کے نو رتنوں میں سے ایک تھا اور بڑا مشہور تھا۔

کُش دھوج कुशध्वज راجہ جنک والی متھلا کا برادر۔ اور اس رشتے سے سیتا جی کا چچا تھا۔ اس کی دو دختریں "مانڈوی" اور "شروت کیرتی" بھرت اور شترگھن کے ساتھ بیاہی گئیں۔ بعض اس کو

راجہ کاشی اور بعض راجہ سالکاشیا کا بتلاتے ہیں ؛

کشمیری سری کرشن جی کا بیٹا۔ مترجم بیاسکے بطن سے ؛

کشیک اس راجہ کی بابت روایات مختلف ہیں اول یہ کہ وشواستر کا باپ تھا۔ دوم یہ کہ کشیک اول درجے کا راجہ تھا۔ اس کی نسل سے گادھی ولد وشواستر پیدا ہوا ؛

کشیپ ویدوں کا رشی۔ بعض رچیں اس سے منسوب ہیں۔ کشیپ ولد مریچی بن برہما جی تھا۔ اس کا بیٹا وسوت تھا۔ اور منو پوتا تھا۔ اور منو ہی تمام انسانی مخلوق کا جد کلاں تھا۔ شت پتھ برہمن میں اختلاف ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ پرجاپتی نے کچھو کی شکل تبدیل کر کے دنیا پیدا کی۔ کشیپ کے معنے کچھو ہیں۔ اس کی ۱۳ عورات تھیں اور وے سب کی سب دکش کی لڑکی تھیں۔ (۱) آدتی۔ دیوتوں کی والدہ آدتی کے بطن سے بارہ آدتیہ باسری الذہر پیدا ہوئے۔ نیز وسوت تولد ہوا جس کا فرزند منو تھا۔ اور وشنو جی نے بلباس وامن اوتار کے آدتی کے شکم سے ظہور کیا۔ (۲) دیتی۔ دیتیوں کی والدہ۔ (۳) سری گنگا کے بیلوں کی والدہ۔ (۴) کدرو۔ سانپوں کی والدہ۔ (۵) ہنتا۔ گرڈ کی والدہ۔ (۶) دنو۔ دانووں کی والدہ۔ (۷) کرودھ۔ تیز دانتوں والے درندوں کی والدہ۔ (۸) کسا۔ راکشس اور یکش ان کی اولاد ہیں۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ ؛

سات رشیوں میں سے یہ ایک ہے۔ پرشرام اور سری رام جی کا پروہت تھا۔ ایک سمرتی شاستر تصنیف کیا ؛

کشیر شوامی مہاراشٹر یا کرناٹک کا باشندہ تھا۔ اند رام پروا کی تحقیقات کے مطابق ۱۲۰۰ء اور ۱۲۵۰ء کے درمیان بارھویں صدی سنہ عیسوی کے ہوا ؛

ان کی تصنیفات چھ ہیں۔ جن کا نام کھٹ درتیہ ہے۔ (۱) نام پاراین یہ سب سے آخری ہے۔ (۲) دھاتو ورتی۔ (۳) کنڈ ورتی۔ (۴) کرت ورتی۔ یہ

پانچویں ہے۔ (۵) اوتاری ورتی۔ سنہ ۱۱۷۶ء میں امرکوش کی شرح لکھی۔ ان کا اور زیادہ حال دریافت نہیں ہوا۔

کشیمک क्षेमक زیستریا نجی کا بیٹا۔ چندربنسی خاندان کا یہ آخری راجہ تھا۔

کشیمندر क्षेमेन्द्र یہ مصنف راجہ انت والی کشمیر کے دربار میں رہتا تھا۔ اور گرنتھ تصنیف کیا کرتا تھا۔ اس نے دوبارہ برہت کتھا کا گرنتھ تالیف کیا۔ اور گرنتھ بہت تصنیف کیے۔

کشیم وردھی क्षेमनधि راجہ شالو کا جنیل تھا۔ اس نے بعہ فوج دوارکا پر حملہ کیا۔ لیکن شانب ولد سری کرشن جی سے شکست یاب ہوا۔

ککُت ستھ ककुत्स्थ دیکھو مرتیہ۔

ککدمن ریوت کا نام

ککشیوت कक्षीवत् یا ککشی برن ویدوں کا رشی تھا۔ اور اشون کی پرستش کیا کرتا تھا۔

ککشیوت ولد دیرگھتس از بطن اوسیج تھا۔ رگ وید کی بہت رچاؤں کا مصنف تھا۔ پیجر کی نسل سے ہونے کے باعث اس کا نام پیجریہ بھی تھا۔ اس رشی نے تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے استاد سے رخصت حاصل کی اور گھر کو واپس ہوا۔ شام راہ راتا ہو جانے پر سڑک کے کنارے پڑا رہا۔ اور خواب غفلت سے مغلوب ہوا۔ علی الصبح راجہ سوبیہ نے اس کو بیدار کیا۔ اس کو دیکھ کر راجہ بہت خوش ہوا۔ اور بہ نہایت خاطر داری گھر لے گیا۔ اپنی دس لڑکیاں اس کو بیاہ دیں۔ اور جہیز میں ہزار سکہ طلا، یکصد اسپ یکصد بیل۔ یک ہزار گئے، دس گیارہ رتھ ایک رتھ اس کی سواری کا، اور اس رتھ دس لڑکیوں کی سواری کے لئے ہر ایک رتھ کے آگے چار چار گھوڑے لگائے ہوئے۔ وغیرہ اسباب دیا۔ یہ رشی بعد اپنی عورتوں اور اس قدر اسباب کے والد کے پاس گیا۔

راجہ سوبیہ کی شاہنشاہی کی تفصیل نہیں ملی۔

گلاش گلاش یا گلاش کمار ولد راجہ [illegible] خاندان چندربنسی تھا۔ [illegible] اس کا [illegible] کی نسل سے تھا۔

اِس کا قصّہ وِشنو پُران میں یوں لکھا ہے کہ ایک روز راجہ برائے سیر و شکار جنگل میں گیا۔ وہاں پر دو راکشس بصورت شیر پھر رہے تھے۔ راجہ نے ایک کو ہلاک کیا۔ دوسرا طاقت مقابلہ نہ رکھ کر راجہ کی ملازمت میں داخل ہوا اور باورچی کا کام کرنے لگا اور دل میں یہ بات قرار دی کہ جب موقع ملے راجہ سے بدلہ لونگا۔ راجہ کلماش پاد نے یگیہ کیا۔ رِشی وسِشٹھ نے یگیہ بانجام پہنچایا۔ بعد ازاں کھانے تیار ہوئے۔ راکشس مذکور نے کھانے میں گوشت انسان کا پکایا۔ اور رشی وسِشٹھ کے آگے بھی وہی گوشت رکھا۔ ایسا کھانا دیکھ کر رشی وسِشٹھ نے راجہ کو بد دعا دی کہ تو بھی آدم خور راکشس ہو جا۔ لیکن جب رشی مذکور پر اصلیت گوشت خورانی کی واضح ہوئی تو اُس نے بد دعا کی میعاد مقرر کر دی۔ یعنی یہ کہ بد دعا کی تاثیر بارہ برس تک قائم رہیگی۔ راجہ کو اِس رشی کی حرکت سے بڑا غصّہ چڑھا۔ اور ہاتھ میں پانی لے کر وسِشٹھ کو بد دعا دینے کے لئے منتر پڑھا۔ لیکن اِس کی رانی نے اِس کو اِس کام سے باز رکھا۔ اِس کی رانی کا نام مدینتی تھا۔ راجہ نے اِس خیال سے کہ مبادا زمین پر پانی منتر شدہ پھینکنے سے تخم زمین کا ضائع ہوگا۔ اور ہوا پر پھینکنے سے بادل جل جاوینگے۔ پانی مذکور کو اپنے ہی پاؤں پر ڈال دیا۔ اُس پانی کی تاثیر سے اِس کے پاؤں سفید اور سیاہ داغدار ہو گئے۔ اِسی سے راجہ کا نام کلماش پاد مشہور ہوا۔ راجہ ہر روز آدمی کا گوشت کھاتا تھا۔ بارہ برس کے عرصے میں راجہ نے کئی انسان کھا ڈالے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک برہمن بمعہ زوجہ خود بخوشی مشغول گفتگو تھا۔ کہ راجہ نے برہمن کو کھا لیا۔ ہر چند زوجہ برہمن نے واویلا مچایا مگر کچھ نہ سُنا۔ تب اُس برہمن کی بیوہ نے راجہ کو بد دعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت کے قریب جائیگا۔ فوراً مر جائیگا۔

جب وسِشٹھ کی بد دعا کی میعاد بارہ سالہ گزر گئی۔ راجہ گھر میں واپس آیا۔ اور زوجہ برہمن کی بد دعا کو ہر وقت دل میں یاد رکھتا تھا۔ ہرگز اپنی رانی سے ہم صحبت نہوتا تھا۔ چونکہ راجہ کے اولاد نہ تھی بہت متفکر رہتا۔ آخر رشی وسِشٹھ کی دعا سے رانی حاملہ ہوئی۔ اُس کے حمل میں بچہ سات برس تک رہا۔ آخر رانی کی پسلی پتھر سے چاک کر کے باہر نکالا۔ اُس لڑکے کا نام اشمک رکھا۔ مہابھارت میں اِس کی داستان اَور طرح پر بیان کی گئی ہے۔ یعنی یہ کہ ایک روز راجہ برائے سیر و شکار باہر گیا۔ راستے میں مکتزی فرزند کلاں رشی وسِشٹھ ملا۔ راجہ نے

راستہ چھوڑنے کو کہا۔ اس نے انکار کیا۔ راجہ نے چابک مارا۔ سکتری نے راجہ کو بد دعا دی کہ آدم خور ہو جا۔ راجہ نے پہلے سکتری اور وششٹھ کے دیگر یکصد بیٹوں کو کھا ڈالا۔ شبی وششٹھ کی بد دعا کی بارہ سالہ میعاد کے گزر جانے پر راجہ اپنی اصلی حالت پر آیا ؛

کلناتھ **कलिनाथ** واہیہ گرنتھوں کا مصنف۔ علم موسیقی اور گاندھرو شاستر کا آچاریہ تھا

کلوٹک بھٹ **कलूकभट्ट** بڑا مشہور شارح۔ اور منو دھرم شاستر کی ٹیکا کا مصنف ؛

کلہن پنڈت **कल्हनपण्डित** ساکن کشمیر تھا۔ نیل ست گرنتھ کا مصنف۔ یہ گرنتھ کشمیر میں رواج پذیر ہے۔ نیز راج ترنگنی تواریخ کشمیر تصنیف کی کہتے ہیں کہ مصنف ہذا درمیان ۱۱۴۸ع کے ہوا ؛

کمار **कुमार** (۱) سکندہ لڑائی کے دیوتا کا نام۔ (۲) براہمن گرنتھوں میں اگنی کا نام ؛

کمار گپت مہیندر **कुमारगुप्त महेन्द्र** یہ راجہ چندر گپت وکرم کا لڑکا مگدہ دیس کا راجہ تھا۔ اس راجہ کے عہد کے سکوں پر اس کی تصویر منقش ہے اس تصویر سے پایا جاتا ہے کہ یہ چوڑی مہری کا پاجامہ اور بوتام دار کوٹ پہنا کرتا تھا۔ گپت راجاؤں کے سکے پر اکثر شو۔ پاروتی۔ نندی۔ مور اور سنگھ وغیرہ کا نشان ملتا ہے۔ اس کے دو بیٹے سکندہ گپت اور سمندر گپت تھے ؛

کمارل بھٹ **कुमारलभट्ट** جیمنی سوتروں پر ٹیکا کا مصنف ؛

کمارل بھٹ **कुमारिलभट्ट** کمارل بھٹ یا سوامی۔ دیکھو بھٹ آچاریہ ؛

کمارل سوامی **कुमारिलस्वामि** اس مصنف نے یجروید کی شروت سوتر مصنفہ منو پر شرح ٹیکا تصنیف کی۔ اور دوسری سنو کے کلپ سوتر پر بھی ٹیکا تصنیف کی ؛

کماری **कुमारी** رشبی کی زوجہ کا نام۔ درگا کا نام ؛

کمبھ کرن **कुम्भकर्ण** وشرو کا لڑکا کیشنی راکشسی کے بطن سے پیدا ہوا۔ راجہ راون والی لنکا کا برادر حقیقی تھا۔ بڑا طاقتور۔ جسیم اور تنومند تھا۔ اس کی طاقت

خدا داد اور بھوکھ کا اندازہ کرنا امر محال تھا۔ اس لئے برہما جی اور شوجی کی ریاضت بدیں مراد کی کہ چھ مہینے جاگتا رہا کروں اور ایک دن سویا کروں۔ اگر ایسی مراد حاصل کر لیتا تو قیامت برپا کرتا۔ اس لئے بروقت مراد مانگنے کے اس کی عقل پہ پردہ پڑ گیا۔ یہ مراد مانگی کہ چھ مہینے سو رہوں اور ایک دن جاگا کروں۔ چنانچہ چھ مہینے برابر سو رہا کرتا تھا۔ اور ایک دن بیدار رہتا تھا جس وقت کہ یہ سویا ہوا تھا۔ اس وقت سری رام جی اور لکشمن جی نے جنگ عظیم کر کے راون کو بہت پریشان حال کیا۔ راون نے گھبرا کر کمبھ کرن کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ بڑی مصیبت سے بیدار ہوا۔ دو ہزار سبوچہ شراب بھائی سے لے کر پی۔ تب لڑائی کے واسطے مستعد ہوا۔ رزمگاہ میں گیا۔ خوب لڑا۔ ہزاروں بندر کھا ڈالے۔ بندروں کے سردار سگریو کو طمانچہ مار کر گرا دیا۔ اور اس کو قید کر کے لنکا میں لے گیا۔ جب جنگ گاہ میں واپس آیا تو سری رام جی پر حملہ کیا۔ سخت لڑائی کے بعد شکست کھائی۔ سری رام جی نے اس کا سر کاٹ ڈالا۔

کُمُد कुमुद سانپوں کا راجہ۔ اس کی ہمشیرہ کا نام کُمُدوتی تھا۔ کُش ولد سری رام جی نے اس کو بیاہا تھا۔

کُمُدوتی कुमुदवती ناگ شہزادی۔ کُش ولد سری رام جی کے ساتھ اس کا بیاہ ہوا۔ اس کے بھائی کا نام کُمُد تھا۔

کُمَنڈو कमण्डु پرانے زمانے کا رشی۔ اس نے دی شیشک گرنتھ تصنیف کیا

کُنال कुनाल راجہ اشوک کا لڑکا تھا۔ اس کا دوسرا نام "دھرم وردھن" بھی لکھا ہے۔ دلیر، بہادر اور اپنے دھرم میں ثابت قدم تھا۔ راجہ اشوک کی ایک چاہتی رانی تشیہ رکشیا اس سے آشنائی کیا چاہتی تھی۔ لیکن اس نے نہیں مانا تھا اسی باعث جب کنال بلوہ روکنے کے لئے تکشلا میں گیا تو اس رانی نے دھوکھہ دے کر اشوک کی مُہر لیکر پروانے پر لگا کر فوج کے پاس بھیج دیا کہ کنال کو اندھا کر دو۔ کنال جب اندھا ہو کر اپنے والد اشوک کے پاس آیا۔ اشوک نے اس رانی کو زندہ آگ میں جلوا دیا۔ کنال کی آنکھ پھر بھی ہو گئی۔ تکشلا چلا گیا۔ اس کا ایک پوتا سمپد راجہ ہوا۔ دوسرا پوتا کشمیر کا راجہ ہوا۔

کُنتی کُنتی سری کرشن جی کا بیٹا۔ سیتا کے بطن سے ؛

کُنتی कुन्ती یادو بنسی راجہ شور کی لڑکی تھی۔ وہ راجہ قوم شور سین کا حاکم تھا۔ اور اس کی دار السلطنت متھرا کنارہ دریائے جمنا تھی۔ وسدیو کا بھائی تھا۔ اس کے اپنا کنتی بھوج لاولد نے اسے گود میں لے کر پالا تھا۔ کنواری پن میں اس نے درواسا رشی کی اس قدر عبادت کی کہ اس نے خوش ہو کر ایک ایسا منتر اس کو عطا کیا کہ جس کے دیو سے جس دیوتا کو یہ چاہے بلا کر بچہ پیدا کر لیوے۔ برائے امتحان اس نے سوریہ کی دعوت کی۔ سوریہ سے لڑکا تولد ہوا۔ اس کا نام کرن رکھا مگر چونکہ کنواری تھی اس لئے بے عزتی اور بے شرمی کے لحاظ سے اس لڑکے کو صندوق میں بند کر کے دریائے جمنا میں ڈبو دیا۔ بعد ازاں اس کا بیاہ راجہ پانڈو کے ساتھ ہو گیا۔ راجہ مذکور کو اس نے سویمبر میں پسند کیا تھا۔ اس سے تین لڑکے یدھشٹر بھیم اور ارجن پیدا ہوئے۔ یہ پانڈو کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور یہ تینوں ہی دیوتاؤں کی انس یعنی دھرم۔ وایو اور اندر کی انس سے اسی منتر کی تاثیر سے تولد ہوئے تھے کنتی نے وہ منتر مادری کو دیا۔ اس کو دوبار کے نکل اور سہدیو دیوتا اشون کی انس سے تولد ہوئے۔ اگرچہ کنتی نہائت مہربان اور عاقبت اندیش تھی۔ تاہم مادری کے ساتھ حسد رکھتی تھی۔ لیکن جب مادری خاوند کی لاش کے ہمراہ چتا پر جل گئی۔ تو یہ اس کے بچوں کو نہائت پیار اور محبت سے دیکھنے لگی۔ جنگ مہا بھارت کے بعد دھرتراشٹر اور اس کی رانی گاندھاری کے ہمراہ جنگل میں چلی گئی۔ اور وہاں یہ سب جنگل کی آگ سے جل مرے

کُنتی بھوج कुन्ती भोज قوم کنتی کا راجہ۔ اور کنتی کو گود لینے والا باپ

کُندرپ कुन्दर्प کام کا نام (دیکھو کام) ؛

کُندو कन्दु اس رشی نے سخت اور لمبی ریاضت کی۔ اندر نے ریاضت میں فرق ڈالنے کی غرض سے "پرم لوچنا" اپسرا کو بہشت سے اس کے پاس بھیجا۔ کئی سو برس اپسرا مذکور اس رشی کے ساتھ رہی۔ مگر اس کو صرف ایک یوم گزرا ہوا معلوم دیا۔ آخر کار اس نے اپسرا سے علیحدگی اختیار کی اور وشنو لوک میں چلا گیا۔ پرم لوچنا سے ایک عجیب طرح لڑکی مارشا تولد ہوئی ؛

کنس कंस یہ ظالم راجہ وائی متھرا اوگرسین کا لڑکا تھا دیوکی کا چچیرا بھائی

اور سری کرشن جی کا ماموں تھا۔ اس نے راجہ جراسندھ والئی مگدھ کی دو لڑکیوں سے شادی کی۔ دواپر یگ کے اخیر اور کلی یگ کے شروع میں اپنے والد کو قید کر کے آپ تخت سلطنت پر بیٹھا۔ متھرا دارالسلطنت مقرر کی۔ بڑا مشہور اور زور آور راجہ تھا۔ اس کی نیت بہت خراب تھی۔ باوجود باپ کو قید کرنے کے اس کو طرح طرح کی تکالیف پہنچاتا تھا۔ اپنی ہمشیرہ دیوکی کا بیاہ وسدیو کے ساتھ کر دیا۔ اس کو پیشینگوئی بتلائی گئی تھی کہ دیوکی کا لڑکا تجھے قتل کریگا۔ یہ سن کر کنس نے چاہا کہ دیوکی کو قتل کر ڈالے۔ لیکن وسدیو کی التجا سے باز رہا۔ وسدیو اور دیوکی دونوں کو مقید کیا۔ پہلے چھ حمل کے لڑکے دیوکی کے اس نے مار ڈالے۔ ساتویں حمل کا لڑکا ایشر کی مرضی سے رہنی کے حمل میں تبدیل کیا گیا۔ آٹھویں حمل میں سے سری کرشن جی تولد ہوئے۔ وسدیو ان کو اسی وقت گوکل میں لے گیا۔ اور نند کے گھر یسودھا کی گود میں رکھ دیا۔ اور یسودھا کی لڑکی اٹھا لا کر دیوکی کے حوالے کی صبح ہوتے ہی کنس کو لڑکی تولد ہونے کی خبر ہوئی۔ اس لڑکی کو ہاتھ میں پکڑ کر پتھر پر مارنا چاہتا تھا۔ کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان کی جانب اڑ گئی۔ اور جتلا گئی کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ وسدیو اور دیوکی کو تو کنس نے رہا کر دیا۔ لیکن اب یہ تدبیر سوچی کہ جس قدر لڑکے تولد ہوئے ہیں سب کو مروا ڈالا جاوے۔ چنانچہ اس کام کے واسطے بہت راکشس تعینات کئے۔ جبکہ کنس کے بہت راکشس سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور ان کی طاقت اور جلال یزدی کا شہرہ ہوا۔ تب کنس کو پختہ یقین ہوا کہ میرے مارنے والا یہی ہے جب کئی راکشس کنس کے مارے گئے اور باقی سری کرشن جی کو قابو میں لانے سے مجبور ہوئے۔ تب کنس نے ایک دنگل پہلوانوں اور کھیلوں کا قائم کیا۔ طاقتور۔ پہلوان مست ہاتھی دنگل مذکور میں موجود ہوئے۔ ایک کمان رودھنک، رکھ کر اس کی محافظ فوج مقرر کی۔ سری کرشن جی اور بلرام جی کے بلانے کے واسطے اکرور کو روانہ کیا۔ وہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو متھرا میں لے آیا۔ سری کرشن جی نے آتے ہی اول کمان کو توڑ ڈالا۔ فوج میں سے کسی نے آگے بڑھنے کی جرات نکی۔ اگر کوئی بڑھا تو اس کو ملک فنا کا راستہ دکھلایا۔ پھر مست ہاتھی کو ہلاک کر کے ایک ایک اس کا دانت سری کرشن جی اور بلرام جی نے پکڑ لیا۔ اور دنگل میں جا داخل ہوئے۔ تمام پہلوانوں کو مار ڈالا۔ کوئی برابری کرنیوالا نہ رہا۔ کنس اکیلا رہ گیا۔ جیران و شدشد تھا کہ سری کرشن جی نے جاتے ہی ایک لات اس زور سے ماری کہ تاج سر سے گر پڑا۔ پھر سر کے بالوں سے گھسیٹ کر پھینکا اور مار ڈالا۔ اس کے والد اوگرسین کو قید سے رہا کر کے تخت پر بٹھلایا۔

کنو رگ وید کی بعض رچائیں اس سے نسبت رکھتی ہیں۔ بعض اس کو سات رشیوں میں شمار کرتے ہیں۔ اس نے شکنتلا کو مثل اپنی لڑکی کے پالا تھا۔

کوٹس कौत्स یہ حکیم زرکت کے مصنف یاسک سے قبل ہوا - اپنے ہی قول پر قایم رہنے والا یہ حکیم تھا - اس نے ظاہر کیا کہ ویدوں کے کچھ معنی نہیں ہیں اور برہمنوں میں جھوٹی تشریح لکھی ہے - اس کے اعتراضوں کا جواب یاسک نے دیا -

کوٹلیہ कौटिल्य چندر گپت کے وزیر چانکیہ کا دوسرا نام - (دیکھو چانکیہ) +

کوٹوی कोटवी مخمی دیوی - دیتیوں کی محافظ - اور بان اسر کی والدہ - اکثر اوقات یہ نام درگا کا بھی لیا جاتا ہے - +

کورم اوتار कूर्मावतार یہ اوتار دوسرت یگ میں وقوع پذیر ہوا - سکل پکش دوادشی کو پہلی حالت میں ہوا - سبب اس اوتار کا یہ ہے - کہ ایک وقت دیتیوں نے دیوتوں سے زیادہ زور پکڑا - اور رشی درواسا کی بددعا سے اندر کا راج بھی دور ہونے لگا - برہما جی اور نارائن جی کی ہدایت کے مطابق دیوتوں نے تجویز کی کہ سمندر سے امرت نکالکر نوش کریں اور پھر دیتیوں کو مار کر آرام اور بخوشی ایام گذاری کریں پس دیوتوں نے دیتیوں کے راجہ بلی سے اتفاق اور مشورہ کر کے سمندر متھا کوہ مندر پاچل کی رسی اور واسک کی ناگ کی رسی بنا کر کشیر سمندر کو متھن کیا - کوہ مندر پاچل اپنے وزن کے باعث سمندر میں ڈوبا جاتا تھا - اور ایک مقام پر کھڑا نہیں رہ سکتا تھا - وشنو جی نے اس کام کو بہم پہونچانے کے لئے کورم کا اوتار لیا اور سمندر میں گئے اس کوہ کو اپنی پشت پر رکھا دیوتوں نے واسک کی ناگ کو دم کی جانب سے اور دیتیوں نے منہ کی طرف سے پکڑا - اور لگے متھن کرنے سانپ کے منہ کی آگ سے کئی دیتیہ مر گئے اور کئی گھایل ہوئے - چودہ رتن سمندر متھن کرنے سے نکلے اور اس طرح تقسیم ہوئی (۱) امرت یعنے آب حیات دیوتوں نے نوش کیا (۲) دھنونتری یہ طبیب ایک ہاتھ میں جلیبہ اور ایک ہاتھ میں جونک لیکر نکلا (۳) لکشمی - وشنو جی نے لی - (۴) سورا - یعنے شراب دیتیوں نے نوش کر لی (۵) چندر - یعنے سوم اسکو شوجی نے لیا (۶) رمبھا - اپسرا نہایت حسین (۷) اچیشرو - گھوڑا سورج نے لیا (۸) کوستبھ منی - اسکو بھی وشنو جی نے لیا (۹) پارجات درخت یعنے کلپ برکش - یہ اندر نے لیا - (۱۰) سرہی - یہ گائے منیشروں اور رشیوں کو دی گئی (۱۱) آئی راوت ہاتھی بھی اندر نے ہی لیا - (۱۲) سنکھ یہ بھی وشنو جی نے ہی لیا (۱۳) دھنش - کمان (۱۴) وش - اسکو شوجی نے لیا اسکے بعد دیوتا اور اسر اپنے اپنے مقامات کو

چلے گئے - اور یہ صورت یعنے اوتار زمین مین ناپدید ہوگئی - مگر ابھی تک زندہ بجتے ہین +

کوَرَو कौरव کرو کے بیٹے - خاصکر دھرتراشٹر کی اولاد کا نام ہے

کوشِک कौशिक سمرتی شاستر کا مصنف +

کوسَلیا कौसल्या (۱) راجہ دشرتھ کی رانی اور رامچندر جی کی والدہ +
(۲) راجہ دسرتھ کی رانی اور سری رام جی کی والدہ +
(۳) دھرتراشٹر کی والدہ - راجہ جولے کاشی کی لڑکی ہونیکے باعث یہ نام مشہور ہوا +
(۴) پانڈو کی والدہ راجہ والی کاشی کی لڑکی ہونے کے باعث یہ نام مشہور ہوا +

کوش कवष ایلوش کا بیٹا لونڈی کے بطن سے تھا - آئی تریہ برہمن مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ تمام رشی بکنارہ دریائے سرسوتی جمع ہو کر یگیہ کی تیاری مین مشغول ہوئے یہ بھی اُنکے درمیان بیٹھا ہوا تھا - تمام رشیون نے اس کی مابت کہا کہ لونڈی کا لڑکا ہونے کے سبب سرسوتی کا پانی پینے کا مجاز نہین ہے - اور اسکو وہان سے نکالدیا جسوقت کہ یہ جنگل مین اکیلا تھا تو اس پر ایک سستی یا دعا ظاہر ہوئی جسکی تاثیر سے یہ سرسوتی پر غالب آیا - اور سرسوتی کا پانی اسکے نزدیک چاروں جانب سے پونچگیا - تمام رشیون نے اس ماجرا کو دیکھا اور جانا کہ اس پر دیوتون کی مہربانی ہے - پھر اس کو اپنی مجلس مین نشست کی اجازت دی +

کوشِک कौशिक (۱) وشوامتر کا نام - راجہ گادھی کا بیٹا - کُشو ناتھہ کا پوتا - اور کُشِک یا کُشو کا پڑپوتا تھا - (دیکھو وشوامتر)
(۲) اتھروید کے گرہیہ سوترون کا مصنف - یہ سوتر ۱۸ ادھیایون مین تصنیف کئے +
(۳) رگ وید کی ایک رچا مین اندر کا نام لکھا ہے +

کوشیتک कौषीतक پورانی اور قدیمی خاندان کا رشی - ویدون مین اسکا ذکر اکثر آتا ہے - ایک اپ نشد اس کے نام کی ملتی ہے - اُس مین تمام حالات دینی اور دنیوی ملتے ہین +

کوکاشوَ कौवलाश्व سورجبنسی خاندان کا شاہزادہ دشنون پوران کے مطابق اکیس ہزار برہمی ولس کے مطابق ایک سو لڑکے اس کے تھے روایت ہے کہ ایک راکشس تمام لڑکون کو ہمیشہ رہتا تھا - اور رشی اُنکا کی عبادت کو زائل کرتا تھا - اس راجہ نے اپنے تمام لڑکون کے وبنس دیہ راکشس پر چلہ کیا راکشس کو

کو زمین یا سمندر سے باہر نکالا - اور مار ڈالا اس باعث سے راجہ کا نام وہن دھوار پڑا - لیکن راجہ کے لڑکے سوائے تین لڑکوں کے باقی تمام راکشس مذکور کی تیزوم سے مارے گئے +

کوُنتیہ कौन्तेय کنتی کا بیٹا - یدھشٹر - بھیم - اور ارجن لیکن یہ نام ارجن کے واسطے عام رواج پذیر ہے +

کوُنڈنیہ कौण्डिन्य قدیم زمانہ کا رشی اور ویاکرن کا مصنف ایک دفعہ اس نے شوجی کو اپنے پر خشمناک کر لیا - لیکن شوجی کے غصہ کی آگ سے وشنو جی نے اسکو بچا لیا - اس سے اسکا نام وشنو گپت پڑا - یعنے وشنو جی سے بچایا گیا +

کوُہل - कौहल قدیم زمانہ کا رشی - کہتے ہین کہ ناٹکون کا موجد یہی تھا علم موسیقی مین بھی اس نے تصنیفات کین +

کوی कवी سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

کوُیَہ - کاوُیَہ कव्य - काव्य پتروں کی ایک جماعت کا نام - تیرے ورن یعنے ویس کے ہی پتر ہین (دیکھو تیرے)

کوُبیر कुबेर خزانون کا راجہ یکشون اور گہیکون کا سردار - وشرو کا بیٹا اڈاوڈا کے بطن سے - لیکن بعض کہتے ہین کہ پلستیہ کا بیٹا تھا - اور وشرو وہی پلستیہ کا بیٹا تھا - مہابھارت مین مطرح ذکر آیا ہے کہ کوبیر کا باپ پلستیہ تھا - کوبیر برہماجی کی جا بلوسی بہت کیا کرتا تھا - اس سے رشی بہت خفہ ہوا - اور اپنا نصف جسم بصورت وشرو پیدا کیا - راون اور دوسرے لڑکے بھی اس کی اولاد تھے (دیکھو وشرو)

کوبیر کے شہر کا نام الکا واقعہ کوہ ہمالہ ہے نیز اسکو (بیر بہا) "سودھرا" اور "سوسیتلی" بھی کہتے ہین - مونٹ میرو کی ایک چوٹی موسوم بہ کوہ مندار پر اسکا باغ "چیتیرارتھ" ہے وہان پر اس کی خدمت مین کنکر حاضر رہتے ہین بعض کہتے ہین کہ اسکی گدھہ کوہ کیلاس پر وشوکرما کے ہاتھہ سے بنائی گئی ہوئی ہین - یہ راون کا سوتیلا بھائی تھا - پہلے لنکا کا راجہ کوبیر ہی تھا - اور اس نے لنکا کو وشوکرما سے بنوایا تھا - راون نے اسکو نکال دیا اور لنکا پر خود قابض ہو گیا - کئی ہزار برس کی ریاضت کی بعد اس نے برہماجی سے یہ ورپ یعنے عطیہ حاصل کیا - کہ غیر فانی ہو کر ستل دیگر دیوتون اور محافظان دنیا کے خزانون کا دینا بار ہون - پس تمام طلا - چاندی - جواہرات موتی وغیرہ تمام خزائن روئے زمین کا دیونا ہی ہے - برہماجی نے ایک خود بخود چلنے والا رتھ موسوم بہ "پشپک" اسکو عطا کیا +

اس کی زوجہ سمانا یکشنی - یا - چاندی - یا - کوویری - دانو مرکی لڑکی ہے - اسکے لڑکے منی گریو - یا ورن کوئی اور نل کبیر - یا سیبوراج ہیں - اور اس کی دختر کا نام سیتا کشنی یعنی جشم ماہی ہے +

اسکا رنگ سفید ہیں لاتین اور صرف آٹھ دانت ہیں - اسکا تمام جسم زیورات سے ڈھکا ہوا ہے - اس کی پرتش نہیں ہوتی - اسکے نام قرار ذیل ہیں - "کوشی شروا" - یہ اس کی نام ہے - "دیو ہوتی" - مالک دولت - "اجیتا وسو" - مطابق مرضی خود مالک دولت "یکشن راج" یکشون کا سردار - "نیوراج" - کبیرون کا راجہ - "راکشیندر" - راکشسون کا سردار "رتن گربھ" جواہرات کا پیٹ - "راج راج" - راجون کا راجہ - "نر راج" - آدمیون کا راجہ - "ایش تنیہ" - یہ اس کی نام سے یہ نام پڑا - "آئی ڈوڈ" - یا - "ایل ول" - مادری نام سے یہ نام پڑے - چونکہ شوجی کا خاص دوست ہے - اسواسطے اسکا نام - ایش سکھا بھی ہے - +

کوشی راج कविराज یہ شاعر دسویں صدی کے بعد ہوا - بڑا مشہور اور نثر لکھنے کے لائق تھا - راگھوپانڈویم گرنتھ تصنیف کیا - اس گرنتھ میں بڑی تعریف ہے کہ انہیں شلوکوں اور اردھیں الفاظوں میں دونوں رامایں اور مہابھارت کے حالات بیان کئے ہیں - بڑی خوبی اسکی اشعار میں ہے +

کہادیہ नाद्य نام رشید کے گرنتھ سوتر کا مصنف اور سکندہ سوامی نے اسکی تصنیف پر ٹیکا لکھی +

کہانڈ کوشیہ कान्दकौशिक (دیکھو کوشی وسوج)

کھٹوانگ دلیپ खट्वाङ्गदलीप سورجبنسی خاندان کا راجہ زاوا اور راجہ بھاگیرتھ تھا - راجہ دسرتھ جسکے گھر شری رام جی کا اوتار ہوا - اسی کھٹوانگ کے خاندان سے تھا - ایک موقعہ پر دیوتاؤں اور دیتیوں کے جنگ میں اندر دیوتاؤں کی مدد کی دیوتے خوش ہوئے اور کچھ عطیہ دینا چاہا - اس نے کہا کہ مجھ اور کسی عطیہ کی ضرورت نہیں ہے صرف اتنے کے کہ مجھے اپنی عمر کا اندازہ معلوم ہو جاوے - تب دیوتاؤں نے جواب دیا کہ ایک روز باقی ہے - یہ سنکر راجہ نے بغیر فانی دنیا میں جانے کے لئے بڑی جلدی کی - دل عبادت کرنے میں اور شوجی میں محو ہو گیا - ایسا کوئی راجہ اس کھٹوانگ کے برابر دنیا میں نہیں ہوا کہ جس نے ایک گھڑی کے عرصہ میں ریاضت و شوجی کی کہ جسکے برابر عالی پایا ہو - نہایت صاحب حشمت

اور دہرم میں ثابت قدم تھا +

کہر دوشن۔ اکسش کا برادر کلان اور راون کا برادر خورد۔ شورپ نکھا اسکی ہمشیرہ تھی۔ خورپ نکھا کا ناک کٹا ہوا دیکھکر بمعہ اپنے بھائی دوشن اور کئی ہزار دیتیوں کے سری رام جی اور لکشمن جی کے ساتھ جاکر لڑا۔ آخر مع برادر خود سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ +

کہسا دکش کی اور کنیا کی زوجہ راکشس اور رکیش اس کی اولاد ہے +

کہوڑ یہ عالم اور فاضل برہمن اشٹاوکر کا باپ تھا۔ یہ بمعہ اور کئی عالموں کے راجہ جنک کے دربار میں بحث مذہب کے واسطے گئے مغلوب ہوگیا اسکی پاداش میں دریا میں پھینکا گیا۔ چنانچہ وہاں پر اشٹاوکر کے ماموں نے اسکو بچال کیا۔ اور انہیں نہی رشی نے یہ وردان دیا۔ (دیکھو اشٹاوکر)

کیچک گندھروں میں ایک گندھرو ان میں سے ہے۔ اس کی صورت سانپ کے دم کے مشابہ ہے کہتے ہیں کہ دراصل یہ دانو ہے۔ اور دیرچی کا بیٹا ہے اسکے بطن سے ہے +

اسکے نام پر ایک ملک کیچک دیش یعنی ملامو۔ آباد ہوا۔ اپنے کٹا ہوا۔ (دیکھو راجہ)

کیچک وہ جب کنیا کے اخیر مہینہ پر ہوتے ہوئے پرتیش ناگ کے لہر پر سوار ہوئے تھے۔ سب کئی بہنیں اور مدھو دونوں رشتہ دار شو جی کے کانوں کی نیل ہیں پیدا ہوئے۔ شو جی کے کنول ناہ پر برہما جی بیٹھے ہوئے ریاضت میں مشغول تھے۔ ان دیتیوں نے برہما جی کو دیکھا اور برہما جی کے مارڈالنے کے واسطے ہوئے۔ برہما جی نے شو جی سے التجا کی۔ شو جی نے ان دونوں کے ساتھ جنگ عظیم مارڈالا اس سے وشنو جی کا نام مدھو سودن پڑا۔ اور مدھو دونوں کا ہوا۔ پورانوں میں اختلاف ہے چنانچہ ایک پورانوں میں لکھا ہے کہ آپ نے انکو قتل کیا جس سے آپ کا نام کیٹبھ پڑا۔ جب وشنو جی نے ان کو مارا تب ان کے بدن سے چربی نکلکر زمین پر پھیل گئی۔ وہی زمین میدنی زمین کا نام پڑا۔ اسی لئے مٹی کا کہا اسی مناسب سمجھیں ہے +

کیچک راجہ وراٹ کا خسر پورہ۔ نیز راجہ کورو کی کل

فوج کا افسر اعلیٰ یعنے سپہ سالار اور ریاست کے کل کاروبار کا منتظم - اس نے دروپدی کے ساتھہ اپنی محبت ظاہر کی - دروپدی کو ناگوار گذرا - بھیم نے اس کو مار ڈالا - اور اسکے گوشت اور استخوان کو شل گولہ کے بنا دیا جس کے باعث کسی نے دریافت نکیا کہ کیونکر ہلاک ہُوا -

کیرتی مکھ कीर्तिमुख حب جالندہر دیت نے راہو کو وکیل مقرر کر کے دربارہ طلب پاروتی جی کے شوجی کے پاس روانہ کیا - تب شوجی کو بڑا غصہ چڑھا اور شوجی کے ہر دو ابرو کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہوا - نہایت مہیب اور مضبوط شوجی کی خواہش سمجھہ کر راہو کے کہا نیچے دوڑا - راہو نے راہ فرار کا پکڑا - مگر اس نے جانے ندیا اور قابو کر کے کہا نیچے تہا - کہ راہو کی التجا بحضور شوجی معافی کے واسطے کرنے پر شوجی نے اس کو منع کیا - اس نے اسکو چھوڑ دیا - لیکن یہ ہو کہا تھا شوجی سے عرض کیا شوجی نے کہا کہ اپنے ہی عضوؤں کو کہا ڈال چنانچہ اس نے سوائے سر کے تمام اعضا کہا ڈالے - اس قبول ہونے سے شوجی بہت خوش ہوئے اور اسکا نام کیرت مکھ رکھا - اور اپنے دروازہ کا دربان مقرر کیا +

کیرتی دھر कीर्तिधर علم موسیقی کا اچاریہ اور مصنف +

کیشنی केशिनी دکشہ کی زوجہ اور راون کی والدہ اسکا نام کئی کسی بھی تہا - +

کیشو केशव رشنو جی یا سری کرشن جی کا نام +

کیشی دھوج केशीध्वज کرت دھوج کا لڑکا - علم یوگ مین بڑا کامل تہا - اس کا ایک برادر زادہ بھائی مسمی کہانڈکیہ مذہبی رسومات کے علم مین بڑا مشہور تہا - ان دونون مین باہم نااتفاقی اور نزاع تہا - اور کہانڈکیہ کو اسکی سلطنت سے اس نے نکالدیا ہوا تہا - لیکن کچھہ عرصہ کے بعد یہ ایک دوسری کے لئے مفید اور دوست ہوگئے - کیشی دھوج سے گائی مادہ ہلاک ہوگئی تھی - اسکا کفارہ یعنے پراشچیت کہانڈکیہ نے مذہبی رسوم کے مطابق کرایا - اور کیشی دھوج نے علم یوگ کے راز اور اسرار کہانڈکیہ کو بتلانے شروع کئے - +

کیشی وَدھ केशीवध (۱) یہ راکشس کنس کی اجازت سے سری کرشن جی کو مارنے کے لئے درندا بن مین گیا اس نے جاتے ہی گھوڑے کی صورت بنا کر

جسم کو شمل کو ستان کے پہیلایا - اگلے دونون ہاتھہ اُٹھاکر سری کرشن جی پر مارے - اُنہون نے اسکے دونون ہاتھون کو پکڑ کر پیچھے ہٹایا - جب اس نے کہانے کے لئے منہہ کھولا - تب سری کرشن جی نے اپنا ہاتھہ اسکے منہہ مین دیکر دم بند کر دیا - دم بند ہوتے ہی اسکی جان نکل گئی - +

(۲) مہابھارت مین لکھا ہے کہ یہ راکشس اندر سے جنگ آرا ہوا - اور اندر سے شکست فاش کہائی +

کئی کئی केकसी راکشس کسی یمالی کی دختر کیتومتی کے بطن سے - اور یہ زوجہ وشرو کی تھی - اسکے شکم سے راون تولد ہوا +

کئی کیہیہ केकय ملک کی کیہ کا راجہ - سری کرشن جی کا سسر اسکے پانچ بیٹے پانڈون کے حامی تہے - اس کا اصلی نام دھرشٹ کیتو تہا +

کئی کیی केकयी راجہ کیکیہ کی شاہزادی اور راجہ دشرتہہ کی رانی - اسکا بیٹا بہرت تہا - ایکدفعہ راجہ دشرتہہ لڑائی مین زخمی ہوا اُس وقت اس نے راجہ کے ساتہہ بڑی ہمدردی ظاہر کی - اس کی شکر گذاری مین راجہ نے اس سے اقرار کیا کہ دو تیری درخواستین خواہ کسی قسم کی ہونگی منظور کیجاوینگی جسوقت سری رام جی کو راج تلک ملنے لگا - مسماۃ منتہرا اس کی لونڈی نے اس کو ورغلاکر اسکے خیالات خراب کر دیئے اور اس نے اُنہین دو اقرارون کے پورا کرانیکی درخواست کی - ایک یہ کہ سری رام جی کو جلاوطن کیا جاوے - اور دوسرا یہ کہ اسکا بیٹا بہرت تخت سلطنت پر بٹہلایا جاوے - (دیکہو دشرتہہ)

کئی یٹ कैयट سام وید کے سانکہیہ سوتر ون کا مصنف

گ

گاتر وان गात्रवान سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے

گادھن गाधिन (دیکہو گادھی)

گادھی गाधी قوم کشتریہ کا راجہ - وشوامتر کا والد اسکے باپ کا نام اوپ نشد تہا - وشنو پوران مین لکھا ہے کہ یہ اندر تہا - اور اپنی مرضی سے یہ کیہ انسانی مین آیا +

گالو Gālava (۱) وشوامتر کا شاگرد تھا۔ مہابھارت میں اسطرح پر ذکر آیا ہے کہ جب گالو نے تعلیم ختم کی تو اُستاد کے آگے عرض کیا کہ جو کچھ حکم ہو وہی نذر پیشکش کروں۔ وشوامتر نے آٹھ سو سفید گھوڑے اس قسم کی طلب کئی کہ جنکا صرف ایک ہی کان سیاہ ہو اس سوال سے گالو بہت متحیر ہوا۔ اور پریشان حالت میں گرڑ سے درخواست کی۔ وہ اسکو راجہ یایاتی کے پاس بمقام پرتشٹھان لیگیا راجہ مذکور بھی اس قسم کے گھوڑے بہم نہ پہونچا سکا۔ مگر اس نے مساۃ مادھوی اپنی لڑکی گالو کو دیدی۔ گالو نے پہلے مادھوی کو راجہ ہریشو والمی ہو دیا کو دیکر دو سو گھوڑے حسب درخواست لئے جب ایک لڑکا دختر مذکور کے بطن سے تولد ہو چکا تب مادھوی کو واپس لیکر راجہ ودو واس والے کاشی کو دی اور دو سو اُسی قسم کے گھوڑے لئے وہاں پر بھی ایک لڑکا اُسکے شکم سے تولد ہونے پر مادھوی کو واپس لیکر پھر راجہ اُشی نر والمی بھوج کو دی اور اُس راجہ سے بھی دو سو گھوڑے بقسم مذکورہ بالا لئے۔ جب مادھوی نے وہاں بھی ایک بچہ جنا تو پھر واپس لی گئی۔ باوجود سہ دفعہ شادی کرنے اور بچہ جننے کے یہ تاثیر خاص برکت کے مادھوی کنواری ہی رہی۔ بعد ازاں گالو نے وہ تمام گھوڑے اور مادھوی رشی وشوامتر کی نذر کی۔ وشوامتر نے قبول کیا۔ اور وشوامتر کے ہاں مادھوی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا۔ اُسکا نام اشٹک رکھا گیا۔ جب وشوامتر جنگل کو سدھارا۔ اپنا ملزم اور گھوڑے اشٹک کو دیگیا۔ گالو نے مادھوی کو اُسکے والد کے گھر واپس پہونچایا اور خود شل اپنے اتالیق کے جنگل میں چلا گیا۔ +

یہ گھوڑے پہلے رجیک برہمن نے ورون دیوتا سے لئے تھے۔ لیکن اُن کی تعداد ایک ہزار تھی، اور اُس کی اولاد نے ان میں سے چھ سو فروخت کر ڈالے اور باقیماندہ برہمنوں کو تقسیم کر دئے تھے +

ہری ونس میں لکھا ہے کہ گالو رشی وشوامتر کا بیٹا تھا۔ اور نہایت مصیبت کے وقت اسکے گلے میں رسی باندھکر فروخت کرنے کے لئے لیگیا۔ راجہ ہستیہ ورت نے اسکو آزاد کرا کر اپنے حوالہ کیا۔ بس گلے میں رسی باندھے جانے کے سبب گالو نام پڑا +

(۲) شاکل بھجر وید کا اوستاد +

(۳) پورانا صرف تحوداں۔ اسکا ذکر بانبتی نے کیا ہے +

گاندنی Gāndinī دختر والمیکی رشی کی تھی۔ بارہ برس والد کے

مین رہی - اس عرصہ کے گذرنے پر اسکے باپ نے چاہا کہ تو لد ہووے - لیکن اس نے حمل مین سے ہی آواز دی کہ آج سے ہر روز ایک گائی برہمن کو دینی شروع کرو - اور تین سال تک دیتے رہو - بعد تین سال کے مین تولد ہونگی - راجہ نے ایسا ہی کیا - اور تین سال کے ختم ہونے پر یہ تولد ہوئی - اور اسکا نام گاندنی یعنے گائی روزمرہ رکھا - جبتک یہ زندہ رہی اسنے خیرات شروع رکھی +

شو پہلک کی یہ زوجہ تھی اور اکرور کی والدہ +

گاندھاری गांधारी - ملک گندھار کی شاہزادی اور راجہ سبل والے گندھار کی دختر - راجہ دہرتراشٹر کی رانی - اسکے بطن سے ایک سو لڑکا اور لڑکی تولد ہوئی - اسکا خاوند اندھا تھا - اس لئے یہ بھی اپنی آنکھون پر پٹی باندھی رکھتی تھی - تاکہ مثل خاوند کے معلوم ہو - یہ اور اسکا خاوند بڑھاپے مین درمیان جنگل کے آگ سے جل مرے - والد کے نام سے اسکا نام - "سوبلی" اور "سوبلی بی" - تہا +

کہتے ہین کہ اس نے ویاس جی کو گھر بلاکر مہمان نوازی کی - ویاس جی بہت خوش ہوئے اس نے ایک سو لڑکا ویاس جی سے مانگا - تب یہ حاملہ ہوگئی - اور دو برس اسی حالت مین رہی اس عرصہ کے بعد اس نے ایک چیتھڑہ گوشت جنا - اس کو دیکھکر حیران تھی - مگر ویاس جی نے اُس چیتھڑہ کے ایک سو اور ایک ٹکڑے کرڈالے اور ایک ٹکڑا کو علیحدہ علیحدہ سبو چہ مین رکھا - عین وقت معہود پر دُریودہن ظاہر ہوا - اُسوقت نہایت بدشگون ظاہر ہوئے - اور دہرتراشٹر نے اُسکو ترک کرنا چاہا تہا - ایک ماہ گذرنے کے بعد ننانوے لڑکے اور صرف ایک ہی لڑکی مسماۃ دوشلا ظاہر ہوئی +

گانگیہ गांगेय (۱) بھیشم کا نام کیونکہ یہ گنگا کا بیٹا تہا

(۲) کارتکیہ لڑائی کے دیوتا کا نام +

گائتری गायत्री اس کا نام ساوتری بھی ہے - (۱) شت رو کا نام - برہماجی کا نصف جسم نادطولا +

(۲) ہری ونش مین شوجی کی زوجہ کا نام لکہا ہے +

گجاسر गजासुर مہکہاسر راکشس کا بیٹا - جب اُسکا والد ویاسی جی کے ہاتہہ سے قتل ہوا - تب اس نے برہماجی کی عبادت کرکے بڑی طاقت حاصل کی

دیوتون اور انسانون کو بیج دہی پر کمر باندہی - آخر تا بکے شوجی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا +

گجانن गजानन گنپتی کا نام - (دیکہو گنیش) +

گجاکرن गजाकर्ण گنیش جی کا نام (دیکہو گنیش) +

گد गद مری کرشن جی کا برادر خورد +

گڈاکیش गुडाकेश ارجن کا نام +

گرتسمد गृत्समद قدیم زمانہ کا مصنف +

وشنو پوران کے مطابق چندر بنسی نسل پرورو کے خاندان سے شن ہوتر کا لڑکا تہا - اور اسکا درن کشتری تہا - اسی سے شونک پیدا ہوا - شونک وہ رشی ہے جس نے چار درنون کی اصلیت قائم کی - وایو پوران مین اختلاف ہے اور لکہا ہے کہ گرتسمد کا بیٹا شونک اور شونک کا بیٹا بہوگ تہا ایسا درست معلوم پڑتا ہے - سائیا چاریہ کہتا ہے کہ شن ہوتر کا لڑکا ہونیکے باعث انگیرس کے خاندان کا اول بانی یہی معلوم پڑتا ہے +

ایک دفعہ یہ رشی گیہ کر رہا تہا - اسر اسکو اٹہا کر لیگئے - لیکن اندر نے اس کو بچا لیا - اور گرتسمد نام رکہا - یعنے بیٹا شونک یا شونک کا بہوگ کی نسل سے +

مہابہارت مین اسطرح لکہا ہے کہ اقوام ہیہے کے راجہ دیت ہویہ کا بیٹا تہا - اور کشتری سے برہمن ہوا - (دیکہو دیت ہویہ) +

گرجا गिरजा پاروتی یا دیوی جی کا نام (دیکہو دیوی) +

گرودہن गुरुधन: سری کرشن جی کا بیٹا - شرمیدا کے بطن سے +

گرودیو سوامی गुरुदेवस्वामी آپس تہہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

گرگ गर्ग (۱) قدیم زمانہ کا رشی - علم ہیئت کا مصنف یہ پتہ کا بیٹا تہا + وشنو پوران مین لکہا ہے کہ اسکا بیٹا شنی تہا - اور اس کی اولاد نام گارگیہ اور شنی نہایت مشہور ہوئی - کشتری قوم کے برہمن ہونیکا بہاگوت مین لکہا ہے گرگ سے شن اور آگے اس سے گارگیہ نکلے اور یہ کشتری سے برہمن ہوگئے +

(۲) سری کرشن جی اور یادو خاندان کا پنڈت +

گناڈیہ गुणाढ्य یہ لائق اور مشہور قصہ نویس ورسیان چہتویں

صدی سنہ عیسوی کے ہوا - اس نے برہت کتھا تصنیف کی - یہ ایک ایسا گرنتھ ہے کہ جسے لوگ نئی شامی بھاشا مین لکھا گیا بتلاتے ہین سومدیو کے گرنتھ پر یہ گرنتھ تصنیف ہوا لکھتے ہین کہ کشیمندر نے اس گرنتھ کو دوبارہ لکھا +

گنپتی गणपती گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

گنڈھ ماون गंधमादन سری رام جی کی بندری افواج کا جنرل تھا - اندر جت ولد راون نے اسکو ہلاک کیا - لیکن ہنومان جی کوہ کیلاس سے ایک قسم کی جیون بوٹی لائے - اس بوٹی کی تاثیر سے اس نے دوبارہ زندگی حاصل کی +

گنگادھر गंगाधर شوجی کا نام - جب بھاگیرتھ گنگا کو سورگ سے نیچے لایا - تب حسب درخواست مذکورہ شوجی نے گنگا کو اپنی جٹا مین لیکر پھر چھوڑ دیا - اسی سے شوجی کا نام گنگادھر پڑا +

گنگیش गंगेश یہ ریاضی دان سنہ ۱۲۰۰ء مین ہوا - اس نے تتوچنتامنی کا گرنتھ تصنیف کیا - یہ گرنتھ بہت عمدہ اور مفید ہے +

گنیش गणेश اُن چھوٹے دیوتون یا گنون کا مالک ہے جو کہ شوجی کی خدمت مین حاضر رہتے ہین شوجی اور پاروتی جی کا بیٹا یا صرف پاروتی جی کا ہی بیٹا - ایک روایت ہے کہ پاروتی جی نے اپنے جسم کی میل سے اسکو پیدا کیا - یہ عقل کا دیوتا اور تمام مصائب اور تکالیف کو دور کرنیوالا ہے - اس لئے ہر ایک کاروبار کو شروع مین اسی کی پہلے پرستش کرتے ہین - اور ہر کتاب کے ابتداء اسی کے نام سے شروع کی جاتی ہے - کہتے ہین کہ ویاس جی نے مہابھارت کو لکھوایا اور اس نے لکھا - گنیش جی کی صورت بدین قرار ظاہر کی گئی ہے - چھوٹا لیکن موٹا جسم - زرد رنگ - بڑا پیٹ - چار ہاتھ - ایک سر اور ایک دانت - جبکہ صرف ایک ہی دانت کتان ہے - ایک ہاتھ مین مٹھی - دوسرے مین چکر - تیسرے مین گدا - چوتھے مین کنول کا پھول پکڑا ہوا ہے - سواری کا جانور چوہا کبھی اسپر سوار اور کبھی ہمراہ ہی ہوتا ہے - اسی سے اسکا نام موسک واہن پڑا - ہاتھی کا سر ہونے کے بارہ مین مختلف روایت ہین +

(۱) پاروتی جی اس [illegible] کو دیکھکر خوش ہوتی تھی اسی خوشی مین اس نے شنی کو بھی دعوت دی کہ میرے بچہ کو دیکھے - اور اس [illegible] شنی کی نگاہ پڑی [illegible] جو وقت شنی نے گنیش کو دیکھا اسی وقت [illegible] پاروتی جی بہت رنج والم ہوئی

ہوئی - برہما جی نے پاروتی کو کہا کہ جو جاندار تمکو پہلے ملے اُسی کا سر کاٹ کر اسکے جسم کے ساتھہ لگا دو - پس پہلے اُن کو ہاتھی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر جوڑ دیا - +

(۲) یہ کہ پاروتی جی نہانے میں مشغول ہوئی - اور اپنے لڑکے کو کہا کہ دروازہ پر نگہبان رہو - کوئی شخص بلا اجازت میرے اندر آنا نہ پاوے - یہ دروازہ پر کھڑا ہوا - اتنے میں شوجی باہر سے آئے - لڑکے نے اندر جانے سے روکا - ہر چند شوجی نے سمجھایا مگر فساد پر مستعد ہوا آخر شوجی نے گنیش کا سر ترسول سے کاٹ لیا - اور اندر داخل ہوئے - پاروتی جی نے پوچھا کہ آپ کو دروازہ پر کسی نے روکا نہیں - جواب دیا - روکا تو تھا - مگر میں نے اُسکا سر کاٹ لیا اس حقیقت کے سننے سے پاروتی جی کو نہایت غم واندوہ ہوا - اس پریشانی کو دیکھکر شوجی باہر نکلے تاکہ جو جاندار پہلے ملے اُسکا سر کاٹ لاویں - چنانچہ پہلے ہاتھی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر مردہ کے جسم کے ساتھہ لگا دیا - وہ زندہ ہو گیا - +

(۳) یہ کہ پاروتی جی نے گنیش جی کو اپنے ہی خیالات کے مطابق بنایا +

(۴) یہ کہ شوجی نے آوپیتہ کو مار ڈالا - لیکن بعد ازاں اُس کو دوبارہ زندگی عطا کی - اس سے غضبناک ہو کر شنیچر نے بد دعا دی اُس کی تاثیر سے شوجی کے بیٹے گنیش کا سر گر پڑا - بعد ازاں اندر کے ہاتھی کا سر بجائے سابقہ سر کے لگا دیا گیا - نقط +

ایک دانت کے کہنے کی جانکی یہ روائیت ہے کہ ایک دفعہ پرش رام جی واسطے حاضری شوجی کے کوہ کیلاس پر گئے - شوجی سوئے ہوئے تھے - اور گنیش جی محافظ یا دربان تھے پرشرام کو اندر جانے سے روکا - اور پرش رام جی اندر ضرور جانا چاہتے تھے - طرفین سے اسقدر تکرار بڑھا کہ نوبت بہ فساد ہوئی - اور جنگ شروع ہوئی - پہلے گنیش جی نے داؤ لگایا - اپنے سونڈ میں پرش رام جی کو پکڑ کر خوب گھمایا بے ہوش اور بیمار کر کے چھوڑ دیا - جب پرش رام جی کو ہوش آیا کلہاڑا اُٹھا کر گنیش جی پر مارا - اُس کلہاڑی کو گنیش جی نے پہچان لیا - کہ یہ وہی ہے کہ شوجی نے پرش رام جی کو عطا کیا ہوا ہے - بلحاظ جاء ادب نہایت بردباری سے اُسکی ضرب اپنے دانت پر کھائی - اور دانت کاٹا گیا - تب سے گنیش جی کا ایک ہی دانت رہا - اور نام "ایک دنت" اور ایک "دنتشر" پڑا - اور نام گنیش جی کے قرار ذیل ہیں +

کجاون "نجے ودن" کرکلمہ" یعنے چہرہ فیل - رہے رسہہ" یعنے "لمب کرن" یعنے طول کان - "لمب اودر" یعنے بڑا پیٹ - "دوبی دیہہ" یعنے ڈبل جسم - "گنیش" "وگھن ہری"

یعنے دور کنندہ مصائب - اور خاص نام وُدی ناتھ" یعنے دوا در والہ ہے - +

گوپال गोपाल سری کرشن جی کا اُسوقت کا نام ہے جبکہ وے جوان تھے - اور اپنے دن کے ہمراہ گوکل مین رہتے تھے - +

گوبھل गोभिल قدیم زمانہ کا مصنف - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) پتپ سوتر (۲) سام ویدگریہہ سوتر (۳) نئی گریہہ سوتر" (۴) شروت سوتر (۵) لاٹیایں سوترون پر ٹیکا - (۶) ویاکرن سوتر - نئی گریہہ سوتر گرنتھ مین سام وید کے چھندون کا مفصل بیان اور تذکرہ ہے +

گوپتی رشبھ गोपतिऋषभ (۱) شوجی کا نام +

(۲) ایک دیئت تھا اور اسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا +

گوتم गौतम (۱) مہاتیوی رشی - اصلی نام اس رشی کا نروورت تھا - اسکے والد گوتم سے یہ نام مشہور ہوا - اسکی عورت کا نام اہلیا تھا - اندر نے نظر بد سے اُسکو دیکھا - اندر کو گوتم نے بددعا دی جسکی تاثیر سے اندر کے جسم پر ہزار بھگ یعنے نشان مقام مخصوصہ عورت ہوگئے +

گوتم गोतम کہتے ہین کہ نیایہ کا موجد یہی رشی تھا - اسکا نام شتانند بھی بتلاتے ہین - دہرم شاستر یعنے سمرتی کا مصنف تھا - اسکی سمرتی بزمانہ گذشتہ رواج پذیر تھی آج کل اُس کا رواج نہین ہے - اور تصنیفات (۱) بترسی میدہ سوتر (۲) سام وید گریہہ سوتر ہین - اکثر اسکو گوتم بھی کہتے ہین +

گوری गौरी (۱) شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) +

(۲) درون کی زوجہ کا نام +

گوڈیاد गौडपाद سانکھیہ کا مصنف +

گودوہن دھنُر गोदोहनधनुर् سری کرشن جی کا نام +

گووند गोविन्द سری کرشن جی کا نام - جو وقت کہ وے جوان ہے اور اپنے دن کے ہمراہ گوکل مین رہتے تھے +

گوہہ गुह (۱) کارتکیہ (لڑائی کا دیوتا) کا نام +

(۲) نشیدون یا بھیلون کے راجہ کا نام اور وہ سری رامچندر جی کا دوست تھا +

گھٹ گرپر घटकर्पर یہ شاعر راجہ وکرماد یتیہ کے نورتنون مین مقرر تہا۔ اس نے ایک گرنتھ نظم مین اپنے ہی نام پر تصنیف کیا۔ اُس مین موسم برسات کا حال نہایت عمدگی سے ظاہر کیا ہے۔ +

گھٹوتکچ घटोत्कच بھیم کا لڑکا ہڈمبا راکشسی کے بطن سے۔ جنگ مہابہارت مین کرن نے اسکو اُس مہلک برچھی سے ہلاک کیا کہ جسکو اُسنے اِندر سے حاصل کیا ہوا تہا۔ +

گھرنی تاچی घृताची یہ ایک اپسرا تھی۔ رشیون اور انسانون کے ساتھہ بڑی عشقبازی رکھا کرتی تھی۔ اسکی بابت مختلف روایات ہین (۱) یہ کہ پرونسل کے راجہ رُدوراشو یا کوش نابہ کی رانی تہی۔ اور اس سے دس لڑکے تولد ہوئے + (۲) برہم پُران سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشترکہ اقوام بذریعہ وشوکرما کے اس سے پیدا ہوئین۔ (۳) یہ کہ ہری ونش کے مطابق رُدوراشو کے اسکے بطن سے دس لڑکے۔ اور دس لڑکیان تولد ہوئین۔ (۴) یہ کہ کوش نابہ کی مکید لڑکیان اُسکے بطن سے پیدا ہوئین۔ اور ان لڑکیون کو وایُو نے آسمان پر لے جانا چاہا۔ مگر اُنہون نے ہمراہ جانے سے انکار کیا۔ اس عتاب مین وایُو نے ان کو بددعا دیکر بدصورت کر دیا بعد ازان ازراہ مرحمت اُن کو اصلی صورت اور حسن عطا کیا۔ اور اُن کا بیاہ مہاراجہ برہم دت والئے کامپل کے کر دیا +

گھوشا घोषा اشوِنی کمار کی دختر تہی۔ اور یہ اسقدر عمر رسیدہ اور لاغر ہوگئی تھی کہ کوئی بہی اسکو اپنی زوجہ بنانا قبول نہ کرتا تہا۔ آخر اشوِن نے از راہ عنایات اسکو حسن اور تندرستی عطا کی۔ اسکے بعد ہی اُسکو خاوند ملگیا

ل

لاٹیائین लाट्यायन لاٹ دیش کا باشندہ تہا۔ اور لاٹ دیش جانب پچھم سوراشٹر دیش کے سیدہ کنارہ کی طرف ہے۔ اسکی تصنیف شام وید کا شرودت سوتر موسوم لاٹیائین سوتر ہے۔ ان سوتران مین یگون وغیرہ کے طریق بتلائے گئے ہین +

لانگلی लांगली بلرام جی کا نام +

لکشمن लक्ष्मण راجہ [illegible]

شتروگھن کا تو آم برادر۔ اور سری رام چندر جی کا سوتیلا بھائی۔ نیز رفیق خاص تھا۔ دراصل یہ وشنو جی کی انس یا حصّہ کا اوتار تھا۔ (دیکھو وشنو تر) لیکن ادھیاتم رامائن میں اسکو شیش ناگ کا اوتار لکھا ہے۔ بوقت جلا وطنی سری رام جی کے ساتھ لکشمن جی بھی جنگلات مین گئے۔ اور وشوامتر کے آشرم پر جانیکے وقت ہی لکشمن جی ہمراہ سری رام جی کے تھے انکی عورت کا نام اوملا تھا۔ اور وہ سیتا جی کی چچیری بہن تھی۔ اُس سے دو لڑکے انگد۔ چندر کیتو۔ تولد ہوئے۔ جبکہ سری رام جی اور لکشمن جی جنگلات مین آوارہ گردی کر رہے تھے۔ تب شورپ نکھا راکشسی بمشیرہ راون والئے لنکا سری رام جی پر عاشق ہوئی اور اُنکی جانب آگے بڑھی۔ سری رام جی نے ظریفانہ یا مسخرانہ لکشمن جی کے پاس جانیکی ہدایت کی۔ اور جب وہ لکشمن جی کے پاس گئی تو اونھون نے اُسی طرح سے سری رام جی کے پاس حاضر ہونیکی نصیحت کی۔ متواتر اسی قسم کی تمسخر سے لاچار ہو کر شورپ نکھا نے سیتا جی پر حملہ کیا۔ تب سری رام جی کو مجبوراً سیتا جی کی حفاظت کرنی پڑی۔ اور لکشمن جی کو للکار کر فرمایا کہ اس راکشسی کو بدشکل کردو۔ چنانچہ بہ تعمیل ارشاد لکشمن جی نے شورپ نکھا کے ہر دو گوش اور ناک کاٹ ڈالے۔ راکشسی مذکور نے اپنے برادر کو امداد مین بُلایا۔ سخت معرکہ ہوا۔ آخر راون والئے لنکا سیتا جی کو چورا کر لیگیا۔ سری رام جی تلاش سیتا جی نکلے۔ تب لکشمن جی بھی ہمراہ تھے۔ جنک کے وقت سری رام جی کو لیا قتانہ اور ریاضانہ سہارا دیا۔ جس وقت سری رام جی کا زمانہ قیام دنیا قریب الاختتام ہو پہنچا۔ تب کال سری رام جی کے پاس آیا۔ اور اطلاع دی کہ آپ کچھ عرصہ اور زمانہ زمین پر رہا چاہتے ہین۔ یا کہ جس سورگ سے یہانپر آئے تھے وہین واپس جانا چاہتے ہین۔ گنگا درمیان سری رام جی اور کال کے عین علیحدگی مین ہو رہی تھی۔ اور لکشمن جی محافظ دروازہ تھے تب رشی دُرواسا آیا۔ اور اُسی وقت سری رام جی سے ملاقات کرنی چاہی۔ لکشمن جی کو دھمکا کہ اگر ملاقات کرانے مین ذرا سی بھی دیر کی تو سری رام جی کو شدت بد دعا دونگا۔

اِن دھمکاوٹ والے الفاظون سے لکشمن جی (مقدم خرچ زندہ ہونے کے سری رام جی کی بد دعا سے محفوظ رکھنے کے لئے باوجودیکہ ان کو یہ معلوم تھا کہ سری رام جی اور کال کی ملاقات کے درمیان فصل دینے سے میرے حق مین خرابی ہوگی) اندر جاکر اطلاع دی اور سری رام جی کو باہر لائے۔ اسکے بعد سری رام جی کی کیفیت دریافت کرکے لکشمن جی

دریا و سمر جو پر گئے ۔ اور وہین غائب ہو گئے ۔ دیوتون نے پھولون کی بارش کی ۔ اور اُن کو مجسم سورگ مین لیگئے +

(۲) دُریودھن کا لڑکا ۔ اور یہ بھی سنیو کے ہاتھہ سے قتل ہُوا +

لکشمنا लक्ष्मण (۱) راجہ مدراوتی کی دختر ۔ اور سری کرشن جی کی رانی ۔ اسکے بطن سے قاروفیل بیٹے تولد ہوئے ۔ پردیوتش ۔ گاتردان ۔ سنکھہ ۔ بل ۔ پرتاپی اور دھوگیہ ۔ مہاشکت ۔ سہا ۔ اوجا ۔ اپراجت +

(۳) دُریودھن کی دختر ۔ اور شامب ولد سری کرشن جی کی زوجہ +

لکشمی लक्ष्मी لکشمی کی بابت مختلف روایات ہین ۔ (۱) یہ کہ تیتری بریہ منتا مین لکھا ہے ۔ کہ لکشمی اور شری یہ دونون آدیتہ کی عورات ہین ۔ (۲) یہ کہ شت پتھ برہمن سے ظاہر ہوتا ہے کہ شری پرجاپتی سے نکلی ۔ پچھلے زمانہ مین لکشمی وشنو جی کی زوجہ اور کام کی والدہ تصور کی گئی تھی ۔ (۳) یہ کہ رامائن کے مطابق ایسا پایا جاتا ہے کہ دیوتون اور اسُرون نے سمندر کو منتھا ۔ اُسوقت سمندر مین سے اور رتنون کے ساتھہ لکشمی جی نہایت خوبصورت ایک ہاتھہ مین کنول لیا ہوا نکلی ۔ (۴) یہ کہ اول ہی بوقت پیدائش دنیا کنول پھول پر تیرتی ہوئی ظاہر ہوئی ۔ اسی باعث اسکا نام "کشیا بدھی تن جا" یعنے کشیر سمندر کی دختر نام پڑا ۔ اور کنول سے تعلق رکھنے کے باعث نام پدما پڑا (۵) پوراؤن مین یہ لکھا ہے کہ یہ بھرگو اور اسکی زوجہ ختیاتی کی لڑکی ہے ۔ (۶) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے یہ بھرگو کی لڑکی کشیاتی کے بطن سے تولد ہوئی اسکے بعد دوسری دفعہ سمندر متھن کرنے سے برآمد ہوئی +

جسوقت پرتھی نے دا من اوتار لیا ۔ تب لکشمی کنول کی صورت مین ظاہر ہوئی ۔ پدما نام اور کملا نام پڑا ۔ جب پرتھی نے سری رام جی کا اوتار بھرگو کے خاندان مین لیا ۔ تو یہ بنام دیوی ظاہر ہوئی ۔ اور جب پرتھی نے رگھو یعنے سری رام چندر جی کا اوتار لیا ۔ تب یہ سیتا جی کی پیکر مین ظاہر ہوئی ۔ اور جس وقت پرتھی نے سری کرشن جی کا اوتار لیا ۔ تب یہ رکمنی کے نام سے ظاہر ہوئی ۔ مطلب کہ ہر ایک موقعہ پر وشنو جی کے ہمراہ رہتی رہی +

چونکہ لکشمی حشمت کی دیوتا ہے ۔ اسواسطے ہر ایک انسان اسکی پرستش کرتا ہے ۔ اور اسکو کبھی فراموش نہین کرتا ۔ لکشمی کے اور نام یہ ہین "شریرا" "اندرا" "جل دھی جا" "چنچلا" "تو ٹک ماتا" +

لکھت लिखित دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +

لگدھ लगध اسکو لکھت بھی کہتے ہین جو تلش شاستر وید انگ کا مصنف بھی تہا - ایسا بھی کہتے ہین کہ سورج یہ سدہانت سب سے قدیمی اور پرانا گرنتہ اسی نے تصنیف کیا تہا - برہم گپت نے اسکے ہی اصولون پر اپنے گرنتہ تصنیف کئے +

لو लव سری رام چندر جی اور سیتا کا توام فرزند اس نے شراوستی پر حکومت کی - (دیکھو رام)

لوپامدرا लोपामुद्रा رشی اگستہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرضی کے موافق عورت سے بیاہ کرون - اس مطلب کو پورا کرنیکے لئے رشی مذکور نے مختلف جیو الون کے عمدہ عضون سے ایک خوبصورت لڑکی بنائی - اور راجہ ودربہ کے محل مین بہ نہایت پوشیدگی سے رکھدی - وہان پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی ہی سمجہکر لائی گئی - جو لڑکی شادی کے لائق ہوئی رشی مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل نہین چاہتا تہا مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نسمجہکر رشی کے ساتہہ اسکا بیاہ کردیا - اور یہ اگستیہ کی زوجہ بنی - اسکا نام اسطرح قایم ہوا - کہ جیو الون سے لوپہ نے نقصان برداشت کیا - اور یہ نہایت خوبصورت تہی - اسلئے کہ برہما جیسا کہ ہر ایک کی آنکہ پس ان دونون کے مرکب سے لوپامدرا نام پڑا - اسکے دو نام اور بھی ہین - ایک کوشیتکی دوسرا ورپرا +

لوہمپاد लोमपाद انگ کا راجہ - رشیشرنگ کے ساتہہ رشتہ ملنے سے مشہور ہوا - (دیکھو رشی مرنگ) +

لوہہرشن लोमहर्षण شاعر اور نشاخوان - اول ہی دفعہ اس نے پوران سنائے +

لون लवण یہ راکشس مدھو کا بیٹا تہا - اور اسکی والدہ مسماۃ کمبھی سی متہرہ راون اور دختر دشرتہی - یہ متہرا کا راجہ تہا - اور شترو گھن نے اسکو قتل کرکے متہرا پر قبضہ کرلیا تہا +

لیلاوتی लीलावती راجہ دھرو سندہی کی رانی راجہ بدیا جت والئے اجین پور کی دختر - اُن کا بیٹا تر وحت بعد وفات والد خود بادشاہ ہوا - بعد ازان شترگھن اسکے سوتیلے بہائی نے اسکو قتل کرکے ملک چھین لیا - اور یہ سوتیلی

بیٹے کے پاس رہنے لگے - اور وہ بمجاظ رتواضع پیش آتا رہا +

م

ماتری मातृ دیوتون کی مادہ شکتیون - ان کی تعداد سولہ تک شمار کی گئی ہے - بعض سات اور آٹھ بھی بتلاتے ہین - نام اُن کے یہ ہین برہمانی مہیشوری - دئی شنوی - اندرانی وغیرہ +

مادری माद्री راجہ پانڈو کی دوسری رانی - اور راجہ وراٹ کی بہن رویر کی ہمشیرہ - اس سے دو لڑکے توام نکل اور سہدیو تولد ہوئے - دراصل نکل اور سہدیو کا باپ اشون تھے - اور اپنے شوہر کی لاش کے ساتھ ستی ہوگئی تھی +

مادھو माधव سری کرشن جی اور وشنو جی کا نام +

مادھواچاریہ माधवाचार्य یہ عالم باشندہ نلور کا تھا - وجیانگر کے راجہ ویر بکرما رائے کا وزیر اعظم تھا - اسکا زمانہ درمیان چودھوین صدی کے قیاس کیا گیا ہے - ویدون کا شارح سائینا چاریہ اسکا برادر تھا - کہتے ہین کہ سائینا چاریہ کی ٹیکا اور شرح مین یہ بھی شامل تھا - ولسن صاحب کا قول ہے کہ ان دونون بھائیون نے سوائے ویدون کے اور بہت سی تصنیفات دھرم شاستر وغیرہ مین کین - اسکی تصنیف (۱) سروردرشن سنگرہ (۲) سنکھیپ شنکر وجے ہین - مادھواچاریہ وشنو پرست تھا +

مادھوی माधवी لکشمی کا نام +

مارتانڈ मार्तण्ड ویدون مین سوریہ کا نام +

مارشا मरीचि رشی کنڈو کی دختر + اور مریچی تس کی زوجہ - بلحاظ طریقہ پیدائشی کی ہوا - اور چاند کی لڑکی کہی جاتی ہے - دکش اسکا لڑکا تھا - اور یہ پرلوچا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ رشی کنڈو عبادت مین مشغول تھا - اُسکا دل عبادت سے ہٹانے کے لئے پرلوچا اُسکے پاس گئی - اور عبادت سے اُسکو غافل کرگئی پر اس اُسکے ساتھ رہی جب رشی مذکور کو ہوش آیا - تب اُس اپسرا کو نکال دیا - چونکہ رشی مذکور سے اُسکو حمل ہوگیا تھا - وہ حمل پسینہ مین آمیز ہوکر نکلا - جسوقت وہ اپسرا ہوا مین اوڑ رہی تھی - تو اُس کے بدن سے نکلے ہوئے پسینہ کے قطرات درخت کے پتون پر گرے - اُن جاندار قطرات کو درختون نے لیلیا اور سوما نے اُن کو ایک جا منجمد کردیا - سوم یعنے چاند نے اپنے کرنون سے اُسکو پختہ کیا - تا وقتیکہ

بڑھتے بڑھتے عین وقت پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی بنام مارشا مشہور ہوئی - اسکی بابت دشنو پوران مین لکھا ہے کہ مارشا ساتھ جنم مین ایک راجہ کی لاولد بیوہ تھی - اس نے وشنو جی کی ریاضت کرکے اُن کو خوش کرلیا تھا - اور یہ مانگا کہ مین لاولد ہون آئندہ جنم مین میرا مغز شوہر ہو - اور میرا لڑکا سب کا افسر ہووے - اس کی یہ التجا قبول ہوئی نیز یہ کہ تو آئندہ جنم مین بڑی حسین تولد ہوگی - اور تیرے دس خاوند کمیسان طاقت کے ہونگے - اور تیرا لڑکا تمام دنیہ کا شہنشاہ ہوگا - ✤

مارکنڈیہ मार्कण्डेय یہ رشی مرکنڈ کا بیٹا ہے - بڑی سخت ریاضت کرنے کے باعث مشہور ہوا - ریاضت کے زور سے چرنجیو یعنے طول عمر ہوا - اسکا نام زدہ گیہ آتما ہے - مارکنڈیہ پوران کا مصنف ہے ✤

مارِیچ मारीच یہ راکشس تاڑکا راکشسی کا لڑکا تھا - وشوامتر کے گیہ کو اودھ کے جنگلات مین خراب کیا کرتا تھا - سری رام جی نے ایک ہی تیر کے نشانہ سے سمندر کے نزدیک پھینکدیا - اور وشوامتر کا گیہ بانجام بخیر ہوا - وہان پر یہ راکشس راون والے لنکا کا وزیر تھا - اور راون کے ساتھ سری رام جی اور سیتا جی کے مقام رہائش مین گیا - ایک خوبصورت سنہری ہرن کی صورت بنا کر سری رام جی اور لکشمن جی کو فریب دیکر جائے رہائش سے دور لیگیا - آخر سری رام چندر جی کے ہاتھ سے مارا گیا - مرتے وقت زخم کھاتے پر اس نے اصلی صورت راکشس کی تبدیل کی - اور سری رام جی سے مخاطب ہوا - تب سری رام جی پر واضح ہوا کہ انہون نے کس کو ہلاک کیا ہے - اور پیچھے اس واقعہ مین راون نے سیتا جی کو چرا کر لیگیا ✤

مانگھ माघ مانگھ والد دتک مشہور شاعر ونوین صدی عیسوی مین ہوا - اسکا دادا سوپرہمدیو راجہ سری ورمالہ کا وزیر تھا - اس نے شیشپال بدھ تصنیف کیا اپنے نام پر مانگھ کاویہ یا شیش سرگون یعنے حصون مین تصنیف کیا ✤

مانڈوی माण्डवी راجہ کشدھوج کی دختر اور بھرت جی کی بیوی شرتکیرتی اور بہرت جی اور سری رام جی کی زوجہ ✤

مانڈھاتری मान्धात्री یہ راجہ یووناشو کا بیٹا اکشواکو کی نسل سے تھا - اور رگ وید کی ایک رچا کا مصنف تھا - ہری ونس وغیرہ پوراتون مین لکھا ہے کہ یہ راجہ بقاعدہ معہودہ کوری والد کے بطن سے تولد ہوا - لیکن وشنو پوران اور بھاگوت مین اسکا

قصہ یوں مندرج ہے کہ یوتاشو - اولاد کے نہ ہونے سے ہمیشہ متفکر رہا کرتا تھا - رشیون نے حصول اولاد کی یوجا وغیرہ کے ایک اور سوچہ پراد اب منتر وغیرہ پڑھ کر رات کو علیحدہ رکھا - اور کہا کہ الصبح یہ پانی رانی کو پلایا جاویگا - اس کی تاثیر سے رانی حاملہ ہوگی - اُسی رات راجہ یوتاشو کو سخت پیاس لگی - اور غلطی و گھبراہٹ سے اُسی سوچہ کا پانی نوش کر لیا - پس منتروں کی تاثیر سے راجہ حامل ہُوا - اور عین وقت پر راجہ کی جانب راست سے بچہ پیدا ہُوا - تب رشی اس بات سے حیران ہوئے - کہ لڑکے کو دودھ کون پلاویگا - اُس وقت اندر ظاہر ہوا - اور اپنی انگلی لڑکے کو دودھ چوسنے کے لئے دی اور کہا کہ یہ مجھے چوسیگا - +

نام ایم دھاشی تی मामयंधास्यति ان ہی لفظوں سے اسکا نام مانڈھاتری پڑا - رشیون کی حیرانگی دور ہوئی - جب یہ جوان ہُوا - اسکے تین لڑکے اور پچاس لڑکیاں تولد ہوئیں - ایک بوڑھا اور دُوسرا شی سمی سوہبری ایک روز راجہ مانڈھاتری کے پاس آیا - اور ایک لڑکی کی اپنی زوجیت مین لانے کیواسطے درخواست کی - اگرچہ راجہ کامل بوڑھا اور دُوسرا آدمی کو لڑکی دینے کے لئے نہین چاہتا تھا - تاہم رشی کے سوال سے انکار نہ بھی اسکو بہت گھبراہٹ مین ڈال رہا تھا - آخر الامر راجہ نے یہ کہا کہ میری تمام لڑکیون مین سے جو ایک تمکو پہچانکر اُسی کے ساتھ شادی کر دونگا - اس پر سوہبری محلات مین داخل ہوا - اور داخلہ کیفیت نہایت حسین اور جوان آدمی بنا - اُسکو ایسی صورت مین دیکھکر ہر ایک لڑکی اُسکے ہمراہ شادی کرنے پر تیار ہوئی - چنانچہ سو آہبری پچاسون لڑکیان بیاہ لایا - اور ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ محلات اور باغات تیار کرائے - راجہ مانڈھاتری کے تین بیٹون مین سے بڑے کا نام محاتما تھا +

مانوی मानवी منو کی زوجہ - اسکو سنایتی بھی کہتے ہین +

مایا دیوی मायादेवी اسکو مایا دیوی بھی کہتے ہین - شمبر دیت کی زوجہ تھی - اس نے پردیومن و لمبسری کرشن جی کو پالا تھا - اور بعد ازان اُسی سے بیاہ کر لیا تھا + کہتے ہین کہ پردیومن دراصل کام تھا - اور مایا دیوی اُسکی زوجہ رتی تھی +

مایاوتی मायावती مایا دیوی کا نام (دیکھو مایا دیوی) +

مترمیدا मित्रवेदा راجہ وندان زید کی دختر - اور سری کرشن جی کی رانی - اس کے بطن سے دو اولاد ذیل فرزند تولد ہوئے - (۱) "ورکہہ" (۲) "کشہ" (۳) "انل" (۴) "گرھسن" (۵) "ورد سہن" (۶) "انادھ" (۷) "سہتے" (۸) "پاون" (۹) "وہنی" (۱۰) "کشوری"

قصہ مَتسیہ मत्स्य پیدایش ہی مین عجائبات انوار گردگار کا مظہر ہوا۔ بایان دکش ملک وراس واقعہ شہر مہرآوتی زمانہ ست یگ مین شکل کپش ایکادشی کو واقعہ ہوا۔ راجہ ستیوجس نے دو لاکھ برس دنیا سے ہاتھ اوٹھاکر ریاضت گیری کی تھی۔ ایک دفعہ دریا کرت مالا مین شان کرتا تھا۔ ناگاہ ایک مچھلی اُسکے ہاتھ لگی۔ مچھلی نے کہا مجھے نگاہ رکھہ۔ ایک رات دن ہاتھہ مین رہی آخر رفاشتر ع کیا۔ تب راجہ نے گھڑے مین چھوڑا۔ جب وہان بھی سمائی نہ ہوئی۔ کنوئین کی چاہ ہوئی جب کنوئین مین بھی کوئی صورت آسایش کی نہ ہوئی۔ تالاب پراگ مین پہونچایا۔ وہان بھی وہی شور کہایا۔ تب جہرنگ مین پہونچایا۔ جب وہان بھی ندرائی دریا شور مین لاڈالا۔ یہان بھی اُس نے بڑے زور وشور سے ہاتھہ دہیر نکالے۔ تمام دریا پر محیط ہوئی تب توراجہ کے دل مین یہ لہر آئی کہ یہ موج کسی دوسرے ہی قلزم سے ہے۔ پس ستاد وصف مین تر زبان ہوکر جویائے ابرار ہوا جواب پایا کہ دریائے خدائی کا ناخدا ہون۔ اس جانور کو اپنے معوض اتار کا مظہر بنایا۔ تاکہ تیرے اور چند برگزیدگان درگاہ کی رستگاری ہو۔ آگاہ ہو کہ بعد ایک ہفتہ کے دریا جلال موجزن ہو۔ تمام جہان عالم آب ہوجائیگا پس تو فلان کشتی پر بود وبگرد یوتون اور اودیہ کے بیٹھا۔ اور اُس کشتی کو اس شاخ سے جو کہ مجھ سے نمودار ہے معلق کرنا۔ دستہ عالکہہ ۲۸ ہزار برس پالن کا طوفان تھا۔ بعدہ پوشیدہ ہوگیا۔ جب طوفان آیا۔ منومہ رشیون اور تخمون کے کشتی پر بیٹھ گیا۔ تب وشنو جی بصورت مچھلی کو جسکی پیشانی پر سینگ تھا۔ ظاہر ہوا۔ تب وہ کشتی سانپ کی رسی سے اس مچھلی کے سینگ کے ساتھہ باندہی گئی۔ جب طوفان فرو ہوا۔ تمام دنیا تباہ ہوئی۔ اور منومہ ہمراہیان بچ رہا۔ اسکے بعد منکاہ اور ہیگریو دیتیہ برہماجی سے وید ورن کو چور کر سمندر مین لیگیا۔ اور وہین پوشیدہ ہوا۔ برہماجی نے اس حال کی اطلاع وشنو جی کو کی۔ اور عرض کیا کہ بغیر وید کے دنیا کا کام نہین چلتا۔ اور ہیگریو مذکور طاقت ور ہے مین اُسکا مقابلہ نہین کرسکتا۔ تب وشنو جی مچھ اوتار کی پکڑ مین سمندر مین گئے۔ اور سنکہاسر دیت کو جو وید لیگیا تھا۔ ہلاک کیا اور وید واپس لاکر برہماجی کے حوالہ کئے +

قصہ ادوری मत्स्यगन्धी (دیکھو ستیوتی) +

قصہ मत्स्य راجہ اُپ رچر کا بیٹا۔ یہ مچھلی کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ اسواسطے اسکا نام متسیہ پڑا۔ مسماۃ ستیوتی کا توام برادر تھا۔ یہ راجہ راست گو مصنف اور صاحب ریاضت تھا +

متنگ मतंग دراصل یہ چانڈال کا لڑکا تھا۔ لیکن برہمن کے

پالا گیا تھا۔ اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ یہ ایک غرماوہ کے بچے کو بڑی بیرحمی سے مانگتا اور مارتا تھا غرماوہ نے اپنے بچے کو کہا کہ تیرے لیکھنے والا برہمن نہیں بلکہ چانڈال ہے۔ اسواسطے اس سے بہتری کی توقع بالکل نہیں ہے۔ تنگ نے اس بیان کو سنکر غرماوہ سے اصلیت دریافت کی اُس نے یوں جواب دیا۔ کہ ایک دفعہ تیری والدہ نشہ شراب سے مست ہوئی۔ اُسی حالت مین ایک کم ذات یعنے حجام سے ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے تو پیدا ہُوا۔ لہذا تو چانڈال ہے نہ کہ برہمن یہ حال سنکر تنگ بہت متفکر ہُوا۔ اور برہمن کے درجہ کو پہونچنے کی آرزو مین سخت ریاضت اور عبادت مین مشغول ہُوا۔ اس کی اسقدر ریاضت سے تمام دیوتا کانپ اوٹھے۔ اندر نے برہمنون مین شامل کرنے سے انکار کیا۔ ایک سو برس اور عبادت کی۔ تب بھی اندر نے انکار ہی کیا۔ اور کہا کہ سوائے اس خواہش کے اور جو کچھ تو چاہے مانگ لے۔ پھر ایک ہزار برس اور عبادت مین مشغول رہا۔ اسدفعہ بھی نامنظور ہونے سے یہ نا امید نہ ہوا۔ بلکہ پاؤن کے ایک انگوٹھے پر کھڑا ہو کر عبادت کرنے لگا برابر ایک سو برس اسی حالت مین کھڑا رہا۔ اس کے جسم پر صرف پوست اور ہڈیان باقی رہگئین اور قریب تھا کہ گر پڑے۔ تب اندر اس کے پاس سہارا دینے کے لئے گیا۔ اور اس کو مثل پرندون کے اُڑنے اور حسب مرضی شکل تبدیل کرنے کی طاقت عطا کی نیز مہاتما اور مشہور کیا۔ رامائن مین لکھا ہے کہ وہ رشیہ مُوک پربت کی آشرم مین رہتی تھی اور سیتا جی کے گئے تھے۔ ✤

مچکند سنسکرت نام راجہ مانڈھاتری کا بیٹا تھا۔ بڑا بہادر اور طاقتور رہتا۔ اپنی قوت سے راکشسون اور اسُورون کو مارا۔ راکشسون کے قتل کرنے مین اپنا آرام حرام سمجھا ہُوا تھا۔ دیوتاؤن کی لڑائی مین اسُورون سے لڑکر فتح پاتا۔ دیوتاؤن کا حامی اور مددگار تھا۔ بہت عرصہ تک خانہ جنگی کے باعث سویا نہیں تھا۔ ایکدفعہ دیوتاؤن کی امداد مین اندر کے ساتھ مین گیا۔ اور راکشسون کو مار کر بھگا دیا۔ دیوتا بہت خوش ہوئے۔ اور کہا جو کچھ تم مُدت سے سوئے نہیں۔ لہذا اب جاکر آرام کرو۔ اگر کوئی تم کو بیدار کریگا۔ وہ جلکر خاکستر ہو جاویگا دوسری کرشن جی تمکو خلاف دیونگے ✤

پس راجہ مچکند ایک غار مین جاکر سو رہا۔ بہت عرصہ کے بعد کالا یون سری کرشن جی کے تعاقب مین غار مذکور مین داخل ہوا۔ سری کرشن جی غایب ہوگئے۔ اس لئے جوش مین راجہ مچکند کو لات مار کر بیدار کر دیا۔ راجہ مذکور نے لات قہر آلود سے اُس کی جانب دیکھا۔ بیچارا کالا یون جلکر خاکستر ہوگیا۔ تب سری کرشن جی ظاہر ہوئے۔ راجہ سے ستائش پاکر سری کرشن جی نے

راجہ کو سورگ جانیکی طاقت عطا فرمائی - اور راجہ کو گندھ مادن پر جاکر ریاضت کرنیکا

مَدَ मद اس اسُر کو شیون رشی نے بالمقابل اندر کے پیدا کیا تھا اس کی صورت نہایت خوفناک تھی - منہہ کشادہ دانت اور داڑھیں بڑی لمبی اور پہاڑ کا جبڑا آسمان سے اور نیچے کا جبڑا زمین سے لگا ہوا تھا - اس نے اندر وغیرہ تمام دیوتوں کو مثل مچھلی کے منہہ میں ڈال لیا تھا +

مَدِرَا मदिरा درگا کی زوجہ ورونی کا نام +

مَدِرَاوَتِ मदिरावत اس راجہ نے اپنی دختر مسماۃ لکشمنا کا سویمبر قائم کیا - سویمبر میں لکشمنا کو سری کرشن جی سے بیاہ لیا +

مَدگَل मदगल یہ ویدیک رشی تھا - اسی سے گودگلیہ برہمن جاری ہوئی اگرچہ یہ مفلس تھا - تاہم فیاض - مہمان نواز - اور زاہد اول درجہ کا تھا - ہزار برہمنوں کو اس نے بھوجن کھلایا - بڑی محنت سے غلہ وغیرہ جمع کرتا - سوال کرنے پر فوراً ایک مُشت ہی دے ڈالتا اپنے پرانے دوستی کی نوبت کیوں نہ آجاوے - سوال پر انکار نہیں کرتا تھا - ایک روز رشی دُرواسا اُسکے استقلال کا امتحان کرنیکو اسکے پاس گیا جسقدر کہا نا اسکے پاس تھا جبہ دوکر کے کہا لیا مگر مدگل کے چہرہ پر ذرا سی بھی پریشانی کے آثار نہ دیکھے تب درواسا رشی بہت خوش ہوا اور دعا دی کہ تو جسم رکھتے ہی سورگ چلا جائیگا چنانچہ سورگ کا ایوان اس کو لیجانے کے واسطے پہونچ گیا - قبل اسکے کہ سورگ میں جانا قبول کرے - مدگل نے سورگ کی خوشی اور رنج کا حال دریافت کیا - بعد سُننے مشرح حال کے اس نے معلوم کیا کہ سورگ کی خوشی کا یہی انجام ہے - اور کہا کہ مجھے سورگ کی کچھہ ضرورت نہیں ہے - اور اُس مقام کی تلاش کرتا ہوں کہ جہاں نہ رنج ہو نہ غم - اور نہ تبدیلی ہو - بلکہ مدامی خوشی ہو - یہ کہا اور دیوتوں کے قاصد کو رخصت کیا اور آپ عبادت میں مصروف ہوا - تعریف - ہجو - طلا - پتھر - سب اس کی نگاہ میں یکسان معلوم ہونے لگے - پس ایسی عبادت سے اس نے دائمی نجات حاصل کی +

مَدُھکَشا मधुकशा اتھروید میں لکھا ہے کہ یہ عمر دولت کی پوتی - اور آدیتہ اور وسو کی والدہ ہے - ایسا بھی کہا گیا ہے - کہ آسمان - زمین - ہوا - سمندر - آگ سے ظاہر ہوئی ہے - اور ہر ایک مخلوق خدا کو خوشی حاصل کرنیکے لئے اس کی پرستش کرنی چاہیئے +

مَدھو मधु کیٹبھ کا بھائی - وشنو جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا (دیکھو کیٹبھ) +

(۲) دوسرا اسی نام کا دیئت سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +
(۳) کہتے ہین کہ ایک اس نام کا دیئت لنکا کے بھبیکھن برادر سری رام جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

مدھوسُودَن मधुसूदन سری کرشن جی کا نام +

مَدھُوچھندَ मधुच्छन्द رشی وشوامتر کا بیٹا - رگ وید کی بعض رچاؤں کا مصنف بھی اسکو تصور کرتے ہین - وشوامتر کے یہ صد دیگر لڑکون (پچاس بوڑھی اور پچاس جوان) سے علیحدہ تھا +

مَدَیَنتی मदयन्ती راجہ سوداس یا کلماش پاؤ کی رانی - راجہ نے اس کو اجازت دی تھی کہ رشی وششٹھ سے رفاقت کرے - بعض لوگ اسے اچھا نہین سمجھتے - راجہ اور رشی دونون کے واسطے معیوب ہے - بعض کہتے ہین کہ اولاد کے واسطے ایسا کیا گیا تھا +

مُراری मुरारि سری کرشن جی کا نام +

مُراری مِشر मुरारि मिश्र مراری ناٹک یا انرگھ راگھو کا مصنف +

مَرُت मरुत مرُت دیوتا تعداد مین اُنچاس ۴۹ ہین - ہوا کے طوفانون کے دیوتا - بعض رودر کے بیٹے - اور بعض اندر کے بھائی کہتے ہین - رعد اور برق ان کے ہتھیار ہین - واور وللا ان کی سواری ہے - طوفانون کی افسری کرتے ہین +

اندر کے بھائی ہونے کی بابت یہ روائت ہے کہ ایک دفعہ دِتی نے کشیپ سے کہا کہ ایک لڑکا میرے بطن سے ایسا پیدا ہو - جو اندر کو قتل کرے - کشیپ نے ایک قسم کا برت اُسکو بتلایا اور کہا کہ اصول برت مذکور مشکل ہین - اگر پاکیزگی اور طہارت مین ذرا بھی فرق آیا تو ہر لڑکے کی تولید مین بھی فرق ہوگا - پس دِتی نے برت رکھنا شروع کیا - اندر اس امر سے آگاہ ہوکر ہر روز دِتی کے پاس اس نیت سے آتا - کہ اگر پاکیزگی اور طہارت مین فرق آوے تو حمل بگاڑ دون - ایکروز دِتی بغیر پاؤن دھونے کے بستر پر جاکر سو رہی - اندر نے قاعدہ برت مین فرق دیکھا - فوراً دِتی کے حمل مین داخل ہوگیا - حمل مین جو لڑکا بڑا صاحب جلال تھا اُسکے سات ٹکڑے کر دیئے اُن کے سات سات لڑکے ہوگئے - پھر اُن اُنچاس ٹکڑون کے سات سات ٹکڑے کر دیئے - اُن کے اُنچاس ۴۹ ٹکڑے ہوگئے اور اُنہون نے رونا شروع کیا - اندر نے اُن کو کہا مارو وہی - یعنے مت رو پس بھی نام اُن کا پڑ گیا +

اور رودر کے بیٹے ہونیکے بابت یہ روائت ہے کہ جب اندر نے اُنچاس ٹکڑے کر ڈالے

تب بعد وضع حمل پارروتی جی نے اُن گوشت کے چھتروں کو دیکھ کر شوجی سے کہا کہ اِن کے لڑکے بنا دیجے - پس شوجی نے اُن ٹکڑوں کی ایک ہی جیسی خوبصورت اور ایک ہی عمر کے لڑکے بنا کر پارروتی جی کو دیئے - اور کہا کہ یہ تیرے لڑکے ہین - اسی سبب سے رودر کے لڑکے کہتے ہین +

مُرت मरुत्त (۱) یہ کہ راجہ منیو وئی وسوت کے خاندان مین سے تہا - تمام دنیا کے شاہون کا چکرورتی شہنشاہ تہا - اس نے ایک ایسا بڑا اگیہ کیا کہ تمام دنیا پر ایسا بڑا اگیہ کبھی نہ ہُوا تہا - تمام اوزار اور ہتھیار بجائے لوہے کے طلاء کے بنائے گئے تہے - اندر کو بڑا خوش کیا - اور برہمنون کو بہت کچھ دیا گیا - تمام دیوتا اس اگیہ کو دیکھنے کے لئے جمع ہوئے - وایو پوران مین لکہا ہے کہ یہ راجہ مہہ دوستون اور رشتہ دارون کے بذریعہ عورت پروہت اگیہ کرانے والے کے سورگ مین چلا گیا مگر مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ جب راجہ اپنا تاج اوتار کر جنگل (۲) سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اسکو وشیشت نے قتل کیا تہا - اور اسکے بیٹے دم نے بدلہ لیا تھا +

مُرتیو मृत्यु یم کا نام +

مُرو मरु بڑا طاقتور دیوت تہا - اور اس کی سات ہزار لڑکے تہے یہ یزک دیوت کا دوست تہا - پریاگ جو تش مین اُس کی حکومت تھی - شہر مذکور کی حفاظت مین اپنے دوست کی امداد مین سری کرشن جی کے بالمقابل لڑا تھا - سری کرشن جی نے اسکو ہلاک کیا - اور چکر کی آگ سے اسکے سات ہزار لڑکے تباہ کر ڈالے تہے +

مَریچی मरीची (۱) مروت کا افسر +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام (دیکھو پرجاپتی) بعض کہتے ہین کہ برہما جی کی مانسی اولاد مین سے ہے +

(۳) کشیپ کا والد - اور سات رشیون مین سے ایک (دیکھو رشی) +

مُسَلایُدھ मुसलायुध بلرام جی کا نام +

مُسَلِ دھر मुसलधर بلرام جی کا نام +

مُشٹک मुष्टिक مشہور پہلوان راجہ کنس کا ملازم - کنس نے اسکو حکم دیا تہا کہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو مار ڈالے - لیکن عین موقعہ مین بلرام جی نے اسی کو مغلوب کیا اور مار ڈالا +

مکردھوج मकरध्वज ہنومان جی کا لڑکا - روایت اسطرح ہے کہ جب

منوہان جی نے اپنے دُم سے لنکا کو جلایا ۔ اور بعد ازاں سوزش بدن سرد کرنے کے لئے سمندر مین غوطہ لگایا ۔ بدن کے پسینہ کے قطرہ سمندر مین گرے ۔ اور مچھلی نے نگل لئے ۔ عین وقت پر مچھلی کے پیٹ سے لڑکا تولد ہُوا ۔ وہی مکرد ہوج تہا ۔ راجہ اہراون والیٔ پاتال کا دربان تہا ۔ جسوقت اہراون بموجب کہنے راون اپنے بہائی کے سری رام جی اور لکشمن جی کو اُن کے لشکر سے اُٹھا کر لیگیا اور اپنے دیوتا کے روبرو اُنہین کی قربانی کی تجویز کی ۔ اودہر منوہان جی نے وہیکشس سے معلوم کرکے ۔ اہراون کا تعاقب کیا ۔ مکرد ہوج سے خوب جنگ کیا ۔ آخر اسی کے دُم سے اسکو باندہکر اہراون کو ہلاک کیا ۔ سری رام جی اور لکشمن جی کو صحیح وسلامت واپس لایا ہے اُس وقت منوہان جی پر واضح ہوا کہ یہ اُنہین کا فرزند ہے ۔ پس بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مکرد ہوج کو مقرر کیا ✦

گمہوت मुखवत آندر کا نام ✦

گمن چیت मगनचित्त راجہ والیٔ کشلا نگر تہا ۔ اس کی دختر مسماۃ سیتا نہایت خوبصورت تہی ۔ راجہ نے عہد کر رکہا تہا کہ جو شخص سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہے ۔ اُسکے ساتہہ لڑکی کا بیاہ کرونگا ۔ چنانچہ اس مطلب کیواسطے سات بیل پرورش کئے لیکن سیتا دل سے یہ چاہتی تہی کہ کسی طرح سے سری کرشن جی کے ساتہہ میرا بیاہ ہو ۔ سری کرشن جی اُس جگہہ گئے اور راجہ کو اپنے آنیکی اطلاع کی ۔ راجہ نے دنگل تیار کرایا ۔ سری کرشن جی نے ساتون بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہہ دیا ۔ پس سیتا کے ساتہہ شادی کرلی ✦

گمہوت मच्चवत آندر کا نام ✦

گمہوان मच्चवान آندر کا نام ✦

مکی کارجن मल्लिकार्जुन شیوجی کا نام ✦

مکی ناتہہ मल्लिनाथ مشہور شاعر اور شارح اس نے قرار ذیل گرنتہون پر ٹیکا لکہی ۔ (۱) رگہو ونس (۲) میگہ دوت (۳) ششوپال بدہ ✦

ممٹ ममट یہ مشہور اور معروف شاعر ساکن کشمیر درمیان سنہ ۱۲۰۰ء کے ہُوا ۔ اس نے کاویہ پرکاش گرنتہہ تصنیف کیا ۔ اِس گرنتہہ کے مصنف کا مانون تہا ✦

منتشرا मन्थरा رانی کیکئی کی لونڈی نہایت کریہہ اور بدشکل تہی ۔ اُسی کی ترغیب سے کیکئی نے جوش کہا کر راجہ دشرتہہ کی خدمت مین عرض کرکے سری رام جی کو

جلاوطن کرایا۔ شتروگھن نے اسکو خوب مارا۔ اور قتل کرنے کو تھا۔ لیکن اپنے بھائی بھرت کی سفارش سے اس کی جان بخشی دی +

مَنْڈ मन्द شنی کا نام (دیکھو شنی) +

مَنْڈپال मन्दपाल یہ رشی عابد عرصہ دراز تک ریاضت اور عبادت کرکے لاولد مرگیا۔ چونکہ اس کی خواہش ابھی پوری نہین ہوئی تھی۔ لہذا یم لوک مین پہونچا۔ یم نے اس کا باعث دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا کہ تمام میری عبادت بیکار گئی۔ کیونکہ میرا کوئی لڑکا پیدا نہین ہوا۔ جو کہ مجھکو دوزخ سے بچاتا۔ کیا وجہ کہ پُتر کے معنے ہی ایسے ہین۔ پُت (دوزخ) تراکشندہ) +

پھر یہ رشی پرند کے جسم مین پیدا ہوا۔ (شارنگکا) اور اس کی زوجہ کا نام جرنا تھا اُس سے چار لڑکے تولد ہوئے +

مَنْڈکرنی मन्दकर्णी یہ رشی وندک بن یعنے جنگل مین رہتا تھا۔ وہان پر اس نے ایک جھیل بنائی۔ اور اسی کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کی ریاضت سے دیوتا کانپ اُٹھے۔ اندر نے پانچ اپسرا سورگ سے روانہ کین تاکہ اسکا دل ریاضت سے ہٹاوین وے اپسرا کامیاب ہوئین۔ اور تمام اس کی عورتین بنین۔ جھیل مذکور مین گھر بناکر پوشیدہ رہتی تھین۔ اُس جھیل کا نام پنچاپسر پڑگیا +

مَنْڈودَری मन्दोदरी راجہ راون کی منظور نظر رانی۔ اور آمدحت یعنے میگھناد کی والدہ +

مُنْڈ मुण्ड (۱) چنڈ مُنڈ کا برادر جو کہ دیوی جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

(۲) کیتو کا نام +

مُنڈاوکیہ मुण्डकेय اس مشہور رشی کا نام ویدون مین آتا ہے رگ وید کا اوستاد تھا۔ منڈویہ ادب رشد ایک گرنتھ اسکا ملتا ہے۔ اسکا خاندان قدیمی اور مشہور رہے۔ اس نے اپنے والد آنند پرمتی سے علم حاصل کیا تھا +

مَنَسا پُتر मनसापुत्र سہ بہاجی کے دنل یا سات مانسی لڑکون کا نام (دیکھو پرجاپتی) +

منسا دیوی मनसादेवी کشیپ کی لڑکی۔ رشی جرت کارو کی زوجہ اور ناگون کے راجہ وشیش کی ہمشیرہ۔ آستیک مُن اسکا بیٹا تھا۔ اس کے نام یہ ہیں۔ "جگوری"۔ "نتیا"۔ یعنے مدایم۔ "پدماوتی"۔ اس مین ایک خاص خاصیت سانپون کے زہر کھینچ لینے کی ہے۔ اسواسطے اس کا نام وشہر بھی ہے +

منگل मंगल گرہ منگل۔ شوجی اور زمین کا لڑکا۔ زمین یعنے بھومی کا لڑکا۔ ہونے کے باعث اسکے یہ نام ہین +

انگارک۔ "بھومی پتر"۔ "بھومی پتر"۔ "مہی پت"۔ علاوہ ان نام قرار دیئے ہین۔ "شوگہرم جا"۔ یعنے شوجی کی شیرینی سے تولد ہوا۔ "گلنول لکھیت"۔ یعنے آسمان کی مشعل۔ "لوہت"۔ یعنے سرخ۔ "نوراچی"۔ یعنے نوکرون والا۔ "رچ"۔ یعنے جاسوس۔ "انانتک"۔ یعنے فرضانون کا مربی +

منس منتھ मनसमथ کام دیو کا نام (دیکھو کام) +

منو मनु انسانی مخلوق کے پیدا کنندہ اور حکمران دنیا۔ منو کل چودہ ہین۔ ہر ایک کے زمانہ کا نام۔ منونتر ہے۔ ہر ایک منو کی عمر ۴۳۲۰۰۰ برس ہوتی ہے۔ پہلے منو کا نام۔ سوایم بھو تھا۔ روایت اسطرح پر ہے کہ برہما جی نے نصفًا نصف اپنے جسم سے ایک مرد اور ایک عورت پیدا کی۔ اِس جوڑہ سے ایک مرد مسمی وِراج پیدا ہوا۔ اور پھر اُس سے منو سوایم بھو پیدا ہوا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ برہما جی کی اپنی زوجہ شت روپا کے ساتھ گفتگو محبت آمیز کرنے سے منو پیدا ہوا۔ اور برہما جی کے جسم سے ایک عورت پیدا ہوئی اُسکے ساتھ منو سوایم بھو کا بیاہ ہوا۔ یعنے منو سوایم بھو اور اُس کی زوجہ شت روپا دونون اولاد پیدا کرنے مین مشغول ہوئے۔ پہلے پرجاپتی یعنے جد امجد انسانون کی پیدا کی۔ ان کو مہارشی بھی کہتے ہین +

اس منو نے منوسمرتی دربارہ قوانین اور اصول سلطنت اور دھرم۔ تصنیف کئے۔ اور دوسری تصنیف اس کی منوشاستا ہے سب سے پورانی سمرتی جس مین قانون مندرج ہے یہی ہے۔ اس مین تمام قسم کی عدالتون اور سزاؤن کے طریق اور انسان کے روز تولد سے یوم موت تک کے حسب قدر ضوابط اور قواعد ہین۔ سب لکھے گئے ہین۔ جسوقت منو نے منوسمرتی تصنیف کی تب اس مین ایک لاکھ شلوک یعنے شعر لکھا تھا۔ بعد بارہ ہزار شلوکون مین ظاہر ہوئی۔ آخر کم ہوتی ہوتی چار ہزار تک نوبت پہونچگئی۔ مگر اب جو منوسمرتی ہمکو گون کے پاس ہے۔ اُس مین صرف دو ہزار چھ سو چوراسی شلوک ہین۔ یہ شرح اور

مفصل قانون ہے - علاوہ ازین اور تصنیفات قرار ذیل ہین ✤

(۱) یجروید کا شروت سوتر (۲) ایک گرنتھ کلپ سوترون کا نیز (۳) منو کا گرہیہ سوتر ✤

اور چودہ منوؤن کے یہ نام ہین (۱) سوائیم بھو - (۲) - وارو وچش (۳) اُدمتی - (۴) تامس (۵) ریوت (۶) چاکشش (۷) ویوسوت (۸) ساورن (۹) دکش ساورن (۱۰) برہم ساورن (۱۱) دھرم ساورن (۱۲) وودرساورن یا صادھن (۱۳) رُوچیہ (۱۴) بھوتیہ ✤

زمانہ حال کا منووئی وسوت یعنے ساتوان منو ہے - سوریہ (وِوسوت) کا بیٹا ہے - اور قوم کا کشتری ہے - اِسکو ستیہ ورت بھی کہتے ہین - وِشنو جی نے اسکو بڑے سخت طوفان سے بچایا - اُس کا قصہ پورانون مین اس طرح پر لکھا گیا ہے - اورست پتہہ برہمن ہین بھی یکسان ہے - یعنے یہ کہ ایک روز منو کے ہاتھہ دھونے کے لئے پانی لایا گیا - اُس پانی سے منو کے ہاتھہ مین ایک مچھلی آئی - اُس مچھلی نے کہا مجھے حفاظت سے رکھو - اور مین تجھہ کو طوفان سے بچاؤنگی - اور وہ طوفان ایسا آویگا - کہ تمام جاندار چیزون کو دنیا سے بہا لیجائیگا - اُس وقت مین تجھے بچاؤنگی - یہ سُن کر منو نے مچھلی مذکور کو ایک پانی کے برتن مین ڈالا - جب بڑی ہوئی تالاب مین داخل کیا - جبوقت وہان بھی گذارہ نہ دیکھا جھیل مین ڈالدیا - وہان بھی سمائی نہ آئی - دریا مین داخل کیا - اُسجگہ بھی مچھلی اور بڑھی پھر تو سمندر مین اوسکی گنجائش نظر نہ آئی - سمندر مین بھی مچھلی اور زیادہ بڑھی - اور منو کو کہا کہ اتنے برسون کے بعد سخت طوفان آویگا - تب تم نے ایک بڑا جہاز تیار کرکے اسپر بیٹھہ کر مجھے یاد کرنا مین تجھے حفاظت رکھونگی - پس کچھہ عرصہ کے بعد طوفان آیا - منو نے کشتی تیار کی - پانی بڑھا - وہین مچھلی نمودار ہوئی منو نے مچھلی کے سینگ سے کشتی کو باندھا - پس اس طرح کوہ ہمالہ سے عبور کرکے دوسری جانب چلے گئے بعد ازان منو نے مچھلی کے کہنے کے بموجب کشتی کو ایک درخت سے باندھا - مچھلی سمندر مین غائب ہوگئی بعدہٗ معلوم ہوا کہ طوفان سے تمام ذی روح بہہ گئی ہین - صرف یہی اکیلا بچا - پھر اولاد پیدا کرنیکی خواہش سے گیہ اور عبادت شروع کی - تب ایک عورت ظاہر ہوئی - اور اُس نے منو کو کہا کہ مین تیری لڑکی ہون - منو اُس کے ساتھہ شامل ہوکر براہ حصول اولاد عبادت مین مشغول ہوا - اور منو کی اولاد پیدا ہوئی ✤

بیان سندرجہ مہابھارت مین صرف اسقدر اختلاف ہے کہ جب منو دریا پر غسل کر رہا تھا - تو ایک مچھلی کلان سے خوف کہا کر ایک مچھلی خورد اُس کی پناہ مین آئی - دوسرا اُس کشتی پر وقت طوفان اکیلا سوار ہونے کے عوض سات رشی بھی اسکے ہمراہ بیٹھے تھے ✤

منو دیو سوت کے لڑکون کا نام قرار دیل ہین۔ (۱) اکشواکو۔ (۲) نیگ۔ یا نرگ (۳) دھرشنک (۴) سریاتی (۵) نرشنیت (۶) پرانشو (۷) ناہاگ ندشٹ (۸) کردوش (۹) پرشدھر۔ لیکن پران ان مین ان ناموں کا اختلاف ہے +

منَورَما मनोरमा راجہ دھرسندھی والئے ایودھیا کی رانی اور راجہ دربرسین والئے کلنگ دیس کی دختر۔ اسکا بیٹا مسمی سُدرشن بعد وفات والد خود اپنے بھائی کو ہلاک کرکے راجہ بنا +

منی بھدر मणिभद्र یکشون کا سردار۔ اور مسافرون کا محافظ +

منی مت मणिमत یہ راکشس تہا۔ اور بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا تہا +

مُوک मूक یہ دانواوپ سند کا بیٹا تہا۔ اس نے ارجن کو مارنے کے لئے جنگلی سور کی شکل تبدیل کی۔ لیکن شوجی نے کرات کی شکل مین ہوکر اسکو مار ڈالا +

مہابلی महाबलि بلی کا نام (دیکھو بلی) +

مہاپُرُش महापुरुष وشنوجی کا نام +

مہادیو महादेव (۱) شوجی کا نام +

(۲) اس مصنف کی یہ تصنیفات ہین۔ کلپ سوتر یجروید کے مصنفہ رہیہ کیشی پر ٹیکا تصنیف کی۔ اور کاتیائن شرت سوتر پر ٹیکا لکہی +

مہادیوی महादेवी دیوی جی کا نام (دیکھو دیوی) +

مہاسینن महासेन لڑائی کے دیوتا کارتکیہ کا نام +

مہاشیا महाशः سری کرشن جی کا بیٹا متر بندا کے بطن سے +

مہاشکتی महाशक्ति سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

مہاکال महाकाल (۱) شوجی کا نام۔ اس حالت مین جبکہ دنیا کو تباہ کرتے ہون +

(۲) انفیٹا مین شوجی کی ایک صورت اس نام کی آٹھ ہاتہ والی ظاہر کی گئی ہے۔ ایک ہاتہ مین انسان کی شبیہ۔ دوسرے مین تلوار۔ تیسرے مین ایک ظروف پر از خون۔ چوتہے مین گھنٹہ۔ دو کٹے ہوئے تہے +

(۳) شوجی کے گن کا نام +

مہایوگی महायोगी شیوجی کا نام +

مہکھاسُر महिषासुर (۱) رمبھ دیت کا بیٹا بھینس ماوہ کے بطن سے بصورت بھینس نر تولد ہوا - بڑا طاقت ور تھا - تمام دیوتون کو مغلوب کرکے اُن کے ملک پر قبضہ کرلیا تھا - آخر دُرگا کے ہاتھ سے قتل ہوا +

(۲) مہابھارت کے مطابق یہ راکشش سکندد دیوتا کے ہاتھ سے ہلاک کیا گیا تھا +

مہی دھر महीधर یہ درمیان سنہ ۱۶۰۰ء کے ہوا - اس کی تصنیفات یہ ہین (۱) وشوکوش - (۲) شکل یجروید کی سنگتا پر ٹیکا (۳) واجسنیئ سنکھتا پر ٹیکا +

مہیش महेश نام رودر کا - (دیکھو رودر) +

مہیشور महेश्वर شیوجی کا نام +

مہیندر महेन्द्र اندر کا نام +

میہ मय اسُرون کا مستری عمارت وغیرہ بنانے والا - یہ ویرپرچیتی کا بیٹا تھا - اس کی دولڑکیون ایک وجرکا دوسری مندودری زوجہ راون تھی - اور یہ دیوگرہی کوہ پر قریب دہلی رہتا تھا - اور کہتے ہین کہ یہ انسانون کا کام بھی کیا کرتا تھا +

میتریہ मैत्रेय یہ رشی رشی گشن رو کا بیٹا اور پراشر کا شاگرد تھا + اس کی تصنیفات (۱) یجروید کا ایک برہمن (۲) یجروید کی اوپ نشد میتری ترییا اوپ نشد ہین یہ اوپنیا ہین (۳) یجروید کے شروت سوتر (۴) یجروید کے گرہیہ سوتر - یہ رشی بڑا گیانی تھا - اور لوگون کو گیان کی ہدایت کیا کرتا تھا +

میتریی मैत्रेयी رشی یجن ولکیہ کی زوجہ کا نام +

میدھاتتھی मेधातिथी: ویدون کے رشی گنو کا نام - کہتے ہین کہ اندر دیوتا اس کی عبادت سے خوش ہوا - اور اسکو بصورت میڈھا بنا کر سورگ مین لیگیا -

میگھناد मेघनाद راون والئے لنکا کا بیٹا - مندودری کے بطن سے بڑا دلاور اور صف شکن تھا - لکشمن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا - (دیکھو اندرجیت) +

مینا - مینکا मेना - मेनका (۱) ہمون یا ہمالہ کی زوجہ - اس کے بطن سے اوما - گنگا - اور ایک لڑکا مسمی مئی ناک تولد ہوئے - +

(۲) رگ وید کے مطابق ورشن کی دختر - براہمن مین لکھا ہے کہ اندر نے مینا کی صورت بنائی اور

اس کی دامِ محبت مین گرفتار ہُوا +
(۳) ایک اپسرا مرگ سے بچھی گئی - تاکہ رشی وِشوامتر کو اُس کی عبادت سے ورغلائے -
چنانچہ یہ کامیاب ہوئی اور اس سے شکنتلا تولد ہوئی +

ن

نابھاگ وِشٹ नाभाग दिष्ट منو کا بیٹا - جب یہ برہم چاری ہُوا
تو اس کے والد نے بحر وید کے موجب اسکو اپنی ورثہ سے محروم رکھا - اور دوسرے بھائیون
نے بھی آئی تربیہ براہمن کے مطابق اسکو جواب دیا - اس نے بعد ازان روحانی علم کے ذریعہ
دولت حاصل کی +

نابھاگ نے وِشٹ नाभागनेदिष्ट نابھاگ وِشٹ کا نام (دیکھو
نابھاگ وِشٹ) +

نابھہ ناتھہ नाभनाथ یہ راجہ اگنی دھر کا بیٹا تھا - یہ ہیت کھنڈ کا
راجہ تھا - اس کا نام پہلے راج ناتھہ تھا - بعد ازان ناتھہ ناتھہ پڑا - اسکے بیٹے کا نام رکھب دیو تھا +

نابھانے وِشٹ नाभानेदिष्ट (دیکھو نابھاگ وِشٹ) +

نارائن नारायण (۱) برہما جی کا نام +
(۲) وِشنو جی کا نام +
(۳) نارائن ولد کرشن جت ۱۵۳۵ء مین ہُوا - اور شری تتی کا بیٹا تھا - اس نے سانکھیائن گرہیہ
سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +
(۴) نارائن ولد شیو تتی ساکن ملے دیش تھا - اور یہ سولھوین صدی سنہ عیسوی مین ہُوا -
اس نے برہم وت کو دیکھہ کر سانکھیائن کی پدھتی تصنیف کی +

نارائن اندر سرسوتی नारायणेन्द्र सरस्वती اس نے تنتر اچاریہ
کی ٹیکا پرشن اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے ورپن تصنیف کیا +

نارائن بھٹ नारायणभट्ट یہ مشہور اور معروف شارح تھا +
اس نے تنتر اچاریہ کی ٹیکا منڈوک اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے ورپن تصنیف کی - نیز اتھروید کی
بانوے ۹۲ اوپ نشدون پر شرح یعنے ٹیکا تصنیف کی +

نارائن گاڑگیہ नारायणगार्ग्य یہ شارح نرسنگھہ کا بیٹا اور سیان

سنہ ۱۸۱۰ء کے ہوا۔ اشولائین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی۔ اور اس کی ٹیکا بڑی مفصل ہے۔

نارائن ٹی وھرو नारायणीयव ۔ برواگر کا بیٹا تھا۔ اس نے اشولائین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +

نارد नारद ۔ برہماجی ہی تھا۔ اور پُست رشیون مین سے اس کو شمار کیا گیا ہے۔ رگ وید مین اس کو کنو کا بیٹا لکھا ہے۔ اور بعض برہماجی کا بیٹا بتلاتے ہین کہ یہ برہماجی کی پیشانی سے ظاہر ہوا۔ وشنو پران مین لکھا ہے کہ یہ کشیپ کا بیٹا۔ دکش کی کسی ایک دختر کے بطن سے تھا۔ ہری ونش مین لکھا ہے کہ اس نے دکش کی تجویزات دربارہ پیدائش مخلوق کو توڑ ڈالا۔ اس لئے دکش نے اس کو پھر دوبارہ عورت کے حمل سے پیدا ہونے کی بددعا دی۔ لیکن برہماجی کے کہنے پر دکش رحم کر گیا۔ اور اس نے منظور کیا کہ برہماجی اور دکش کی ایک لڑکی سے نارد تولد ہووے۔ اسی واسطے اس کا نام "برہم" اور دیو برہماہ ہوا +

کہتے ہین کہ دکش نے واسطے ترقی خلقت کے اولاد پیدا کی لیکن وے سب نارد کے ورغلانے سے بجائے اس کے کہ اولاد پیدا کریں۔ بجوانب مختلف برائے دریافت حال زمانے کے چلے گئے۔ دوبارہ پھر دکش نے اولاد پیدا کی۔ ان پر بھی نارد کی ہدایت اور تلقین نے وہی تاثیر کی۔ دکش نے لاچار ہو کر نارد کو یہ بددعا دی کہ تم ہر وقت پھرتے رہو گے۔ کسی جگہ تم کو قیام نہ ہوگا البتہ یہان وشنوجی کا ذکر ہوگا۔ وہان چند لمحہ ٹھہرو گے۔ اسی باعث نارد جی ہر وقت سفر مین رہتا ہے اور اس کو قیام نہین ہے +

نارد پاتال مین گیا۔ اور وہان کے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا۔ کنس کو وشنوجی کے اوتار ہونیکی اطلاع دی۔ بعد ازان سری کرشن جی کا دوست اور رفیق ہوا۔ نارد پنچ راتری مین لکھا ہے کہ برہماجی نے نارد کو کہا کہ شادی کرو۔ جواب اس نے انکار کیا۔ اور کہا کہ میرا والد دروغ گو اور سانپ کینکہ نکسری کرشن جی کی عبادت سچی خوشی کا ذریعہ ہے۔ تب برہماجی نے بددعا دی کہ تو عورت کے سچے خراب ہوگا۔ اور نارد نے اس سے غصہ کہا کہ برہماجی کو بددعا دی تو اپنی لڑکی سے خراب ہوگا نیز پرستش کرنیکے لائق نہ ہوگا +

نارد ناؤدیا سروا اور رقص مین مہارت کامل رکھتا ہے۔ بینا ہر وقت ہاتھ مین رہتا ہے + گاندھاروا دیا کا جاننے والا اور راویہ ودیا کا مصنف ہے۔ اور علم موسیقی کا اچاریہ۔ نارد خوش طبع اور راست گو ہے۔ سب کو ایک سا خیال کرتا ہے۔ ہر ایک کو اُسکے نیک و بد سے اطلاع دینا اپنا فرض

سمجھا ہوا ہے +

ناستیہ नास्तिय دواشتون مین سے ایک کا نام +

ناگوجی بھٹ नागोजीभट्ट ویاکرن کا مصنف درمیان سنہ ۱۷۰۰ع کے ہوا - گرنتھ پری بھاکھیندو شیکھر کا مصنف تھا +

ناندی مکھہ नान्दिमुख پتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکھو پتری)

نداکھہ नद زید اکھہ ولد پلستیہ بشہر ویر بگر کنارہ دریائے

نرسنگھہ नरसिंह نرسنگھہ اوتار وشنو جی کا ہے - ہرنیہ کشیپو کے ظلم سے - مایا کو بچانے کے لئے اوتار لیا - یہ ایسا پکڑتا تھا کہ آدھا دھڑ کر سے دیر شیر کے ہمسر رہتا - اور نیچے کی طرف سے انسانی ہیئت تھی - ہینہ بسا کھہ شکل پکش چنچر دشی کر ہران پور نزدیک آگرہ کے ظاہر ہوا - وجہ جس کی یہ ہے کہ ہرنیہ کشیپو - برہما جی کی ریاضت کرنے سے برہما جی کی مہربانی سے دیوتون - آدمیون اور حیوانون سے بچا یا گیا تھا - اس کا بیٹا پرلاد تھا - وہ وشنو جی کا پرستار رہتا تھا + سوجہ سے ہرنیہ کشیپو اسکے رنجیدہ خاطر رہتا تھا - اور کئی ایک تدابیر اسکی مارڈالنے کی کین - مگر سب بے سود - نہ آگ سے جلا - نہ پانی مین ڈوبا - نہ پہاڑ سے گرایا ہوا مرا - تب ہرنیہ کشیپو نے اس کو اپنے ہاتھ سے مارنا چاہا - اور پرہلاد کو کہا کہ کہان ہے - میرا بھائی والا نارائن پرہلاد نے کہا سب جگہ موجود ہے - ہرنیہ کشیپو نے کہا مجھ کو اس ستون یعنے کھمبہ پر بھی نظر آتا ہے - ہرنیہ کشیپو نے ہاتھ مین تلوار لیکر کہا کہ دیکھلا تجھکو قتل کرتا ہون - پرہلاد نے دل مین نارائن یعنے وشنو جی کو یاد کیا - اور ستون کی جانب دیکھا - وہین نرسنگھہ جی نظر آئے - کہا اس ستون مین موجود ہے ہرنیہ کشیپو چاہتا تھا کہ کھمبہ پر تلوار ماری کہ فوراً ستون کو چیر کر نرسنگھہ اوتار بدین پیکر کمر سے اوپر کا جسم شیر کا اور کمر سے نیچے کا انسان کا نکلا کہی گدا ہاتھ مین لئے ہوئے ظاہر ہوئے - ہرنیہ کشیپو کو پکڑا اور زانون پر لاکر ناخونون سے اس کا پیٹ چاک کر ڈالا - +

اسی ہرنیہ کشیپو کی سلطنت پرہلاد کے پوتے بلی کے ظہور اس اوتار کا سو سال تک رہا +

نرک नरक یہ ایک اسر تھا - وشنو پران مین لکھا ہے کہ یہ اسر مسماۃ ادتی کے بالہا جبرا کر اپنی وار السلطنت پراگ جوتش مین لیگیا تھا - لیکن سری کرشن جی جب دوارکا دیوتون کے وہان گئے اس کو ہلاک کیا اور بالہا والیس لائے - ہری ونس مین روایت مختلف ہے

اور وہ یہ ہے کہ نرک اسر والی ہراک جو بشن دیوتون کا بڑا دشمن تہا۔ اس نے ماتہی کی صورت مین آکر دشو کرما کی لڑکی کو اوٹھالیجا کر اپنے مکان مین رکہا۔ اور اُسکے ساتھ بڑی سختی روا رکہی گندہروون دیوتون۔ انسانون کی لڑکیون اور اپسراؤن کو پکڑ کر لیگیا۔ قریب سولہ ہزار کے جمع کین اور اُن کے لئے عالیشان محل تیار کرایا۔ اپنے واسطے پوشاک جواہرات۔ زیورات اور بڑی بڑی قیمتی اشیاء بہم پہونچائی۔ تمام اسر اسکا حکم بجالاتے تہے۔ +

نرناراین नरनारायण قدیمی رشی۔ وہرم راج کے بیٹے انہس کے بطن سے۔ تولد ہوئے مین۔ انہون نے سخت ریاضت شروع کی۔ ان کی ریاضت سے تمام دیوتا اور اندر خوف زدہ ہوئے۔ اور ریاضت مین فرق ڈالنا چاہا۔ اندر نے کام اور اپسراؤن کو واسطے مخل ریاضت کے بہیجا۔ نارائین نے اندر کا مافی الضمیر دریافت کرکے ایک بال اپنی ران پر کہا۔ وہان سے ایک بڑی خوبصورت حسین عورت یا اپسرا پیدا ہوئی۔ چونکہ وہ راڈ یعنے ران سے پیدا ہوئی تہی۔ اسواسطے اُس کا نام اُروسی یعنے سب سے افضل اور حسین رکہا۔ اُس کے حسن و نظارہ کو دیکہکر سورگ کی اپسرا شرمندہ ہوئین۔ اور خجالت سے اپنا مُنہہ لیکر سورگ مین واپس گئین نارائین نے اُروسی کو بہی سورگ کی اپسراؤن کے ہمراہ بوقت واپسی سورگ مین پہنچایا۔ +

نشکری निष्कृति رگ وید مین اندر کی والدہ کا نام +

نشمبہہ निशुम्भ کاہائی۔ درگا کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا۔ (دیکہو شمبہ) +

نکل नकुल راجہ پانڈو کا چوتہا شاہزادہ۔ راجہ پانڈو کی دوسری ران۔ دتی کے بطن سے توام تولد ہوا۔ اشون یا اشون تیہ کی اس سے یا انہین کا اوتار کہا تہا۔ نیزہ بازی اور تیغ زنی مین یکتا تہا۔ اس نے گہوڑون کا علاج اور رمدتی کا علم درون سے حاصل کیا تہا۔ جب یہ راجہ ورات کی ملازمت مین داخل ہوا۔ تو گہوڑون کی افسری کی خدمت اس کو ملی تہی۔ اسکا ایک لڑکا سمی نرا اسر اس کی زوجہ کرنی تومتی کے بطن سے تہا۔ اس کی زوجہ راجہ چیدی کی دختر تہی +

نکنبہہ निकुम्भ (۱) یہ راکشس کمبہ کرن کا بیٹا تہا۔ اور سری رام چندر جی کے ہمراہ لڑا تہا +

(۲) یہ اسر شمبہ پور کا راجہ تہا۔ اور برہما جی سے اسکو یہ برکت ملی ہوئی تہی۔ کہ مجہہ کو سوائے وشنو جی کے اور کوئی نہ مار سکیگا۔ ہری ونس مین ایسا لکہا ہے۔ سحر کے علم مین کمالیت رکہتا تہا۔ اس علم کی

تاثیر سے یہ اپنے کو کئی شکلون مین کر سکتا تہا - ایک دفعہ اس نے مسمی برہمادت کی لڑکی چوڑی اور برہمادت سری کرشن جی کا دوست تہا - برہمادت نے اسپر حملہ کیا - اور کئی شکلین اس کی سوائے ایک کے قتل کر ڈالین - لیکن اصلی اسُر - سری کرشن جی کے ہاتہہ سے قتل ہُوا - اور اسکا شہر دوارکا پور برہمادت کو دیا گیا +

نل (۱) یہ راجہ والئی نشدھ تہا - اس کی رانی دمینتی تہی اسکا قصہ بڑا مشہور ہے - دمینتی نہایت حسین اور خوبصورت - راجہ بہیم والئی ودربھ دیار کی لڑکی تہی - دوسری جانب راجہ نل - بہادر - دلیر - خوبصورت - نیک مزاج - دیدون کا عالم - فن سپہ گری مین پورا - اور گھوڑے کے علم یعنے فن سلوتری مین کامل تہا - لیکن با این ہمہ صفت قمار بازی دل سے مرغوب تہی - یہ دونون بلا مشاہدہ ایک دوسرے کے اوصاف سنکر عاشق زار ہوگئی +

اور دمینتی نے اپنے نادیدہ عاشق یا معشوق کی خاطر کے لئے ایک احاطہ ترتیب دیا - راجہ بہیم سمجھ گیا کہ اس کی لڑکی کا ارادہ سویمبر رچنی کا ہے - راجہ بہیم نے سویمبر تجویز کر کے احاطہ مذکور کو آدمیون سے پُر کرا دیا - اُن کے درمیان نل بھی داخل ہو گیا تہا - علاوہ ازین چار دیوتا - اگنی اندر درون - یم - بہی موجود ہوئے - ان دیوتون سے راجہ نل بالمشافہ راہ ملا - انہون نے اسکو حکم دیا کہ تو ہماری جانب سے دمینتی کے پاس جاکر اطلاع کر دی کہ ہم بہی امیدواروں مین شامل ہونگے پس ہم مین سے ایک کو تو نے برگزیدہ کرنا - نل نے بخوشی سے تعمیل حکم کی - لیکن جب یہ دمینتی کے سامنے گیا - تو اسی کی نتیجہ ہوئی یعنی یہ کہ دمینتی نے یہ جواب دیا کہ مین دیوتون کی پرستش ضرور کرونگی - الا اپنا خاوند تجھہی کو بناؤنگی - بروز مقررہ پر چاروں دیوتون نے راجہ نل کی شباہت بنائی - لیکن دمینتی نے اپنے ہی عاشق یا معشوق یعنے اصلی نل کو شناخت کر کے اسی کو انتخاب کیا - پس ان دونون کا بیاہ ہو گیا اور خوشی سے بہت مدت گذاری - انکا ایک لڑکا مسمی اندرسین اور ایک دختر اندرسینا - تولد ہوئی یعنی کالیگ - سویمبر کی رسم ختم ہو چکنے کے بعد یہ پہنچا تہا - لہذا اس نے چاہا کہ قمار بازی کی کہیل کر کے نل کو تباہ کرے - اور بدلا لیوے +

کالیگ کی برانگیختگی سے راجہ نل کے بہائی مسمی پشکر نے قمار بازی کا کہیل ترتیب دیا - فریق ثانی نل کو کلی نے پانسون کو فریب سے لوٹا دیا - جس کے باعث نل بازی کہو بیٹہا - راجہ کو اُس نے جوا توف بنایا پر چندا بند کے دوستون - وزیرون - عورت اور بچون نے سمجہایا - مگر یہ کچھہ نہ سمجہا - اور کہیلتا ہی گیا یہانتک سب کچھہ دیگر آخر پوشیدنی کپڑے ہی دے ڈالے - فریق مخالف یعنے پشکر راجہ مقرر ہُوا - تخت پر

اور عام اشتہار دیا کہ کوئی شخص رعایا مین سے نل کو خوراک اور پناہ نہ دیوے - پس یہ شہنشاہ سجالت مصیبت بعد اپنی رانی کے جنگلات مین آوارہ پھرنے لگا - اور بہت مصیبت و تکالیف اوٹھائے - بعض پرندا سکی پوشاک لیکر اڑ گئے - ایسی مصیبت اور تنگی کے وقت راجہ نل نے چاہا کہ عورت کو چھوڑ دون تاکہ یہ اپنے والدین کے گھر چلی جاوے - باین خیال جیکہ وہ سوئی ہوئی تہی راجہ نے اُس کے کپڑہ نصف آپ لئے اور نصف اُسکے لئے رہنے دیئے کپڑا لیکر اُس کو وہین چھوڑکر کہین چلا گیا - اسطرح سے جنگل مین اکیلی چھوڑی ہوئی دمینتی بڑے رنج اور مصیبت مین گرفتار ہوئی - اور وہ اپنے والدین کے گھر نہ گئی - بلکہ آخر کار شاہزادے ملک چیدی کی ملازمت مین پناہ گزین ہوئی - اور وہان راجہ نل کو ایک سانپ نے کاٹا - اور کہا کہ جب تک بدروح تجھ مین ہے تب تک زہر اثر کریگی - اور بدروح کے نکل جانے پر تو تمام عزیزون کو پھر حاصل کریگا - اس زہر کی تاثیر سے نل خود آبدشکل کوتہ قد ہوگیا - اور راجہ رتوپرن والئے اجودہیا کے ہان ملازم ہوا - وہان پر اپنا نام وانواک رکہا - دو کام اسکے سپرد ہوئے - ایک گھوڑون کی نہری دوسرا باورچی گری کا کام - دوسری جانب دمینتی کا حال شاہزادے چیدی پر ظاہر ہوگیا اور ملک چیدی کے شاہزادے نے اُس کے باپ کے گھر اُسکو پہنچا دیا - جہان پر وہ اپنے بچون سے ملی - راجہ نل کی بڑی تلاش کی گئی - مگر سب بیفایدہ کیا وجہ کہ اس تبدیل اور کریہ صورت مین اسے کوئی پہچان نہ سکا - ایک برہمن نے راجہ کے موجود ہونے کا حال دمینتی سے کہا - اُس نے دوبارہ سویمبر رچا تاکہ دریافت کرے کہ برہمن کے خیالات کہان تک صحیح ہین راجہ رتوپرن بہی برائے شمولیت سویمبر چلا - اور نل کو رتہ بان بنایا - اُس راجہ کو علم حساب اور قواعد قسمت آزمائی آتے تہے - اور بانتباء راہ نل کو تمام علم سے ماہر کردیا - جب راجہ نل کو یہ علم حاصل ہوگیا - اس کے جسم سے بدروح نکل گیا - لیکن اس کی شکل ویسی ہی کریہ نی رہی - پہلے تو دمینتی نے اُسکو نصف پہچانا - لیکن جب نل کے ہاتہہ کا پکا ہوا کہانا کہایا - تو اُسنے فوراً اپنے خاوند کو پہچان لیا - یہ دونون باہم ملے - دیوتون کی مدد اور باہمی گفتگو سے پیرحبت ایزاد ہوئی - اور راجہ نل نے اپنی اصلی صورت حاصل کی - بعد ازان اس نے پھر اپنے بہائی پشکر کے ساتہہ چوسر کا کہیل شروع کیا - اور اپنی سلطنت واپس لیکر اُس کی زوجہ بہی جیت لی - اور راجہ رتوپرن سے جو علم سیکہا تہا اُس کے ذریعہ پر تمام اشیاء اور سلطنت واپس لے لی - اور اپنے ملک کا دوبارہ راجہ بنا - پشکر نے تابعداری اختیار کی - نل نے صرف اُسکو معافی ہی نہین بخشی بلکہ بہت سی دولت اور تحفہ تحائیف دیکر اُس کو اُس کے شہر مین واپس روانہ کیا ✦

(۲) منبدرون کا سردار یا راجہ - کتہے ہین دستور کرما کا بنیا تہا - اس مین یہ صفت تہی کہ پتہرون کو دریا پر

تیراسکتا تہاسری رام چی کی فوج مین بھی شامل تہا۔ اور پتہر کا پل رام سیتو ہندوستان سے لنکا تک اسی نے تعمیر کیا تہا۔ جس کے اوپر سے سری رام چی معہ افواج عبور کر کے لنکا پر حملہ آور ہوئے +

نل کودیر کودیر کے بیٹے کا نام +

نمرچی یہ دیوتا اندر کے ہاتھ سے مارا گیا تہا۔ قصہ اسکا یون ہے۔ کہ اندر نے تمام سروں سر غیر عامل کی۔ صرف یہی ایک اسر اندر سے سخت مقابلہ آرا ہوا۔ اور آخر غالب آیا۔ اس نے اندر سے یہ اقرار لیکر اندر کو چھوڑ دیا۔ کہ مجھے نہ دن مین نہ رات مین نہ خشکی اور نہ تری پر مارنا۔ اندر نے یہ اقرار سنکر صاف کیا اور اپنی خلاصی کرائی۔ لیکن اندر نے اس کا سر وقت اوس کاٹ ڈالا۔ یعنے رات اور دن کے درمیان سمندر کی کف پر یعنے نہ تری تہی اور نہ خشکی +

راجہ اکشو کا بیٹا۔ اور ستیہ ورتا خاندان کا بانی سبا نی اسکو دسشٹھ نے یہ بد دعا دی تہی کہ تو بے جسم پھرے گا۔ اسکے جواب مین اس نے بھی رشی مذکور کو یہی بد دعا دی۔ پس دونون کے جسم سے روح نکل گئی۔ وششٹھ برہمتر اور درون سے پیدا ہوا۔ لیکن یہی کی لاش خوشبویات۔ عطار اور روغن وغیرہ سے محفوظ رکہی گئی تہی۔ گویا کہ وہ غیر فانی ہے۔ دیوتا اس بات پر خوش نہ تہے۔ کہ اس کو پہر اسی کے جسم مین بحال کر دیوین۔ مگر یمی نے انکار کیا اور کہا کہ جسم اور روح کی علیحدگی بین بڑی مصیبت ہوتی ہے۔ اس لئے مین جسم مین آنا پسند نہین کرتا۔ اور نہ اس کی رہائش پر جوابدہ ہونگا۔ یہ خواہش اس کی دیوتون نے قبول اور منظور کی۔ اور یمی کو انہون نے تمام مخلوق کی آنکہون مین بٹہلا دیا۔ اسی سبب اون کی آنکہین ہمیشہ کہلتی اور بند ہوتی ہین +

نندا (۱) نیسودا کا خاوند۔ اگن گوتر کل اسکے گہرسری کرشن جی نے پرورش پائی (دیکہو کرشن +

(۲) راجہ والئی گدہ۔ اس کی دار السلطنت کا نام پاٹلی پتر تہا۔ سوریہ ناندان کے چندر گپت نے ۳۱۵ برس قبل از سن عیسوی اسکو تخت سے اوتار دیا اور خود جلوس فرما ہوا۔ (دیکہو چندر گپت) +

نندی شلادون کا بیٹا اور شوجی کے گنون کا افسر۔ روایت ہے کہ شلادون نے اشوجی کی ریاضت کر کے ذریعہ یگیہ کے اسکو حاصل کیا۔ اور گہر مین لایا۔ وشوامترنے اطلاع دی کہ اس لڑکے کی عمر تہوڑی ہے۔ یہ سنکر نندی نے شوجی کی عبادت شروع کی شوجی خوش ہوئے۔ اور اس کو حیات ابدی عطا فرمائی۔ اور گنون کا افسر قایم کیا۔ اس کا بیاہ مرت کی لڑکی سوتا سے ہوا +

نندیشور شوجی کا نام۔ قصہ اس طرح پر ہے

کہ ایک دفعہ راون تہام شیوان سینے زادوں سے کارت کیے کی جانب کو گیا۔ راہ مین ایک پہاڑ پہ سیاہ رنگ اور چھوٹے قد کا آدمی نہام نندیشور دیکہا اور یہ شوجی کا چیلا یا وہ ہی دیوتا خود دوسرے جسم مین تہا۔ اس نے راون کو آگے جانے سے روکا۔ کہ شوجی اس وقت پہاڑ پہ سیر کر رہے ہین۔ دیوتا وغیرہ کسی کو جانیکی اجازت نہین ہے۔ راون ازبا جہالت بولا کہ شوجی کون ہے۔ اور نندیشور کو دیکہکر منہ چڑایا۔ اسکا منہہ شاہ بندر تہا۔ نندیشور۔ یہ جواب کہا کہ بندرون کے منہ بہی شکل میرے ہی ہوتے ہین پس بندرون مین اسقدر طاقت ہوگی کہ وے تجہکو تباہ کر ڈالین گے۔ راون نے اس کو دہمکانے کے لئے چاہا کہ پہاڑ کو جڑہ سے اوکہاڑ دیوے تاکہ شوجی کو اپنے جان کے خطرہ کی پڑجاوے پس راون نے اپنے دونون بازون مین پہاڑ کو لیکر اوٹہالیا۔ اس سے شوجی کے پیرو کانپ اوٹہے اور پاروتی جی بہی کانپ کر شوجی سے چمٹ گئی۔ تب شوجی نے اپنے پاؤن کے انگوٹہے سے پہاڑ کو نیچے دبا دیا۔ اور راون کے بازؤن کو مضبوط پکڑ کر ایسا دبایا کہ وہ چیخ اوٹہا۔ اُس کی بلند چیخون سے تمام مخلوق خوف زدہ ہوئی۔ راون کے رفقاء نے صلاح دی کہ شوجی سے معافی کا طلبگار ہو۔ پس کئی ہزار برس تک راون روتا رہا۔ اور شوجی کی ستائش پڑہتا رہا۔ تب جاکر شوجی نے اُس کی خلاصی کی اور کہا کہ تو چیختار ور آواز راہو کی آتی رہی۔ اس واسطے تیرا نام راون ہوا۔

نہش آہس کا بیٹا یعنے پرورو کے فرزند کلان کا بیٹا۔

اس راجہ نے ریاضت عبادت اور یگیون کے کرنے ویدون کے مطالعہ اور اپنی طاقت سے شہنشاہی تینون ملکون کی حاصل کی اس کے بیٹے کا نام یایاتی تہا۔

راجہ نہش کا اندر کے تخت پر بیٹہنا اور برہسپتی کا بنانا اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ جب گوتم رشی کی بیوی اہلیا اندر کے جسم پر ہزار نشان بمقام مخصوصہ عورت ہوگئے۔ اور اندر خجالت کے دریا مین غرق ہوکر کنول نابہہ مین پوشیدہ ہوا۔ تب دیوتون نے اندر پوری کا کام سوائے اندر کے چلنا امر محال تصور کرکے راجہ نہش کو اندر کے تخت پر بٹہلایا۔ رفتہ رفتہ اس نے راج کیا۔ اندرانی کو کمال حسین دیکہکر اس راجہ نے اُسکو بلایا۔ اُس نے انکار کیا۔ برہسپتی کی ہدایت سے یہ مقرر کی کہ اگر اس میعاد کے اندر اندر نہ آیا تب تمہارے پاس آؤن گی۔ بعد انقضائے میعاد مقررہ راجہ نے پہر اندراہم کو بلایا۔ اندرانی نے کہا کہ اگر ایسی سواری پر سوار ہوکر میرے پاس آوے جسپر کبہی کوئی نہ چڑہا ہو وے تو مجہے منظور ہے۔ پس راجہ نہش پر پیٹہا اور ہزار رشیون نے نہش کو

کندھوں پر اُٹھایا۔ راجہ سنگھاسن پر بیٹھا ہوا رشی اگستیہ وغیرہ پر لات مارتا اور کہتا سرپ سرپ جلدی جلدی چلو۔ رشی اگستیہ نے اپنی حقارت دیکھکر غصہ سے راجہ کو بددعا دی کہ تو سرپ ہو جا۔ پس راجہ سانپ ہو گیا۔ اور سنگھاسن سے نیچے گر پڑا۔ اور رشی مذکور کے آگے معافی کا طلبگار ہوا۔ اسپر رشی اگستیہ نے بددعا کی میعاد مقرر کر دی اور کہا جب راجہ یدشٹر پیدا ہو گا اُس کے ساتھ گفتگو کرنے پر تو انسان ہو گا۔ جب راجہ یدشٹر سے اس کی گفتگو ہوئی فوراً جامہ سانپ سے نکلکر سورگ کا لباس پہنا اور سورگ میں چلا گیا۔ اس کا بیٹا بیانی تخت سلطنت پر بیٹھا +

نیل नील (۱) سنہ روون کا سردار اور سری رام چندر جی کا حامی اور مددگار

(۲) پانڈروں کا جنگی انسر اسو کے ہاتھ سے قتل ہوا +

نیل کنٹھ नीलकंठ شوجی کا نام (دیکھو شو) +

و

وات वात سوا کے دیوتا کا نام (دیکھو وایو) +

وانابی वानाग्नि **وانابی اور اُلوَل** یہ دونوں راکشش سمی ہرادر یا دو برہمچاری کے بیٹے تھے۔ ان کی سکونت درمیان وندھک جنگل کے تھی۔ وانابی نے سیندھ کی صورت تبدیل کی اور برہمنوں نے اُس سیندھ کی گیہ میں قربانی کی۔ بعد ازاں تمام برہمنوں نے اس کو کہایا۔ پھر اُلوَل اسکے دوسرے بھائی نے اسکو باہر آنے کے لئے پکارا۔ اس پر یہ برہمنوں کے پیٹ چاک کر کے باہر نکلا۔ اسی طریقہ سے یہ برہمنوں کو مارا کرتے تھے۔ ایک روز یہی ترکیب اس نے رشی اگستیہ سے کی مگر اُس رشی نے اس کو ہاضم کر ڈالا۔ بعد ازاں بموجب دستور مقررہ اس کے بھائی اُلوَل نے باہر آنے کے لئے پکارا۔ جواب رشی مذکور نے کہا کہ اب تیرا بھائی کبھی نہ لوٹیگا۔ اس کے بعد رشی اگستیہ کی آنکھ کی آگ سے اُلوَل بھی جلگیا۔ اور ان دونوں کا خاتمہ ہوا +

وانسائین वात्सायन یہ رشی درمیان سنہ ۱۰۰ء کے ہوا۔ اس کا نام مَلّ ناگ بھی تھا۔ اس نے نیایہ درشن۔ کو سوانجلی پر ٹیکا لکھی۔ کام سوتر۔ نیایہ بھاشیہ۔ تصنیف کی +

واچسپتی مشر वाचस्पति मिश्र یہ شاندر درمیان دسویں صدی سن عیسوی کے ہوا۔ اور کو سوانجلی پر ٹیکا تصنیف کی +

وادرائن वादरायण اس نے برہم سمان سوتر تصنیف کی اور ویدانت کا تصنیف کرنے والا تھا +

وارشنیہ वार्ष्णेय (۱) سری کرشن جی کا نام - وِرشنو جی کا اوتار ہونے کے باعث +

(۲) راجہ جل کے رتھ بان یعنے رتھ چلانے والے کا نام +

وارکشی वार्क्षी یہ ایک رشی کی لڑکی تھی - اور مہابھارت مین اسکا ذکر اس واسطے آیا ہے کہ اس کے خاوند دنس تھے +

واسدیو वासुदेव (۱) سری کرشن جی کا نام - یعنے وسدیو کا بیٹا (دیکھو کرشن) +

(۲) پونڈرک کا نام جسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا +

(۳) اس نے شکل یجروید کے کاتیہ گرہیہ سوتر پر ایک پدتی تصنیف کی +

واسکی वासुकी ناگون کا راجہ - پاتال مین اس کی رہائش ہے - سمندر متھن کرنے کے وقت دیوتون اور اسرون نے مندار کے گرد بوض رسی باندھکر سمندر متھا تھا - اس کی بہنوئی جرتکار رشی سے ہوئی تھی اس سے آستیک من تولد ہوا - آستیک کی سفارش سے راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ سے واسکی بچ رہا تھا +

واکل کہلیہ वालखिल्य کوتہ قد رشی یعنے ایک انگوٹھی کے اک جوڑ کے برابر انکا قد ہے - زاہد اور عابد ہین +

وشنو پوران مین ان کی بابت لکھا ہے کہ کرتو کی زوجہ سمتی سے تولد ہوئی - اور تعداد مین ساٹھ ہزار ہین - اور ان مین یہ طاقت ہے کہ پرند سے زیادہ تیزی کے ساتھ اڑ سکتے ہین - رگ وید مین لکھا ہے کہ یہ جاپتی یعنے برہما جی کے بالون سے پیدا ہوئی - یہ سورج کے رتھ کے محافظ ہین - انکا دوسرا اور نام گہرو ہے +

والمیکی वाल्मीकि رامائین کا مصنف بندھیل کھنڈ مین باندا اس کی مقام رہائش قیاس کی گئی ہے مہری رام جی اور سیتا جی ایام جلاوطنی اس کے آشرم پر بمقام چترکوٹ گئے تھے - لو - اور کش سری رام جی کے توام لڑکے اسی کے آشرم پر سیتا جی کے بطن سے تولد ہوئے - اور اس نے ان دونون کو علم پڑھایا - (دیکھو رام) +

وامہ वामा سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

وامدیو वामदेव (۱) سامن کہتا ہے کہ وید کی ایک رچا مین وامدیو

ظاہر کرتا ہے کہ جب یہ والدہ کے حمل مین تہا تب اس نے بموجب قاعدہ جاری مخصوصہ کے راستہ سے تولد ہونے کو ناپسند کیا - اور یہ خواہش کی کہ والدہ کے پہلو سے تولد ہوکر دنیا مین آؤن اس کی والدہ نے اس کی مراد سے آگاہ ہوکر آدتی سے التجا کی - پس آدتی معہ اندر کے رشی ہذا کے ساتہہ بحث کرنے کو آئی - ایک بچ مین یہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ مصیبت کے وقت کتے کا گوشت پکایا - ایک اور بچ مین یہ کہتا ہے کہ صورت بازکی تبدیل کرکے بذریعہ طاقت یوگ کے حمل سے باہر نکلا - اور کہتے ہین کہ یہ علم اُس کو زمانہ حمل مین ہی سکہلایا گیا تہا +

(۲) ایک دیدک رشی - اس کے پاس دو گہوڑے بڑے تیز رفتار تہے اُنکا نام وامنیہ گا مہابہارت مین ایسا لکہا ہے +

(۳) شوجی کا نام +

وَامَنَ वामन شخص ٹیکا یعنے شرح - اور کاویہ یعنے شعر اور النکار کا لکہنے والا تہا - بموجب رائے گولڈسٹکر صاحب کے تیرہوین صدی سنہ عیسوی مین اور بعض کی رائے کے مطابق آٹہوین صدی سن عیسوی مین ہوا - اس نے پانینی کے عام سوتروں کی ٹیکا بہت عمدگی سے تصنیف کی جس گرنتہ مین ٹیکا لکہی ہے اُس کا نام "کاشیکا" ہے - کاویہ اور النکار کے گرنتہ بھی تصنیف کئے +

وَامَنَ वामन فرتیا کے زمانہ مین واقعہ ماہ بہادون شکل پکش دواد شی شہر مہون بہدر مین ساحل نربدا پر کشیپ بن مریچ بن برہما جی کے گہر ادتی کے بطن سے تولد ہوکر ظہور ہوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ دیتیون کے راجہ بلی نے بعد سخت ریاضت کے تینون لوک تابع فرمان خود کرلئے - دیوتون کو بہی نہریت دیکر اُنکا ملک چہین لیا - دیوتون کی اس تکلیف کو دور کرنے کے واسطے وشنو جی نے وامن اوتار کشیپ کے گہر ادتی کے بطن سے لیا - اور بمقام پریگ راجہ بلی کے پاس جاکر جبکہ وہ یگیہ کر رہا تہا - تین قدم زمین کا سوال کیا - راجہ بلی از راہ تحمت وغرور بولا کہ کیا تہوڑا دان مانگتا ہے میرے درجہ کے مطابق زیادہ مانگنا چاہئے - وامن اوتار نے کہا کہ اتنا ہی بہت ہے - راجہ تین قدم زمین کا سنکلپ کرنے لگا تہا - کہ گرو بہرہسپت اس راز سے واقف ہوا - ہر چند راجہ کو سنکلپ دینے سے منع کیا - مگر راجہ نے چونکہ اپنے قول پر ثابت قدم تہا - سنکلپ کردیا - بعد سنکلپ ہونے کے وامن جی نے ایک قدم بڑہاکر اوپر کے لوک مین رکہا - اور دوسرا پہیلا کر اُس سے زمین ناپی - پہر بقیہ تیسرے قدم زمین کیواسطے

خواستگار ہوئے - راجہ بلی اپنے قول پر ثابت رہا - اور اپنے جسم کو وامن جی کے آگے ڈال دیا کہ یہ حاضر ہے - وامن جی راجہ بلی کی ثابت قدمی - راست بازی - نیک مزاجی کو ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے - اور پاتال کا ملک اُس کو بخشا - سوائے ازیں دیتیوں کی عقل اُس میں سے دور کر دی - اس اوتار نے ایک ہزار برس فرمانروائی کی +

وامک वामक

راجہ نل کا نام اور عہدہ جبکہ وہ دوسری کریہہ صورت میں راجہ رتوپرن کا ملازم ہوا +

وایو वायु

ہواؤں کا دیوتا - ویدوں میں لکھا ہے کہ اندر کے ہمراہ رہتا ہے اور اُس کا رفیق ہے - جبکہ یہ اور اندر اکٹھے ایک رتھ پر سوار ہوتے ہیں تب اندر کو چیرانی کرتا ہے - اسکا رتھ سنہرا ہے - اور آسمان تک پہونچتا ہے - اسکو ہزار گھوڑے جوئے جاتے ہیں ویدوں میں بہت تھوڑی چیمن اس کی مخاطب ہیں - ہرِوَنش میں لکھا ہے کہ نین دیوتو دکھا خصکر باہم ملاقی ہے ایک اگنی جسکا مکان زمین پر ہے - دوسرا وایو یا اندر جسکا مکان ہوا پر ہے - تیسرا سورج جسکا مکان آسمان ہے ایک رچا میں لکھا ہے کہ وایو پرش کی دم سے نکلا ہے - اور دوسری رچا میں اس کو تونشری کا داماد لکھا ہے - وشنو پران میں لکھا ہے کہ یہ گندھروں کا راجہ ہے - بھاگوت میں ایک قصہ یوں لکھا ہے کہ رشی نارد نے وایو کو کہا کہ کوہ میرو کی چوٹی توڑ کر گرا دیوے - وایو نے بڑی طوفان عظیم چلائی - اور ان طوفانوں کا سلسلہ ایک برس تک جاری رکھا - لیکن گرڈ وشنو جی کے پرند نے اپنے بازوؤں کی ہوا سے تمام ہوا کے جھونکوں کو روکا - اور وایو کی تمام کوششیں بے سود کر دیں - پھر نارد کی ہدایت سے وایو نے گرڈ کی غیر حاضری میں کوہ میرو کی چوٹی کو توڑ کر سمندر میں گرا دیا - وہی جزیرہ لنکا ہے - ہنومان اسی کی اِس سے پیدا ہوئے - راجہ کیشری کی بیوی اَنجنا کیشری کے آگے وایو نے خواہش نفسانی ظاہر کی - اُن کے انکار کرنے پر اُن سب کو تیرتھ قدر دیا - اسی باعث اُن کے شوہر کا نام کنیا کُنج یعنے کبڑی کنیا پڑا وایو دیوتا کے اور نام یہ ہیں - "اَنِل" "مُرت" "پون" "وات" "گندھواہ" یعنے حامل خوشبو - "جل کا نثار" یعنے جسکا باغ پانی ہے - "سدا گت" یعنے مدام متحرک +

وبھاڈک विभाण्डक

کشیپ کا بیٹا - زاہد - اور رشی تھا - یہ زاہد مع فرزند خود دنیا شرنگ کو چھوڑ کر جنگل میں جا رہا تھا +

وبھیکشن विभीषण

- راجہ راون کا چھوٹا بھائی تھا - اس نے بھی مثل راون کے برہما جی کی ریاضت کر کے عطیہ حاصل کیا ہوا تھا - اور وہ عطیہ یہ تھا کہ یہ کبھی ناشائستہ اور شریر

حرکت کا مرتکب نہ ہوگا - بلکہ برعکس اس کے عمدہ راہ پر چلیگا - اس کی نیک مزاجی راکشسوں کی عادات کے بالکل برخلاف تھی - اس لئے یہ ہمیشہ راکشسوں کو اُن کی وحشیانہ حرکات سے روکا کرتا تھا - جس سے راون بہت خفہ ہوتا تھا - لہذا - دونوں کے درمیان فساد پیدا ہوئی - راون نے اس کو اوہاک کوہ کیلاس پر پھینکدیا - وہاں سے بموجب ہدایت برہمجی کے سری رام جی کے حضور میں حاضر ہوا - اور انکا مددگار بنا - سری رام جی نے اس کی خوب خاطر و تواضع کی - اور بغلگیر ہوئے - بعد فتحیابی اور قتل راون کے سری رام جی نے اسکو لنکا کے تخت پر متمکن کیا +

وِچِتر وِیریہ - विचित्रवीर्य کشیپ کا بیٹا - دنو کے بطن سے یہ تمام دانودن کا سردار رہا +

وِتِہوتر - वितिहोत्र اس شخص نے سوریہ بنسی راجہ ہرت کو قتل کیا تھا - پس راجہ مذکور کے بیٹے یا پوتے سمی دم نے اپنے باپ کا عوض لیا - اور اسے مار ڈالا اور اس کے خون سے اپنے پتروں کا شرادہ کیا - اور اس کا گوشت راکشس قوم کے برہمنوں کو کھلایا +

وِتِس - वत्स (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

وِتِس راج - वत्सराज (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

وِجر - वज्र رانی رودھ کا بیٹا - بعض کہتے ہیں کہ سُبھدرا کے بطن سے تولد ہوا - اور بعض کہتے ہیں کہ دیت کی لڑکی اوشا کے بطن سے پیدا ہوا - سری کرشن جی نے قبل از وفات اس کو یادوان کا راجہ بمقام اندرپرستھ مقرر کیا تھا +

وِجنانیشور - विज्ञानेश्वर سناگنہ کتاب دہرم شاستر کا مصنف +

وِجے - विजयः سری کرشن جی کا بیٹا جامپ وتی کے بطن سے

وِچارو - विचारुः سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے

وِچِتر وِیریہ - विचित्रवीर्य راجہ شانتنو کا بیٹا رانی ستیہ وتی کے بطن سے - جب اسکا حقیقی اور بڑا بھائی سمی جبر انگد لاولد مر گیا - تو یہ بمقام ہستناپور تخت سلطنت پر بیٹھا

بھیشم اسکا سوتیلا بھائی کاشی مین گیا - اور سوئمبر سے راجہ کاشی کی تین لڑکیون وچتروبیریہ کیواسطے لایا - اُن لڑکیون کے نام امبا - امبکا - امبالکا - تھے - شادی کی تیاری ہوئی - اُن مین سے مسماۃ امبا نے کہا کہ چون کہ سالوبھی نسبت پہلے منگنی راجہ شالو سے ہو چکی ہوئی ہے - اسواسطے مین کسی دوسرے سے شادی نہین کرسکتی - چنانچہ اُس کو رخصت دی گئی - اور وہ راجہ شالو کے پاس گئی - وہان سے بھی جواب انکار ملا - تو پھر بھیشم کے پاس آئی - بھیشم نے غصہ سے جواب دیا اور وہ جنگل مین جاکر عبادت کرنے لگی - امبکا اور امبالکا کے ساتھہ وچتروبیریہ کی شادی ہوگئی - شادی ہونے کے نو برس بعد یہ راجہ بھی لاولد مرگیا - اس کی والدہ ستیہ وتی خاندان کو نابود ہوتا دیکھکر بھیشم کی صلاح سے ویاس جی کو بلایا - اور کہا کہ تم وچتروبیریہ کی بیوؤن سے اولاد پیدا کرو - چنانچہ ویاس جی نے تعمیل ارشاد والدہ کی کی - چونکہ ویاس جی ہمیشہ جنگلون مین رہتے تھے - اور اُن کی صورت زاہدانہ تھی - امبکا نے دیکھکر خوف سے آنکھین بند کرلین - پس اُس سے مادرزاد اندھا دھرتراشٹر تولد ہوا - اور دوسری امبالکا کے چہرہ کا رنگ خوف سے زرد ہوگیا - پس اُس سے زرد رنگ کا پانڈو تولد ہوا - ان دونون کو دیکھکر ستیہ وتی نے خوبصورت لڑکے کے حاصل کرنے کی خواہش سے بڑی عورت کو ویاس جی کے پاس بھیجا - مگر ویاس جی کے خوف سے وہ دوبارہ صحبت کرنے سے کنارہ کش ہوکر خود نگئی - اور لونڈی کو بھیجا - وہ لونڈی بخوشی ہم صحبت ہوئی - اُس سے وِدُر تولد ہوا - ان تینون لڑکون کے چچا بھیشم نے ان کی پرورش کی - جب یہ جوان ہوئے دھرتراشٹر چونکہ اندھا تھا اسلئے راج سے محروم رہا - اور پانڈو راجہ بنایا گیا - اور وِدُر اُس کا وزیر مقرر ہوا +

وِدُر विदुर ویاس جی کے تخم اور راجہ وچتروبیریہ کی شودرانی لونڈی کے بطن سے تولد ہوا - چونکہ اس کی والدہ نہایت خوشی سے ویاس جی سے ہم صحبت ہوئی اور ویاس جی بھی خوشی سے اس کے ساتھہ عیش کرتے رہے - اسی باعث وِدُر بڑا گیانی اور دانا پیدا ہوا - اوّل یہ راجہ پانڈو کا وزیر بنا - پھر جب راجہ مذکور جنگل مین چلا گیا - اور دھرتراشٹر راجہ مقرر ہوا تب اُس کی وزارت پر بہرہ اندوز ہوا - پانڈوان کے جنگل مین جانے پر دریودھن کے پاس رہا - کوروؤن اور پانڈوؤن کو عمدہ عمدہ نصیحتین کین - جنگ مہابھارت مین پانڈوان کا طرفدار رہا - جنگ مذکور مین کوروؤن کے مرنے پر دھرتراشٹر کو گیان سنایا - اور اُسی کے ہمراہ جنگل مین گیا - اور دنیا سے کنارہ کیا - راجہ یدشٹھر کو ایک دفعہ جنگل مین ملکر اشتقال کیا +

وِدگدھ विदग्ध (دیکھو شاکلیہ) +

وِدْیَادھَری विद्याधर (۱) برہماجی کا نام +
(۲) وِشنوجی کا نام +
(۳) وِشوکرما کا نام +

وِدْیَارَنیہ سوَامی विद्यारण्य स्वामी مادھو اچاریہ کا نام اس باعث سے پڑا کہ یہ شہر وِجیانگر (وِدیانگر) کا مربی تھا +

وِراٹ विराट یہ راجہ والئے ملک وِراٹ تھا - پانڈوان کا مربی تھا - اس کی رانی کا نام سُدیشنا تھا - اس کے بطن سے مسمی اُتّر - ایک لڑکا تولد ہُوا - اور وُہ جنگ مہابھارت مین شلیہ کے ہاتھ سے مارا گیا تھا - پانڈوان بایام جلاوطنی بارہ سال گذرنے پر تیرھوین سال کے شروع مین مع دروپدی کے تبدیل حیثیت اس کی ملازمت مین داخل ہوکر قرار ذیل خدمتون پر مقرر ہوئے دھرم راج کا مصاحب اور چوسر کہلانے والا - ارجن خواجہ سرا اور رقص وسرود کی تعلیم کرنیوالا - بھیم باورچی گری کے کام پر - نکل اس کے مان گھوڑون کی خدمت پر - سہدیو .. .. .. دروپدی محلات مین داخل ہوکر لونڈی مقرر ہوئی - جبکہ یہ سب اس کی ملازمت مین تھے - تب راجہ سُشرمن والئے ترگرت دیش نے اس پر حملہ کیا - اور شکست دیکر اسکو قید کرلیا - لیکن بھیم نے اس کو راجہ سُشرمن کے بچہ سے چھوڑایا - بلکہ اُس کو بھی قید کرکے اسکے حوالہ کیا - کیچک اسکا خسر پورہ کل فواج کا افسر اعلی یعنی سپہ سالار اور ریاست کی کل کاروبار کا منتظم تھا - کیچک کو بھیم نے مار ڈالا تھا + (دیکھو کیچک) (دیکھو دروپدی) +

وِراج विराज برہماجی نے طوعًا اپنے دو حصہ کئے - ایک حصہ مرد اور دوسرا حصہ عورت ہُوا - وُہی مرد وِراج ہے - اور عورت شت روپا - جن سے کل خلقت ذکور واناث پیدا ہوئے - رگ وید مین لکھا ہے کہ پُرُوشَ سے وِراج اور وِراج سے پُرُوش پیدا ہُوا - جیسا کہ وکرتی سے اُدیتی - اور اُدیتی سے دکش +

وِرَاوَھ विराध یہ ہیبت آدم خور راکشس کال کا بیٹا شتہرد کے بطن سے تھا - اس نے برہماجی کی ریاضت کرکے یہ برکت حاصل کی ہوئی تھی - کہ اس کے جسم پر زخم لگ نہین سکتا تھا - اس کی صورت ایسی بیان کی گئی ہے - قد شل کوہ - آنکھین کھوکھلی - بڑا منہہ اُدھیڑا ہُوا پیٹ - خوفناک - وحشیانہ - بدہیت - بہت ناک اور لمبا جسم تھا - شیر کی کھال خون اور چربی سے آلودہ پہنی ہوئی - منہہ کشادہ گویا موت منہہ کھولے ہوئی ہے - اور بڑے آہنی نیزہ کی نوک پر تین شیر چار چیتے - دو بھیڑیے - دس ہرن - ایک ہاتھی کا بڑا سر سو دانتون کے - تمام یہ جانور چربی سے

آلودہ کرکے لگائے ہوئے - اور بڑی بلند آواز کرتا تھا - جب سری رام جی معہ لکشمن اور سیتا جی کے ونڈک جنگل مین گئے - تب اس سے اُنکا مقابلہ ہُوا - یہ پرو دھیائیون سے بے ادبانہ پیش آیا اور اُن کو ناملائم الفاظ کہے - سیتا جی پر حملہ کیا - سری رام جی اور لکشمن جی نے ایک تیر چلاکر دریافت کرلیا کہ اسکو زخم نہین لگیگا - پھر وَرَاہ نے سری رام جی اور لکشمن جی کو پکڑ کر اپنے کندھون پر اٹھالیا اور لے بھاگا - گویا وے دونون اس کے آگے بچہ تھے - اُنھون نے اس کے بازو توڑ ڈالے زمین پر گرادیا - اور مکون سے خوب مارا - چونکہ اس کو قتل نہ کرسکے - لہذا ایک گڑھا کھود کر زمین مین زندہ دفن کردیا - اُس گڑھے سے فوراً ایک خوبصورت آدمی نکلا - اور اُس نے ظاہر کیا کہ مین گندھروسہون - اور کوبیر کی بددعا سے بصورت راکشس تبدیل ہوگیا تھا - وہ رکشش مین ہی تھا - اور سری رام جی کے ہاتھ سے ہی میری خلاصی ہونی تھی - اس کا دوسرا نام تمبر بھی تھا -

وَرَاہ विराह

ستُگ مین کاتک مہینہ کی پورنماشی کو مہاورت شہر مین اودھ اور مگدھ کے نزدیک ظہور ہُوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ ہرنیہ آکش دیت دنیا کو چورا کرکے پاتال مین سمندر کی تہ مین لیگیا تھا اور برہما جی پیدائش مخلوق مین مصروف ہوئے - جب زمین نظر نہ آئی - وشنو جی سے التجا کی - اُسی وقت وشنو جی نے بعد اجابت التماس برہما جی کے برہما کے داہنے ناک کی سوراخ سے بصورت وراہ نکلکر فوراً ایک ساعت مین پرتھی کے برابر جسم کو بڑھایا - اور پانی مین کود کر زمین کو اپنے بڑے دانت پر رکھکر کھینچ لائے - ہرنیہ آکش جو بڑا دلاور اور بہادر تھا - جنگ آرا ہُوا - ایک ہزار سال لڑائی کی بعدہٗ اُسر مذکور کو مار ڈالا - +

وَرَاہ مِہِر विराहमिहर

بھدراجہ بتوج درمیان سنہ ۷ کے ہُوا - ایک راجہ وکرم بھی اس زمانہ مین تھا - برہت جاتک اس کی اپنی تصنیف مین لکھا ہے کہ وراہ مہر ولد آدیتیہ داس سکنہ اوجی یا اوجینی تھا - اس کی تصنیفات (۱) برہت سنگھتا (۲) ہوڑا شاستر (۳) سماس سمدھانت ہین - ان مین سے ہوڑا شاستر تمام نہین ملتا - صرف اُس کا تیسرا حصہ جو تک ہمین جنم پتری بنانے کا حال لکھا ہے ملتا ہے - پھر یہ بھی دو قسم کا ہے ایک گدھو جاتک دوسرا برہد جاتک - پہلے کا ترجمہ البیرونی نے عربی زبان مین بھی کیا تھا - اس نے سابقہ مصنفون کی چھ چار اپنے حالات لکھے ہین - اُن مین آریہ بھٹ کا حال نہین لکھا - وراہ مہر سک کال - یا شکیندر کال سے حساب شمار کیا کرتا تھا - شرح کرنے والون نے شک سمبت کو وکرم کا سمبت قرار دیا ہے +

کہتے ہیں کہ دکر تاویتہ کے نو رتنوں میں سے یہ بھی ایک تھا ✦

وِرِتْرَاسُر वृत्रासुर یہ اسُر بڑا طاقت ور تھا۔ ہمیشہ اِندر کے ہمراہ جنگ کیا کرتا۔ اِندر نے اس کو مار ڈالنے کے لئے بہت سی تدبیریں کیں۔ لیکن ناکامیاب ہی رہا۔ آخر لاچار ہو کر رشی دَدھیچی کی ہڈیوں سے وجر شستر کی ہڈیوں کا وجر تیار کیا۔ اور بعد سخت جنگ کے وِرِتْرَاسُر کو اسی وجر سے قتل کیا ✦

وِرِتْرَہَن वृत्रहन اِندر کا نام ✦

وَرَدَا वरदा دیوی کا نام۔ یہ سرسوتی کا نام ✦

وَرَدَراج वरदराज صرف نحو۔ یعنے وِیاکرن کا لکھنے والا۔ گلگھوکدی اسی کی تصنیف ہے علاوہ اِن کی تصنیفات یہ ہیں (۱) مشک سوتر پر ٹیکا۔ (۲) سام سوتر پر ٹیکا۔ (۳) پتی پارسوتر مصنفہ کاتیائن پر ٹیکا۔ جسکا نام وشو ہیتہ ہے ✦

وَرَدھَکشَتری वरधक्षत्री جیدرتھ کا پدری نام سے یہ نام پڑا۔

وَرَدھَنَ वर्धनः سری کرشن جی کا بیٹا۔ پردیمن کے بطن سے ✦

وَرَرُچی वररुचि یہ مشہور پنڈت موجب قیاس کے وکرماجیت صاحب کے نو رتنوں میں سے تھا۔ یہ راجہ نند کے دربار سے نکلکر راجہ بھوج کے دربار میں داخل ہوا۔ اس نے کتابیں اس نے تصنیف کیں (۱) بھوج چمپو (۲) پراکرت پرکاش (۳) (۴)

وَرشنی वृष्णि یہ بیدر کے خاندان سے تھا۔ اور سری کرشن جی کا بزرگ تھا۔ یعنے اسی کے خاندان میں سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ اسی باعث سری کرشن جی کا نام وارشنیہ پڑا ✦

وِرکودَر वृकोदर بھیم کا نام ✦

وِرکہ वृकः سری کرشن جی کا بیٹا۔ پردیمن کے بطن سے ✦

وَرُن वरुण ویدوں میں وَرُن کو بھی قدیمی اور بڑے دیوتوں میں شمار کیا ہے۔ آسمان کا مالک۔ زمین کو بنانیوالا۔ اور قایم رکھنے والا کہا گیا ہے۔ تمام دیوتوں۔ انسانوں۔ اور مخلوق کا راجہ تصور کیا گیا ہے۔ اس لئے پرستش کے لائق ہے۔ اکثر اوقات اس کیساتھ متر شامل رہتا ہے وَرُن دن کا حاکم اور متر رات کا حاکم ہے۔ لیکن اسکا نام اکیلا بہت جگہ آتا ہے

اور میتر کے ساتھ ملاپ بہت کم +

پورانون مین وَرُن کو چھوٹے درجہ کے دیوتون مین شمار کیا ہے - سمندرون اور دریاؤن کا مالک ہے - اس کی سواری کا جانور مگر یعنے مسنسار ہے - مہابھارت مین اس کی بابت لکھا ہے کہ کرُوم اس کا باپ تہا - اور وشکر اسکا بیٹا تہا - اور یہی مہابھارت سے واضح ہوتا ہے کہ وَرُن برہمن اُت تہیہ کی راجہ مسماۃ بہدرا کو اُٹھا لیگیا تہا - لیکن برہمن مذکور نے اپنی عورت کے واپس کر دینے کے لئے اسکو مجبور کیا - ایک طرح سے وَرُن رشی وششٹھہ کا والد تہا - وَرُن اُس تری کا بہی مالک ہے جہکہ سونے مین ملی رہتی ہے - بڑی صفت اس دیوتا مین یہ ہے کہ گنہگارون پر مہربان اور رحمدل رہتا ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ وَرُن کے پاس ایک پہانسی یا دام رہتی ہے - اور وہ پہانسی مجرمون کو گرفتار کرنیکے لئے کام مین آتی ہے - اور اُس پہانسی کے یہ نام ہین - ناگ پاش - پُل کا نگ - وشوجت - اسکے شہر کا نام وسودہارا ہے اور وہ کوہ شیپ گر پر واقع ہے - وشنو پوران مین لکھا ہے - کہ رشی رچیک نے اپنی شادی کے موقعہ پر حسب درخواست والد زوجہ خود - وَرُن کی خدمت مین عرض کر کے اس سے ایک سو سفید گہوڑے لئے - اور شادی کی - وَرُن کے نام اس قدر ہین - "پچیت" - "امبوراج" - "مُکل پتی" - "کیش" - "نیو پاسین" کا مالک - "اوُدم" - یعنے گہیر اکر نیوالا - "پاش ہرت" کہ یعنے پہانسی اُٹھانے والا - "دیوم" - "وُاری یوم" - یعنے آبی بال - "یادھپتی" - یعنے آبی خاندان کا بادشاہ - اس کے بیٹے کا نام - "گستی جی" - اور عورت کا نام ورونانی +

وَرُنانی वरुणानी وَرُن دیوتا کی زوجہ کہتے ہین کہ سمندر متھن کرنیکیوقت سمندر سے نکلی تہی - اور اس کو وَرُنی بہی کہتے ہین +

وَرُنی वरुणी (دیکہو ورنانی) +

وَرُوَپاش वरूपाश (۱) رشوجی کا نام - یعنے تین چشمہ والا +

(۲) ایک دانو کشیپ کا بیٹا تہا +

وَرُوچن वरोचन یہ دانو پرہلاد کا بیٹا تہا - راجہ بلی اسی کا بیٹا تہا - اسکا نام وَرُچن بہی تہا - زمین کے دوہنے پر وَرُوچن نے اندرون کے بچہڑے کی مانند کام کیا تہا +

وَرِشٹھ سین वरिष्ठसेन سری کرشن جی کا بیٹا ہے - ہدرا کے بطن سے +

وَرِشیتی वरिष्ठा (دیکہو پرشیتی) +

وسُدیو वसुदेव سری کرشن جی کا بیٹا - جاسب وتی کے بطن سے +

وسُدیو وسُدیو ولد شور خاندان یدوبنسی خاندان کی ایک شاخ

یادونسل سے تھا - سری کرشن جی اسی کے گھر تولد ہوئے - کنتی پانڈو ان کی والدہ اس کی ہمشیرہ تھی - اس نے آپ کی سات لڑکیون سے شادی کی - سب سے چھوٹی کا نام دیوکی تھا - اور اسی کے بطن سے سری کرشن جی تولد ہوئے - سری کرشن جی اور بلرام جی کے مرجانے کے بعد مہابھارت کے مطابق یہی مرگیا - اور چار اس کی عورتین اس کی لاش کے ساتھ ستی ہوئین +

لیکن دشنو پوران مین لکھا ہے کہ وسُدیو - دیوکی - اور روہنی دو اور کامین جل مری - اسکا ایک اور نام - آنک دُندبھی تھا - کیونکہ سری کرشن جی کی پیدائش کے وقت دیوتون نے سورگ مین باجے بجائے تھے - بھوکتیپ اور دندو بھی سے کہتے تھے +

وسشٹھ वसिष्ठ منو مین لکھا ہے کہ یہ رشی سات رشیون مین سے ایک تھا - اور دش پرجاپتیون مین اسکا شمار ہوا ہے - برہما جی کی مانسی اولاد تھا - لیکن رگ وید کے مطابق اس کی دوبارہ پیدائش اور طرح پر لکھی ہے - یعنے یہ رشی اگستیہ کی مانند ورُن اور متر دیوتا سے دوبارہ تولد ہوا - اور وہ اس طرح پر ہے - کہ ایک مگیہ کے درمیان اُروشی اپسرا کو دیکھکر متر اور ورُن کا تخم گر پڑا - اور وہ مختلف جگہ گینے پائی - سبوچہ - اور زمین پر گرا اسی سے بھی وسشٹھ جی سروا اور رشی اگستیہ سبوچہ مین سے ظاہر ہوا - اس نے ایک سمرتی دھرم شاستر اور ایک گرنتھ موسوم بہ یوگ وسشٹھ درباره علم التصوف اور ویدانت تصنیف کئے +

اس کے پاس کامدھینو گائے تھی - اور اُس گائے مین یہ صفت تھی کہ جو شے اُس سے طلب کی جاوے وہ ہی دیتی تھی - وسشٹھ کی وشوامتر سے مخالفت تھی - ائی ترمیہ برہمن مین لکھا ہے کہ رشی وسشٹھ راجہ سُدداس کے خاندان کا پروہت تھا - اسی عہدہ کے باعث رشی وشوامتر کے دل مین عداوت کی آگ بھڑکی - لیکن مہابھارت مین راجہ کلماش پاد ولد راجہ سُدداس کا جگا دری نام پروہت تھا - یہ پروہت لکھا ہے - وشوامتر کے دل مین بڑا حسد پیدا ہوا - ہر چند اُس نے چاہا کہ اس عہدہ پر مقرر ہوجاوے - لیکن راجہ نے وسشٹھ کو ہی مقرر رکھا - رشی وسشٹھ کا ایک سو بیٹا تھا - اور بڑا امین شکتری تھا - ایک دفعہ شکتری راستہ پر جا رہا تھا - آگے راجہ ملا - راجہ نے راستہ چھوڑنے کو کہا شکتری نے جواب دیا کہ سڑک میری ہے - کیون کہ مین برہمن ہون - اور دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ راجہ کو مناسب ہے کہ برہمن کے لئے راستہ چھوڑ دیوے - اس جواب سے ناراض ہوکر راجہ نے

شکنتلا کو ایک چابک مارا۔ اس پر اوس نے راجہ کو بددعا دی کہ آدم خود فراموش ہو جا اُسوقت وہان پر رشی وشوامتر خفیہ موجود تھا۔ اُس نے عداوتاً ایک آدم خور راکشس کو حکم دیا کہ راجہ کے جسم مین داخل ہو جاوے۔ اُسکے داخل ہوتے ہی راجہ آدم خور ہو گیا۔ اوّل ہی اُس نے شکنتلا کو کھا ڈالا۔ بعد ازان وسشٹھ کے دیگر بیصد لڑکون کو لقمۂ دہن کیا۔ اس معاملہ سے رشی وسشٹھ بہت غمگین اور رنج والم مین مبتلا ہوا۔ اور اپنی ہلاکت کے لئے کئی تدابیر کین۔ لیکن سب بیسود۔ چنانچہ کوہ میرو کی چوٹی سے گر کر اپنے تئین پتھر پر گرتا ہوا روئی کے موافق نرم ہو گئے۔ جلتی ہوئی آگ مین گھس گیا۔ وہان پر بھی اس کو کچھ ایذا نہ ہوئی۔ اپنے جسم پر بھاری پتھر باندھ کر سمندر مین چلا گیا۔ وہان سے بھی سمندر نے خشک زمین پر پھینک دیا۔ پھر اپنے ہاتھ پاؤن باندھ کر دریاے ویاس مین جبکہ وہ بموسم برسات عین طغیانی پر تھا۔ کود پڑا۔ مگر دریاے مذکور نے اسکو دو پاش یعنے کشادہ کر کے کنارہ پر ڈال دیا۔ اسی سبب اُس دریا کا نام ہو پاشا پڑا۔ دوبارہ دریاے شالج مین جا کودا۔ اُس دریا مین بڑے بڑے سنسار خونخوار رہتے ہین۔ دریاے مذکور ایک سو دارا یعنے حصہ مین ہو کر جاری ہوا۔ تاکہ کمی پانی کے باعث یہ زندہ رہے۔ اسی وجہ سے اُس دریا کا نام شتدرو پڑا۔ جب وسشٹھ نے اپنی موت کسی صورت سے نہ دیکھی تب اپنے آشرم پر واپس چلا گیا۔ ہتنادر راہ راجہ کلماش پاد ملا۔ اور راجہ مذکور نے اس کو بھی کھانا چاہا۔ لیکن رشی وسشٹھ نے اُسی وقت منتر پڑھ کر راجہ کو بدعملی تاثیر سے رہا کیا۔ اور راجہ کو ہدایت کی کہ اپنی دار السلطنت کو واپس چلا جاوے۔ برہمنون کی عزت اور توقیر کرے۔ راجہ بے اولاد تھا۔ وسشٹھ کے آگے اولاد کیواسطے التجا کی۔ وسشٹھ نے راجہ کی التجا قبول کی۔ اور رانی راجہ کی حاملہ ہو گئی۔ بارہ برس کے بعد لڑکا تولد ہوا ✦

ایک اور روایت مہابھارت میں اسطرح پر ہے کہ رشی وشوامتر نے دریا سرسوتی کو حکم دیا کہ رشی وسشٹھ کو میرے پاس لاوے۔ تاکہ اس کو قتل کرون۔ چنانچہ وسشٹھ کی ہدایت سے سرسوتی نے تعمیل حکم کی۔ لیکن جب وسشٹھ کو رشی وشوامتر کے پاس پہونچایا۔ اور وشوامتر کو مسلح دیکھا تو تیزی سے اس کو اور جانب بہا لیگئی۔ رامائن مین ان کی مخالفت کا حال اس طرح پر لکھا ہے کہ رشی وشوامتر ابتداء مین کشتی راجہ بہا ایک معزز رشی وسشٹھ کے آشرم پر پہنچی گائی دیکھکر طمع سے اُسے جبراً چھین لینے کی کوشش کی۔ گائی مذکور نے اپنے مالک کو بچانیکے لئے اسی وقت بڑی دلیر مخلوق پیدا کی۔ راجہ کی فوج اور اُن طالمدون کے مددیان خوب جنگ چھڑی۔ وشوامتر کے ایک سوار کے وسشٹھ کی مُنہ کی آگ سے جل گئے اور وشوامتر شکست یاب ہو کر کوہ ہمالیہ مین جا چھپا۔ کچھ عرصہ گذرنیکے بعد پھر ان دونون کا مقابلہ ہو پڑا۔ دونون مین بھیم

جنگ شروع ہوا - وشسٹھ نے ریاضت کے زور سے اپنے مخالف کو ہزیمت دکھلائی - وشوامتر نے ہمنوں کی طاقت کا زیادہ قدر و منزلت تصور کر کے ایک وادی سے کنارہ کش ہو کر عبادت و ریاضت شروع کی - اور رشی کہلایا - بعد ازاں ریاضت کے زور سے وشسٹھ کو بہت تکلیف پہونچائی وشسٹھ کے یکصد بیٹوں نے وشوامتر کو برا بھلا کہا - اس حرکت سے وشوامتر کا اسقدر غصہ بڑھا کہ اُس نے وشسٹھ کے یکصد لڑکوں کو بد دعا سے جلا کر خاکستر کر دیا - نیز یہ بد دعا دی کہ سات سو سال تک کم ذات والوں میں پیدا ہوں +

القصہ دیوتوں کی مہربانی سے ان دونوں میں صلح اور رفاقت ہو گئی - اور وشسٹھ نے وشوامتر کو برہم رشی کے درجہ پر پہونچایا - اور وشوامتر نے وشسٹھ کی تواضع و تکریم کی +

وشنو پران میں ایک اور قصہ یہ لکھا ہے کہ - بیمی دلہ راجہ اکشنو اکو نے ایک یگیہ کرنیکا ارادہ کیا - اور وہ یگیہ ایک ہزار سال میں ختم ہونا تھا - وسشٹھ کو اس کام کی سرانجام دہی کے واسطے طلب کیا رشی وسشٹھ نے جواب دیا کہ راجہ اندر ایک یگیہ کر رہا ہے پانسو سال کے بعد وہ یگیہ ختم ہو گا - اس یگیہ میں ہی کرا رہا ہوں اس زمانہ کے منقضی ہونے پر آؤنگا - راجہ نے کچھ جواب نہ دیا - اور خاموش ہو رہا وسشٹھ اس خاموشی کو منظوری یا رضامندی تصور کر کے واپس چلا گیا - بعد ازاں راجہ نے اس یگیہ کی سرانجام دہی کے لیئے رشی گوتم کو مقرر کیا - راجہ کی اس کارروائی سے وسشٹھ بہت خفہ ہوا - اور راجہ کو بد دعا دی کہ تو اس جسم کو چھوڑ دے - راجہ نے بھی اس قسم کی بد دعا وسشٹھ کو دی - وسشٹھ مترا و ورن کی شکتی میں داخل ہوا - اور پھر اُنھیں کے حکم سے پھر کر دوسرا جنم لیا - اور یہ جنم اُن دیوتوں کا اُروشی اپسرا کو دیکھکر گرا تھا - +

مارکنڈیہ پران سے ثابت ہوتا ہے کہ وشسٹھ راجہ [illegible] کے ساتھ [illegible] وشسٹھ کے ایک ملوک سے جوا اُس نے راجہ مذکور کے ساتھ کیا - وشسٹھ بہت خفہ ہوا - اور بد دعا کی تاکہ وشوامتر کو سارس جانور بنا دیا - فریق مخالف نے بعوض اُن کے دوسری قسم کے جانور میں تبدیل کر دیا - پس ایسی خوفناک صورتوں میں یہ دونوں باہم اسقدر لڑے کہ تمام دنیا پر ہلکہ پڑ گیا - اور بہت مخلوق تباہ ہو گئی - آخر پرماتما جی نے ان دونوں کو اصلی صورت میں تبدیل کیا - اور ان میں باہم صلح کرا دی - وشنو پران کے مطابق سمات اور جا دھتر کو بھی اس کی زوجہ تھی - اور اس سے ساتھ لڑکے تولد ہوئے - بھاگوت پران میں اس کی زوجہ کا نام - اُرندھتی - لکھا ہے - راجہ دشنو کا پروہت بھی اسی وشسٹھ تک اُسکے بعد اُسکے خاندان کا پروہت - ۱۲ - +

وسو वसु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سنیا کے بطن سے +

(۲) دیوتوں کی ایک جماعت یا گروہ کا نام ہے۔ تعداد میں یہ آٹھ ہیں۔ اور اندر کے ہمراہ رہتے ہیں۔ (۱) آپ یعنے پانی۔ (۲) دھرو یعنے قطب ستارہ۔ (۳) سوم یعنے چاند۔ (۴) دھر یعنے زمین۔ (۵) انل یعنے ہوا۔ (۶) انل یعنے آگ (۷) پربھاس یعنے افق۔ (۸) پربھت یعنے روشنی +

وسوسین वसुसेन کرن کا نام +

وشاکھدت विशाखदत्त قریباً بارھویں صدی میں مصنف ہوا۔ مدراکشس گرنتھ اس نے تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں ریاست کے کاروبار کو جملہ سازی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مصنف شاہی نسل سے تھا۔ لیکن اس کے خاندان کا بیان اچھی طرح نہیں کیا گیا +

وشرو विश्रव پرجاپتی پلستیہ کا بیٹا۔ اس کی دو زوجہ تھیں ایک براہمنی مسماۃ اڈاوڈا۔ یا الا ولا دختر رشی بھردواج اور اس کے بطن سے کوبیر خزانہ کا دیوتا تولد ہوا۔ دوسری راکشسی مسماۃ نکشا۔ یا کیشنی دختر راکشس سومالی۔ اور اس کے بطن سے راون۔ کمبھ کرن۔ اور وبھیکش۔ تین لڑکے اور ایک دختر شورپ نکھا تولد ہوئی۔ ایک اور روایت ہے کہ کوبیر کو برہماجی کی ریاضت اور پرستش کرتے ہوئے دیکھکر پلستیہ خفا ہوا۔ اور اپنے نصف جسم سے وشرو ظاہر کیا۔ کوبیر نے اپنے والد کی مہربانی حاصل کرنے کے لئے پلستیہ کو تین راکشسی لونڈیاں دیں۔ کیکسی نکشا اس کے بطن سے راون اور کمبھ کرن پیدا ہوئے۔ دوسری الینی اس کے بطن سے وبھیکش پیدا ہوا۔ تیسری راکا اس کے بطن سے کھر اور شورپ نکھا تولد ہوئے

وشنو विष्णु تمام رشی کا طور پر ہندو ہیں وشنو جی کو

ہیں۔ اور تمام جہان میں مختلف حالتوں میں ظاہر اور آشکار ہیں۔ سماۃ اشیاء کو بھی وشنو رشی کے حلقہ میں لیا ہوا ہے۔ بعض ان میں حالتوں کو آگ۔ برق۔ اور سورج کہتے ہیں۔ اور جس وقت کا طلوع۔ درمیان۔ اور غروب کو بھی قیاس کرتے ہیں۔ دیدوں میں وشنو جی کو اندر کے ہمراہ لکھا ہے۔ لیکن پچھلے زمانہ میں ایسا نہیں ہے۔ پرانوں میں وشنو جی کا سنو گن کا مجسم لکھا ہے یعنے تمام ذی روحوں پر رحم اور نیکی عطا کرتے ہیں۔ چونکہ قبل از ظہور دنیا و خلقت کے وشنو جی انسانی شکل میں شیش ناگ کے بستر پر لیٹے ہوئے پانی پر ہر وقت تیرتے رہتے ہیں اسی طرح نہیں

اِن کا نام "نارائن" ہے۔ اور مہابھارت کے ہوتے ہر ہی وشنوجی کا حال اسی طرح کا لکھا ہے سیدا ہوتے ہین وشنوجی کو ہی مخلوق کو پیدا کرنے والا اور سب دیوتون سے اعلے لکھا ہے۔ اور اِن کی تین اوستھا یعنے حالتین کہی ہین۔ اوّل برہماجی۔ اور یہ برہماجی وشنوجی کی ناہہ کنول سے جھکہ وشنوجی پانی پر تیرتے ہوئے بحالت خواب تھے۔ نکلکر ظاہر ہوا۔ دوم خود وشنوجی یعنی محافظ اوتار لیکر خلوق کی محافظت کرتے ہین۔ سوم شیوجی یعنے تباہ کنندہ۔ مہابھارت کے مطابق وشنوجی کی پیشانی سے شیوجی ظاہر ہوئے +

اگرچہ مہابھارت مین وشنوجی کو ہی سب دیوتون سے اعلے لکھا ہے۔ لیکن تشریح اچھی طرح سے نہین کی گئی۔ کیونکہ بعض جگہہ شیوجی کو سب سے اعلے شمار کیا ہے۔ کہ جن کی پرستش وشنوجی نے کی۔ اور شیوپوران مین شیوجی کو ہی اعلے لکھا ہے۔ وشنوجی نے خلقت کی حفاظت اور پرورش کے لئے کئی صورتون مین اوتار لیکر دنیا پر ظاہر ہوئے۔ تمام اوتارون نے دنیا پر سے ظالمون۔ بدون۔ اور بدرسومات کو دور کیا۔ اور بعوض اچھی تاثیرات دنیا پر پھیلائی۔ اوتار تعداد مین دس ہوئے۔ گربھاگوت پوران مین ۲۲ تک تعداد بڑہا دی گئی ہے۔ تمام دنیا مین دس اوتارون کی بڑی توقیر و تعظیم و پرستش ہوتی ہے۔ اِلّا ان مین سے سری رام چندرجی اور سری کرشن جی کی زیادہ پرستش کی جاتی ہے۔ اور خاصکر سری کرشن جی مین پورا النس وشنوجی کا تہا۔ گویا کہ خود ہی وشنوجی تھے۔ اور دس اوتار قرار ذیل ہوئے۔

(۱) متسیہ (۲) کورم (۳) ورآہ (۴) نرسنگہ (۵) وامن (۶) پرشرام (۷) سری رام چندرجی (۸) سری کرشن جی (۹) بدھ (۱۰) کلکی۔ اِن مین سے دسویں اوتار کا ظہور تا حال نہین ہوا اور لکھا ہے کہ کالیگ کے اخیر مین ہوگا +

دریائے گنگا وشنوجی کے پاؤن سے ظاہر ہوئی تہی۔ چونکہ وشنوجی محافظ اور پرورش کنندہ ہین اس لئے یہ دیوتا دنیا مین ہر دل عزیز ہے۔ تمام مخلوق بڑی خوشی سے اِن کی پرستش کرتی ہے وشنوجی کے ہزار (سہسر) نام ہین۔ اِن ناموں کے شمار کرنے سے بھی ایک قسم کی ریاضت گنی جاتی ہے۔ اِن کی زوجہ کا نام "شری" یا "لکشمی" ہے۔ انکا مقام وی کنٹھ ہے۔ سواری کا جانور گرڑ۔ وشنوجی کی صورت ذیل بیان کی گئی ہے۔ خوبصورت جوان۔ شام یعنے سیاہ اور رنگون خام۔ ملبس لباس مثل قدیم زمانہ کے راجون کے۔ چار بازو ہاتہہ ایک ہاتہہ مین پنچ جنیہ سنگہ۔ دوسرے مین سدرشن یا وجرنابہہ چکر۔ تیسرے مین گدا اوسوم ہ گوکہی۔ چوتھے مین پدم یا کنول پھول نیز ایک

کمان بنام شارنگ - اور ایک تلوار بنام نندک ہوتی ہے - وشنو جی کے سینہ پر ایک خاص نشان بالوں کا ہے - جسکو شری ونس کہتے ہیں - اور گلے میں کوستبھ منی اور بازو پر سینتک جواہر پہنا ہوا ہے - بعض جگہہ لکھا ہے کہ وشنو جی کنول پھول پر بیٹھے ہیں - اور ایک جانب لکشمی بیٹھی ہوئی ہے - بعض جگہہ شیش ناگ کے اوپر لیٹے ہوئے - اور بعض جگہہ گرڑ کے اوپر سوار لکھا ہے - وشنو جی کے ہزار ناموں میں سے چند نام ذیل میں لکھے ہیں - "اچیوت" یعنے غیر فانی - "انت" یعنے لاانتہا - "انت شاین" یعنے جو انت نیش پر سوتا ہے - "چترو بھج" یعنے چار بازو - "دامودر" یعنے پیٹ کے گرد رسی باندھی ہوئی - "گوند" - "گوپال" یعنے محافظ مادہ گاؤ - "ہری" - "ہرشی کیش" یعنے حسون یا عناصر کا مالک - "جل شاین" یعنے جو پانی پر سوتا ہے - "جنارودن" یعنے جس کی انسان پرستش کریں - "کیشو" یعنے منور - "کریٹین" یعنے سر پر کلغی - "لکشمی پتی" یعنی مالک لکشمی - "مدھوسودن" یعنے تباہ کنندہ مدھو - "مادھو" یعنے از نسل مدھو - "مکند" یعنے رہا کنندہ - "مراری" - یعنے دشمن مر - "نر" یعنے آدمی - "نارائن" یعنے جو پانی پر حرکت کرے - "پنچایدھ" - یعنے مسلح بہ پنج ہتھیار - "پدم ناہ" یعنے کنول ناف - "پیتامبر" - یعنے ملبوس بزرد پوشاک - "پرشوتم" یعنے انسان - "پرو شوتم" - یعنے سب سے اعلے - "شارنگ پانی" - یعنے برداشت کنندہ کمان شارنگ - "واسدیو" یعنے وسدیو کا بیٹا - "کرشن" و "رقمنیہ" - یعنے از نسل درشنی - "ری گرہتا" - یعنے مالک دی کنٹھ - (سورگ) "وج تیش" یعنے مالک بگیہ - وغیرہ وغیرہ +

وشنو विष्णु سمرتی دھرم شاستر کا مصنف +

وشنو چندر विष्णुचंद्र دستھ سدھانت کا مصنف +

وشوامتر विश्वामित्र یہ مشہور رشی بید ائیش کا کشتری تھا - لیکن ریاضت اور عبادت کے زور سے برہمن رشی ہو گیا - نیز ساتوں رشیوں میں شمار ہوا - راجہ گادھی والئے قنوج کا بیٹا از نسل پرو تھا - اور راجہ گادھی کشک کی نسل سے تھا - اس لئے وشوامتر کو پورو کوشک - گادھی جا - اور گادھی نندن کہتے تھے - وشنو پوران کے مطابق اس کی پیدائیش کا حال اس طرح پر ہے - کہ راجہ گادھی کی ایک دختر ستیہ وتی تھی - اور بھرگو نسل کے ایک برہمن رشیک کے ساتھہ اُس کا بیاہ کر دیا گیا تھا - چونکہ خاوند برہمن اور عورت از قوم کشتری تھی - اس لئے خاوند نے چاہا کہ میری اولاد بھی برہمن ہی تولد ہووے - پس اُس نے اس مطلب کیواسطے ایک رکابی کھانے کی تیار کی - اور اپنی عورت کو کھانے کے واسطے دی - نیز اُس نے ایک

دوسری رکابی اپنی زوجہ کی والدہ کے واسطے تیار کی تا اُسکے بطن سے ولا اور رہا در اثر کا تولد ہووے - لیکن وٹے رکابیں باہم تبدیل ہوگئیں - اس وجہ سے راجہ گادھی کی رانی کے بطن سے وشوامتر کشتری کا بیٹا بصفت برہمن تولد ہوا - اور رشتہ دلی کے بطن سے جمدگنی جگی برہمن کا بیٹا کاغارت کنندہ - اور پرشرام جی کا باپ تولد ہوا - اسکے حالات لکھنے مین بڑا مشہور معاملہ برہمن نجی وشوامتر کے ہمراہ مخالفت کا ہے - رگ وید مین ان دونون کا برابر درجہ خیال کیا گیا ہے -

مختلف اوقات پر یہ دونون راجہ سدرش کے پروہت ہوئے - ان دونون برہمنون نے باہم دگر بد دعائین دین اور بڑی سختیان ڈالین - وشوامتر کے یکصد لڑکے وششٹھ کی منہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہوئے - اور وششٹھ کے ایک سو بیٹے راجہ کلماش پاد نے بحالت آدم خور راکشس کے کھا ڈالے - اور راجہ کلماش پاد مین آدم خور راکشس وشوامتر کے فسون سے داخل ہوا تھا +

ایک دفعہ وشوامتر عبادت مین مصروف تھا - اس کی عبادت سے تمام دیوتا اور اندر خوفزدہ ہوئے - اور انہون نے مینکا اپسرا کو واسطے اسکے ورغلانے کے سورگ سے بھیجا - چنانچہ اپسرا مذکور اُسکے پاس آئی - اور کامیاب ہوئی - اُس سے ایک دختر مسماۃ شکنتلا تولد ہوئی - اس حرکت سے وشوامتر بہت نادم ہوا - اپسرا سے کنارہ کش ہوا - اور کوہ شمالی پر کئی ہزار سال ریاضت کی +

وشوامتر نے ہی راجہ دشرتھ کو ترغیب دی تھی - کہ وہ اپنے بیٹے سری رام جی کو واسطے حفاظت برہمنون کے بمقابل راون اور دیگر راکششون کے روانہ کرے - وشوامتر سری رام جی کا گورو بنا اور اُن کو علم سکھلایا +

وشوامتر اور وششٹھ کی مخالفت کا قصہ اس طرح پر ہے - کہ وشوامتر جبکہ ملکداری کرتا تھا - ایک روز وششٹھ رشی کے آشرم پر گیا - رشی مذکور نے نندنی گائی کے یمن سے بمعہ تمام فوج اور لشکر کے وشوامتر کی ضیافت نہایت عمدگی سے کی - وشوامتر کے دل مین حسد کی آگ بھڑکی - اور نندنی گائی طلب کی - جبکہ وششٹھ نے انکار کیا تو جبراً گائی چھین لی - گائی مذکور نے رشی مذکور کی دینی کی خواہش کر پاکر ایک آواز سے لاکھون وئیت صلح پیدا کر دیئے - جنہون نے وشوامتر کی فوج کو پراگندہ کیا - اور مار ڈالا - راجہ اکیلا بچا گا - آخر دونون مین جنگ ہوا - وشوامتر ہارا تب اسکو ریاضت اور عبادت کا حال معلوم ہوا - ریاست چھوڑ کر ریاضت اختیار کی - بطریق برہمنان عبادت مین مصروف ہوا +

ایک دفعہ جبکہ وشوامتر عبادت مین مشغول تھا - اُس وقت راکشو کو خاندان کے راجہ ترشنکو نے

ایک ایسا یگیہ کرنا چاہا کہ جس کی تاثیر سے زندہ اور مجسم سورگ مین داخل ہو جاوے۔ لیکن وششٹھ پیرومہت نے کہا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ پھر راجہ نے وششٹھ کے ایک سو بیٹون سے بھی خواہش بیان کی۔ انھون نے بھی انکار کیا۔ راجہ اور دوسری بجویز کے فکر مین ہوا۔ انھون نے راجہ پر چنڈال ہونے کا فتوای لگا دیا۔ راجہ ایسی خراب اور دور کر معالت مین وشوامتر سے ملا۔ وشوامتر نے اُس کی حال زار پر رحم کھایا۔ اور باوجود یکہ وششٹھ کے بیٹے مار ہی ہوئے۔ راجہ کو مجسم سورگ مین پہنچا دیا۔ ہری ونس مین اس روائیت کو اسطرح پر لکھا ہے کہ ترشنکو کا نام ستیہ ورت بھی تھا۔ اس نے شہر کے ایک باشندہ کی عورت کو ورغلایا تھا۔ اُس کے باپ نے اُس کو ملک بدر کر دیا۔ اور کہا کہ بارہ برس ریاضت خاموشی مین رہے اُس کی جلاوطنی کے ایام مین سخت قحط پڑا۔ اُس وقت وشوامتر کے عیال و اطفال اُس کی غیر حاضری کے باعث بھوکون مرنے لگے۔ اور سخت مصیبت مین مبتلا ہوئے۔ ایسی حالت مین ترشنکو اُن کو شکار کا گوشت بہم پہونچاتا رہا۔ جبکہ یہ مصیبت کا زمانہ گذر گیا اور اتفاقاً ایک روز آخر وقت پر ترشنکو کو کہین شکار نہ ملا۔ پس اس نے وششٹھ کی مادہ گاؤ قتل کی اور اُس کا گوشت کام مین لایا۔ اسی وجہ سے وششٹھ نے اُسکا نام ترشنکو یعنے تین گناہون کا مجرم رکھا۔ وشوامتر اُس کی خدمات اور مدد بہ نسبت عیال و اطفال خود کا بڑا شکور اور ممنون ہوا۔ اور کہا کہ جو خانہ یا انعام مانگو اُس نے مجسم سورگ مین جانے کی ہی درخواست کی +

تب وشوامتر نے اوسکو بجائے اوسکے والد کے تخت پر بٹھلایا اور تھوڑے عرصہ کے بعد باوجود دیوتون اور وششٹھ کے زندہ سورگ مین پہونچا دیا۔ مہابھارت مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ وشوامتر نے دریائے سرسوتی کو حکم دیا کہ وششٹھ کو اُسکے پاس لاوے۔ تاکہ اُسے قتل کرون۔ اور جب دریائے مذکور وششٹھ کو اور جانب بہا لیگیا تب اس نے اُس کا پانی مسدل بحجون کر دیا +

مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ راجہ ہریشچندر کے دربار مین وشوامتر اور وششٹھ نے ایک دوسرے کو حسد سے بد دعائین دین۔ جنکی تاثیر سے یہ دونون پرند ہو گئے مدت تک جنگ کیا۔ آخر برہما جی نے جنگ فرو کرایا۔ اور دونون کو اصلی صورت مین لائے۔ برہما جی اور دیگر دیوتون کے کہنے سے وششٹھ نے وشوامتر سے صلح کی۔ اور اس کو برہم رشی بنایا۔ اور وشوامتر نے اُس کی تعظیم کی۔ وشوامتر فنون سپہ گری مین کامل تھا۔ دھنور وید۔ وادیہ کلا سانکھیک کلا کا پورا ماہر تھا۔ اور کئی گرنتھ تصنیف کئے۔ رگ وید کا ساتوان منڈل تمیر تصنیف کیا۔ اس مین دوسری شلک

کی ایک سو چودہ رچاسے ایک سو اکتیس رچا تک اور تیسری اشٹک کی پہلی رچا سے چھبیس رچا تک کے گال منتر ہیں - تیسرے منڈل میں پانچ انوواک اور باسٹھ سوکت ہیں +

وِشْوَاوَسو विश्वावसु آندر لوک کے گندھروں کا سردار

وِشْوَرُوپ विश्वरूप وشنو جی کا نام +

وِشْوَکَرما विश्वकर्मा سب سے اول تمام دنیا پر اور قدیمی بھی انجنیر اور علم عمارت کا ماہر تھا - یگ وید کی دو رچاؤں میں اس کا ذکر آیا ہے - پورانوں میں لکھا ہے کہ وشوکرما دیوتاؤں اور دیووں کے تو شتری جیسی طاقت اور ہنر تھا - اور بعض وقت اسی کو تو شتری لکھا ہے یہ صرف سب سے بڑا انجنیر ہی نہیں بلکہ دیوتوں کا سیگار اور ہتیاروں کے بنانے والا ہے - اس نے اگنیہ استر ہتیار تیار کیا تھا - اور اسی نے گرتھ ستاپتھ وید درباره حال عمارات وکل پر تصنیف کیا تھا - +

مہابھارت میں اس کی بابت لکھا ہے کہ فنون اور دستکاریوں کا استاد دیوتوں کا بڑھئی تمام قسم کے زیورات کا بنانے والا - دیوتوں کے رتھ تیار کرنے والا یہی تھا - رامائن میں لکھا ہے کہ اسی نے راکشسوں کے واسطے شہر لنکا تعمیر کیا تھا - اور بصورت نل لنگور پیدا ہو کر رام سیتو یعنے سری رام جی کا پل ہند سے لنکا تک سمندر پر باندھا تھا - پورانوں میں وشوکرما کو مہوتمل سوپر بھاس کا بیٹا اس کی محبوبہ نیک باطن یوگ سدھا کے بطن سے لکھا ہے - اسکی دختر سنجنا کی شادی سوریہ سے ہوئی تھی - اور چونکہ وہ سوریہ کے جلال کی گرمی سے مجبور تھی - اسواسطے وشوکرما نے سوریہ کو خراط پر چڑھا کر آٹھواں حصہ اس کی روشنی کا کاٹ ڈالا + وہ زمین پر گرا - اس سے اس نے وشنو جی کا چکر شو جی کا ترسول - کوبیر کا ہتیار - کارت کیہ کی برچھی - اور دیگر تمام دیوتوں کے ہتیار تیار کئے - اور کہتے ہیں کہ جگن ناتھ کی مورتی بھی اسی نے بنائی تھی - اسکے نام یہ ہیں - "کارو" یعنے بڑھئی - "تکشک" یعنے لکڑی کاٹنے والا - "ویو وردھک" - یعنے دیوتوں کا بنانیوالا "سوو سوون" ۔ ۔ ۔

وِشْوے دیوا विश्वेदेवा دیوتوں کی جماعت کا نام - تعداد میں دس ہیں - (۱) وسو (۲) ستیہ (۳) کرتو (۴) دکش (۵) کال (۶) کام (۷) دھرتی (۸) کرو (۹) پرو رَوَ (۱۰) مادرَوَ - بعض اوقات ان میں دو اور ایک روچک - یا - آبو چک دوسرا دھری - یا - رہوی شامل کرتے ہیں +

حیا

وِشوِشور विश्वेश्वर شیوجی کا نام - شیوجی کی اُس مورتی کا نام جو کاشی مین ہے +

وَک वक (۱) کوویر کا نام +

(۲) یہ اسُر ایک چکرا شہر مین رہا کرتا تہا - وہان کے راجہ سے اس نے یہ اقرار کرا رکھا تہا کہ ہر روز ایک بڑا مقدار خوراک کا بہم پہونچایا جایا کرے - چنانچہ جبقدر روزمرہ خوراک جاتی اُسکو نوش جان کرکے خوراک لیجانے والے آدمی کو بہی ساتہہ ہی کہا جاتا - کُنتی کی مدد کے موجب اُس کا بیٹا - بہیم خوراک اوٹہا کر لیگیا - جب اس دیت نے بہیم کو ایک ضرب لگائی تب ہر دو جانب سے سخت لڑائی شروع ہوگئی - درختون کو اوکہاڑ کر گہسیٹنے - آخر بہیم نے اُس اسُر کو لاتون سے پکڑ کر چیر ڈالا +

وِکرمادِتیہ विक्रमादित्य یہ مشہور راجہ شیوپرست والے اُجین کا اور گردہبل کا بیٹا تہا - اس کے نام کا ایک سمبت جاری ہے - جو کہ ۵۷ برس قبل از سن عیسوی شروع ہوا - یہ راجہ علم کا عربی اور بڑا شائق تہا - اس کے دربار مین نو شخص عالم فاضل اور لائق تہے اُن کو نورتن کہتے تہے - اور اُن کے نام یہ ہے - (۱) دہنونتری (۲) کشپنک (۳) امرسنگہ (۴) شنکو (۵) ویتال بہٹ (۶) گہٹ کرپر (۷) کالیداس (۸) ورآمہر (۹) ورروچی - اسکی کئی ایک حکایات مشہور ہین - اس نے دہلی کو فتح کرکے کشمیر تک اپنا عمل پہونچایا - اسکے وقت مین مذہب کو بڑا زوال آیا - اور برہمنون کا پہر عروج ہوا - اس کے وقت مین شک اور ہن وغیرہ تاتاری قومون نے اس ملک پر زور شور سے چڑہائی کی - مگر اس راجہ نے اُنہین ملک سے نکالکر فتح حاصل کی - اسکا ہمعصر راجہ شالیوہن والے دکشن تہا اور اُس کا سمبت شک ۷۸ برس بعد از سن عیسوی جاری ہوا تہا - اُسکے ساتہہ ہی اس کا مقابلہ ہوا تہا +

وِکرم چندر گُپت विक्रमचन्द्रगुप्त (دیکہو چندر گُپت) +

وِکرم ہرش विक्रमहर्ष کہتے ہین کہ یہ راجہ درمیان چہٹہین صدی سنہ عیسوی کے ہوا +

وِکرن विकर्ण دہرتراشٹر کا بیٹا +

وِکشی विकुक्षि راجہ اکشوا کو کا بیٹا - سوریہ بنسی خاندان سے اسکا نام ششاد بہی ہے خرگوش خور بہی تہا - وجہ اس کی یہ تہی کہ ایک روز راجہ اکشوا کو نے یگیہ کیا

اور گیہ کے واسطے گوشت کی ضرورت ہوئی - اُس کو واسطے لانے شکار کے روانہ کیا - یہ جنگل مین گیا اور شکار مارا - جونکہ بہو کا تہا - اور نیز تہکاوٹ سے لاچار تہا - اس نے بوقت واپسی ایک مرگوش شکار مین سے کہالیا - راجہ پر یہ حال واضح ہوگیا - رشی دشٹھ پر وہت نے کہا کہ اس کے ایسا کرنے سے کل گوشت شکار کا جوتہا ہوگیا - اور جو باقی بچا ہے وہ بہی جوٹھن ہے +

وگیان بھکشو विज्ञानभिक्षु سانکہیہ سار کا مصنف +

ول ہرن विलसन یہ مشہور مؤرخ ساکن کشمیر ۱۸۰۰ء کے قریب ہوا - اس نے وکرماپک چرت - اہارہ سرگون یعنے حصّون مین تصنیف کیا - یہ گرنتہ نہایت عمدہ اور اچہے الفاظون مین تصنیف ہوا ہے - کشمیر کے بڑے بڑے شہرون اور مشہور و معروف آدمیون کا حال مفصل لکہا ہے - اپنے شہر اور سفر کے حالات نیز چاکو کیہ ونش کے حالات شرح درج ہین - اُس زمانہ مین اس ونش کا اعلیٰ افسر تر ہون تہا - یہ گرنتہ لوگون کے واسطے بڑا فایدہ مند ہے +

وِمَد विमद اس شاہزادہ کا ذکر رگ وید مین آتا ہے - یہ جوان شاہزادہ سویمبر سے ایک عورت کو جیت لایا - راستہ مین ناکامیاب فریقون نے حملہ کیا - اُس وقت اِتّون اس کی امداد مین پونہچے - اور مخالفون کو ہزیمت دی - عورت کو رتہ مین سوار کرا کر شاہزادہ کو اس کے گہر بحفاظت پونہچا دیا - +

وِنتا विन्ता دکش کی دختر - کشیپ کی زوجہ - اس کے بطن سے گرڑ تولد ہوا +

وِنَد-انوِنَد विन्द-अनुविन्द یہ دونون مشترک راجے اونتی نگر تہے - ان کی ہمشیرہ تبر بید احسین و خوبصورت تہی - اُس نے عہد کر رکہا تہا - کہ سری کرشن جی کے سوائے - اور کسی دوسرے کے ساتہہ شادی نہ کرونگی - اسی واسطے انہون نے اپنی ہمشیرہ کی شادی سری کرشن جی سے کردی - یہ دونون جنگ مہابہارت مین شامل تہے +

وِندھیاوَلی विन्ध्यावली بلی اسُر کی زوجہ +

وِندھیہ واسِنی विन्ध्यवासिनी شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکہو دیوی) +

وَہنی वह्नि: سری کرشن جی کا بیٹا مترِیدا کے بطن سے +

وَوپ دیو वोपदेव یہ مصنف درمیان سنہ ۱۲۰۰ء کے ہُوا اس نے مگدھ بودھ ویاکرن تصنیف کیا اور یہ ویاکرن پانینی کے قواعد کے برخلاف ہے +

وِوسوَت विवस्वत سوریہ کا نام +

وِوِندھیا विविन्ध्या یہ ایک دانو تھا - اور ہمارو دیشن دلدسری کرشن جی نے اس کو قتل کیا تھا +

وَہنی वह्नि اگنی کا نام - (دیکھو اگنی) +

وَیاڈھی व्याडि کوش اور ویاکرن کا مصنف سب سے اوّل یہی ہُوا - امرسنگھ نے بھی اسی کے گرنتھ کو لیکر امرکوش تصنیف کیا تھا - اس نے ایک لاکھ شلوک تصنیف کیا تھا - اس ویاڈھی کا ذکر پاتنجل مہابھاشیہ مین بھی آتا ہے - موجب رائے گوپی ناتھ صاحب کی وہ گرنتھ واکیاپدیہ کا تصنیف کیا ہوا ہے - لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ واکیاپدیہ پانینی سے کم سے کم دو پشت قبل از ویاڈھی ہوا تھا - اور ولش رک پرتی - اور برہماتک اتہاس سے یہ گرنتھ بنا ثابت ہوتا ہے - اسی واسطے ویاڈھی کا تصنیف شدہ ثابت ہوتا ہے - اور ویاڈھی پانینی کے بعد ہُوا +

وَیاس व्यास وید ویاس اسی کو کہتے ہین - اس نے وید دن پورانون - کو ترتیب دیا - اور مہابھارت کو تالیف کیا - پراشر مُن کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہوا - روایت اس طرح پر ہے کہ ایک روز پراشر مُن کو جمنا سے عبور کرنے کا اتفاق ہوا - ملاح اُس وقت کہانا کھا رہا تھا - اس لئے دختر ملاح مسماۃ ستیہ وتی نے مُن مذکور کو کشتی پر سوار کرا کر عبور کرایا - بانہا دراہ ستیہ وتی کے حسن کو دیکھکر مُن مذکور کا دل بے اختیار ہو گیا ستیہ وتی کا ہاتھ پکڑا اور اپنی خواہش ظاہر کی - ستیہ وتی نے انکار کیا - مُن پر اشر بہت درپے ہُوا - ستیہ وتی نے مجبور ہو کر کہا کہ ایک تو مجھے بو مچھلی کی ناقص آتی ہے - دوسرا میرا والد سامنے دیکھ رہا ہے میرا دن کا وقت واسطے جماع کے ممنوع ہے - پراشر مُن نے ریاضت کے زور سے ستیہ وتی کے جسم مین بجائے بدبو کے خوشبو پیدا کر دی - چار چار کوس تک خوشبو پھیلی نیز اندھیرا کر دیا - اور عورت مذکور کے ساتھ عیش و عشرت مین مشغول ہوا - حسب الاستدعا ستیہ وتی کے کہا کہ چونکہ تو کنواری ہے - اس واسطے تیرا حمل کسی پر ظاہر نہ ہوگا - اور تیرے جسم مین یہ خوشبو ہمیشہ کے لئے

قایم رہیگی - اسکے بعد پراشر مُن چلے گئے - اور ستیہ وتی حاملہ ہوئی - عین لڑکا جننے کے وقت دریائے جمنا کے دویپ یعنے جزیرہ پر جاکر سیاہ رنگ کا لڑکا جنا چونکہ ویاس جی اصلی والد کا بیٹا نہیں تہا - اسواسطے اس کا نام کانہین پڑا - اور رنگ سیاہ تہا اسواسطے کرشن نام ہُوا اور جزیرہ یعنے دویپ پر تولد ہونیکی وجہ سے دویپایین نام پڑا - اسکے بعد ستیہ وتی والدہ ویاس جی نے راجہ شانتنو سے شادی کی - اُس کے بطن سے دو بیٹے تولد ہوئے - ایک فرزند کلان چترانگد جو کہ لڑائی مین مارا گیا - دوسرا فرزند خورد وچتر ویریہ لاولد مر گیا - اور کرشن دویپایین یعنے ویاس اچھا داری یعنے برضی و اختیار خود تیرتھون مین گھومنے لگے - بعد ازان بموجب قواعد دہرم شاستر اور بتعمیل ارشاد والدہ خود راجہ وچتر ویریہ کی ہر دو بیوی دن رانیون سے دو لڑکے دہرتراشٹر اور پانڈو اور لونڈی کے بطن سے وِدُر تولد کئے - اُنہین کی اولاد مین جنگ مہابہارت ہُوا +

کلجگ کے شروع مین ویاس جی نے وید کی شاکہائین تالیف کین - اس سے وید ویاس جی کا نام مشہور ہوا - تمام پوران اور مہابہارت تصنیف کئے - ویدون کے چار حصہ کرکے اپنے شاگردون جیمنی - وَیشمپایین - دیوَل - اِست - اور اپنے فرزند شکدیو کو پڑہائے نیز شہ مت کے برخلاف ایک گرنتہہ تصنیف کیا +

وَیشَمپَایَن वैशम्पायन قوم ہے ہیہ کا راجہ تہا - اس کے بیٹون نے راجہ پرود راس والے کاشی پر حملہ کیا - اور اُس کے خاندان کے کل آدمی مار ڈالے - اس کے بعد ہی راجہ پرود راس کے گھر ایک اور بیٹا سمی پرتردن تولد ہُوا - اُس نے قوم ہے ہیہ کے آدمیون پر حملہ کیا - اُس سے لاچار ہوکر راجہ وِت ہویہ بھاگ کر رشی بہرگو کی پناہ مین گیا - پرتردن نے اسکا دیر تک تعاقب کیا - اور اس کو بہرگو سے مانگا - بہرگو نے انکار کیا - اور رشی بہرگو کے منتر اور اُپدیش سے وِت ہویہ برہمن رشی ہوگیا - اور ویدون کو براہر پڑہنے لگا - اس کی بیٹے کا نام گرتس مدتا - وہ بھی رشی تہا - اور اُس کی بڑی عزت کی جاتی تہی - اور رگ وید کی کئی رچاؤن اُسنے تصنیف کین +

وَیَجوَاب वैजवाप نے پنچم وید کے گریہ سوتر اور شروت سوتر کا مصنف +

وِیدوَتی वेदवती رشی کُش وہنی کی دختر - اور برہسپتی کی پوتی - ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راون کا کوہ ہمالہ کے جنگل مین سے گذر رہا تہا - کہ وید وتی کو لباس زاہدانہ مین پرکیہر اسپر عاشق ہُوا - اور اسکو قابو مین لانے کے لئے بہت کوششین اور تدابیر کین لیکن

اس نے راون کو صاف جواب والنکار دیا اور کہا کہ تمام دیوتا اور گندھرو تجھ سے شادی کرنا چاہتے ہین - لیکن میرا والد سوائے وشنو جی کے اور کسی کے ساتھہ شادی کرنا نہین چاہتا - کیونکہ وشنو جی کو ہی داماد بنانا بھی اُس کی خواہش ہے - اس کے والد کے اس ارادہ سے طیش مین آکر دیتون کے راجہ شمبھو نے اسکے والد رشی گرش وسچ کو مار ڈالا - باپ کے مرنے کے بعد اپنے والد کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس نے اپنا ارادہ مضبوط کیا - اور وشنو جی کو ہی اپنا شوہر بنانے کے لئے ریاضت شروع کی - راون نے ملائمت اور نرمی سے اسکے آگے گفتگو کرکے شیخی ماری کہ میرا وشنو جی سے اعلے درجہ ہے - اس پر اُس نے انگلیون کے اگلے سرے سے اِسکے بالون کو چھوا اس سے ناراض ہوکر اس نے اپنے بال کاٹ ڈالے - اور کہا کہ تیرے سامنے ہی مین آگ مین داخل ہوتی ہون - اول بدین الفاظ راون سے مخاطب ہوئی - کہ تو نے جنگل مین میری بے عزتی کی ہے - تو بڑا بدمعاش ہے - اس لئے مین دوبارہ پیدا ہوکر تیری موت کا باعث ہون گی - یہ کہا اور مشتعل آگ مین داخل ہوکر جلگئی - آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی - دوبارہ سیتا جی جسم سے پیدا ہوئی - اور اسی کے باعث راون ہلاک ہُوا -

وِیدوِیاس वेदव्यास ویدون کو ترتیب دینے والا - ویاس جی کا نام - (دیکھو ویاس) +

وَیدَیہَہ वैदेह ملک وئی دیہہ کے راجہ کا نام یعنے راجہ جنک کا یہ نام تہا +

وَیدیَناتھہ वैद्यनाथ شوجی کا نام +

وِیدے ہی वैदेही سیتا جی کا نام - راجہ جنک یعنے دیئی دیہہ کی دختر +

وِیر वीर (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے بطن سے - اور (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

وِیرَاج वैराज منو کا نام یعنے وراج کا بیٹا + منو نے

وَیراجس वैराजस پتروں کی ایک [illegible] - اور

(دیکھو پتری) +

وِیرَبھدر वीरभद्र شوجی کا بیٹا [illegible] مشہور ہوا شوجی کے

اِس کے پیدا کرنیکی یہ وجہ ظاہر کی گئی ہے - کہ شوجی کو دکش کا یگیہ خراب اور مسدود کرنا - اور دوسرے دیوتوں اور اور لوگوں کو جو وہان موجود تھے نکالنا اور متنبہ کرنا منظور تھا - اور اِس خفگی کی وجہ یہ تھی کہ ایک دفعہ دکش نے یگیہ کیا - از راہ غرور نہ شوجی اور پاروتی جی کو نہ بلایا - اور ستی یعنے پاروتی خود بخود بہ حصول اجازت یگیہ مین چلی گئی - اور وہان پر اپنی بے حرمتی اور حقارت اور شوجی کی بے عزتی دیکھکر - کمال غصہ اور غضب مین ہوئی - اور اپنے کو آگ مین جلا دیا - شوجی کو اس حال سے خدمتگارون یعنے گنون نے اطلاع دی - یہ سنتے ہی شوجی کی صورت غضبناک ہوگئی - ہونٹون کو کاٹنے لگے - سر سے ایک لٹ یعنے کچھا بالون کا اوکھاڑکر پہاڑ پر مارا - ایک آواز مہیب نکلی - جڑکی جانب سے ویرہدر ظاہر ہوا - دایو پران مین اس کی صورت قرار ذیل بیان کی گئی ہے - ہزار سر ہزار چشم - ہزار پاؤن ہزار ہی گدا ہاتھ مین - اور ہزار ہی بال یعنے تیر ہاتھ مین - سنکھ - چکر - برچھی - کمان مثل شعلہ سوزان - کلہاڑا - کل ہتیارون سے مسلح - خونخوار اور خوفناک شکل مثل آتش کے روشن - اور سر پر چاند ہلال - مُنڈ مُنہہ - اور پوست بجنون آلودہ زیب بدن تھا - پس شوجی کے حکم سے دکش کے یگیہ کو خراب کیا - اور تمام دیوتون اور رشیون وغیرہ کو وہان سے نکالدیا - اس کی پرستش مرشا ملک مین ہوتی ہے - وہان پر مندر بھی ہے +

ویرسین वीरसेन یہ راجہ والے کٹک دیس تھا - اس کی لڑکی راجہ ویرسندہی - والی ایودھیا کی رانی تھی - اس کی دختر کا نام منورما تھا - راجہ ویرسندہی کے مرجانیکے بعد منورما کا بیٹا سمی مُنڈ تخت سے محروم رہا - اُس کا برادر خورد اور سوتیلا بدر راجہ بدھاجت والیے اُجین پورنا خود راجہ قائم ہوا - یہ راجہ اپنے نواسکی کمک مین گیا - وہین راجہ بدھاجت کے ہاتھ ہلاک ہُوا +

ویرچن वैरोचन بلی کا نام +

ویشروَن वैश्रवन کوبیر کا پدری نام +

ویشمپایَن वैशम्पायन یہ مشہور رشی - کرشن بچیر دید کا اصلی اُستاد تھا - یہ ویاس جی کا شاگرد تھا - اور اُسی سے گرنتھ مہابھارت پڑھا - بعد ازان راجہ جنمیجے کو سنایا - متبرک دوبارہ پڑھکر سنایا - کہتے ہین ہری ونش کا بھی مصنف تھا +

ویکرتن वैकर्तन کرن کا نام - پدری نام وکرتن (سورج) ہے +

ویگ وان دت वेगवान्वत (۱) سری کرشن جی کا بیٹا

ستیا کے بطن سے +

(۲) ایک دانو تھا - شالو کی طرف سے سری کرشن جی کے مقابل جنگ آرا ہوا اور فضیہ کے ہاتھ سے قتل ہوا + وین वेन انگ کا بیٹا - منوسوئیم بھو کی نسل سے - اس نے تخت پر بیٹھتے ہی یہ حکم یا اشتہار جاری کیا کہ کسی آدمی کو واجب نہیں ہے کہ یگیہ - خیرات - ندر اور نیاز کے دیوتا کے نام کرے - مین ہی ایک ہون جو کہ مستحق یگیہ ہون - اور مین ہی ہمیشہ کے لئے بھٹ اور نیاز لینے کا مالک ہون +

رشیون نے ملائمت اور نرمی سے انکار کیا - لیکن کچھ اثر نہ ہوا - بعد ازان انھون نے سختی سے مخالفت کرنا شروع کیا - جب اس سختی کی بھی کچھ تاثیر نہ ہوئی تو پھر رشیون نے کشا یعنے گھاس متبرک سے راجہ وین کو مار ڈالا - راجہ کے مرجانے کے بعد ملک مین چوروں کا بازار گرم ہوا - اور راجہ لاولد مرا تھا - اسواسطے رشیون نے بعد صلاح و مشورہ راجہ کی لاش کی ران کو رگڑا - وہان سے ایک لڑکا حبشین شکل چپٹا چہرہ اور بہت چھوٹا قد پیدا ہوا - رشیون نے اسکو نشست کے لئے حکم دیا - یعنے نشید چنانچہ وہ بیٹھ گیا - اُس کا نام نشاد پڑا - اسی سے اقوام نشاد شریر باطن پیدا ہوئی - +

تب برہمنون نے لاش کی راست جانب رگڑی - وہان سے راجہ پرتھو ظاہر ہوا - اور یہی راجہ وین کا بیٹا بڑی جاہ و جلال کا پیدا ہوا - لیکن پورانون مین اس قصہ کے بیان مین بڑا اختلاف ہے +

وَیوَسوَت वैवसत ساتوین منو کا نام + یہ سوریہ کا بیٹا تھا - (دیکھو منو) +

مارکیس मारकीस راجپوتانہ کا رہنے والا بیٹا تھا - اس نے چھوٹی عمر سے ریاضت شروع کی - اور اس قدر ریاضت مین مشغول ہوا کہ شوجی نے اس کی ایسی سخت ریاضت سے خوش ہوکر کاشی جی کا کوتوال اسکو مقرر کرکے "ونڈ پالی" اور "ونڈکہ نائک" دو نام اسکے رکھے - پس مارکیس کاشی مین بنام مقرر شوجی مشہور ہوا - خود بھگتون کی حفاظت اور مخالفون کو سزا دیتا ہے +

کاریت हारीत (۱) سمرتی دھرم شاستر کا مصنف +
(۲) سوریونشی براہو یوناشو کا بیٹا۔ اکشواکو کی نسل سے تھا۔ اس کی نسل سے ہاریت دنگی رس ہوا
لنگ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ یوناشو کا بیٹا۔ ہریت تھا۔ اور ہریت کا بیٹا ہاریت تھا۔ دنگی رس
کی جانب سے کشتری برہمن تھا۔ بعض اس کو چیون کا بیٹا بتلاتے ہیں +

ہڈمب हिडम्ब طاقت ور اسر۔ اس کی زرد آنکھیں اور بڑی خوفناک
شبیہ تھی۔ اور یہ آدم خور تھا۔ یہ اس جنگل میں رہتا تھا کہ جہاں پانڈوان بعد جلنے اُنکے گھر کے گئے
تھے۔ اس کی ایک ہمشیرہ مسماۃ ہڈمبا تھی۔ اس نے اُس کو روانہ کیا تاکہ پانڈوان کو پکڑ کر اسکے
پاس لاوے۔ وہ پانڈوان کے پاس گئی۔ اور جب اُس نے بہیم کو دیکھا۔ ہڈمبا اُس پر عاشق ہوگئی
اور کہا کہ میں تجھکو اپنی پیٹھ پر سوار کر کے بچائے محفوظ لے چلتی ہوں۔ بہیم نے انکار کیا۔ اُن دونوں کی
صلح آمیز گفتگو کے درمیان ہڈمب وہاں پہونچگیا۔ ہڈمب اور بہیم کے درمیان خونخوار جنگ شروع
ہوا۔ آخر بہیم نے اس دشت کو مار ڈالا۔ پہلے تو جنگ کو دیکھکر ہڈمبا خوف زدہ ہو کر بھاگ گئی لیکن
لڑائی کے ختم ہونے پر پھر واپس آئی۔ اور ظاہر کیا کہ بہیم مجھکو اپنی زوجیت میں قبول کرے۔ اُس کی
والدہ کی خواہش سے بہیم نے اُس سے شادی کی۔ اور اُس کے بطن سے ایک لڑکا سمی گھٹوتکچ
تولد ہوا +

ہڈمبا हिडम्बा ہڈمب راکشس کی ہمشیرہ۔ اور بہیم کی زوجہ (دیکھو
ہڈمب) +

ہر हर شیو جی کا نام +

ہرش हर्ष سری کرشن جی کا بیٹا۔ ہریدہ کے بطن سے +

ہرشن हर्षीक یہ ایک دیوتا ہے اور شہزادہ کی اشیاء کو قبول کرنا۔
اس کا کام ہے +

ہرنیاکش हिरण्याक्ष کشیپ کا بیٹا۔ دتی کے بطن سے
اور ہرنیہ کاشیپو کا توام برادر۔ جس کو وشنو جی نے وراہ اوتار لیکر قتل کیا۔ یہ بڑا صاحب طاقت تھا۔
کوئی دیوتا اس کی برابری کر نہیں سکتا تھا۔ تمام دیوتوں پر فتح حاصل کی۔ اور پھر یہ خیال کہ اندر اور
تمام دیوتا زمین پر گیے ہوئے اور بلی لینے سے خوش رہتے ہیں۔ اگر اس زمین پر گیے رہیں تو خود ہی ناقابل
ہو جاوینگے پس زمین کو چھڑا کر پاتال میں لیگیا۔ اور پھر دیوتوں کو مطیع کرنے کو گیا۔ جب ہرنیاکش

دیوتاؤں کو مطیع اور تابع فرمان کرکے واپس گیا۔ تو راستہ میں ورآہ اوتار زمین کو اٹھا کر لاتے ہوئے ملے جن کے ساتھ اس نے جنگ عظیم کیا۔ آخر ورآہ جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

کہتے ہیں کہ ہرنیاکش اور ہرنیہ کاشپو دونو پہلے جے وجے دوار پال بیکنٹھ کے تھے۔ اور سنت کمار کی بددعا سے دیت ہوئے تھے۔ ان کو یہ بددعا تھی کہ تین دفعہ دیت ہوکر اور تینوں دفعہ وشنو جی کے ہاتھ سے قتل ہوکر پھر بیکنٹھ میں آؤ گے۔ چنانچہ پہلے دونوں اس جنم میں پیدا ہوئے +

ہرنیہ کاشیپو हिरण्यकशिपु کشیپ کا بیٹا۔ دتی کے بطن سے اور ہرنیاکش کا بھائی۔ اس نے وشنو جی کی سخت ریاضت سے یہ ثمرہ حاصل کیا تھا۔ کہ دیوتا۔ نر۔ کسی انسان حیوان۔ پرند۔ وغیرہ سے نہ مریگا۔ اور نہ بوقت دن اور نہ بوقت شب اور نہ آسمان پر اور نہ زمین پر موت ہوگی۔ بعد ازاں دیوتوں سے جنگ کرکے کل ملک اُن سے چھین لیا۔ دیوتا فرار ہوکر کوہستان میں پوشیدہ ہوئے۔ اس نے اپنی ریاست میں وشنو جی کے نام لینے کی تمام ممانعت کردی تھی۔ اور جو کوئی نارائن کا نام لیتا اُس کو جان سے مار ڈالتا۔ اسکے چار بیٹے تھے۔ ان میں سے پرہلاد وشنو جی کا بڑا بھگت تھا۔ ہر وقت نارائن کا نام ورد زبان رکھتا تھا۔ ہرچند ہرنیہ کاشپو نے سمجھایا۔ کہ نارائن میرا دشمن ہے۔ مجھ کی یاد سے کنارہ پکڑ مگر پرہلاد نے نہ مانا۔ اس نے کئی مرتبہ پرہلاد کو دین۔ تب بھی وہ ثابت قدم رہا۔ آخر ہرنیہ کاشپو آگ پانی کا تھہ سے اوس کو مارنا چاہا اور تلوار لیکر چاہتا تھا۔ کہ پرہلاد کا سر تن سے جدا کرے۔ کہ اتنے میں نرسنگھ اوتار جی ایک ستون کو چیر کر باہر نکلے اور ہرنیہ کاشپو کو اپنی زانوں پر بٹھلا کر پیٹ چاک کرکے مار ڈالا۔ وہ وقت شام تھا۔ نہ زمین پر نہ آسمان پر ہلاک ہوا +

ہرنیہ کیشی हिरण्यकेशी مجرد ید کے مشرب اور گریہ سوتر کا مصنف +

ہری हरि (۱) وشنو جی کا نام +

(۲) واکیہ پدیہ کا مصنف۔ اور اس کی تصنیف بھاشیہ کی عین مطابق ہے +

ہریشچندر हरिश्चन्द्र راجہ ترشنکو کا بیٹا سورجبنسی راجہ تھا۔ اس راجہ کی اولاد وہتی۔ ورُن دیوتا کی ریاضت کرکے ایک بیٹا سمی۔ دہت اتھو حاصل کیا تھا۔ زہد اور انصاف کے لئے یہ راجہ مشہور تھا۔ راست گو اپنے قول اور عہد کا پورا تھا۔ اس راجہ کے قصہ بہت ہیں۔ اول اخیر برہمن بیچنہ سیف کا خریدنا اور اپنے لڑکے کے عوض بیچنہ میں قربانی دینا لکھا ہے۔ (دیکھو شنہ سیف) دوم مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ جمعہ یگیہ کے

کرنے اور خیرات کے لحاظ سے یہ آندھر کے ملک تک پہونچگیا تھا۔ سوم مارکنڈیہ پوران مین مندرج ہے کہ وشنو بھگوان کے گورو کی زبانی راجہ کی تعریف سنکر رشی وشوامتر واسطے کرنے امتحان کے راجہ کے پاس گیا۔ اور برہمن کی صورت اختیار کرکے تمام سلطنت راجہ سے مانگ لی۔ اور دکشنہ مین بیس بہار سونے کے لینے کئے۔ اس کے بعد راجہ نے مع اپنی رانی سیماۃ شیبیا اور فرزند روہت اشو کے محلات سے نکلکر باہر ڈیرہ کیا۔ ہرچند وشوامتر صورت برہمن نے کہا کہ اے راجہ اب تیرے پاس سوائے پوشیدنی پارچات کے اور کچھ نہین ہے۔ تین بہار سونے کے کہان سے دیگا۔ پس صاف جواب دیدو کہ میرے پاس کچھ نہین ہے۔ مین دکشنہ دے نہین سکتا۔ راجہ نے بھی جواب دیا کہ مین دکشنہ دینے کا اقرار کرچکا ہون۔ یہانتک مجھ سے ہوسکیگا پیدا کرکے دونگا۔ وشوامتر صورت برہمن نے زیادہ تنگ کرنا شروع کیا۔ پس راجہ کاشی مین چلاگیا۔ رانی اور بیٹا کو عوض ڈیرہ بہار سونے کے فروخت کرکے وشوامتر صورت برہمن کو دیگیا اُس نے نصف دکشنہ بیکر بقیہ نصف کی بابت زیادہ سختی سے تقاضا شروع کیا۔ اس پر راجہ بذات خاص کے فروخت کردینے کے لئے مستعد ہوا۔ وہرم صورت چنڈال ظاہر ہوا۔ اور راجہ کو ڈیڑھ بہار سونے کے عوض خرید کرلیا۔ اور راجہ کو رسی سے باندھکر لیگیا۔ اور مُردہ جلانے کا کام سپرد کیا۔ بارہ برس راجہ کو اسی حالت اور اسی کام کرنے مین گذر گئے۔ اس کے بعد راجہ کی بیٹے کو سانپ نے کاٹا۔ رانی اُس کی والدہ نے بچہ کے غم مین واویلا مچاتا اور سینہ چاک کرتا شروع کیا۔ لوگون نے مردہ لڑکا اس کے آگے پڑا لہو دیکھکر یہ سمجھا کہ اس عورت نے کسی دوسرے شخص کے لڑکا مارڈالا ہے۔ اور انتقاراً زندہ ہونیکی وجہ سے رونے کا بہانہ نکالا ہے۔ اور چونکہ وہان مشہور تھا کہ لوگون کے بھلون کو ایک ڈائین کھا جایا کرتی ہے۔ پس لوگون نے قایم کیا کہ یہی بچہ کھانے والی ہے۔ اتفاق سے آج بانہہ آگئی ہے۔ اُسے پکڑ کرلیا۔ اور اُسی چنڈال کے پاس لیگئے۔ کہ جس کے پاس راجہ ملازم تھا کہا اس ملعون عورت کو قتل کرو۔ چنڈال نے مزدوری مقرر کرکے لیلی۔ اور راجہ اپنے ملازم کو حکم دیا کہ اس عورت کو ہلاک کرو۔ چنانچہ راجہ اسکو شمسان مُردہ جلانے والی جگہ پر لیگیا جب راجہ نے اُس کے قتل کا ارادہ کیا تب اُس کی درد آمیز گریہ زاری سے راجہ اپنی رانی اور بیٹی کو پہچان لیا۔ نہایت پریشان حال ہوا اور عرصہ زمین پر بیہوش پڑا رہا۔ آخر سوچا کہ میرا بیٹا تو مرچکا۔ اور عورت کو اب مین خود قتل کردونگا۔ کیونکہ میرے مالک کا حکم ہے اگر قتل نہ کرون تو نمکحرامی مین داخل ہے۔ ضرور یہ بھی قتل ہوگی۔ دونون کے مرجانے پر میرا جینا عبث ہے۔ یہ سوچکر چتا بنائی

لڑکے کو اُس مین ڈالا - اور وشنو جی کا سمرن کیئے یا دکی - اور چاہا تھا کہ عورت کو قتل کر کے آپ بھی جل مرے - کہ اتنے مین تمام دیوتا مجمعہ دہرم اور رشی وشوامتر کے موجود ہوئے - اور دہرم نے راجہ کو جلنے سے بچا لیا - اندر نے کہا کہ تم تمہاری رانی اور لڑکے نے سورگ جیت لیا - اس لیئے تم تینون سُرگ مین چلو - راجہ نے سورگ مین جانے سے بدین وجہ انکار کیا کہ میرا مالک چنڈال ہے بدون اجازت اُس کے کیونکر جا سکتا ہون - تب دہرم نے بیشک راجہ کا رفع کیا - پھر راجہ نے دوسرا اعتراض نکالا کہ سوائے اپنی تابعدار رعایا کے مین نہین جا سکتا - یہی اندر نے منظور کیا اور رشی وشوامتر نے روہت آشو فرزند راجہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا - راجہ مع رانی اور اپنے دوستون کے سورگ مین گیا - سورگ مین پہونچکر رشی نارد کے ورغلانے سے راجہ نے کہہ کر وقت کیا - راجہ فوراً سورگ سے گرایا گیا - راستہ مین عذر تقصیر کرنے سے معافی ہوئی - +

ہرنیشو हरयश्व کولاشو کا بیٹا - اس نے دہندہو دیت کو قتل کیا تھا - ملک پنچال کا نام اسی کے پانچ بیٹون سے پڑا +

(۲) دکش کے پانچہزار مانسی بیٹے - جو کہ واسطے پیدا کرنے خلقت کے تولد کئے تھے - مگر رشی نارد نے اُن کو ورغلایا - اور وے مختلف جوانب کو چلے گئے - اور پھر واپس نہ ہوئے +

ہرنیشو کیشی हृषीकेश وشنو جی یا سری کرشن جی کا نام +

ہل بھرت हलभृत بلرام جی کا نام - یعنے ہل اوٹھانیوالا +

ہلایُدھ हलायुध بلرام جی کا نام یعنے ہل اوٹھانیوالا +

ہنس हंस (۱) مہابھارت مین ہری کرشن جی کا نام +

(۲) ہنس اور ڈمبک یہ دونون بھائی بڑے دلاور خرد ہندھ کے رفیق تھے - جبکہ ڈمبک نے شاکہ ہنس مارا گیا ہے - فوراً اُس نے خودکشی کر لی - اور جبکہ ہنس نے اپنے بھائی کے مرنے کی خبر سُنی اُسی وقت دریائے جمنا مین ڈوب مرا +

(۳) ایک راجہ تھا جس کو بلرام جی نے قتل کیا تھا +

ہنومان हनूमान (دیکھو ہنومند) +

ہنومنت हनुमत ہوا کا بیٹا - انجنی رانی کیشری راجہ بندرون کی بطن سے پیدا ہوا - اس نے مجمعہ دیگر بندرون کے سری رام جی کی امداد بوجہ احسن کر کے دیئتون کو نابود کیا - اس کی خدمات بمقابلہ جنگ راون وغیرہ - مثل دیوتون کے ہین - اور

انسانی طاقت سے باہر خیال کی جاتی ہیں۔ اِس کا ہندوستان سے لنکا تک سمندر کو ایک ہی پہاند سے کود کر لنکا میں پہونچنا۔ بڑے بڑے درختوں کو بیخ و بن سے اوکھاڑ ڈالنا۔ کوہ ہمالہ کو اوٹھا کر لے جانا۔ بادلوں کو پکڑ لینا۔ علاوہ ازیں اور بڑے بڑے عجیب کام حیرت انگیز بھی پائے ہیں کہ اِسکا اوتار ہونا ثابت کرتی ہیں۔ اِس کا قد مثل کوہ بلند بیان کیا ہے۔ رنگ زرد سرخ مثل طلاء گرم کے درخشان۔ اور چہرہ نہایت سرخ مثل لعل۔ اور دُم بے تعداد طوالت تک بڑھنے والی۔ کوہ بلند پر کھڑا ہو کر مثل بادل کے گرجتا ہے۔ ہوا کے درمیان پہونچ سکتا ہے اور بادلوں میں زور و شور سے اُڑتا ہے۔ سری رامچی کے بڑے بڑے کام یہ کئے۔ سری رامچی کی چٹھی سیتاجی کے پاس پہونچائی۔ جبکہ سیتاجی کا کچھ پتہ و نشان ملتا نہیں تھا۔ راون کے باغ کو برباد اور ویران کیا۔ راون اور دوسرے دیتیوں نے اُس کی دم پر روئی لپیٹ کر تیل لگا دیا تاکہ یہ جل مرے۔ مگر ایسا کرنے سے اُنہوں نے اپنی ہی تباہی کی۔ اور اُن کی قصد کے برخلاف بظہور ہُوا یعنے یہ کہ ہنومان جی نے دُم کو آگ لگتے ہی تمام شہر لنکا کو جلا دیا۔ اِس سے اِس کا نام لنکا داہی پڑا +

عین جنگ کیوقت کوہ ہمالہ پر جاکر اوشدھیات وغیرہ لایا۔ جنکی تاثیر سے زخمی بلند رتبہ تندرست ہوئے۔ اور سری لکشمن جی کے واسطے جیون بوٹی لاکر اُن کو ہوش میں لائے۔ دیتیوں کو قتل کر کے دیوتوں کو فرحت دی۔ چنانچہ کالنیمی اور دوسرے بہت گندھرووں کو ہلاک کیا۔ مہیراون راکھس راجہ پاتال کو ہلاک کیا۔ مگر دھوج فرزند خود کو وہاں کا راجہ بنایا۔ سری رامچی کے ہمراہ ایودھیا میں واپس آیا۔ اور سری رامچی کے حضور سے بعوض خدمات اہم دائمی حیاتی اور غیر فانی زندگانی حاصل کی ہنومان جی بطور دیوتا کے ہندوستان میں مانا جاتا ہے۔ اِس کی تصویرات ہر جگہ موجود ہیں +

اِس کے یہ نام ہیں "سمرت پُتر" یعنے ہوا کا بیٹا۔ پدری یہ ہیں۔ "انجنی"۔ "مارُوتی"۔ اور مادری نام یہ ہے۔ "آنجنیہ"۔ طاقت جادو اور سحر میں کامل تھا۔ اسواسطے اُس کا نام یوگ چرہ ہُوا۔ نیز رجت ڈیولی۔ بھی نام ہے +

منہوان حرف و نحو یعنے ویاکرن کا ماہر اور بڑا عالم تھا۔ ویاکرن والوں میں اِس کا نام نمبر شمار کیا گیا ہے۔ رامائن میں اِس کے علم کی بڑی تعریف لکھی ہے +

ہنومان بھگت हनुमान भक्त پیتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکھو پیتری) +

ہوشیمت हविश्मत پتروں کی ایک جماعت کا نام۔ (دیکھو پتری) +

ہیمیہ شیر हयशिर وشنوجی کی صورت کا نام +

ہیمیہ گریو हयग्रीव لکشمی جی کی بددعا سے وشنوجی نے ہیمیہ گریو دیئت کو قتل کیا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ وشنوجی نے اپنی صورت ایسی بنائی اور اُن دیتوں سے وید واپس لائے۔ جو کہ چورا کرلے گئے تھے +

ہیمیہ گریو हयग्रीव اس دیئت کا سر گھوڑے کا تھا۔ اس کی بابت دو روایت ہیں۔ ایک یہ کہ دیوی بھاگوت میں لکھا ہے۔ کہ اس نے دریائے سرسوتی کے کنارہ دیوی جی کی عبادت کرکے یہ ورداحاصل کی ہوئی تھی کہ مجھکو میری ہی ہم شکل کا قتل اور ہلاک کرسکے۔ دوسرے کسی کے ہاتھ سے موت نہ آوے۔ پس وشنوجی نے ہیگریو اوتار لیکر اس کو قتل کیا۔ دوسری روایت اس طرح پر ہے کہ جس وقت کلپ کے اخیر برہما جی سویا۔ اور اُس کے منہ سے وید نکلے۔ تب اُن کو یہ دیئت چورا کرلیگیا۔ اور وشنوجی نے ہیمیہ اوتار لیکر اس کو قتل کیا +

ہیم چندر हेमचंद्र یہ عالم و فاضل بقام ستم تیرتھ واقعہ دکشن جسکو اب کھمبات کہتے ہیں پیدا ہوا تھا۔ ذات کا وَیس تھا۔ اس کی والدہ کا مت چیرا در والد کا مت شو تھا +

ہیم چندر بڑا عقلمند اور دانا تھا۔ لڑکپن میں ہی اُس کا خیال تعلیم کی طرف لگا رہتا تھا ایک فقیر نے اس کو لڑکپن ہی میں ہونہار دیکھکر اس کی والدہ سے اس کو مانگا تاکہ اس کو تعلیم دیوے۔ اور اس کی والدہ نے بھی اس کی آئندہ ترقی کی خواہش مند ہوکر ہیم چندر کو فقیر کے حوالہ کردیا۔ سمت ۱۱۵۴ وکرمی میں۔ بعہد راجہ سیدھ تعلیم پاکر ہونہار اور لائق نکلا۔ راجہ مذکور نے ہیم چندر کو لائق اور عالم دیکھکر اپنی دارالسلطنت میں بُلایا۔ اور اپنے دربار میں ایک خاص عہدہ پر ممتاز کیا۔ ہیم چندر اپنے حسن اخلاق اور علم کے زور سے۔ راجہ اور رعایا دونوں کی نظروں میں ہر دلعزیز ہوا۔ اس راجہ کے عہد میں قرار ذیل تصنیفات کیں۔ (۱) ہیم ویاکرن (۲) دویاشریہ کاویہ۔ اس گرنتھ میں راج ونش اور ویاکرن لکھا ہے

(۴) ہیم چندر کوش (۴) اینک ارتھ کوش - (۵) سوگیہ بات برکاش ٹیکا (۶) النکا کا گرنتھ (۷) چھندانوشاسن - جب اسقدر گرنتھ تصنیف کر چکا تو راجہ سدھ لا ولد مر گیا - ہیم چندر نے وزیروں اور اہلکاروں کی صلاح سے - بہ کی ذات کی ایک لڑکی سمی کمار پال کو تخت سلطنت پر بٹھایا اس راجہ نے ہیم چندر کی مدد سے ہی سلطنت حاصل کی تھی - اس وجہ سے راجہ حال اس کی بہت مانتا تھا - ملکہ اسی کا مذہب جین اختیار کیا - اس راجہ کے عہد میں قرار ذیل اور تصنیفات اس نے کیں (۸) پراکرت ہیم ویاکرن - (۹) پراکرت دوآشریہ کاویہ - (۱۰) کمار پال راجہ کا چرت (۱۱) دیشی نام مالا کوش گرنتھ اس کوش میں اکار آدی ترتیب سے الفاظ لکھے گئے ہیں - اس کی ٹیکا بھی لکھی (۱۲) ٹیکا ہین سونز (۱۳) وید پرچار (۱۴) گوڈیہ وشنو بندا لنگ گرنتھا ولی و ورنگ (۱۵) ہری بھدر سوری (۱۶) ہارا ولی منکیت شاستر (۱۷) ہندو ناٹیا ہی نے و ورنگ - وغیرہ - ہیم چندر بہت بوڑھا ہو کر مرا بڑا با حوصلہ اور عقلمند تھا +

ہے ہیہ हैहय چندر بنسی خاندان کا راجہ - اور بید و کا پڑھتا - اسی سے قوم ہے ہیہ جاری ہوئی +

ی

یاج याज یہ برہمن اول درجہ کی پاکیزگی یعنے طہارت میں رہتا تھا - اسی برہمن نے راجہ دروپد کو یگیہ کرایا - اور اسی یگیہ کی آگ میں سے دھرشٹ دیومن - اور دروپدی پیدا ہوئے +

یاسک यास्क نرو کت یعنے ایک وید انگ کا مصنف - وید ون کی ٹیکا یعنے شرح بھی اس نے کی - چار سو برس قبل از سن عیسوی ہوا - اس کا نام چنگی بھی تھا + وید ستمبھایہ کا شاگرد - اور پتری کا استاد تھا +

پانینی اس کے بعد ہوا - لیکن اس سے اور چند مصنف ہو چکے ہیں - جن کا حوالہ یہ اپنے گرنتھون میں دیتا ہے +

یجن यजन پورانون میں اس کی بابت یون لکھا ہے - کہ یہ ایک رشی کا بیٹا تھا - اور اس کی زوجہ کا نام دکشنا تھا - اس کا سر ہرن کا تھا - اور ویر بھدر نے اس کو دکش کے یگیہ میں قتل کیا تھا - ہری ونش میں لکھا ہے کہ برہما جی کی سبھا میں سے گرہون کے

ملک تک پہونچا۔ اور ہر ملک شہر کا نام مقرر ہوا۔

یجن سیین यज्ञसेन دروپد کا نام۔

یجن ولکیہ यज्ञवल्क یہ بڑا مشہور رشی تھا۔ اور کاتیائن و یاکرن کے مصنف سے قبل ہوا۔ مہابھارت سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ میتھل کے راج میں یگیہ میں بڑا رشتہ تھا اور شت پتھ برہمن میں لکھا ہے کہ راجہ جنک (دوسرے) کے دربار میں حاضر رہتا تھا۔ راجہ جنک کا برہمنوں کے ساتھ مباحثہ مذکور ہے۔ راجہ مذکور ترغیب یا امداد اسی رشی کی تھی۔ اور یہ رشی ہر ہمی علیم کا مضمن تھا اور اپنے مربی راجہ کے دربار میں برہمنوں کے ساتھ بحث کر کے انہیں لاجواب کرتا تھا۔ خاصکر ایک برہمن جس کو گرگ شاکلیہ اس کی مخالفت میں تھا۔ لیکن یجن ولکیہ نے اس کو شکست دی۔ اور ایک ایسی شخص بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا۔ اور ہڈیوں کو چور اچور اکر گئی۔ ایسا ہی کہتے ہیں کہ یوگ شاستر کا بانی یہی رشی تھا۔ اور یہی جس دم یعنے یوگ شاستر کی تعلیم دیتا تھا۔ وہ مذہب کے واعظوں کو امداد دیتا تھا۔ اس نے اس قدر تصنیفات کیں۔ (۱) شکل یجروید کا اگرچہ مصنف کہا نہیں جا سکتا۔ تاہم ترتیب دار اسی نے لگایا۔ اور چونکہ اس کا نام پہلے راجسینی تھا۔ اسواسطے اسکا نام واجسنیئی پڑا۔ اس سنگتا میں چالیس ادھیائن ہیں۔ (۲) برہدآرنیک کا ایک حصہ (۳) ایک سمرتی و دھرم شاستر۔ بشرح و بسط۔ اس طریقہ پر تصنیف کی جیسے منو اور دوسرے مصنفوں نے تصنیف کیں ہیں۔ اس سمرتی کی شرح نام تاکشر اسوامی نے کی تمام نہ ہیں رہا۔ دل چند پرسچ۔

صاحبان یورپ کی تحقیقات کے مطابق صدی سن عیسوی میں لکھی گئی۔ اگنی پوران میں اس کا دوسرا دہیائے یعنے باب دیکھا پڑتا ہے۔ معلوم نہیں کہ اگنی پوران سے اس میں نقل ہوا۔ یا اس سے اگنی پوران میں نقل کیا گیا۔ رشی رودانک اس کا استاد اور اسنوا اس کا شاگرد تھا۔ اس کی دو زوجہ تھیں۔ ایک مئی ترے یی मैत्रेयी اور دوسری کاتیانی

یدو यदु چندر بنسی راجہ یایاتی کا بیٹا اور دیوجانی کا لڑکا تھا۔ اسی کی نسل میں سری کرشن جی تولد ہوئے۔ اس کا والد شکر کی بد دعا کی تاثیر سے بوڑھا ہو گیا تھا اور پھر شکر کی ہدایت کے مطابق۔ راجہ یایاتی نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اپنی جوان عمر کے عوض بڑھاپے کو تبدیل کر لو۔ یدو نے تبدیل عمر سے انکار کیا۔ راجہ یایاتی نے غصہ میں آکر اس کو بد دعا دی کہ تیری اولاد مالک۔ تاج و تخت نہ ہوگی۔ باوجود بد دعا دینے کے راجہ یایاتی نے اس کو جنوبی اضلاع دیئے۔ اور اس پراس کی اولاد کامیاب ہوئی۔

بُدھاجت उधाजित

یہ راجہ والئے اوجین پور تھا۔ اس کی دختر مسماۃ لیلاوتی راجہ دہرمسنہی کی رانی تھی۔ اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی شترجیت تولد ہوا۔ راجہ دہرمسنہی کے مرجانے پر وزیروں نے راجہ مذکور کے فرزندکلاں سدرشن کو تخت پر بٹھلانا چاہا۔ یہ راجہ اپنے نواسے کی محرومی کی خبر سنکر اجین پور پہنچا۔ اور راجہ ویرسین (سدرشن کے نانا) سے جنگ کیا اس کو قتل کیا اور اپنے نواسہ شترجیت کو تخت دلوایا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ سوباہو والئے کاشی نے اپنی لڑکی کی شادی کا سویمبر رچا۔ تمام راجے جمع ہوئے۔ لیکن راجہ سوباہو نے بموجب اصرار اپنی دختر کے اس کی شادی ہمراہ سدرشن کے کردی۔ بدھاجت معہ اپنے نواسہ شترجیت کے برسر جنگ مستعد ہوا۔ لیکن جنگ مذکور میں معہ نواسہ خود قتل ہوا +

یدشٹر युधिष्ठ

پانچوں پانڈوان سے سب سے بڑا کنتی کے بطن سے۔ دہرم یعنے انصاف کے دیوتا کا بیٹا۔ دوسرے بھائیوں سے یہ بڑا بہادر۔ فیاض۔ رحمدل تھا۔ اس نے حسن اخلاق کی خوبیاں حاصل کیں۔ خوش خوئی اور نیک روی کی عادتیں کامل رکھتا تھا

اشعار

نہ تھی عقل محتاج تدبیر غیر ۔۔۔ بھرے دل میں تھے اسکے افعال خیر
کسی کو نہ رنج اس سے پہونچا کہیں ۔۔۔ نہ تھا اس کو مطلق غم و رنج و کین

یہ حاکم و منتظم مشہور ہوا۔ کہ دلاور۔ دہرتراشٹر اس کے چچا نے اس کو تعلیم دی۔ اور سمی دروں اپنے خاندان کی اتالیق سے علم سپاہ گری اور نیزہ بازی کا استعمال سیکھا۔ بوقت نامزدگی ولیعہد کے مہاراجہ دہرتراشٹر نے بجائے اپنے فرزند دریودھن کے یدشٹر کو ہستناپور کا ولی عہد انتخاب کیا۔ پس اس وقت سے وہ کینہ و بغض جو کورووں اور پانڈوان کے درمیان مدت سے خفیہ چلا آتا تھا۔ ظاہر شروع ہوا۔ دریودھن نے اپنے والد سے شکایت آمیز عرض کی۔ اس پر پانڈوان کو ہستناپور سے باعزت نکالکر وارناوت شہر میں بھیجا۔ چونکہ دریودھن ان کے ساتھ دل سے کینہ رکھتا تھا۔ اس کی حسد نے یہانتک پانڈوان کا پیچھا کیا کہ اس نے وارناوت میں ایک لاکھ کا مکان تیار کرایا۔ دریودھن کے جاسوسوں نے پانڈوان کو رات کے وقت جلانیکی تجویز قرار دی۔ یدشٹر عقلمندی سے اس فریب سے آگاہ ہوگیا۔ اور بھیم نے دشمنوں کی تدبیر کو توڑ ڈالا۔ اور پانڈوان ایک سرنگ کے راستہ سے نکل گئے۔ اور مکان مذکور کو آگ لگادی۔ ایک بھیلنی معہ پانچ بیٹوں کے اس میں جل مری۔ پس کچھ عرصہ کے لئے مجہول الحال ہوئے۔ پانچوں پانڈو معہ ان کی والدہ کے جلا ہوا سمجھکر دریودھن بشاشت

پھر جب پانڈوؤں نے دروپدی کو سویمبر میں سے جیتا تب اُن کی زندہ ہونے کا حال دریودھن پر ظاہر ہوا۔ کنتی اور ویاس جی کے کہنے سے دروپدی پانچوں بھائیوں کی زوجہ بنی۔ اور یہ شرط قائم ہوئی کہ دو دو روز ہر ایک کے گھر میں دروپدی رہا کرے۔ جس وقت کسی ایک کے گھر دروپدی موجود ہو۔ اُس وقت دوسرا بھائی وہاں داخل نہ رہے۔ بصورت عہد شکنی بارہ برس جلا وطن ہے تمام بھائیوں کے ہتھیار۔ یدھشٹر کے مکان میں رہتے تھے۔ جبکہ دروپدی یدھشٹر کے مکان میں موجود تھی۔ تب رزرلون کا شور پڑا۔ ارجن واسطے لانے اسلاح کے اندر مکان یدھشٹر کے گیا۔ آگے وہاں دروپدی کو دیکھکر مرتکب عہد شکنی کا ہوا۔ اُس نے بارہ برس کی جلا وطنی اختیار کی۔ ہر چند یدھشٹر نے سمجھایا کہ میں بجائے تمہارے والد کے ہوں۔ تمہارا مکان میں داخل ہونا کچھ عیب نہیں ہے مگر ارجن نے بیا نبھی شرائط جلا وطنی ہی اختیار کی۔ جب پانڈو جلا وطن سے واپس آگئے تو انکو اندر پرست کا ملک دیا گیا۔ یدھشٹر نے انتظام دحکومت نہایت عمدگی سے کی۔ عدل و انصاف مدنظر رکھا۔ رعایا کی مثل بچوں کے حفاظت کی۔ تمام دشمنوں کو مغلوب کیا۔ کسی قسم کا دنگہ و فساد ملک میں نہیں تھا۔ مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کین۔ بارش وقت پر ہونے لگی۔ رعایا مالا مال ہوئی۔ چور۔ ورغلو۔ دغا باز کا نام و نشان نہ تھا۔ تمام راست کو نظر آتے تھے۔ کسی قسم کی وبا قحط اور آفات ارضی و سماوی نہ تھی۔ تمام سرحدی راجہ دوست تھے۔ جب ارجن بھی واپس آیا تو یدھشٹر نے راج سویہ گیہ کی تیاری کی۔ اسی سبب راجہ جراسندھ والئے مگدہ سے کہ جس نے گیہ کی شمولیت سے انکار کیا تھا جنگ ہوا۔ راجہ مذکور کو شکست دی اور مار ڈالا۔ اس گیہ کے کرنے سے راجہ یدھشٹر کی ایسی شہرت ہوئی اور وہ درجہ اُس کو حاصل ہوا کہ دریودھن اور دوسرے کورو ان کے دل میں حسد کی آگ پھر بھڑکی۔ انہوں نے یدھشٹر کو واسطے قمار بازی کے بلایا۔ تاکہ فریب سے اُسکی سلطنت چھین لیویں۔ اگرچہ یدھشٹر کا ارادہ جانیکا نہ تھا۔ لیکن انکار کرنا بھی خلاف مصلحت سمجھکر اُن کے پاس چلا ہی گیا۔ شکنی دریودھن کا ماموں جو سر قمار بازی میں بڑا ہوشیار اور دغا باز تھا یہی یدھشٹر کے بالمقابل کھیلنے بیٹھا۔ چونکہ یدھشٹر عمدہ اور صاف کھیلنے والا تھا۔ اور ہمعصر دغا باز تھا۔ پس اس نے تمام سلطنت۔ جورو۔ بھائی۔ اور بذات خاص کو ہار دیا۔ اور کوروان نے ان کو غلام بنایا۔ دروپدی کو مثل لونڈیوں کے پکارا۔ اُس نے آنے سے انکار کیا۔ دُشاسن نے دروپدی کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا۔ عام دربار میں اُس کی بہت بے عزتی کی۔ اس بے عزتی کے کرنے میں دریودھن بھی شامل تھا اگرچہ اُس وقت بھیم اور دوسرے بھائیوں کو بہت

غصہ چڑھا۔ لیکن یدھشٹر نے اُن کو روکا۔ کہا۔ مہاراجہ دھرتراشٹر کو اس معاملہ سے اطلاع ہوئی فوراً موقعہ پر پہنچے۔ کوروؤں کو دھمکایا۔ کہ تم نے بڑی غلطی اور غریب کیا۔ اور دروپدی اور پانچوں پانڈوان کو رہا کیا۔ اور اُن سے معافی مانگی۔ اس کارروائی سے دُریودھن بڑا غضبناک ہُوا۔ اور مہاراج کی خدمت میں عرض کی کہ آپ ہم کو اجازت دیویں کہ دوبارہ قمار بازی کھیلی جاوے اور شرط یہ ہو کہ فریق شکست یاب تیرہ سال جلاوطنی اختیار کرے۔ ان میں سے تیرھویں سال خفیہ پھرتے رہیں۔ پس دوبارہ چوسر شروع ہوئی۔ اور شکنی کے فریبانہ پاسہ سے کوروؤں کی فتحیابی ہوئی۔ اور پانڈوان تیرہ سال کے لئے جلاوطن کئے گئے۔ اس جلاوطنی کے عرصہ میں بھی انہوں نے دُریودھن پر بڑا احسان کیا۔ یعنے دُریودھن کو بمعہ اُس کے بھرا ئیوں کے جبکہ ایک غار گندھرو نیم کے گروہ نے اُنہیں قید کر لیا تھا۔ رہائی دلوائی تھی۔ اور یہ معاملہ اس طرح پر تھا کہ راجہ جیدرتھ والیٔ سندھو مسماۃ دروپدی کو زبردستی لیجانا چاہتا تھا۔ جب ناکامیاب ہُوا تب یدھشٹر نے رحمدلی سے اُسے کہا کہ میری کوروبھائیوں کو جو کہ تیری قید میں ہیں رہائی دیدے۔ چنانچہ اُس نے اُن کو رہا کر دیا

تیرھویں سال پانچوں بھائی معہ دروپدی کے راجہ وراٹ کی ملازمت میں داخل ہوئے یدھشٹر جی کا مصاحب اور چوسر کھلانے والا مقرر ہُوا۔ یہاں پر یدھشٹر اپنے بھائیوں اور دروپدی کو بہت سمجھا تا تھا کہ ان کی خبر اور شہرت نہ ہو جاوے۔ بعد انقضائے تیرہ سالہ یدھشٹر نے ایک وکیل ہستناپور میں روانہ کیا کہ صلح سے ہمارا ملک واپس دیدو۔ وکیل ناکامیاب واپس آیا۔ پھر یدھشٹر نے سری کرشن جی کو بلا کر دوارکا روانہ کیا۔ باوجودیکہ سری کرشن جی صلح کا خواہاں تھا۔ تو بھی کوروؤں کے زمانے سے جنگ شروع ہو پڑی۔ یدھشٹر جنگ مہابھارت میں لڑا۔ لیکن مثل سپاہی کے کام نہیں کیا سری کرشن جی کے اشارہ سے دروؤں کو مارڈالنے کے لئے ترغیب آمیز بولا۔ یعنے یہ کہ ای دروؤں شومتہا تیر الرٹ کام گر گیا۔ دروم اسواسطے تھا کہ اشومتہا زندہ نہ رہا۔ اور راست آمیز اسواسطے تھا کہ ایک قبل سی اشومتہا نام گر رہا تھا۔ اسی جنگ میں کرن سے ہمراہ میں پانڈو ہُوا۔ اور پھر ارجن کے پاس جاکر اسکو خفیہ ہُوا کہ تو نے مجھکو اور بھیم کو مدد نہیں دی اس غصہ میں ارجن کو مارنے کو اٹھا۔ سری کرشن جی درمیان میں آکر ٹالتے۔ بعد ختم جنگ مہابھارت کے سری کرشن جی نے یدھشٹر کو راجہ بنایا۔ اور اس کی شاہانہ تعظیم و تکریم کی۔ یدھشٹر کے دل میں شہیدوں کا بڑا غم تھا۔ دھرتراشٹر اور گاندھاری کی بہت سی عذرخواہی کی تسخت شاہانہ پر اجلاس فرمایا۔ اور بھائے نام دھرتراشٹر کو افسر قرار کیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد چکر درتی راجہ بھالنے کے لئے اشومیدھ یگیہ کیا۔ سوار کا مین سری کرشن جی کے مرنے کی خبر سنکر اور جنگ مہابھارت مین

اپنے خاندان کے آدمیون کو شہید ہوا یاد کر کے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی - یدشٹر نے ارجن کے پوتے پریکشت کو تخت پر بٹھایا - بعد ازان پانچون بھائی معہ دروپدی کے کوہ ہمالہ پر جا کر سورگ مین چلے گئے - +

یدشٹر کا ایک بیٹا اسمی یودھیہ رانی دیوکا کے بطن سے تھا - لیکن وشنو پران اس کے برعکس ظاہر کرتا ہے - یعنے یہ کہ یدشٹر کا بیٹا دیوکا رانی دیوی کے بطن سے تھا +

یسودا यशोदा نندرائی اہیر کی زوجہ - اور سری کرشن جی کے پالنے والی والدہ +

یکشی یکشنی यक्षी - यक्षिणी (۱) کوبیر کی زوجہ +

(۲) یکش کی عورت +

(۳) راکشسی جو کہ درگا کے ساتھ جنگ آرا ہوئی +

یم यम مُردون کا دیوتا - بابون کہو کہ جب روح جسم کو چھوڑتا ہے تو یم کے پاس پہونچتا ہے - یہ سوریہ و سونٹ کا بیٹا سنجنا کے بطن سے ہے - اور اس کی تو اہم بہن یمی ہے - یم کے پاس پہونچنے کے لئے راستے بہت خطرناک ہین - چنانچہ راستہ پر دو عریض کتے جنکی چار آنکھین اور کتا دو بہنین ہین - راستہ کی حفاظت مین کھڑے رہتے ہین - مرنیوالون کو بڑی تیزی کیساتھ گذر جاتے ہین - یہ کتے ادھر ادھر پھرتے رہتے ہین - اور یم کی جانب سے موت کا پیغام پہنچاتے ہین +

یم مُردون کی روحون کا دیوتا ہے - اور اُن کا عدل و انصاف کرتا ہے - یم کا ملک دکشن مین ہے اسیواسطے اسکو دکشنا پتی کہتے ہین - اس کا رنگ سبز ہے - اور سُرخ رنگ کی پوشاک پہنتا ہے - اسکی سواری کا جانور بیسنا ہے - ایک ہاتھ مین بھالا - اور دوسرے ہاتھ مین پھانس لئے رہتا ہے یم کی عورات یہ ہین یمیم مالا - سونشیلا - اور سُرچ بالا - یم پوری مین اس کا محل مسمّٰی کالی چی ہے وہان پر اپنی تخت پر چار بھجا - پر جلوہ آرا ہوتا ہے - اس کی دفتری یا وزیر چتر گپت ہے اپنے معاونون سمیت حاضر دربار رہتے ہین - جب انسان مرتا ہے - اس کے ملازم یا یم دوت اُس کی روح کو یم کے حضور حاضر کرتے ہین - اور مدت کے دروازہ پر "یمی وہیت" بطور محافظ کھڑا رہتا ہے - اُس وقت چتر گپت اُس روح کی نیک و بد افعال کا مفصل حال بڑے رجسٹر موسوم بہ اگر سندائی سے عرض کرتے ہین - مطابق اُس کی روئیداد کے یم اُس روح کے واسطے حکم آخری (۱) بہتر یا بدتر

داخل ہونیگا - (۲) یا مطابق اُس کے گناہوں کے کسی دوزخ مین داخل کرنیگا - (۳) یا دین پر کسی دوسری صورت مین بہرہ پیدا ہونیکا حکم نافذ کرتا ہے - فقط +

یم راجہ دھرمراج کا والد ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ یم نے اپنے والد کی لونڈی سماۃ چھایا کو لات مارنے کے لئے اُٹھائی - اُس نے اِس کو بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اِس کی لات پر ورم نمبل ہوگیا - اور کرم پڑگئے - لیکن وِوسوت نے اِس کو ایک مرغ دیا - اُس مرغ نے تمام کیڑے جسم مین سے چنگر کھا ڈالے - اور لات تندرست ہوگئی - اِسی سے اِس کا نام سنسکرت مین ہیمبا ہوا - اِسکے نام بلحاظ عہدہ یہ ہین - دھرمراج - کال - انتک - یعنے موت - کرانت - یعنے انجام دہندہ - شمن - یعنے قائم کنندہ - وندی - یا وِندہر - یعنے ستاہر دار - جیہم شاسن - یعنے خوفناک حکم دینے والا - باشی - یعنے حامل - مہیش - تبیری - یعنے پتروں کا مالک - پترپتی - یعنے پتروں کا راجہ - شرادھ دیو - یعنے شرادھون کا دیوتا - دہرم راج - یعنے منصف راجہ - اودمبر - ڈمبر یعنے انجیر کے درخت سے یہ نام قائم ہوا +

مہی نام وِیَی وَسوت - وِوسوت سے پڑا +

یم وِیَی وَسُوت यमवैवस्वत یم کا پدری نام - یعنے سوریہ وِوسوت کا بیٹا +

یمی यमी یم کی توام ہمشیرہ - سوریہ وِوسوت کی دختر سنجنا کے بطن سے +

یوگیشور यवक्रीत رشی بھردواج کا بیٹا - اِس نے بڑی سخت عبادت بدین مُراد کی - کہ بھاکو وید بغیر محنت اور مطالعہ کے آجاوین - اور یہ مراد اس کی صمد دیگر منایات کے اندر نے پوری کی - اِس کامیابی سے بڑا شکر ہوا - اور دیگر رشیون کو لگا لعنت پہونچانے لگا - چنانچہ رشی ریبھیہ اِس کے والد کا دوست تھا - اُس کے بیٹے پراوسو کی زوجہ پر عاشق ہوگیا - رشی مذکور نے اِس حرکت گستاخانہ سے خفہ ہوکر ایک یگیہ کیا - اور اُس یگیہ مین سے ایک خوفناک راکشس پیدا کیا - اُس راکشس نے یوگیشور کو اس کے والد کے روبرو مار ڈالا - رشی بھردواج اپنے بیٹے کے غم مین مبتلا ہوکر اُس کی لاش کے ہمراہ جل مرا - قبل از وفات رشی بھردواج نے یہ بد دعا زبان سے نکالی - کہ پراوسو ہی اپنے والد رشی رِیبھیہ کو قتل کریگا - چنانچہ پراوسو نے اپنے والد کو ایک بارہ سنگا کی غلطی مین مار ڈالا - لیکن پراوسو نے سخت ریاضت اور عبادت کرکے دیوتون کی عنایت سے اُن تینون کی دوبارہ زندگی حاصل کی +

یوگنی योगिनी راکشسی دیوی یا درگا کی دربان - اور لفظ - تعداد مین یہ آٹھ ہین - (۱) مانجنی - (۲) کرویرتکا - (۳) تلیہ گندھنی - یا کوندھکا - (۴) پیرویڑا - (۵) ناماکی

(۶) نایکی - (۷) جیا - یا - شوبھاچار - (۸) سوکشتا - یا - سونندا +

یُوناشو यवनाश्व

سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اس کا بیٹا - یان دھترتی تھا +

یَیاتی ययाति

چندر بنسی نسل سے پانچویں پشت مین راجہ نہشن کا بیٹا تھا - اسکی دو رانیان تھین - ایک دیویانی - دختر شکر - دوسری سرمشٹھا - دختر ورشپروان دانو - جب شکر نے دیویانی کا بیاہ راجہ یَیاتی کے ساتھ کیا - تب سرمشٹھا کو بھی اُسکے ہمراہ کر دیا - اور راجہ کو یہ کہا کہ اس سے محبت اور صحبت نہ کرنا لیکن راجہ مساۃ سرمشٹھا کے ساتھ پوشیدگی سے محبت اور اخلاق کرنے لگا - دیویانی کے بطن سے دو لڑکے ایک پدو جس سے یادو نسل چلی - دوسرا تُرو سو تولد ہوئی - اور سرمشٹھا کے بطن سے تین لڑکے ایک پُرو جس سے پورو نسل جاری ہوئی - دوسرا انُو سو تیسرا دُرُو سو تولد ہوئے - راجہ کو سرمشٹھا کے ساتھ محبت و پیار کرتے ہوئے دیکھکر دیویانی حسد اور رشک سے جل اُٹھی اور اپنے والد کے گھر چلی گئی - شکر نے تمام حال سنکر راجہ کو بددعا دی جس کی تاثیر سے یہ بوڑھا ہو گیا - آخر راجہ کی التجا اور منت کرنے پر شکر نے یہ کہا کہ تو اپنی ضعیف عمر کسی اپنے بیٹے کی جوان عمر سے تبدیل کرلے - راجہ نے جب بیٹون سے کہا تو سب نے انکار کیا - صرف پُرو نے ہی اپنی جوانی راجہ کے بڑھاپے سے تبدیل کر لی - پس راجہ نے ایک ہزار سال عیش و عشرت کر کے اپنا بڑھاپا واپس لیلیا - اور پُرو کو اُس کی جوانی واپس دیدی - اور پُرو کو ہی وارث تخت و تاج کیا - اور آپ بہ اپنی رانی کے جنگل مین چلا گیا - عبادت مین مصروف ہوا - بے آب و دانہ رہنے لگا - آخر مر کر سورگ مین پہونچا +

پدم پوران مین اسکا قصہ مختلف ہے - ہری ونش مین لکھا ہے کہ راجہ یَیاتی نے اندر سے سورگ کا راج حاصل کیا تھا جسکی مدت چھ دن رات کے عرصہ مین اسنے زمین فتح کی - اور دیوتون کو بھی مطیع کر لیا - اسکی جانشین کے قبضہ مین رتبہ مذکور آیا - لیکن بموجب بددعا گوتم رشی کے راجہ جیسے نے وہ رتبہ کھو دیا +

یُدھشٹھر युधिष्ठिर

دھرماتما شر کا بیٹا - وکیہ دری کی کوکھ سے جنگ مہابھارت کی شام کو کوروان کی جانب سے کنارہ کش ہو کر پانڈوان کی طرف شامل ہو گیا +

جبکہ یدھشٹھر نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی تب پریکشت کو اندرپرست کی سلطنت پر بٹھلایا +

یُدھیان युधयान

ساتیکی کا نام +

پنجاب جنرل بک ایجنسی متعلق کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی

مختصر فہرست کتب بابت ماہ جولائی ۱۹۱۴ء

(۱) تمام فرمائشات کی تعمیل نقد قیمت آنے پر بذریعہ ریلوے ایبل ہوگی (۲) جو صاحب قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجیں اس کو وہ آنے بعض رجسٹری زائد ہمراہ بھیجنے چاہئیں ورنہ بلا رجسٹری بک پیکٹ کے تحت ہونے کا مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔ (۳) فرمائش کے ہمراہ نام معہ پتہ صاف خط میں ہونا چاہئے۔ اگر کسی خاص پتہ پر ہو تو بصورت جز پیمانہ خریداری لکھ دینا کافی ہوگا۔ (۴) کسی فرمائش کا محصول ڈاک جملہ ۱۰ آنے کے روپیہ کی خرید پر

بعض نئی کتابیں مطبوعہ حال

(۱) ذخیرہ صنعت و حرفت حصہ اول:- اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور ترکیبیں علم و فلاسفی باغبانی۔ فن رنگریزی۔ دیواروں اور چھتوں کا رنگنا۔ انواع و اقسام کی روشنائیاں۔ روغن سازی۔ لاکھ رنگین کرنا۔ سیمنٹ پنسل بنانا۔ دیا سلائی بنانا۔ آئینہ پر ظمی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ شراب۔ عرق۔ آتشبازی۔ عطریات وغیرہ مضمون نہایت قدرتی کی نقل۔ سیاہی چکنائی وغیرہ کا داغ دور کرنا۔ دھاتوں کے متعلق عجیب عجیب عمل۔ علم کیمیا قیمتی پارہ نسخے۔ دفعیہ حشرات الارض۔ خارج سمیات۔ شربت۔ جوہر پست اور روغن۔ جملہ اشیا کا آزمودہ کھانا۔ جواہرات۔ مینا کاری۔ چینی برتن بنانا کانچ کو صاف نوٹوگرافی کھانوں کے متعلق۔ لیمونیڈ سوڈا واٹر وغیرہ کی تفصیل کارخانہ بنانا۔ عمدہ مشعبدے وغیرہ وغیرہ امور کے مرجع ہیں کہ جن کے آزمانے اور اس پر عمل کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے اندازہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ایسی اور اس قدر قیمتی باتوں کا جاننا ہزارہا روپیہ کے خرچ اور محنت سے بہتر ہو سکتا ہے۔ اگر یہاں کہ ہمیں کے سول آپ کے پیش کیجاتی ہیں۔ قیمت فی جلد ۴ (حصہ دوم تیار ہو رہا ہے)

(۲) خط تقدیر یعنے سامدرک:- یہ کتاب جو گیری سے تالیف کی گئی ہے اس سے ہتھ کی خطوط اور اس کی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنے کے لئے بیوار ہے۔ اس میں انسان کے سیدھے بائیں ہاتھ کے قدرتی خطوط کے بارہ نقشے مع کئی ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں۔ جو لوگ مانتے ہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے اور اسی لئے ہاتھ کی لکیریں بھی کسی مطلب کے لئے بنائی گئی ہیں وہ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کرینگے قیمت ۱۲

(۳) پُراسرار روسی راہب:- روس کے متعلق جو قصے آج تک لکھے گئے ہیں ان میں یہ پُراسرار روسی راہب واقعی ایک پُراسرار قصہ ہے۔ روس کا مشہور شہنشاہ پیٹر اعظم سیاہوش راہب کے اس میں ایک حادثہ کا شکار ہوا۔ اس کے لئے وہ کتنا پھرتا ہے۔ ایک مندوق ساز کی محبت ایک امیرزادی سے امیرزادی کی وفاداری اپنے غریب عاشق سے۔ بڑی

تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

بڑی خوفناک سازشوں کے بعد زار کا گرینڈ ڈیوک کو جوزار کے بعد روس میں دوم درجہ کا شخص تھا بھجوا کر کے سائبیریا کو بھیجنا اور مندوق سازکی اس کی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا قیمت ۱۲

ناول۔ ڈرامے اور فسانے

سترہ لیبرن ہمارا ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس خوبی کے ساتھ پھیلایا جاوے کہ لوگوں کو اس کی مطالعہ خشک بھی معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید پیدا ہو جاوے کہ جو وعظ و نصیحت کی کئی مجلدات سے نہ ہو سکے۔ درحقیقت قدیم ہندوستان یونان، عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے، ڈرامے یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور پڑھنے میں ناولوں کی بھرمار کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے کہ دلچسپ اور پرمذاق قصے کے پیرایہ میں بہت بڑے بڑے اخلاقی و مذہبی و معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پیدا کئے جائیں۔ اس جدید ہندوستان میں شادی ہوگئان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کرے گا اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرائے میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرا لینے کا حصہ اول خفی تحریر کے سارھے تین سو صفحہ حجم پر تیار کیا گیا ہے قیمت فی جلد ۴ھ۔ سترہ لیبرن حصہ دوم بھی چھپ رہا ہے۔ قیمت ۴ھ

ڈانگ اور برادرس دو حریف سراغ رسانی کا اس نام سے ایک دلچسپ ناول انگریزی سے ترجمہ کر شائع کیا ہے جس میں دو حریف سراغ رسانوں نے ایک نہایت پیچیدہ مقدمہ کے سراغ میں اپنی ساری کوششیں صرف کر دی ہیں۔ جس میں امریکہ کے بدمعاشوں کے ہتھکنڈے اور دلیری کے ساتھ ساتھ سراغ رسانوں کی اعلیٰ قابلیت عجیب لطف دیتی ہے۔ حجم ۱۸۴ صفحے قیمت فی جلد ۱۲ھ

ناول نن مرید دیا یارک تمہاری طلبی ہے) دو ہم ہاسمی ناول ہیں ایک یارک نام پیکاٹن مرید انگریز اپنے قلم سے اپنے حالات لکھتا ہے۔ جس میں اس نے ایک بڑے درجہ کی مدبرانہ اور خوبصورتی کی غلامی کی ہے۔ نہایت عمدہ عبرت انگیز ناول ہے قیمت صرف ۶ھ

حامد اور دل ہما۔ اردو زبان کا اچھوتا ناول پاکیزہ کلام دلچسپ قصہ جس میں ایک شخص بختیار کے خفیہ طور پر قتل ہو جانے اور اس کے قاتلوں کا حال نہ کھلنے خفیہ پولیس کے افسر عزیز کی بیحد جانفشانی اور کاوش کے بعد سراغ بہم پہنچانے۔ قزاقان ہرمزی ایک بڑی جماعت کے گرفتار ہونے مقتول کے بیٹے حامد کے تشکل شخص کی بدولت پیچیدگیاں پیش آنے اور بالآخر اس رسالہ کے کھلنے سے عجیب لطف پیدا ہوتا ہے۔ ناول اپنی طرز کا اکیلا ہے قیمت فی جلد ۶ھ

البرٹ بل۔ نیا ڈراما نانوتھا نانک۔ جذبات کا دریا خیالات کا چشمہ۔ جس میں بل کی پوری ابتدائی زندگی کیفیت۔ اس کی درجہ بدرجہ ترقی۔ سیزن کونسل کی سیچوئیشن پوپ کی مخالفت اور سینہ زوری۔ بنگالیوں کی واہ واہ اور زیادہ انگلش طبائع کی بے اعتنائی اور خوشامد۔ گورنمنٹ کی نوبیں اور بل ہسٹری ملی آزادی سوراج کی کریم النفسی اخلاقی دعاباکی وفاداری اور تحمل۔ سنسنیشن ڈیزکا حصہ بعض ہندوستانی گھریلو کی قوم کے ہاتھوں سزا۔ اور بل کے

آخری فیصلے کو بڑی خوبی اور ظرافت کے ساتھ مختلف سین میں ادا کیا ہے۔ زبان بہت موثر ہے۔ مصنف رزم و بزم سے لکھا ہے۔ ناردو مطبع خادم التعلیم میں طبع ہوا ہے قیمت ۱ر

ناول عیار یا ایک خفیہ پولیس کا افسر۔

جس نے ایک غیر معمولی سراغ رسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی پیشاعی کا طلسم توڑ کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا۔ قیمت ۱ر

جہانگیر۔ شیکسپیر کے مشہور پلے ہملٹ کا ترجمہ جسکے ذریعے سے منشی محمد امتیاز علی بی اے نے اپنی اعلیٰ لیاقت کو ظاہر کیا ہے اور ترجمہ کا نام ہے کہ نہایت با محاورہ اور فصیح اردو ملک کی سلسلے پیش کی ہے کتاب نہایت عمدہ کاغذ پر خوشنما چھاپی گئی ہے۔ قیمت ۱۲ر

عجیب و غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانوں کا مختصر سلسلہ۔ اس سلسلے میں ایسے ایسے عجیب و غریب اور حیرت انگیز فسانے اور قصے نہایت مختصر پیرائے میں درج کئے گئے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے طبیعت نہایت خوش ہوتی ہے۔ ادنیٰ تعریف یہ ہے کہ ایک فسانے کو شروع کر کے ختم کرنے سے پہلے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ہر حصے میں دس فسانے ہیں حصہ اول قیمت ۱ر۔ عجیب و غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانے حصہ دوم ۱ر۔ (یہ حصہ سوم زیر طبع ہے) قیمت ۱۵ر

شہزادی کی بیگم۔ (یعنی محبت دغا ز) نہایت دلچسپ ڈراما۔ قیمت ۱ر

منصور و مہیبا یا ناکامی عشاق۔ ایک دلکش ڈراما۔ قیمت ۱ر

ناول چلتا پرزا یا فلپ سکاٹ۔ مغرب الشمس کا سراغرسان۔ جس میں خفیہ پولیس کے ایک ہوشیار سراغرسان کی نہایت عجیب اور حیرت انگیز کارگزاریوں کی بدولت خوفناک خطرات سے ایک متین لڑکی کی جان بال بال بچی۔ اور بدمعاشوں کے ایک بہت بڑے گروہ کا خاتمہ ہو گیا قیمت ۱۰ر

ثمرہ عصمت۔ اس نام کا ایک عمدہ ناول قابل دید مصنفہ لالہ شیو داس صاحب سرشتہ دار ضلع منٹگمری تیار ہو رہا ہے۔ زبان پاکیزہ طرز تحریر شستہ۔ ایک نہایت عمدہ اخلاقی قصہ بڑے موثر پیرائے میں ظہور کیا ہے۔ قیمت ۱ر

نثار عشق۔ سینڈلس مشہور رومانس نگار انگلستان کا ایک ناول کا ترجمہ بہت دلچسپ ہے۔ پورے بننے کی پانچ تصاویر۔ قیمت ۱ر

سلسلہ تذکرۃ المشاہیر

(یعنی مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں)

سیرۃ سالم۔ حکومت سلطان عبدالحمید ثانی شہنشاہ روم۔ یہ کتاب ایس لوسگن نامی ایک انگلستان کی شہزادی نے تصنیف میں مدت تک مراپنے ذاتی تجربے کی بنا پر سلطان المعظم کی سیرۃ سالم حکومت کے متعلق لکھی ہے جس میں کمال خوبی کے ساتھ حضرت سلطان کی قابلیت۔ اس سے ترکی کے پیچیدہ مسئلے کو خوب سمجھنے کے حالات درج ہیں۔ اس کا ترجمہ کارخانہ پیسہ اخبار نے ایک ایسے واقف کار شخص سے کرایا ہے۔ جس نے اصل کتاب کے برابر حالات حاشیے پر لکھ دیئے ہیں۔ جن سے یہ کتاب بجائے خود سلطنت عثمانیہ کی ایک مکمل تاریخ ما الیوم ہو گئی ہے۔ اور علاوہ اس کے ۳۵ چودے صفحے کی تصاویر جن میں نقشہ ترکی کے جس کا عرض طول ۲۰×۲۰ انچ ہے بنگ گیا ہے قیمت ۱۰ر

تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے مصنفہ پنڈت شیو نرائن تہذیب ہند و بانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کے کیے سوانح عمری مصنفہ منشی نتھو رام صاحب منذ بڑی خوشخط بڑی کاغذ تین سو صفحوں پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس نامور بزرگ اور خدا پرست مُصلح اور فاضل فلسفی تمام ممالک مُتمدن کی زندگی کے عجیب و تعلیم دینے والے حالات ایسی نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قائل ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے ایک گریٹ مین یا بڑا آدمی ہونے کے قابل تھا ہر ایک پڑھنے والے کا دل راجہ صاحب کی تعریف کرنے سے نہیں رہ سکتا اور قدر حالات اس بزرگ کے اس قدر تفصیل سے جمع ہو چکے ہیں اور سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں۔ اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے اور اخیر پر اُن کے مقبرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقع ہے۔ قیمت فی جلد عمدہ ۱

ذکر ممدوح حضرت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے صحیح و معتبر سوانح عمری مبنی کل حالات تولد سے آخیر تک بہت سی انگریزی کتابوں سے منتخب کئے گئے ہیں اور بخوبی تا حال بھی بدستور ہے۔ طبع چہارم۔ قیمت عمدہ ۱

آئینہ سکندری سکندر اعظم شاہ مقدونیہ کے نہایت معتبر اور قابل دید سوانح عمری۔ جو کہ کئی ایک انگریزی اور یونانی تاریخوں کی مدد سے اس اولوالعزم بہادر کے مفصل حالات ظاہر کرنے کے لئے لکھی گئی ہے کیونکہ آج تک اردو یا فارسی میں اس قسم کے اس بہادر بادشاہ کے کوئی سوانح عمری موجود نہیں۔ مدتوں تصاویر کے قیمت عمدہ

وفائی انجن کے موجد جیمس واٹ صاحب کی سرگزشت۔ جس میں لکھا گیا ہے کہ کس طرح ایک غریب لڑکے نے وفائی انجن کو ایجاد کیا۔ اور کس بہادری اور استقلال سے دنیا میں اس کو رواج دلایا کی۔ بالتصویر قیمت عمدہ ۱

ابوالفضل علامی کا مذکرہ دلچسپ انکہ جس میں اس وزیر اعظم اور برزرگ دربار اکبر بادشاہ کا ذکر ہے جس کو ایک فاضل نے لکھ کر رسالہ حسن میں چھپوا کر انعام حاصل کیا ہے خاص اجازت کے ساتھ اس مطبع نے بعض اہم علوم عمدہ چھاپ دیا ہے۔ بار دوم۔ قیمت ۲ر ۲

بدھ کے مختصر سوانح عمری مرتبہ پنڈت رادھا کشن صاحب قیمت عمدہ ۱

ایک شرابی کی سرگزشت کی تعریف اس کے نام ہی سے ظاہر ہے بجائے ان کے ایک مشہور شرابی کے اپنے قلم سے لکھے ہوئے سوانح عمری جس میں وہ اپنے زمانے بھر کی شراب کی بدولت تکلیفات کا خاکہ کھینچ کر توبہ کرتا ہے۔ کوئی شخص جو کیسا شرابی ہو۔ ایک فعہ اس کو پڑھ لے پھر کبھی شراب پینے کا نام تک نہ لیگا مخالفان مے نوشی کو ضرور اس کتاب کی شہیر کرنی چاہیئے قیمت فی جلد صرف عمدہ ۱

جنرل اگلفیلڈ کے بالتصویر **سوانح عمری**۔ یہ ایک تاریخی مشہور اور لائق آدمی ایک محنتی اور مزدور لڑکا تھا جس سے معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک غریب اگر محنتی رہے تو صرف اپنی ہی محنت سے یہاں تک دولت و اقتدار حاصل کیا کہ ایک دن ایرکہ جیسے ملک کا پریسیڈنٹ ہو گیا۔ قیمت عمدہ ۱

حکیم ارسطو کے بالتصویر **سوانح عمری**۔ اس مشہور و نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں ہے اس کے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت عمدہ

پیٹر اعظم زار روس کی باتصویر سوانح عمری قیمت ۳ر
شیخ الرئیس مقتم ثانی حکیم بوعلی سینا کے سوانح
قیمت ۲ر

اس مضمون میں قریب اس کے سوانح عمریاں
تصنیف ہو چکی ہیں جلد شایع ہونے والی ہیں ۔

حکایات لقمان ظرائف

پانسو لطیفے حصہ اول (بشمول اور مغربی)
مذاق کے نہایت عمدہ اور چٹپٹے مصالحہ پانسو لطیفے
درج کئے گئے ہیں ۔ اچھی اور برے ہونے کا فیصلہ ہم
[illegible] چھوڑتے ہیں ۔ ہماری رائے [illegible]
[illegible] ہے ۔ [illegible] ہیں [illegible]
طبیعت مذاق پسند ہے [illegible] ہوئے ۔ [illegible]
کے لئے نہایت عمدہ رفیق ہے ۔ پہلا ایڈیشن چھپتے ہی
دست بدست ختم ہو گیا ۔ اب دوسری مرتبہ بعد تنقیح
چھپے ہیں قیمت ۱ر

پانسو لطیفے حصہ دوم ۔ بشرح صد قیمت ۱ر
پانسو لطیفے حصہ سوم ۔ بشرح صد
(زیر طبع) ۔ قیمت ۱ر

یورپین مذاق کے ایک سو باتصویر لطیفے
یہ کتاب جو حال میں مطبع خادم التعلیم پنجاب میں طبع
ہوئی ہے یورپ اور خصوصاً انگلستان کے مختلف
مذاق کے ایک سو نہایت دلچسپ اور ہنسانے والے
لطیفوں پر مشتمل ہے ۔ لطف یہ ہے کہ ہر لطیفے کے ساتھ
اسی مطلب کی تصویریں بھی چھاپی گئی ہیں جو مطلب
اور مذاق کو دوبالا کر دیتی ہیں ۔ اس سے اس لطف کے
معلوم ہو سکتا ہے کہ یورپ اور خصوصاً انگلستان میں
عورتوں اور مردوں کا مذاق کیسا پر لطف ہوتا ہے ۔

اخلاق

حکایات حکیم لقمان معہ تصاویر مجلد ۔
یہ چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور دلچسپ کتاب دو تین
سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال
میں مطبع خادم التعلیم سے طبع ہو کر شائع ہو گئی ہے ۔
اس میں حکیم لقمان کی ایک سو اٹھ حکائتیں درج ہیں
ان میں سے ہر حکائت کے اخیر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا
ہے اور ساتھ ہی اس کا محل استعمال ملک ہندوستان
کے حسب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے ۔ اس کے
بعد کوشش کی گئی ہے کہ ہر محل کے واقعاتی یا اردو کا
کوئی مناسب شعر اس میں ہو جس موقعہ کے مناسب ہر حکائت
کے مطلب کو موثر اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج کیا
جاوے ۔ اور اس بارہ میں جہاں تک کامیابی ہوئی ہے
ناظرین اسی کتاب کو منگوا کر دیکھ سکتے ہیں کتاب کے پہلے
ایک مختصر تاریخ ان حکایات کی اور ایک ملخص تذکرہ حکیم
لقمان کا شامل کیا گیا ہے ۔ غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو
صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے ۔ ۱۱۰ تصاویر بھی اس
میں شامل ہیں ۔ اس کتاب کی حکایات کے پسند اور
سوزمند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت
کافی ہے ۔ جو حکیم اعظم کے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ اور
عیسائی مذہب اس کے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں
ہو سکتا ۔ یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی کتاب کو زیر
مطالعہ کے پہلو بہ پہلو اپنی میز پر رکھتا تھا اور اس کا
قول تھا کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے عمدہ
نہیں ۔ اور کہ یہ حکائتیں کسی ایک آدمی نے نہیں بلکہ

نتیجہ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہیں قیمت فی جلد ۱۲ محصول ڈاک علاوہ ۲

ایشیا اور یورپ کی ضرب المثل جس میں چینی۔ جاپانی۔ سلانی۔ بنگالی۔ کشمیری۔ مرہٹی۔ کرناٹکی۔ تامل۔ تلگو۔ اردو۔ پنجابی۔ پشتو۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ انگریزی۔ فرانسیسی۔ ہسپانی۔ پرتگالی۔ اطالی۔ جرمنی۔ روسی۔ امریکن زبانوں کی نتیجہ خیز اور چیدہ ضرب المثلیں اردو زبان میں ترجمہ کرکے درج کی گئی ہیں ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھنے سے کوئی۔ کوئی لاکھ روپیہ کے تجربے کی بات نہ لگا جاوے۔ قیمت صرف ۲ روپیہ

امثال لقمان۔ حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۲۴ مختلف حکائتیں جدا جدا چار زبانوں۔ ترکی فارسی۔ عربی۔ فرانسیسی میں مترجمہ اسکندر آفندی صاحب۔ مطبوعہ قسطنطنیہ۔ قیمت ۴ روپیہ

پند سودمند لقمان حکیم۔ اس چھوٹے سے رسالے میں مولوی محمد عبداللہ صاحب نے بڑی تلاش اور سرگرمی سے ڈیڑھ سو کے قریب نصائح جمع کی ہیں۔ جو اس نامور حکیم نے اپنے فرزند دلبند کے لئے لکھی تھیں۔ جلی قلم سے بہت خوش قلم۔ قیمت ۱ روپیہ

کتب تواریخ

تاریخ بدائع اسلام۔ ترجمہ فارسی تاریخ اسلام مصنفہ وہ کتاب صحیح بات اور مرصع نظم قسطنطنیہ۔ کتاب اسلام کی نہایت مفصلہ تاریخ ہے جس کو اسکندر آفندی صاحب مرحوم ایڈیٹر جریدہ خلافت اسلامبول نے فارسی میں ترجمہ کرکے چھپوایا ہے۔ مطبوعہ طباعت دولت قسطنطنیہ تین سو صفحے۔ قیمت ۳ روپیہ

نامہ خسروان۔ زبان پارسی میں تاریخ شاہان ایران از آغاز آبادیان تا انقراض ساسانیان۔ ایران کے مجلد پکی قیمت ۱۰ تھی۔ ہمارے یہاں قیمت ۴ مقرر ہے اور اس میں اصل کے مطابق شاہان ایران کی ۱۰۰ صحیح تصاویر ہیں۔ اس کی قیمت عصمہ ۲

جاپان جاپانی بفوض اشاعت علوم عجیبہ ایک ایسا سلسلہ حالات ممالک کا اس کارخانے میں تیار ہو رہا ہے کہ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے تمام پولیٹیکل سوشل سائنس اور تاریخ جغرافیہ کے مختصر حالات ایسے پیرایہ میں بیان کئے جائیں گے کہ جس کا مطالعہ عوام الناس کو گراں نہ گزرے اور ساتھ ہی ساتھ معلومات کا ایک ذخیرہ حاصل ہو جاوے۔ یہ اس سلسلہ کا پہلا نمبر ہے۔ اس کے بعد چین چینی۔ عرب اور اہل عرب۔ ترک اور ترکی۔ ایران ایرانی وغیرہ ناموں کی کتابیں شائع ہونگی۔ کتاب بہت سی تصویروں کے ساتھ تیار ہوئی ہے۔ قیمت ۴ روپیہ

تاریخ گجرات دکن۔ ترجمہ از تاریخ دلکشا نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۴ روپیہ

تاریخ انگلینڈ۔ امیدواران امتحان انٹرنس کے لئے انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے کمال محنت سے یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت ۱ روپیہ

خلاصہ تاریخ ہندوستان۔ منشی محمد الدین صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر مصور نے بڑی ریاضت کے ساتھ ممیدہ واران امتحان مڈل کے لئے بہت سی فارسی اور انگریزی تاریخوں سے خلاصہ کرکے تیار کیا ہے۔ ۱۲ حصے ہیں

تاریخ گلشن ہند تاریخ ہند میں جتنے واقعات بقید سنین درج ہیں وہ سب اس خلاصہ میں بجدول درج ہیں۔ تاکہ طالبعلم آسانی سے یاد کر سکے طبع

دوم قیمت فی جلد ۱ روپیہ ۴ آنہ

مذہبی اور مباحثہ کی کتابیں

مفتاح القرآن :- قرآن مجید و فرقان حمید کے مطالب کو سمجھنے اور یاد کرنے اور بوقت ضرورت عوام و شہادت کے لئے فوراً کسی خاص مقام سے کوئی آیت شریف نکالنے کے لئے کہ جس سے مضمون کی ضرورت تھی یا کسی خاص مضمون کے متعلق جتنے مختلف مقامات پر ارشاد ہوئے ہے اس کو تحریر یا تقریر کے وقت معلوم کرنے کے لئے عوام الناس اور خصوصاً واعظین کلام مبین کی بہت وقت ہوا کرتی تھی۔ اس لئے حافظ یوسف حسین مرزا ایف ایل صاحب ڈپٹی کلکٹر سابق نے بڑی جانفشانی اور محنت سے بلوغ المرام کی سہولت کے لئے یہ رسالہ مطبوعات تیار کیا ہے۔ اس میں ہر مطلب کا لفظ دیکھنے سے اس کے آگے آیت سورۃ اور سپارہ کا نمبر مل جاتا ہے اور مطلب سے وہ موقع معلوم ہو سکتا ہے کہ کون مضمون کس مقام قرآن سے متعلق ہے یہ رسالہ ۲۰ صفحوں کے جم میں خوشخط اور اچھے کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ تقطیع بست موزون ہے ۹×۷ انچ ہے۔ ہدیہ فقط ۸ آنہ ہے۔

فضائل الاسلام :- بے نظیر کتاب مولوی فیروز الدین صاحب سکوی نے بیاری عباد اللہ ین لاہور کی ایچ محمدی کے جواب میں اس تالیف سے لکھی ہے کہ عیسائیوں کو نبی کے اقوال سے جھٹلا کر کے قرآن شریف اور نبی آخر زمان کی صداقت کا ثبوت دیا ہے۔ نہایت عمدہ۔ ۲۰۰ صفحہ کی کتاب ہے۔ قیمت ہر سہ حصہ ۱۲ ؎

حقوق العباد :- جس میں بندوں کے تمام حقوق جو انسانوں پر ہوتے ہیں جیسے بیٹا بیٹی کا باپ۔ ماں۔ بھائی بہن بیوی دوست وغیرہ کے حقوق دیئے ہیں ۴ ؎

بائبل کے اجتماع نقیضین :- انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا ہوا موجودہ بائبل کی ایسی آیتیں جو مختلف اور متضاد مضامین کی ہیں۔ قیمت ۳ ؎

شہری پادری :- اس کی بے ہودگی بے ایمانی اور دغابازی کا ترجمہ اگر کتاب مسٹر ریڈ المرحوم قیمت ۱ ؎

پنجسورہ جملہ قلم علیہ تفسیر :- نہایت عمدہ سوغات اور تحفہ کے قابل ہے نہایت عمدہ علی قلم اور خوشخط ہے قیمت صرف ۱۲ ؎

اوراد محمدی یعنی ورد و اذکار :- لطیف اور بڑی پرشش سے تیار کرکے چھاپا گیا ہے۔ قیمت ۲ ؎

سلسلۃ الاربعین :- اس میں ایک زائر کے چند مقامات کو جو کہ مسلمانوں کے متبرک ہیں مصنف نے بچشم خود دیکھا ہے ۴ ؎

مجموعہ مناجات :- موسوم بہ برکات مناجات کا مجموعہ زبان عربی میں مناجات کا نایاب قابل ہدیہ مجموعہ ۲۰ ؎

مجموعہ مناجات :- جزو اول کتاب ہدایۃ الرشد فی جواب الواعظ الہندی مصنفہ مولانا مولوی محمد ابن مولانا حضرت علی محمد صاحب کھیانوی۔ مباحثہ شیعہ سنی۔ جس کی تحقیق اور تفتیش سے تصدیق اعتقاد سنت و جماعت حال میں تیار کرکے چھاپی گئی ہے۔ قابل حلقہ عیسائی ۱ ؎

مجموعہ مناجات :- قیمت ۲ ؎

نماز :- روزہ۔ جانماز وغیرہ قیمت ۲ آنہ

رسالہ طلاق :- نہایت عمدہ کاغذ اور جیبی تقطیع قیمت ۱ ؎

کتب طبیہ

اختیار نوابی ۔ اس میں ایک محقق نے تجربہ اور تحقیق کیا ہے کہ جس شخص کے گھر میں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ۔ لڑکے یعنی اولاد نرینہ کن تدبیروں سے پیدا ہو سکتے ہیں اس کا بیان ہے ۔ قیمت ۱ روپیہ

نقشہ تشریح الابدان ۔ ایک نہایت عمدہ کتاب بچوں کی پرورش وغیرہ کے بیان میں نہایت تعداد کے ساتھ ہر ایک اہل خانہ کے واسطے مگر ہر شخص ہونا چاہیئے ۔ قیمت ۱ روپیہ

نہایت الدرایات فی طبائع الحیوانات ۔ اس میں طبی مضامین میں بہت کام دینے والی ہیں ۔ اس کے علاوہ مفید معالجات اور امراض ہوش ربا کے علاج کے ساتھ ہر ایک مفصل طور پر مرقوم ہونے کے سوا ہے علم نجوم کے وہ مسائل جو صناعت موصوف کے متعلق ہیں ۔ بتشریح مسطور ہیں ۔ نہایت عمدہ کتاب ہے ۔ قیمت ۱۲ روپیہ

صحت نکاح ۔ ازدواج ۔ اس علم طب کی بے نظیر کتاب جو نباض حال کی تحقیقات کے مطابق ازدواجی زندگی کی برکات ظاہر کر کے ان کو بحال رکھنے اور ان سے خوشحالی حاصل کرنے کی راہ بتا رہی ہے ۔ حال ہی میں ڈاکٹر مرزا محمد اکبر بیگ صاحب خلف جناب مرزا عظیم بیگ صاحب پنشنر کمشنر لاہور نے تصنیف کی ہے ۔ وقت طلبی میں نہایت خوشخط ٹائپ کے چھاپے کے ساتھ تصویر بھی ہے ۔ قابل دید ہے ۔ پیسہ اخبار اس کا مفصل ریویو چھاپ چکا ہے ۔ زیادہ حالات مطالعہ کتاب سے معلوم ہو سکتے ہیں ۔ جس نے نسبتی کتاب کے ترجمہ پرتگال کرکے یہ کتاب تیار کی گئی ہے ۔ وہ پرتگیز ہیں ۔ اور یہ ترجمہ بھی ہے ۔ اور پرتگیز کی ہر زبان میں موجود ہے ۔ قیمت فی جلد عہ

فوائد زہر یعنی سانپ اور اس کے کاٹے کا علاج اور سانپ کی تشریح کے مفصل حالات معہ بہت سی تصویروں کے ۔ قیمت ۱ روپیہ

فوائد الدلالۃ فی برودت الصناعۃ ۔ ایک نہایت عمدہ مختصر رسالہ ۔ روزمرہ ادویہ کے آسان آسان نسخہ جات میں ہے ۔ ۰ پائی

بدائع الصنعۃ ۔ اس نام کے ایک عجیب و غریب رسالہ میں جو مختلف قسم کے علوم کے متعلق کی بیحد مستند معلومات مصنف نے درج کی ہیں ۔ قیمت ۲ روپیہ

ہمدرد پنجاب کے بعض اضلاع سے بچی کھچی کتب تقسیم کرنے کے لئے ہزاروں کا پارسل خریدتا ہوں ۔ جو صاحبان بااثر اور ہمدرد خلق خدا اس کی کتابیں تقسیم کرنے کے لئے خریدینگے ۔ ان کو مندرجہ ذیل ریٹ پر قیمت میں لگی ۔ ایک سو کا پارسل ۱۰۰ سو کاپی ۔ ۱۰ پائی کاپی اور ایک ہزار کا پارسل ۱۰۰۰ ایک ہزار کاپی ۱ پائی کاپی

سلسلہ اوراق مطلا

یعنی تجارت اور عام کاروبار کے متعلق کتابیں

طریق دولت (حصہ اول) ۔ جس میں ہر روش کے دنیاداروں کی مفید مطلب رائیں دنیا میں ہر پیشے سے دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہیں ۔ اور کئی ایک کروڑپتی لوگوں کے تجربات اس باری میں درج ہیں ۔ جو شخص اس کتاب کو پڑھکر عمل کریگا ۔ پھر کبھی دیوالہ نکلنے کے پنجے میں گرفتار ہونے کی

فکائت نہیں کریگا۔ دوسری دفعہ نہایت عمدہ چھپی تقطیع بھی اچھی ہے۔ قیمت مجلد عہ

رسالہ قرض (یعنی طریق دولت حصہ دوم) بعلاوہ قرض کی جانستان بلا سے نجات کی تدابیر بتلانے کے اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب ہدایات دولت کمانے اور بچانے کے متعلق درج ہیں۔ ملک میں عام رائے نے تسلیم کر لیا ہے جس طرح کہ کتاب طریق دولت کے حصے لکھے گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں۔ اور یہ کہ اس سے ہندوستان کی ماری دولت کو بہت مدد ملی ہے۔ قیمت ۸ر

کتب زبان دانی

محبوب الامثال:- اس دو سو صفحے کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی و اردو کی پانچ ہزار سے بھی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب ضرب المثلیں بالمقابل درج ہیں۔ ہر ایک منصف مزاج شخص سمجھ سکتا ہے کہ مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان کی ضرب المثل کے لئے اسی کی ہم مطلب اور ہم معنی باقی چار زبانوں کی مثلیں تلاش کر کے جمع کی ہونگی۔ کیونکہ دو یا تین زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل تو پا لینا آسان کام ہے۔ باوجود اس تمام محنت اور کوشش کے قیمت صرف معمولی ہے ؛

عربی علم ادب و زبان۔ قیمت ۱ر

انگلش گرامر بتشریح اردو۔ منشی محمد الدین صاحب مدرس نے انگریزی گرامر کو ایسی عمدہ طرز اردو میں بیان کیا ہے کہ متدی بھی سہولت سے تھوڑی عرصے میں گرامر سیکھ سکتا ہے۔ یہ مسئول گرامر کے تمام مطالب اس مختصر کتاب میں موجود ہیں۔ قیمت ۴ر

پراکٹری گرامر پنجاب کے مشہور مسٹر غلام حیدر نے پہلے جو رسالہ بنام ہاؤ ٹو سپیک تیار کیا تھا اب دوسرے ایڈیشن میں اس میں ترمیم کر کے اس کا نام پراکٹری گرامر رکھ دیا ہے۔ جو کہ پراکٹری کلاس کے لئے بمنزلہ ٹکسٹ بک کے کام دیگی۔ بار دوم۔ قیمت ۳ر

پاپولر ہینڈ بک آف کوریکٹ انگلش۔ زبان انگریزی کی تحریر و تقریر کی روزمرہ اغلاط کی تصحیح کی کتاب ہے جس میں انگریزی بول چال کی قریب ایک ہزار کے قریب غلطیاں ایسے طور پر صحیح کی گئی ہیں کہ پہلے غلط فقرہ لکھ کر پھر صحیح فقرہ معہ ترجمہ کے لکھا گیا ہے۔ طالبعلموں اکثر کم پڑھے لکھے لوگوں کے لئے یہ کتاب نہایت جانفشانی سے کئی سال میں تیار کی گئی ہے۔ زیادہ خوبیاں کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہونگی۔ قیمت ۸ر

خورد بین مسٹر انگلش پراکٹر قیمت ۲ پائی

سائنس یعنی علوم

رسالہ علم مقناطیس پروفیسر سٹیل ڈی سی۔ ایل۔ ایل ایل۔ ایم۔ اے۔ ایف۔ آر۔ ایس پروفیسر علوم طبعیات شاہی مدرسۃ العلوم برطانیہ کلاں کی کتاب علم مقناطیس کا اردو ترجمہ مترجمہ ماسٹر تیلوام ریلوے انگلیش سکول لاہور۔ قیمت ۳ر

زراعت ہند۔ اس رسالے میں معہ دیگر چند مفید مضامین کے ایک وسیع لکچر درج ہے جو جب ایماء پنجاب سائنس انسٹیٹیوٹ لاہور گورنمنٹ کالج سائنس روم میں منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ پیسہ اخبار نے اردو زبان میں دیا تھا قیمت ۲ر

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

کلید صنعت:- دخانی انجن کے فوائد اور اسکی کارگزاریوں کو گننا کوئی آسان کام نہیں۔ مگر تاہم اہل ہند نے اس علم سے کہ جس کو انگلینڈ سے کہتے ہیں بہت کم واقفیت حاصل کی ہے۔ حال میں جناب منشی محکم الدین صاحب ہیڈ کلرک دفتر موٹر ڈیپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے ملک کی خدمتگذاری کا بیڑا اٹھایا ہے کہ اپنے ہم وطن کو اس کام سے واقف بنائیں۔ چنانچہ آنہوں نے اپنی بیش قیمت معلومات کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر ایک نئی کتاب بنام کلید صنعت تیار کی ہے۔ کاغذ ۲۰×۳۰ ڈی۔ حجم ۱۴۰ صفحے چھپوائی بہت عمدہ۔ کتاب کے ۲ صفحہ پر انجن کے کل پرزوں کے نام بڑی وضاحت سے انگریزی اردو میں لکھ کر ان کا مطلب سمجھا دیا ہے۔ اس کے بعد انجن چلانے والوں اور نگرانوں کے واسطے کل ہدایتیں لکھ کر ۱۲۰ امتحانی سوالات معہ جوابات لکھے ہیں۔ جو شخص انجن کی حقیقت کو سمجھنا چاہے اس کو اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل ملازموں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ قیمت فی جلد ۴ روپے

اس کا مصدقہ دوم تیار ہو گیا ہے۔ معہ بہت سے نقشوں کے ۴ روپے

خلاصہ مبادی العلوم:- مدارس سرکاری کی نصاب کی کتاب۔ مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک علمی کتاب ہے قیمت ۲ روپے

خلاصہ علم طبعیات:- نہایت عمدہ معہ کئی تصاویر کے قیمت ۶ روپے

کتب جغرافیہ

اسمائے جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کا رسالہ۔ علم جغرافیہ کے کئی سو ناموں کے معنی اور مطلب بڑی محنت سے لکھے گئے ہیں۔ اور جغرافیہ کے متعلق ایسی نادر معلومات کی کوئی اردو کتاب موجود نہیں۔ قیمت ۴ روپے

عجائبات جغرافیہ:- جغرافیہ کے متعلق تین سو عجائب و غرائب کا ذکر جس کا عشر عشیر کسی اردو کتاب میں موجود نہیں بطور سوال و جواب تیسری مرتبہ چھپا ہے قیمت ۱ روپیہ

نکات الجغرافیہ:- کرہ ارض کے مختصر حالات ایسی خوش اسلوبی سے مرتب کئے گئے ہیں کہ استحان دینے والوں کے دیکھنے سے طالبعلم کامیاب ہو سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چھپا ہے قیمت ۲ روپے

مرآۃ الکرہ:- یہ بھی کرہ ارضی کا ایک قابل دید جغرافیہ ہے قیمت ۲ روپے

مختصر جغرافیہ پنجاب:- پانچویں مرتبہ تبہیم ہو کر چھپا ہے۔ زیادہ جلدوں کے خریدار کو رعائت ہو سکتی ہے ۱ روپیہ

نادر اور نایاب شوقیہ کتابیں

تحفہ بے نظیر:- خلاصہ دیوان حافظ کا پنجابی ٹیٹ میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ۔ گویا عرفان کا دریا ہے تیسری دفعہ بہت عمدہ ڈی کاغذ پر چھپا ہے قیمت ۶ روپے

فصاحت:- عام جلسوں میں بیباکانہ۔ موثر۔ فصیح اور سلسل تقریر کرنے کا ڈھنگ بتلایا گیا ہے موقعہ جات کی مختصر مگر مکمل تاریخ کے قیمت ۳ روپے

نجوم دمل کی عجیب و غریب کتاب موسوم بہ نوشتہ تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ:- یہ نادر کتاب ایک بہت ہی مشہور انگریز تمال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اس میں حکیم فیثا غورث کے تیس سوالات زندگی معہ نوسو جوابات کے درج ہیں۔ ہمارا دعوی ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی سے

اس کا ترجمہ کیا ہے۔ اور صرف اس خیال سے کہ ہمارے ملک سے یہ متبرک علم گم نہ ہو جائے۔ اس کی قیمت صرف ۱ر خلاوہ محصول ڈاک ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ یہ کتاب بڑی بڑی خوبیوں لوگوں کے ہاتھ میں ہوگی۔ منکران علم رمل بھی اسے دیکھ کر دنگ ہو جائینگے ؛

رسالہ مقیاس ۔ جس میں ہر قسم کی گھڑیوں اور مقیاس کا بیان ہے قیمت ۲ر

مربے ۔ حلوے ۔ اچار اور چٹنیاں بنانے کی ترکیبوں کی کتاب ۔ اس رسالے میں سینکڑوں قسم کی ترکیبیں ہر چیز کے اچار مربے ۔ حلوے وغیرہ کے بنانے کی درج ہیں قیمت ۴ر ؛

اسرار الشہود ۔ دیوان در علم فقر سلوک از ندوۃ السالکین زبدۃ الکاملین شیخ فرید الدین عطار قدس سرہٗ ۔ قیمت ۱۰ر ؛

میونسپل ایکٹ جدید ۔ قیمت ۶ر ؛

اصول قانون ۔ مارکبی صاحب کے اصول قانون کا ترجمہ رودہ مترجم پیر زادہ محمد حسین صاحب ایم اے ۔ جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وکالت و مختاری میں شامل ہے ۔ قیمت فی جلد ۱ر ؛

منتقی سوالات ریاضی ۔ امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کے کل سوالات ریاضی یعنی حساب مساحت ۔ اقلیدس ۔ بجبر اکٹھے کئے گئے ہیں قیمت ۳ر ؛

مرآۃ الحساب ۔ ۲ حصے حساب کے متعدد درج ہیں ۳ر ؛

گوہر آبدار حساب کا ایک نادر رسالہ قیمت ۲ر ؛

گلدستہ جبر و مقابلہ ۔ جبر و مقابلہ کے ہر قسم کے منتقی سوالات کا نادر رسالہ ہے قیمت ۳ر ۲ پائی ؛

رسالہ فن زراعت کا فرہنگ ۔ ۲ پائی ؛

اردو کی پہلی کتاب کا فرہنگ ۔ جس میں نہایت سلیس اردو معنوں کے سوا ہجائی الفاظ بھی درج ہیں ۔ قیمت ۶ پائی ؛

اردو کی پہلی کتاب کا فارسی ترجمہ ۔ فارسی ترجمہ کا ڈھنگ سیکھنے کے لیے بہت مفید ہے ۔ ۱ر ۶ پائی ؛

گلدستہ تہذیب کا فرہنگ ۔ ۱ر ؛

پیاری چہلن سرکاری فرسٹ ریڈر کا فرہنگ جس میں انگریزی لفظ سوا تلفظ کے معنوں کے درج ہیں ۲ پائی ؛

پیاری چہلن کی دوسری ریڈر کا فرہنگ ۱ر ۶ پائی ؛

" تیسری " " ۱ر ۶ پائی ؛

" چوتھی " " ۲ر ؛

پہلی ریڈر کا ترجمہ ۔ قیمت ۱ر ۳ پائی ؛

پانچویں ریڈر کا ترجمہ ۔ قیمت ۵ر ؛

اردو شرح سکندر نامہ ۔ بشمول انجینہ خرد ۲ر ؛

اردو شرح قصائد عرفی ۔ بشمول انٹرمیڈیٹ کورس فارسی قیمت ۲ر ؛

آئینہ اردو ۔ تصحیح خرد ۔ قیمت ۱۲ر ؛

چشمہ فیض ۔ یعنی نہانے کے ترجمہ انگریزی ۔ ۲ر ؛

کریما انگریزی ۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے کریما کو کون نہیں جانتا ۔ اس نادر نظم کا ترجمہ سلیس انگریزی میں نظم ہے ۔ قابل ۲ر ؛

غائت المداوات قانون علاج اردو

یہ صناعت طب کے علم و عمل کا ذخیرہ معالجات امراض اور دستکاری کے تمام اصول و فروع کا مجموعہ علم مجموعہ مستقلہ علم طب کا خزینہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو ۔ قیمت ۱۲ر ؛

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

امتحان مڈل سکول پنجاب یونیورسٹی کے پچیس سال کے سوالات معہ جوابات و حل

مطبع خادم التعلیم لاہور نے ۱۹۰۸ء میں مڈل سکول کے گزشتہ سنین کے تمام مضامین کے امتحانی سوالات معہ حل و جوابات ہر ایک مضمون کے جدا جدا حصوں میں چھپوائے تھے جو نہایت ہی تھوڑے عرصے میں فروخت ہو گئے۔ اور جس سے امیدواران امتحان مڈل نے بہت بڑا فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ ہمیں ظاہر کیا گیا ہے کہ جن طالبعلموں نے امتحان سے ایک روز پیشتر بھی اس سلسلے کے کسی مضمون کا رسالہ دیکھ لیا وہ اس مضمون میں ضرور کامیاب ہو گیا۔ اب دوسری مرتبہ یہ سلسلہ ۱۹۰۹ء سے ۱۹۳۳ء تک پچیس سال مجموعہ چھپ کر تیار ہے۔ اور انگریزی سوالات و جوابات ٹائپ کے حروف میں چھاپے گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ جو طالبعلم امتحان سے ایک دو روز پیشتر بھی ان سوالات کو دیکھ لیگا وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا۔

مندرجہ ذیل قیمتوں پر مطبع خادم التعلیم یا کارخانہ پیسہ اخبار لاہور اور دیگر بڑے بڑے کتب خانوں سے مل سکتا ہے:

(۱) انگریزی سے اردو۔ اور اردو سے انگریزی ترجمہ معہ جوابات (انگریزی ٹائپ) بار دوم ۔ ۱
(۲) انگریزی گرامر معہ جوابات (بخط ٹائپ) بار دوم ۔ ۵
(۳) حساب معہ حل۔ بار دوم ۔ ۴
(۴) مساحت معہ حل۔ بار دوم ۔ ۲
(۵) تواریخ معہ جوابات ۔ ۶
(۶) جغرافیہ معہ جوابات ۔ ۵
(۷) جواب مضمون اور جنرل اردو معہ جوابات۔ بار دوم ۔ ۵
(۸) نحو اعراب اردو معہ جوابات۔ بار دوم ۔ ۳
(۹) نحو اعراب فارسی معہ جوابات۔ بار دوم ۔ ۳
(۱۰) جبر و مقابلہ معہ حل ۔ ۳
(۱۱) اقلیدس معہ حل ۔ ۳
(۱۲) طبیعیات معہ جوابات ۔ ۲

عکسی قرآن شریف

یہ نہایت صحیح اور خوشخط اور خوشنما حاشیہ شریف ولایت سے عکسی چھپ کر آئی ہے۔ قابل یادگار اور عجیب و غریب نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ہدیہ مجلد (عکاسی) بے جلد (عکسی)

تمام درخواستیں منجانب کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے کل سوالات جوابات حل

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ ہو کہ مطبع خادم التعلیم و کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے اُن کے لئے کل سوالات امتحان انٹرنس ہمین ابتدائے ۱۸۷۸ء لغایت ۱۸۹۷ء مضامین۔ ریاضی۔ انگریزی۔ تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی کو انگریزی زبان میں معہ جوابات و مفصل حل وغیرہ کے نہایت لائق مسٹروں سے تیار کرا کر چھاپ دیا ہے ؛

سوالات و جوابات ریاضی ۔ مکمل ۱۸۷۸ء سے ۱۸۹۳ء تک جزو ہیں سے ایک سال کا ایک مضمون حساب۔ مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کا بھی کم نہیں چھپ کر تیار ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۰ر خرچ ڈاک علاوہ ؛

سوالات و جوابات ترجمہ و گرامر انگریزی ۔ ترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو معہ گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے مفصل قیمت فی جلد ۱۰ر۔ سوالات و جوابات تاریخ جغرافیہ۔ علوم طبعی انگریزی میں اور اردو کورس امتحان انٹرنس مقررہ پنجاب یونیورسٹی کے زیر طبع ہیں۔ ان کے لئے درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں ؛

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی نادر جنتریاں

یہ اسم با مسمّیٰ جنتری جو کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ۱۸۹۰ء سے ہر سال مصوّر شائع ہوتی ہے ملک میں نہایت عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ پریس نے یک زبان ہو کر اس کو اوّل درجہ کی اردو جنتری تسلیم کر لیا ہے۔ سال حال میں اس میں اور بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل قیمتوں پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے :-

نادر جنتری ۱۸۹۰ء ۔ ۔ ۔

شریف بیبیاں

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ جس میں سعادتمند لائق بیٹی۔ سلیقہ شعار نیکبخت بی بی۔ اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ ماہ ستمبر ۱۸۹۳ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب و پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ غرض اس کی اشاعت سے صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجہ کے فرقہ انات کے رسالوں کی طرز پر ہندوستانی بیبیوں میں امور خانہ داری۔ حسن معاشرت اور تعلیم تہذیب اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس رسالے کو اپنے پاس کبھی بھول نہ ہوگا۔ کیونکہ کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری میں سلیقہ اور کفایت شعاری کا رواج ہو۔ بچوں کی نادان خاطر خواہ ہو۔ اور گھر دنیا کے طور پر بہشت کا مرادف لفظ ہے۔ اس کے لئے تمام دنیا کے تفکرات سے ماخوذ اور مجاہو جاوے۔ قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۱۲ روپیہ

شرح مجموعہ تعزیرات ہند مین صاحب

چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اردو میں آج تک یہ شرح نہیں چھپی قیمت حسب ذیل ہے۔

کاغذ سریام پوری — ڈمی ۴۰ پونڈ — صفحہ ۴۲ پونڈ

مجلد — مجلد — مجلد

مسمی وکالا سسٹل ڈکشنری

سرولیم ووڈی سپرنٹنڈنٹ صاحب سیٹلمنٹ ریاست جموں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کتاب کو تیار کیا ہے جو کہ اردو زبان میں اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ اس میں اہل ہنود کے تمام دیوتاؤں سرشیوں۔ راجاؤں۔ اپسروں اور دیوتوں وغیرہ کے نام کہ جو شاستروں اور پرانوں اور دوسری تاریخی کتابوں میں وارد ہوئے ہیں معہ ان کے حالات کے بترتیب حروف تہجی درج ہیں۔ غرض صحت تمام کے خطوط پونگری میں بھی درج کر دیا ہے۔ مطبع خادم التعلیم میں چھپ کر تیار ہے۔ صفحہ تین سو سے زائد۔ قیمت ۴

تمام درخواستیں منیجر کارخانہ ہذا اخبار لاہور کے پتہ سے آنی چاہئیں

اخبار ستمبر ۱۹۰۴ء تک یہ آئندہ کتابیں تیار ہوئی ہیں

شہر پہیلی:- ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی دلچسپی مطلوب ہے۔ زبان تو اس ناول کی لکھنؤ کی ہے اور پلاٹ جو کہ ترجمہ نہیں بالکل اصلی ہے۔ دلچسپی کے ساتھ نتیجہ بھی بہت عمدہ رکھتا ہے۔ حال ہی میں طبع ہوا ہے قیمت عمدہ ؎

سرنوشت:- انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر رینلڈس کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز قصے کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔ اور اس طرح پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی مستزاد ہو کر نہایت دلچسپ کتاب بن گئی ہے قیمت عمدہ ؎

مہارانی پدمنی:- ایک ہندوستانی قصہ دلچسپی مضامین میں بے نظیر۔ حیرت خیز۔ تعجب انگیز۔ واقعات سے لبریز۔ انگریزی چاشنی سے پُر۔ قیمت عمدہ ؎

زہریلا درخت:- بنگلہ زبان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قصہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے خوبی دیکھنے پر موقوف ہے۔ قیمت مع خرچ ڈاک عمدہ ؎

پنج بنائے ارکان:- مسلمانوں کی نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ و قربانی وغیرہ ہو کی بڑی قابلیت اور محنت سے توضیح کی گئی ہے۔ اور نماز روزہ وغیرہ ارکان اسلام کے ادا کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً ہر زمانے کے عامہ مسلمین جو عربی نہیں جانتے اس کتاب کی ایک ایک کاپی ضرور خریدیں۔ قیمت فی جلد ۶ ؎

عقل کی سو باتیں:- حدیث۔ نفس اور اقوال علماء سے منتخب قیمت ۲ ؎

پنجابی کا اصل پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اردو میں نہیں چھپی اس کا مختصر خاکہ کھینچا گیا ہے

مطالعہ فطرت:- مذہب الٰہی پر ایسا کہ محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب ایک مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ تھورام صاحب نندے ترجمہ کی ہے قیمت ۲ ؎

عجائبات موجودات:- بہت سے علمی حقائق متعلق آتشفشاں پہاڑوں گرم چشموں ہوا۔ بادل۔ کہر۔ برف۔ تالہ۔ قوس قزح۔ ہالہ وغیرہ وغیرہ کے درج ہیں قیمت ۱ ؎

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ ہذا اخبار لاہور کے نام آنی چاہئیں

پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں۔ کیونکہ قیمت صرف دو روپے سالانہ محصول ڈاک ہے۔ اڑھائی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے۔ باتصویر۔ بہت زیادہ تازہ خبریں اور معتبر خبریں۔ نادر اور مستند رائیں اور قابل دید و چسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوائے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے۔

زمیندار باغبان و سیاح

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت۔ باغبانی۔ علاج الحیوانی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا۔ ماہوار۔ باتصویر۔ اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپے (دلہ ر)۔ اُمرا سے پانچ روپے (دصدر)۔ حکام و والیان ریاست سے چھ روپے (رے ر)۔ نمونے کی کاپی ہر کوئی منگوا سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالے کی امداد کرے۔ اور اس فرض سے سبکدوش ہو۔ اس رسالے کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقفکار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اس کی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے۔

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

جو گرم پانی سے لگانے سے دس منٹ میں بال بالکل اکھاڑ دیتا ہے۔ اور خوبی یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔

قیمت فی بکس ۸ رتین بکس ۲ روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔ ترکیب استعمال ہر بکس پر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

تمام خریدار صاحبوں کو مناسب ہے کہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے خط لکھیں